عمران سیریز
جولیانا ٹاپ ایکشن
مظہر کلیم ایم اے

SCANNED BY JAMSHED

عمران سیریز

جولیانا ٹاپ ایکشن

مکمل ناول

منظہر کلیم ایم اے

یوسف برادرز
پاک گیٹ
ملتان

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

SCANNED BY JAMSHED

جملہ حقوق بحق ناشران محفوظ

اس ناول کے تمام نام، مقام، کردار، واقعات اور
پیش کردہ سچوئشنز قطعی فرضی ہیں. کسی قسم کی جزوی
یا کلی مطابقت اتفاقیہ ہوگی جس کے لئے پبلشرز
مصنف، پرنٹرز قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے

ناشران ------ اشرف قریشی
--------- یوسف قریشی
پرنٹر ------ محمد یونس
طابع ------ ندیم یونس پرنٹرز لاہور
قیمت ------ 90/_ روپے

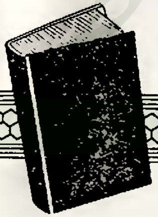

چند باتیں

محترم قارئین ـــــ سلام مسنون . نیا ناول آپ کے ہاتھوں میں ہے اس ناول کی کہانی میں جاسوسی، سسپنس اور ایکشن کا اس قدر حسین امتزاج ہے کہ مجھے یقین ہے یہ ناول اپنی کہانی اور ٹیمپو کے لحاظ سے آپ کے اعلیٰ معیار پر ہر طرح سے پورا اترے گا. اس کہانی کا مرکزی کردار جولیانا ہے جو نہ صرف پاکیشیا سیکرٹ سروس کی ممبر ہے بلکہ سیکنڈ چیف بھی ہے جو بظاہر ایک نرم و نازک سی لڑکی ہے لیکن جب وہ صحیح معنوں میں ایکشن پر آجائے تو پھر عمران جیسا لڑاکا بھی پناہ مانگنے پر مجبور ہو جاتا ہے. اس کہانی میں جولیا نے اپنی ذہانت، دلیری، پھرتی اور اپنے ٹاپ ایکشن کا ایسا مظاہرہ کیا ہے کہ اس کہانی کو پڑھنے کے بعد یقیناً آپ جولیا کے کردار کے ان پہلوؤں سے پہلی بار روشناس ہوں گے جو اس سے پہلے شاید ہی کبھی سامنے آئے ہوں اور اس کہانی کے بعد آپ بھی اس بات کے قائل ہونے پر مجبور ہو جائیں گے کہ جولیا پاکیشیا سیکرٹ سروس کی سیکنڈ چیف بننے کی پوری طرح اہل ہے. مجھے یقین ہے کہ یہ دلچسپ اور منفرد کہانی آپ کو ہر لحاظ سے پسند آئے گی. اپنی آرا سے مجھے ضرور آگاہ کیجیے اور اب اپنے چند خطوط بھی ملاحظہ کر لیجیے.

ٹیکسلا سے محمد رفیق لکھتے ہیں ! آپ کے لکھے ہوئے ناول مجھے

SCANNED BY JAMSHED

بیحد پسند ہیں اور میں انہیں بڑے شوق سے پڑھتا ہوں لیکن ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں کہ عمران اور اس کے سارے ساتھی مسلمان ہیں لیکن آپ نے انہیں کبھی روزہ رکھے ہوئے نہیں دکھایا۔ کیا ماہ رمضان میں کوئی مجرم تنظیم پاکیشیا میں نہیں آتی"۔

محمد رفیق صاحب! کتابوں کی پسندیدگی کے لئے مشکور ہوں۔ عبادت دکھاوے کے لئے نہیں ہوتی اور روزہ تو خالصتاً اللہ اور بندے کے درمیان معاملہ ہے اس لئے ضروری تو نہیں کہ عبادت کی باقاعدہ پبلسٹی کی جائے۔ روزہ فرض ہے اور ظاہر ہے کوئی بھی مسلمان فرض سے کوتاہی نہیں کرسکتا۔ امید ہے بات واضح ہوگئی ہوگی۔

کراچی ڈرگ کالونی سے سید سرور سرفراز لکھتے ہیں! آپ کا ناول کیمپ فائٹ پڑھا۔ گذشتہ ناولوں کی طرح یہ بھی اپنی مثال آپ ہے۔ آپ نے اپنے ناولوں کے ذریعے نوجوان نسل میں مثبت انداز فکر، جذبہ حب الوطنی اور سماجی برائیوں کے خلاف جو جذبہ اجاگر کرنے کا بیڑا اٹھایا ہوا ہے وہ انتہائی قابل داد ہے۔ کیمپ فائٹ میں عمران کا کردار فریدی کے مقابلے میں خاصا دبا دبا سا رہا ہے حالانکہ عمران نہ صرف پاکیشیا بلکہ پورے عالم اسلام کا سپاہی ہے۔ رہا کرنل فریدی تو وہ صرف اپنے غیر مسلم ملک کا وفادار ہے اور وہ اس غیر مسلم ملک کی خاطر مسلمانوں کے خلاف بھی کام کرسکتا ہے اس لئے فریدی کے مقابلے میں عمران کے کردار کو دبا دینا نہ صرف عمران بلکہ پورے عالم اسلام کے ساتھ زیادتی ہے۔ میری اور میرے بے شمار ساتھیوں کی گذارش ہے کہ آپ فریدی کے مقابلے میں عمران کے کردار کو دبا ہوا نہ دکھایا کریں بلکہ عمران کے مقابلے میں فریدی کو واضح شکست سے دوچار دکھایا کریں۔

سید سرور سرفراز صاحب! ناول کی پسندیدگی کے لئے مشکور ہوں مجھے آپ کے جذبات کا پوری طرح احساس ہے لیکن عمران اور کرنل فریدی دونوں عظیم جاسوس ہیں۔ یہ درست ہے کہ کرنل فریدی ایسے ملک کا باشندہ ہے جو سرکاری طور پر غیر مسلم ہے لیکن کرنل فریدی بھی مسلمانوں اور عالم اسلام کا اتنا ہی بہی خواہ ہے جتنا عمران۔ اس نے کبھی مسلمانوں یا عالم اسلام کے خلاف ایسی کارروائی کی حوصلہ افزائی نہیں کی جس سے عالم اسلام کو کسی طرح بھی نقصان پہنچ سکتا ہو۔ باقی رہا دونوں کرداروں میں سے کسی کردار کا دبا ہوا نظر آنا تو ایسا صرف مخصوص سچوئشنز کی وجہ سے محسوس ہوتا ہے۔ جاسوسی کہانیوں میں ایسی سچوئشنز پیدا ہوجاتی ہیں جہاں مخصوص حالات کی وجہ سے کوئی ایک کردار دوسرے سے سبقت لے جاتا ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ مجموعی طور پر کوئی کردار دوسرے سے دب گیا ہے۔ آپ سے زیادہ میرے ان قارئین کو مجھ سے گلہ رہتا ہے جو کرنل فریدی کو عمران سے زیادہ پسند کرتے ہیں کہ عمران کے مقابلے میں کرنل فریدی دبا دبا رہتا ہے۔ میں نے ہمیشہ ان سے بھی یہی کہا ہے کہ ایسا احساس مخصوص سچوئشنز کی وجہ سے محسوس ہوتا ہے اور جاسوسی ناول میں اگر ایسی سچوئشنز نہ ہوں تو پھر جاسوسی کہانی کی وہ چاشنی باقی نہیں رہتی جو ایسی کہانیوں کا طرۂ امتیاز ہوتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ میری بات بخوبی سمجھ گئے ہوں گے۔

قطب پور سادات لودھراں سے محمد افضل جاوید لکھتے ہیں! آپ کا انداز تحریر تمام جاسوسی مصنفین سے منفرد ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نوجوان

SCANNED BY JAMSHED

نسل میں اس وقت آپ کے ناولوں کا کریز پایا جاتا ہے۔ آپ بچوں کی کہانیاں لکھتے ہیں وہ بھی اس قدر دلچسپ ہوتی ہیں کہ بچے تو بچے میں نے اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد کو بھی آپ کی لکھی ہوئیں بچوں کی کتابیں پڑھتے اور پسند کرتے دیکھا ہے۔ ویسے میری ایک تجویز ہے کہ اگر آپ کسی ناول میں عمرو عیار اور شاطر عمران کا ٹکراؤ کرا دیں تو مجھے یقین ہے کہ یہ ٹکراؤ انتہائی دلچسپ اور یادگار رہے گا۔

محمد افضل جاوید صاحب۔ کتابوں کی پسندیدگی کے لئے مشکور ہوں۔ آپ کی تجویز واقعی بے حد دلچسپ ہے۔ اگر کبھی ٹائم مشین عمران کے ہاتھ لگ گئی اور وہ اس ٹائم مشین کے ذریعے اس دور میں پہنچ گیا جس دور میں عمرو عیار موجود تھا تو یقیناً ان دونوں عیاروں کا مقابلہ واقعی بے حد دلچسپ ثابت ہوگا۔

اب اجازت دیجئے

والسلام

مظہر کلیم ایم اے

عمران نے راک اینڈ رول کی دھن پر سیٹی بجاتا ہوا بڑے اطمینان سے کار ڈرائیونگ کر رہا تھا۔ اس کی کار اس وقت دارالحکومت کے شمال مشرق میں واقع سرسبز پہاڑیوں کے درمیان موجود چوڑی سڑک پر رواں دواں تھی کار کی رفتار نارمل تھی حالانکہ وہ سپورٹس کار تھی اور شاندار اسی لئے دوسری کاروں والے اسے کراس کرتے وقت اسے حیرت سے دیکھتے کہ یہ کیسا ڈرائیور ہے جو نئے ماڈل کی سپورٹس کار کو سست روی سے ڈرائیو کر رہا ہے لیکن عمران پر ان کی نظروں کا ظاہر ہے کیا اثر ہو سکتا تھا۔ وہ بڑے اطمینان سے سیٹی بجاتا، کار ڈرائیو کرتا ہوا آگے بڑھا چلا جا رہا تھا۔ اس کی منزل ان پہاڑیوں کے طویل سلسلے کے آخر میں واقع ایک خوبصورت پہاڑی شہر جیروان تھی۔ یہ شہر خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین صحت افزا مقام بھی تھا اس لئے گرمیوں میں وہاں خاصا رش رہتا تھا لیکن آج کل چونکہ سردیوں کی آمد آمد تھی اس لئے شہر کی بھرپور رونق کا زور ٹوٹ چکا تھا اور اب وہاں

SCANNED BY JAMSHED

جانے والوں کی نسبت وہاں سے آنے والوں کی تعداد زیادہ تھی ۔

عمران گذشتہ ایک ماہ سے بالکل فارغ تھا۔ سیکرٹ سروس کے پاس کوئی کیس نہ تھا اس لئے زیادہ تر وقت مطالعے اور تفریح میں ہی گذرتا تھا۔ جیرون کا خیال بھی بس اُسے بیٹھے بیٹھے آگیا۔ جیرون میں ڈاکٹر ہاشم کی مستقل رہائش تھی۔ ڈاکٹر ہاشم ویسے تو طب کے ڈاکٹر تھے لیکن گذشتہ کئی سالوں سے وہ ریٹائرمنٹ کی زندگی گذار رہے تھے اور چونکہ پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے دوران وہ فوج سے منسلک رہے تھے اس لئے ان کی زندگی ہر لحاظ سے فوجی انداز میں ڈھل چکی تھی اور اس انداز میں وہ اس قدر رچ بس چکے تھے کہ بعض اوقات ان کا سخت ترین ڈسپلن دوسروں کے لئے عذاب جان بن جاتا تھا۔ لیکن ڈاکٹر ہاشم کو شروع سے کوڈ ورک میں دلچسپی رہی تھی اور وہ اپنے کام میں اس قدر ماہر ہو گئے تھے کہ پیچیدہ سے پیچیدہ کوڈ بھی وہ اس طرح حل کر لیتے تھے جیسے اس کوڈ کے خالق ہی وہی ہوں۔ عمران خود بھی کوڈ ورک میں خاصا ماہر تھا لیکن جب کبھی اُسے کسی کوڈ میں شدید مشکل پیش آتی تو وہ ڈاکٹر ہاشم سے ہی رجوع کرتا تھا اور ڈاکٹر ہاشم بھی اس کی ذہانت کی وجہ سے اس کی بیحد قدر کرتے تھے اور یہ عمران ہی تھا جو انہیں اپنی مرضی سے کنٹرول کر لیتا تھا اور ڈاکٹر ہاشم کو اپنی انگلیوں پر نچانے کا فن جانتا تھا۔

ڈاکٹر ہاشم نے اپنی لائبریری میں کوڈ ورک پر دنیا کی بہترین کتابیں اکٹھی کر رکھی تھیں اور ویسے بھی چونکہ اس معاملے میں ان کی شہرت بین الاقوامی حیثیت اختیار کر چکی تھی اس لئے دنیا بھر سے انہیں مختلف کوڈ حل کرنے کے لئے بھیجے جاتے تھے۔ ڈاکٹر ہاشم نے اس علم پر خود

بھی کئی کتابیں لکھی تھیں جن کی وجہ سے بھی پوری دنیا میں ان کی عزت کی جاتی تھی وہ اپنی کوٹھی میں اکیلے رہتے تھے ان کی بیگم کو فوت ہوئے کافی عرصہ گذر چکا تھا اور ان کی کوئی اولاد نہ تھی اس لئے وہ کوٹھی میں دو ملازموں کے ساتھ اکیلے رہتے تھے۔ طب کی پریکٹس کے دوران چونکہ انہوں نے خاصی جائیداد بنالی تھی اس لئے اس جائیداد سے انہیں اس قدر مستقل کمائی ہو جاتی تھی کہ وہ ٹھاٹھ سے رہ سکتے تھے مستقل رہائش کے لئے انہوں نے جیرون کو ہی پسند کیا تھا اور وہاں عام آبادی سے ہٹ کر انہوں نے ایک شاندار کوٹھی بنوائی تھی چونکہ ان کا فوجی ڈسپلن اس قدر سخت تھا اور وہ خود بھی اس قدر روکھے اور سخت آدمی تھے کہ ان کا کوئی عزیز بھی ڈر کے مارے ان کی کوٹھی کا رُخ نہ کرتا تھا اور اگر کوئی بیچارہ جا بھی نکلتا تو اُسے وہاں سے جان چھڑا کر بھاگتے ہی بنتی کیونکہ وہ ڈاکٹر ہاشم کے سخت ترین فوجی ڈسپلن کے شکنجے میں اس بُری طرح پھنستا تھا کہ اُسے فرار ہونے کے لئے بھی جگہ نہ ملتی تھی۔ یہی وجہ تھی کہ ڈاکٹر ہاشم وسیع و عریض کوٹھی میں اکیلے رہتے تھے ان کے دو ملازم بھی ریٹائرڈ فوجی تھے اور ڈاکٹر ہاشم کی طرح وہ بھی فوجی زندگی میں ڈھل چکے تھے۔ لیکن عمران جب وہاں پہنچتا تو ماحول یکسر بدل جاتا تھا کیونکہ عمران، ڈاکٹر ہاشم اور اس کے ملازموں کو مخصوص انداز میں ڈیل کرنے پر قادر تھا۔

عمران کو بس اخبار پڑھتے پڑھتے ڈاکٹر ہاشم کا خیال آگیا۔ طویل عرصے سے ان سے ملاقات نہ ہوئی تھی۔ موسم بھی خوشگوار تھا اس لئے عمران نے کار نکالی اور جیرون کی طرف چل پڑا۔ پہلے اُسے خیال آیا کہ وہ ڈاکٹر

SCANNED BY JAMSHED

ہاشم کو فون پر اپنی آمد کی اطلاع دے دے۔ لیکن پھر اس نے ارادہ ترک کر دیا۔ چونکہ اس کا مقصد صرف تفریح تھا اس لئے وہ بڑے اطمینان سے کار چلاتا ہوا جیرون کی طرف بڑھا جا رہا تھا۔

عمران کی کار نے جیسے ہی ایک پہاڑی موڑ کاٹا۔ یکلخت اس نے چونک کر ایکسیلیٹر سے پیر ہٹا کر بریک پر رکھ دیا۔ کیونکہ موڑ کے ساتھ ہی ایک خوبصورت غیر ملکی لڑکی اپنی پشت پر سیاحوں والا بیگ لادے کھڑی انگوٹھا اٹھا کر لفٹ مانگ رہی تھی۔ لڑکی اپنے رنگ اور چہرے کے نقوش سے ویلسٹرن کارمن کی باشندہ لگتی تھی۔ عمران نے جیسے ہی کار اس کے قریب روکی وہ تیزی سے آگے بڑھی۔

"مجھے جیرون جانا ہے ——— کیا آپ مجھے جیرون تک لفٹ دیں گے"۔ غیر ملکی لڑکی نے بڑے مہذب انداز میں کہا۔

"آپ کو تو میں کہکشاں تک لفٹ دینے کے لئے تیار ہوں ——— یہ جیرون تو بہت نزدیک ہے" ——— عمران نے بڑے معصوم سے لہجے میں کہا تو وہ لڑکی بے اختیار مسکرا دی اور پھر اس نے دروازہ کھولا اور سائیڈ سیٹ پر بیٹھ گئی۔ لیکن کار کا دروازہ بند کرنے سے پہلے اس نے پشت پر لدا ہوا بیگ اتار کر اپنے قدموں میں رکھا اور پھر دروازہ بند کر دیا۔

"بہت بہت شکریہ ——— میرا نام میڈونا ہے اور میرا تعلق ویلسٹرن کارمن سے ہے ——— آپ کا ملک بے حد خوبصورت ہے اور جیرون کی تو میں نے بہت تعریفیں سنی ہیں" ——— لڑکی نے مسکراتے ہوئے بڑے مہذب انداز میں اپنا تعارف بھی کرایا اور رسمی طور پر عمران کے ملک کی تعریف بھی کر دی۔

"میڈونا ——— اوہ! پھر تو غلطی ہو گئی ——— آپ خطرناک تو نہیں ہیں۔ مم ——— مم ——— مجھے بڑا ڈر لگتا ہے" ——— عمران نے یکلخت انتہائی خوفزدہ ہوتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب" ——— ؟ میڈونا عمران کے اس اچانک خوفزدہ ہو جانے پر بری طرح چونک پڑی۔

"اوہ! ——— پھر ٹھیک ہے ——— اگر آپ کو میڈ کا مطلب نہیں آتا تو اس کا مطلب ہے کہ آپ خطرناک بھی نہیں ہوتی ہوں گی" ——— عمران نے بڑے اطمینان بھرے لہجے میں کہا اور کار آگے بڑھا دی۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے یکلخت کوئی مہیب خطرہ ٹل گیا ہو۔

"میں واقعی آپ کا مطلب نہیں سمجھی ——— آپ کہنا کیا چاہتے ہیں"۔ میڈونا نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

"اچھا ——— یعنی لفٹ دینے کے ساتھ ساتھ مطلب بھی سمجھانا پڑے گا ——— ٹھیک ہے۔ ہمارے ہاں میڈ پاگل کو کہتے ہیں ——— اور میڈونا کا مطلب آپ خود سمجھ لیں ——— اور پاگلوں کی دو قسمیں ہوتی ہیں ——— ایک خطرناک اور دوسرے بے ضرر ——— ویسے دوسری قسم میں کچھ کچھ میرا شمار بھی ہوتا ہے" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور میڈونا اس بار کھل کھلا کر ہنس پڑی۔

"اوہ! ——— آپ بے حد دلچسپ انسان ہیں مسٹر" ——— میڈونا نے ہنستے ہوئے کہا۔

"علی عمران ایم ایس سی۔ ڈی ایس سی (آکسن) ——— یہ ڈگریاں اس لئے ساتھ لئے پھرتا ہوں تاکہ سننے والوں کو پتہ چل جائے کہ میں

SCANNED BY JAMSHED

بے ضرر ہوں ـــــ ظاہر ہے جس نے صرف ڈگریاں حاصل کرنے کے لئے اپنی زندگی کے اتنے بہت سے سال گذار دیئے ہوں ـــــ وہ بیچارہ اب اس کے سوا اور کر بھی کیا سکتا ہے کہ تعارف کراتے ہوئے ڈگریاں دوہراتا رہے" ـــــ عمران نے اس بار بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا۔ اور میڈونا اس طرح چونک کر عمران کو دیکھنے لگی جیسے اُسے عمران کی ڈگریوں پر ذرا برابر یقین نہ آیا ہو۔

"ڈی۔ ایس۔ سی (آکسن) ـــــ اوہ! تو آپ ڈاکٹر آف سائنس ہیں" ـــــ میڈونا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"بس نام کا ڈاکٹر ہوں ـــــ جب سے میں ڈاکٹر بنا ہوں، سائنس بیمار ہی نہیں ہوتی" ـــــ عمران نے معصوم سے لہجے میں کہا اور میڈونا ایک بار پھر کھل کھلا کر ہنس پڑی۔

"میں واقعی حیران ہوں کہ ڈی۔ ایس۔ سی جیسی ڈگری رکھنے کے باوجود آپ کا مزاج اس قدر شگفتہ ہے ـــــ ورنہ خالی ایم۔ ایس۔ سی کرنے کے بعد لوگ کاٹنے کو دوڑتے ہیں" ـــــ میڈونا نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور اس بار عمران بھی مسکرا دیا۔

"کاٹنے کو تو میرا بھی دل کر رہا ہے۔ لیکن کار کے اندر دوڑنے کی گنجائش نہیں ہے" ـــــ عمران نے میڈونا کو دیکھتے ہوئے بڑے لگاوٹ بھرے لہجے میں کہا تو میڈونا کا چہرہ یکلخت گلاب کی طرح کھل اٹھا۔

"آپ واقعی خوبصورت باتیں کرتے ہیں ـــــ مجھے خوشی ہے کہ مجھے آپ کی کمپنی میسر آتی ہے" ـــــ میڈونا نے ہنستے ہوئے کہا۔

"آپ جیرون میں کہاں ٹھہریں گی" ـــــ عمران نے میڈونا کے لہجے

سے گھبراتے ہوئے موضوع بدلتے ہوئے کہا۔

"میں ٹورسٹ ہوں اس لئے کسی سستے سے ہوٹل کا رُخ کروں گی۔ ویسے میں ویسٹرن کارمن کی ہیمرگ یونیورسٹی میں الیکٹرونکس کی طالبہ ہوں۔ سال میں ہمیں دو ماہ کی چھٹیاں ہوتی ہیں اور میں یہ چھٹیاں سیاحت میں گذارتی ہوں ـــــ پاکیشیا کے متعلق میں نے بہت کچھ سنا ہوا تھا اس لئے اس بار میں یہاں آگئی ہوں" ـــــ میڈونا نے مکمل تعارف کراتے ہوئے کہا۔

"ارے آپ کو ہوٹل میں رہنے کی کیا ضرورت ہے ـــــ ڈاکٹر ھاشم کی وسیع و عریض کوٹھی آخر کس کام آئے گی ـــــ اور مجھے یقین ہے کہ آپ ڈاکٹر ھاشم سے مل کر بے حد خوش ہوں گی ـــــ اور وہ بھی انسانوں کے ڈاکٹر رہے ہیں مویشیوں کے نہیں رہے۔ اس لئے ظاہر ہے انہیں انسانوں سے مل کر لازماً خوشی ہوتی ہوگی ـــــ ویسے آجکل وہ ریٹائرمنٹ کی زندگی گذار رہے ہیں ـــــ بس ذرا ڈسپلن کے پابند ہیں" ـــــ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔ بہرحال نکلا تو وہ تفریح کے لئے ہی تھا اس لئے اس نے سوچا کہ اگر میڈونا بھی اس تفریح میں شامل ہو جائے تو کیا بُرا ہے۔

"ڈسپلن کی پابندی تو اچھی ہوتی ہے ـــــ مجھے ڈاکٹر ھاشم سے مل کر واقعی خوشی ہوگی" ـــــ میڈونا نے جواب دیا۔

"واقعی تو بہت چھوٹا سا لفظ ہے ـــــ آپ کو اس سے بھی زیادہ خوشی ہوگی ـــــ بیچارے ڈاکٹر ہاشم تو مہمانوں کے لئے ترستے رہتے ہیں" ـــــ عمران نے بڑے فرمانبردارانہ انداز میں سر ہلاتے ہوئے کہا وہ

SCANNED BY JAMSHED

تصور ہی تصور میں میڈونا کی اس خوشی کا تصور کر رہا تھا جو اُسے ڈاکٹر ہاشم سے مل کر ہوگی۔

" آپ ڈاکٹر ہاشم صاحب کے پاس جا رہے ہیں" ——— میڈونا نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

" ہاں! — مجھے دراصل ہر چھ ماہ بعد تربیت کے لئے ان کے پاس جانا پڑتا ہے" ——— عمران نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

" تربیت — کیسی تربیت" ——— ؟ میڈونا نے چونک کر پوچھا۔

" ڈسپلن کی — میری طبیعت ایسی ہے کہ میں اکثر آؤٹ آف ڈسپلن ہو جاتا ہوں۔ اس لئے مجبوراً ہر چھ ماہ بعد مجھے ریفریشر کورس کے لئے جانا پڑتا ہے" ——— عمران نے کہا اور میڈونا نے مسکرا کر سر ہلا دیا۔

" آپ ملازمت کرتے ہیں کسی سائنسی ادارے میں" ——— ؟ میڈونا نے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد کہا۔

" سائنسی ادارے والے مجھے کہاں ملازمت دیتے ہیں ——— ان کے پاس جو سیٹیں ہوتی ہیں وہ سائنس کے ساتھ میٹرک پاس کو مل جاتی ہیں۔ اور مجھے یہی جواب ملتا ہے کہ آپ تو ڈاکٹر ہیں اس لئے جب سائنس بیمار ہوئی تو آپ کو بلا لیا جائے گا ——— اور سائنس بجائے بیمار ہونے کے روز بروز صحت مند ہوتی جا رہی ہے" ——— عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

" اوہ! — حیرت ہے کہ ڈی۔ ایس۔ سی ——— اور وہ بھی آکسفورڈ جیسی یونیورسٹی سے فارغ التحصیل کو کوئی سیٹ ہی نہ ملے ——— آپ مذاق تو نہیں کر رہے" ——— میڈونا واقعی بے حد حیران ہو رہی تھی۔

" بس ایک بار کوشش کی تھی۔ اتنی جوتیاں پڑیں کہ پھر ہمیشہ کے لئے توبہ کر لی" ——— عمران نے جواب دیا۔

" کیا مطلب — کیسی کوشش" ——— ؟ میڈونا نے چونک کر پوچھا۔ اس کے چہرے پر واقعی حیرت تھی۔

" مذاق کرنے کی ——— اب مجھے بھلا پیشگی کیسے معلوم ہو سکتا تھا کہ ان محترمہ کا شوہر جلاد واقع ہوا ہے" ——— عمران نے بڑے معصوم سے لہجے میں کہا اور میڈونا کے حلق سے نکلنے والے مترنم قہقہے سے کار گونج اٹھی۔

" تو اس کے شوہر کی موجودگی میں آپ نے مذاق کرنے کی کوشش کر ڈالی — سچ سچ" ——— میڈونا نے ہنستے ہوئے کہا۔ وہ واقعی اب عمران کی باتوں سے پوری طرح لطف اندوز ہو رہی تھی۔

" ارے یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ ——— میں نے کوشش کی تھی — ؟ خدا کا خوف کیجئے ——— میں بھلا ایسی جرأت کر سکتا ہوں ——— اماں بی کہتی ہیں کہ میرا بیٹا عمران تو سات لڑکیوں جیسا اکیلا لڑکا ہے۔ البتہ یہ مجھے آج تک پتہ نہیں چلا کہ اماں بی سات کا عدد کیوں کہتی ہیں — لڑکیاں تو آٹھ بھی ہو سکتی ہیں اور چھ بھی ——— بہرحال وہ کوشش ان محترمہ نے کی تھی" ——— عمران نے کہا۔ اور میڈونا کا ہنستے ہنستے بُرا حال ہو گیا۔ اس کا خوبصورت چہرہ مسلسل ہنسنے کی وجہ سے تمتما اٹھا تھا۔

" آپ واقعی بے حد دلچسپ باتیں کرتے ہیں" ——— میڈونا نے ایک بار پھر وہی فقرہ دوہراتے ہوئے کہا۔ اس کی آنکھوں کی چمک اور چہرے کی تمتماہٹ اور ہی کہانی سنا رہی تھی۔

" جیرون شہر اب قریب آ رہا ہے۔ اس لئے اگر آپ نے کچھ پینا ہو تو

SCANNED BY JAMSHED

مجھے بتلادیں۔ ورنہ ڈاکٹر ہاشم تو ڈسپلن کا پابند ہے ___ وہاں کھانے کے لئے علیحدہ وقت مقرر ہے اور پینے کے لئے علیحدہ" ___ عمران نے ایک بار پھر موضوع بدلتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ___ تھینک یو ___ میں دارالحکومت سے کھانا کھا کر چلی تھی"۔ میڈونا نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور عمران مسکرا کر خاموش ہو گیا۔

تھوڑی دیر بعد ہی وہ جیرون میں داخل ہو گئے اور پھر جیرون کے انتہائی مشرق میں آبادی سے بالکل ہٹ کر جب انتہائی خوبصورت منظر میں واقع سفید رنگ کی ایک جدید اور خوبصورت کوٹھی کے سُرخ گیٹ پر جا کر عمران نے کار روکی تو میڈونا بڑی تعریف بھری نظروں سے کوٹھی کو دیکھنے لگی۔

"اب بھی وقت ہے مس میڈونا ___ اگر آپ ڈسپلن سے الرجک ہوں تو مجھے بتا دیں ___ میں آپ کو کسی ہوٹل میں چھوڑ دوں گا۔ ورنہ اس سُرخ پھاٹک کی دوسری طرف ڈسپلن کی ہی عملداری ہے"۔ عمران نے کار کا دروازہ کھول کر نیچے اترنے سے پہلے کہا۔

"آپ تو مجھے ڈرا رہے ہیں ___ جیسے ڈسپلن کسی خوفناک درندے کا نام ہو" ___ میڈونا نے ہنستے ہوئے کہا۔

"او کے" ___ عمران نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور کار سے اُتر کر وہ گیٹ کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے کال بیل کا بٹن دبایا۔ اور پھر وہ تیزی سے پھاٹک کی طرف پشت کر کے اس طرح کھڑا ہو گیا جیسے پھاٹک کوئی نامحرم عورت ہو جس کی طرف دیکھنا گناہ کبیرہ ہو۔

میڈونا کار میں بیٹھی حیرت سے اُسے دیکھتی رہی لیکن وہ کچھ بولی

نہیں۔ چند لمحوں بعد پھاٹک کی ذیلی کھڑکی کھلی اور ایک بانس کی طرح دُبلا پتلا آدمی جس کی بڑی بڑی مونچھیں تیر کی طرح دائیں بائیں اس طرح سیدھی کھڑی تھیں جیسے اس نے مونچھوں میں لوہے کی سلاخیں فٹ کرا رکھی ہوں۔ باہر آگیا۔

"اباؤٹ ٹرن" ___ اس مونچھوں والے نے باہر نکلتے ہی اس طرح چیخ کر کہا جیسے فوجی انسٹرکٹر رنگروٹوں کو پریڈ کرا رہا ہو اور عمران بھی واقعی نہ صرف فوجی انداز میں اباؤٹ ٹرن ہوا بلکہ ساتھ ہی وہ اٹن شن بھی ہو گیا۔

"ایٹ ایز" ___ اس دُبلے پتلے لیکن بھاری مونچھوں والے نے چیخ کر کہا اور عمران جو بُت کی طرح اکڑا کھڑا تھا اطمینان سے کھڑا ہو گیا۔

"رپورٹ پیش کرو جوان" ___ مونچھوں والے نے اسی طرح اکڑے ہوئے لہجے میں کہا۔

"جنگی قانون کے تحت کمپنی کمانڈر کو رپورٹ پیش کی جا سکتی ہے۔ جبکہ قیدی بھی ہمراہ ہو" ___ عمران نے بھی سخت اور خشک لہجے میں کہا۔

"یس ___ تم نے ٹھیک بولا جوان" ___ مونچھوں والے نے کہا اور تیزی سے مُڑ کر ایک لمحے میں کھڑکی میں غائب ہو گیا اور عمران مسکراتا ہوا کار کی طرف بڑھ گیا۔

"یہ کیا ہو رہا ہے عمران صاحب" ___ ؟ میڈونا کے لہجے میں انتہائی حیرت تھی۔

"ڈسپلن مس میڈونا" ___ عمران نے سیٹ پر بیٹھتے ہوئے کہا اسی لمحے پھاٹک کھل گیا اور عمران کار اندر لیتا گیا۔ کوٹھی جس طرح باہر سے خوبصورت تھی اندر سے بھی خوبصورت تھی۔ عمران نے کار وسیع پورچ

SCANNED BY JAMSHED

میں جاکر روک دی۔

"اب آپ نیچے تشریف لے آیئے اور ڈسپلن کے مزے لیجیے" ۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور کار سے نیچے اتر آیا۔ میڈونا بھی حیرت بھرے انداز میں نیچے اُتری اور پھر اس نے اپنا بیگ اٹھا کر اپنی پشت پر لاد لیا۔

"کوئیک مارچ ۔۔۔ کمپنی کمانڈر کو رپورٹ دو" ۔۔۔ اچانک برآمدے میں کھڑے ایک بھینسے نما موٹے آدمی نے چیخ کر کہا اور عمران باقاعدہ فوجی انداز میں چلنے لگا۔ جب کہ میڈونا حیرت بھرے انداز میں آگے بڑھنے لگی۔

"اے لڑکی! ۔۔۔ تم غیر فوجی انداز میں چل رہی ہو ۔۔۔ فوراً کوئیک مارچ کرو ۔۔۔ ورنہ کورٹ مارشل ہو جائے گا" ۔۔۔ موٹے آدمی نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔ اس کے لہجے میں ایسی کڑک تھی کہ میڈونا نے گھبرا کر فوجی انداز میں چلنے کی کوشش کی۔ لیکن چونکہ اُسے اس انداز میں چلنا نہ آتا تھا اس لئے دوسرے لمحے اس کی دونوں ٹانگیں آپس میں اُلجھیں اور وہ چیختی ہوئی منہ کے بل برآمدے کے پکے فرش پر جا گری۔ عمران نے اس کی طرف مڑ کر بھی نہ دیکھا اور اسی طرح کوئیک مارچ کرتا ہوا آگے بڑھتا گیا۔

"کیا بکواس ہے ۔۔۔ کیا یہ سب پاگل ہیں نانسنس" ۔۔۔ میڈونا نے اُٹھ کر چیختے ہوئے کہا۔

"شٹ اپ! ۔۔۔ اب تمہارا کورٹ مارشل ہو گا" ۔۔۔ موٹے بھینسے نے چیختے ہوئے کہا اور اس نے دوڑ کر میڈونا کو بازو سے پکڑا اور پھر اُسے گھسیٹتا ہوا آگے بڑھ گیا۔ میڈونا نے اپنے آپ کو چھڑانے کی کوشش کی لیکن اس بھینسے نما انسان نے انتہائی پھرتی سے سائیڈ میں موجود ایک دروازہ کھولا اور اُسے اندر اچھال دیا اور دروازہ بند کر دیا۔

کورٹ مارشل تک کوارٹر گارڈ میں رہو گی تم" ۔۔۔ موٹے نے باہر سے کنڈی لگاتے ہوئے کہا اور پھر فوجی انداز میں آگے بڑھنا شروع کر دیا۔

عمران اس دوران راہداری کے آخر میں پہنچ کر دیوار کے ساتھ لگ کر رُک گیا تھا۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے وہ چلنا چاہتا ہو لیکن آگے دیوار کی وجہ سے مجبوراً رُک گیا ہو۔

میڈونا اس کمرے کے اندر سے بُری طرح چیختی سنائی دے رہی تھی لیکن عمران نے ایک بار بھی مُڑ کر نہ دیکھا تھا۔

"اباؤٹ ٹرن" ۔۔۔ موٹے نے عمران کے قریب جاکر چیختے ہوئے کہا اور عمران واقعی اباؤٹ ٹرن کے انداز میں مُڑ کر کھڑا ہو گیا۔

"لیفٹ ٹرن" ۔۔۔ موٹا ایک بار پھر چیخا اور عمران نے بائیں طرف اپنا جسم موڑ لیا۔

"کوئیک مارچ" ۔۔۔ موٹے نے کہا اور عمران سامنے موجود ایک کھلے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ عمران جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا۔

"ہالٹ" ۔۔۔ اندر سے ایک بوڑھی لیکن بارعب آواز سنائی دی اور عمران ایک جھٹکے سے رُک گیا۔

"ایٹ ایز" ۔۔۔ سامنے کھڑے ایک لمبے قد کے بوڑھے آدمی نے کہا۔ اس کی داڑھی مونچھیں صاف تھیں اور وہ بھی کسی فوجی کی طرح اکڑا کھڑا تھا۔

"السلام علیکم انکل" ۔۔۔ عمران نے اس بار بڑے بے تکلفانہ انداز میں کہا۔

"نانسنس ۔۔۔ اٹن شن" ۔۔۔ بوڑھے نے بُری طرح چیختے ہوئے کہا۔

SCANNED BY JAMSHED

"سوری انکل! ـــــ مجھے جاپانی زبان نہیں آتی اس لئے یہ سٹن اٹن کا معنی پہلے سمجھائیے" ـــــ عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"شٹ اَپ! ـــــ ورنہ کورٹ مارشل کر دوں گا" ـــــ بوڑھے نے غصّے سے چیختے ہوئے کہا۔ اس کی بڑی بڑی آنکھوں سے شعلے نکل رہے تھے۔

"اگر کورٹ تھک گئی ہے تو بے شک مالش کرتے رہیں ـــــ مجھے کیا اعتراض ہو سکتا ہے" ـــــ عمران نے سر ہلاتے ہوئے جواب دیا اور اطمینان سے ایک بڑی سی کرسی پر بیٹھ گیا۔

"اوہ! ـــــ تم ڈسپلن کی خلاف ورزی کر رہے ہو ـــــ تمہاری یہ جراَت" ـــــ بوڑھا غصّے کی شدت سے بُری طرح ناچ اُٹھا۔

"ڈسپلن ریسٹ پر چلا گیا ہے ـــــ جنگی قانون کے قاعدہ نمبر بارہ کے تحت ڈسپلن کو ریسٹ ملنا ضروری ہے" ـــــ عمران نے جواب دیا۔

"اوہ! ـــــ اوہ! واقعی جنگی قانون کی پابندی ضروری ہے" ـــــ بوڑھے نے یکلخت مسکراتے ہوئے کہا۔

"شکریہ انکل! ـــــ آپ سے زیادہ جنگی قانون کی پابندی کون کر سکتا ہے ـــــ اور جنگی قانون کے قاعدہ نمبر پندرہ کے تحت کوارٹر گارڈ میں موجود قیدی کو بھی ریسٹ ٹائم میں باہر آجانا چاہیئے" ـــــ عمران نے کہا۔

"باٹی" ـــــ بوڑھے نے چیخ کر کہا اور دوسرے لمحے وہ موٹا آدمی کسی جن کی طرح نمودار ہوا اور پھر اٹن شن کھڑا ہو گیا۔

"جنگی قانون کے قاعدہ پندرہ کے تحت کوارٹر گارڈ کے قیدی کو ریسٹ دو" ـــــ بوڑھے نے کہا۔

"یس سر" ـــــ موٹے نے ایک دھماکے سے اپنی ایک موٹی ٹانگ کو دوسری موٹی ٹانگ کے ساتھ مارتے ہوئے کہا اور پھر وہ فوجی انداز میں مڑا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔

"ارے تم عمران! ـــــ تم کہاں ٹپک پڑے" ـــــ اچانک بوڑھے نے اس طرح مسّرت بھرے انداز میں چیختے ہوئے کہا جیسے وہ پہلی بار عمران کو دیکھ رہا ہو۔

"بغیر موسم کے ٹپکا ہوں انکل" ـــــ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کیا کہا ـــــ اوہ! یہ تو تم نے ایلچن کوڈ میں بات کی ہے اور ایلچن کوڈ کے تحت اس کا مطلب ہے کہ میں احمق ہوں" ـــــ بوڑھے ڈاکٹر ہاشم نے آنکھیں نکالتے ہوئے کہا۔

اور پھر اس سے پہلے کہ عمران کوئی جواب دیتا، باٹی، میڈونا کا بازو پکڑے اندر داخل ہوا۔ میڈونا کا چہرہ بُری طرح اُترا ہوا تھا۔ وہ بے حد خوفزدہ اور پریشان نظر آ رہی تھی۔

"کوارٹر گارڈ کا قیدی حاضر ہے کمانڈر" ـــــ باٹی نے پہلے کی طرح دھماکے سے اپنی موٹی ٹانگیں ٹکراتے ہوئے کہا۔

"انکل! ـــــ جب ڈسپلن ریسٹ پر ہو تو جنگی قانون کے قاعدہ بتیس کے تحت جنگی اصطلاحات استعمال کرنا قابل سزا جرم ہے ـــــ اور یہ باٹی قاعدہ بتیس کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہے" ـــــ عمران نے تیز لہجے میں کہا۔

"یس ـــــ قاعدہ نمبر بتیس کی خلاف ورزی قابل سزا ہے ـــــ مگر سزا کا قاعدہ بتاؤ" ـــــ بوڑھے ڈاکٹر نے اچھل کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

"قاعدہ نمبر بائیس کے تحت قاعدہ نمبر بتیس کی خلاف ورزی کی سزا کھڑے

کھڑے جھک کر ناک سے لکیریں نکالنا ہے" ——— عمران نے فوراً ہی سزا والا قاعدہ سُنا دیا۔

"اوہ یس ——— سنو باٹی ——— آرڈر سنو" ——— ڈاکٹر ہاشم نے چیخ کر کہا۔

"یس کمانڈر" ——— باٹی نے ایک بار پھر دھماکے سے اپنی موٹی ٹانگیں ٹکراتے ہوئے کہا لیکن اس کا چہرہ زرد پڑ گیا تھا۔

"قاعدہ نمبر بیس کے تحت تمہیں سزا دی جاتی ہے کہ تم کھڑے کھڑے جھک کر ناک سے فرش پر لکیریں نکالو ——— سزا ناؤ ڈن" ——— ڈاکٹر ہاشم نے چیختے ہوئے کہا۔

"یس کمانڈر" ——— باٹی نے اس بار مُردہ سے لہجے میں کہا اور پھر وہ رکوع کے بل جھکنے لگا۔ لیکن ظاہر ہے ایک تو وہ موٹا تھا اس لئے ایک خاص حد سے زیادہ جھک نہ سکتا تھا ——— اور اگر موٹا نہ بھی ہوتا تب بھی کھڑے کھڑے جھک کر اس کی ناک کسی صورت بھی فرش سے نہ لگ سکتی تھی۔ لیکن جنگی قانون پر عملدرآمد ضروری تھا۔ اس لئے باٹی جھکتا گیا۔ مگر ابھی اس کا سر پیٹ کی سیدھ میں ہی آیا تھا کہ یکلخت وہ توازن کھو بیٹھا اور قلابازی کھا کر پشت کے بل ایک خوفناک دھماکے سے نیچے گرا۔ مگر دوسرے لمحے وہ جلدی سے اٹھا اور ایک بار پھر جھکتا گیا۔ مگر اس بار بھی نتیجہ وہی نکلا اور پھر تو باٹی غریب کی حالت خراب ہوتی گئی۔ وہ کراہتا ہوا اٹھتا اور کھڑے کھڑے نیچے جھکنے کی کوشش کرتا اور پھر بے اختیار قلابازی کھا کر ایک زوردار دھماکے سے نیچے فرش پر جا گرتا۔ اور مسلسل گرنے کی وجہ سے اب تو ہر بار گرتے ہوئے اس کے حلق سے زوردار چیخ نکل جاتی۔ لیکن جنگی قانون بہرحال قانون تھا۔ اس پر عملدرآمد ضروری تھا اس لئے باٹی

مسلسل کوشش میں مصروف تھا اور کمرے میں اسکی قلابازیاں، دھماکے اور چیخیں جاری تھیں۔

میڈونا انتہائی حیرت بھرے انداز میں کھڑی یہ عجیب و غریب تماشہ دیکھ رہی تھی۔

اور پھر کئی قلابازیاں کھانے کے بعد اس بار جب باٹی قلابازی کھا کر ایک دھماکے سے گرا تو اس کے ہاتھ پیر سیدھے ہوتے گئے اس کا چہرہ زرد پڑ گیا تھا اور سانس بُری طرح پھولنے لگا تھا۔

"آرڈر از آرڈر ——— کھڑے ہو جاؤ اور سزا پر عمل درآمد کرو" ——— بوڑھے ڈاکٹر نے چیختے ہوئے کہا۔

"نہیں ——— جنگی قانون کے قاعدہ نمبر ایک سو بارہ کے تحت دس قلابازیاں کھانے کے بعد سزا خود بخود معطل ہو جاتی ہے" ——— عمران نے کہا شائد اُسے باٹی کی حالت پر رحم آ گیا تھا۔ ویسے بھی اس نے میڈونا کے ساتھ جو سلوک کیا تھا اس کی اُسے خاصی سزا مل گئی تھی۔

"یس ——— جنگی قانون کے قاعدہ نمبر ایک سو بارہ کے تحت سزا معطل کی جاتی ہے" ——— ڈاکٹر ہاشم نے چیخ کر کہا اور باٹی اس طرح اچھل کر کھڑا ہو گیا جیسے اس کے جسم میں ہڈیوں کی جگہ سپرنگ لگ گئے ہوں۔ وہ بڑی ممنونانہ نظروں سے عمران کو دیکھتا ہوا جلدی سے کمرے سے باہر چلا گیا۔

"ڈاکٹر ہاشم! ——— ان سے ملو ——— یہ میڈونا ہیں ——— ویسٹرن کارمن کی ہیمرگ یونیورسٹی میں الیکٹرونکس کی طالبہ ہیں اور سیاحت کی غرض سے پاکیشیا آئی ہیں ——— اور یہ ہیں ڈاکٹر ہاشم ——— بین الاقوامی شہرت کے مالک ——— کوڈ ورک میں پوری دنیا میں اتھارٹی تسلیم کئے جاتے

SCANNED BY JAMSHED

SCANNED BY JAMSHED

ہیں" ۔۔۔ عمران نے بڑے مہذبانہ انداز میں دونوں کا تعارف کراتے ہوئے کہا۔

"مم ۔۔۔ مم ۔۔۔ مجھے آپ سے مل کر بے حد خوشی ہوئی ہے" ۔۔۔ میڈونا نے بڑے اُلجھے ہوئے انداز میں رسمی طور پر فقرہ کہا۔ کیونکہ اُسے کوٹھی میں داخل ہوتے ہی اس کے ساتھ جو عجیب و غریب سلوک ہوا تھا اس نے اُسے بُری طرح اُلجھا دیا تھا۔

"لیکن مجھے تم سے مل کر قطعی خوشی نہیں ہو رہی ۔۔۔ تم جس انداز میں کھڑی ہو۔ یہ ڈسپلن کے خلاف ہے ۔۔۔ اٹین شن" ۔۔۔ ڈاکٹر ہاشم نے بات کرتے کرتے اچانک اتنے زور سے چیخ کر "اٹین شن" کہا کہ میڈونا اٹین شن ہونے کے چکر میں اچھل کر نیچے فرش پر جا گری۔ اس کے حلق سے بے اختیار چیخیں نکلنے لگیں۔ وہ بُری طرح سہم گئی تھی۔

"اوہ! ۔۔۔ تم نے نیچے گر کر اور اتنے زور سے چیخ کر ڈسپلن کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس لئے ۔۔۔" ڈاکٹر ہاشم نے بجائے ہمدردی کے انتہائی غصیلے لہجے میں بولنا شروع کر دیا۔

"مگر ڈاکٹر! ۔۔۔ ڈسپلن تو ریسٹ پر ہے اور جب ڈسپلن ریسٹ پر ہو اور کمانڈر ڈسپلن کی خلاف ورزی کی بات کرے تو جنگی قانون کے قاعدہ نمبر دو کے تحت کمانڈر کو اعلیٰ بلیک کافی اور چکن برگر کھلانے پڑتے ہیں۔ اور قاعدہ نمبر تین کی ذیلی شق نمبر ایک کے تحت جب تک دوسرے کھاتے رہیں، کمانڈر کو مسلسل مسکرانا پڑتا ہے" ۔۔۔ عمران نے ڈاکٹر ہاشم کے فقرہ مکمل ہونے سے پہلے ہی اُسے ٹوکتے ہوئے قانون قاعدے بتانے شروع کر دیئے۔

"اوہ! ۔۔۔ اوہ! ۔۔۔ واقعی جنگی قانون پر عمل درآمد ضروری ہے" ۔۔۔ ڈاکٹر ہاشم نے چونک کر کہا اور پھر اس نے جلدی سے ایک طرف پڑا ہوا انٹرکام کا رسیور اٹھایا اور پھر کسی کو اعلیٰ بلیک کافی کے دو کپ اور چکن برگر لانے کا کہا اور رسیور رکھ کر وہ مڑا۔ دوسرے لمحے وہ اس طرح چونکا جیسے اس نے پہلی بار کمرے میں موجود میڈونا کو دیکھا ہو۔

"اوہ ۔۔۔ اوہ! ۔۔۔ یو چارمنگ گرل ۔۔۔ کیا تم اس عمران کی بیوی ہو" ۔۔۔ ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں نے تعارف کرایا ہے ڈاکٹر! ۔۔۔ اور جنگی قانون کے قاعدہ نمبر بارہ کے تحت اگر ایک بار تعارف کرائے جانے کے بعد کوئی کمانڈر غلط بات کرے تو اُسے فوراً معافی مانگنی چاہیئے" ۔۔۔ عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"اوہ ہاں! ۔۔۔ واقعی اب مجھے یاد آ گیا ۔۔۔ آئی ایم سوری چارمنگ گرل ۔۔۔ بیٹھو! ۔۔۔ بس میں بوڑھا ہو گیا ہوں اس لئے میری یادداشت قدرے کمزور ہو گئی ہے" ۔۔۔ ڈاکٹر ہاشم نے شرمندہ سے لہجے میں کہا اور میڈونا ہونٹ کاٹتی ہوئی ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔ لیکن اس کے چہرے پر پہلی سی شگفتگی موجود نہ تھی۔ ڈاکٹر ہاشم بھی کرسی پر بیٹھ گیا۔

اسی لمحے دروازہ کھلا اور وہ بالشت نما آدمی ایک ٹرالی دھکیلتا ہوا اندر داخل ہوا۔ اس نے ٹرالی پر موجود بلیک کافی کے دو کپ اٹھائے اور ایک عمران اور دوسرا میڈونا کی طرف بڑھا دیا۔ جب کہ چکن برگر کی پلیٹ اس نے درمیانی میز پر رکھ دی۔

"حکم کی تعمیل ہو گئی ہے کمانڈر" ۔۔۔ بالشت نما آدمی نے اٹین شن ہوتے

SCANNED BY JAMSHED

ہوئے کہا۔

"او۔کے جانی !——اب تم واپس اپنے محاذ پر رپورٹ کرو"—— ڈاکٹر نے سخت لہجے میں کہا اور بانس نما آدمی نے فوجی انداز میں سلیوٹ کیا اور مڑ کر فوجی انداز میں چلتا ہوا باہر چلا گیا۔

"ڈاکٹر!—— قاعدہ نمبر تین کی ذیلی شق نمبر ایک کے تحت اب تم نے اس وقت تک مسلسل مسکرانا ہے —— جب تک ہم کافی اور برگر نہ ختم کر لیں"—— عمران نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا اور ڈاکٹر یکلخت تن کر سیدھا ہو گیا۔

"لیس —عملدرآمد ضروری ہے" —— ڈاکٹر نے کہا اور مسکرانے لگا۔

عمران تو بڑے اطمینان سے کافی پینے اور برگر کھانے میں مصروف ہو گیا لیکن میڈونا کی حالت بری تھی۔ وہ ڈاکٹر کی طرف دیکھ رہی تھی جو زبردستی مسکرانے کی کوشش میں عجیب ہونق لگ رہا تھا۔

"تم جلدی کرو—— میری تو باچھیں مسکراتے مسکراتے پھٹنے لگی ہیں"—— ڈاکٹر نے جھنجھلاتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"جنگی قانون کے قاعدہ ——" عمران نے ایک بار پھر جنگی قانون کا قاعدہ پڑھنا شروع کر دیا۔

"اوہ اچھا اچھا— مت پڑھو قاعدہ —— میں مسکراتا ہوں —— لعنت ہے اس جنگی قانون پر"—— ڈاکٹر ھاشم نے جھلاتے ہوئے انداز میں کہا اور ایک بار پھر باچھیں پھیلا کر مسکرانے لگا۔ اس کے چہرے پر شدید کوفت اور بیزاری کے آثار نمودار تھے جبکہ بظاہر وہ مسکرا رہا تھا اور میڈونا اس کی حالت دیکھ کر پہلی بار ہنس پڑی۔

"عمران صاحب!—— یہ آپ کس جنگی قانون کے قاعدے بتا رہے ہیں"۔

میڈونا نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"یہ پہلی جنگ عظیم کا قانون ہے مس میڈونا —— اس پر عملدرآمد نہ ہونے کی وجہ سے دوسری جنگ عظیم چھڑ گئی —— اور اب اگر اس پر عملدرآمد نہ ہوا تو تیسری جنگ عظیم چھڑ جائے گی —— کیوں ڈاکٹر ھاشم"—— عمران نے بڑے سنجیدہ انداز میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"لیس"—— ڈاکٹر نے جلدی سے کہا اور پھر باچھیں پھیلا کر مسکرانے لگا اور میڈونا اتنے زور سے ہنسی کہ کمرہ گونج اٹھا۔

"جنگی قانون ——" عمران نے ایک بار پھر بات شروع کی۔

"ارے نہیں نہیں—— اب میں نہیں ہنسوں گی۔ پلیز"—— میڈونا نے ہنستے ہوئے کہا اور جلدی سے کافی کا کپ اٹھا لیا۔ لیکن اس کا چہرہ بتا رہا تھا کہ ہنسی اس کے پیٹ میں کسی فوارے کی طرح ابل رہی ہے۔ لیکن وہ زبردستی اسے روکے ہوئے ہے۔ لیکن ظاہر ہے وہ ایسا کب تک کر سکتی تھی اس لئے چند لمحوں بعد جیسے غبارہ پھٹنے کی آواز نکلتی ہے ایسی ہی آواز میڈونا کے حلق سے نکلی اور وہ بے اختیار اس بری طرح ہنسنے لگی کہ بے اختیار کرسی سے اٹھ کر کمرے میں ہنستی ہوئی دوڑتی چلی گئی۔

"مس میڈونا—— جنگی قانون کے قاعدہ ——" عمران نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"پلیز پلیز—— فار گاڈ سیک —— پلیز کچھ مت کہو —— اوہ! خدا کی پناہ۔ ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں دنیا میں"—— میڈونا نے ہنسی سے لوٹ پوٹ ہوتے ہوئے کہا۔ وہ بار بار سنجیدہ ہونے کی کوشش کرتی۔ لیکن پھر اس کی نظر سامنے بیٹھے ڈاکٹر ھاشم پر پڑتی تو ایک بار پھر پھسک کی آواز کے ساتھ

SCANNED BY JAMSHED

ہی اس کے حلق سے قہقہوں کا طوفان سا اُمڈ پڑتا۔

"اوہ! — کب ختم ہو گا یہ قاعدہ — اب میں مزید نہیں مسکرا سکتا" — ڈاکٹر ہاشم نے یکلخت چیختے ہوئے کہا۔

"اگر تم مزید نہیں مسکرا سکتے ڈاکٹر — تو پھر جنگی قانون کے قاعدہ نمبر چار کی ذیلی شق نمبر دد کے تحت رونا شروع کر دو" — عمران نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا اور ڈاکٹر ہاشم نے یکلخت رونے والا منہ بنایا اور دوسرے لمحے وہ اس طرح ہچکیاں لے لیکر رونے لگا جیسے اچانک اس کے سارے عزیز کسی حادثے میں ہلاک ہو گئے ہوں اور میڈونا کی حالت ایک بار پھر خراب ہو گئی۔ اس نے کافی کا کپ رکھا اور اُٹھ کر باہر دروازے کی طرف بھاگ کھڑی ہوئی۔ اس کے دُور جاتے ہوتے قہقہوں کی آوازوں سے راہداری گونج رہی تھی۔

"بس کافی اور برگر ختم ہو گئے ہیں" — عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور روتا ہوا ڈاکٹر ہاشم یکلخت سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

"یہ لڑکی کیوں ہنس رہی ہے — کیا یہ پاگل ہے" — ڈاکٹر ہاشم نے سخت لہجے میں کہا۔

"اس کا نام میڈونا ہے — اور میڈ پاگل کو ہی کہتے ہیں" — عمران نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور اچانک اس کی نظر میڈونا کے ایک طرف رکھے ہوئے بیگ پر پڑ گئی جس کی بیشمار جیبوں میں سے ایک جیب میں سے ایک کاغذ کا کونا باہر کو جھانک رہا تھا اور عمران نے اٹھ کر بیگ سے وہ کاغذ کھینچ لیا۔ دوسرے لمحے وہ بُری طرح اچھل پڑا۔

"اوہ! — ڈاکٹر کوڈ" — عمران نے کاغذ کو دیکھتے ہوئے تیز لہجے میں کہا اور کوڈ کا نام سن کر ڈاکٹر ہاشم بھی اچھل کر کھڑا ہو گیا۔

"کیا کہا — کونسا کوڈ ہے — دکھاؤ مجھے" — ڈاکٹر ہاشم نے جلدی سے آگے بڑھ کر کاغذ عمران کے ہاتھوں سے جھپٹتے ہوئے کہا۔

اسی لمحے میڈونا دروازہ کھول کر واپس اندر داخل ہوئی اور ان دونوں کو اس طرح کھڑے ایک دوسرے سے کاغذ جھپٹتے دیکھ کر وہ چونک پڑی۔

"اوہ! — یہ تو واقعی کوئی نیا کوڈ ہے — ویری گڈ — اِٹ اِز ویری گڈ — اوہ! آؤ اسے حل کریں" — ڈاکٹر ہاشم کے چہرے پر اس وقت واقعی حقیقی مسرت کے آبشار سے بہنے لگے تھے۔

"آپ اسے حل کریں — میں ذرا مس میڈونا سے دو باتیں کر لوں"۔ عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا اور ڈاکٹر کاغذ ہاتھ میں پکڑے سر ہلاتا ہوا تیزی سے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

"کیا چکر ہے — کس کوڈ کی بات کر رہے ہیں آپ" — ؟ میڈونا نے حیران ہو کر عمران سے پوچھا۔

"یہ کاغذ آپ کے بیگ کی اس جیب سے باہر نکلا ہوا تھا اور اس کاغذ پر انتہائی عجیب و غریب کوڈ میں عبارت لکھی ہوئی ہے" — عمران نے غور سے میڈونا کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"کاغذ اس جیب میں — عجیب و غریب کوڈ" — میڈونا نے بری طرح اُلجھے ہوئے کہا اور دوسرے لمحے وہ ایک بار پھر کھل کھلا کر ہنس پڑی۔

"اوہ! — بے حد دلچسپ — انتہائی دلچسپ — یہ کوڈ نہیں ہے۔ الیکٹرونکس سائنس کا ایک فارمولا ہے جسے الیکٹرونکس میں چارجر فارمولا کہتے ہیں" — میڈونا نے بے طرح ہنستے ہوئے کہا۔

"لیکن چارجر فارمولے کے ڈایاگرام میں تو ایکس ففٹی چار بار استعمال ہوتا ہے"

SCANNED BY JAMSHED

عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا تو میڈونا بری طرح چونک کر عمران کو دیکھنے لگی۔ اس کے چہرے اور آنکھوں سے شدید حیرت نمایاں ہو رہی تھی۔

"کک — کک — کیا مطلب! — آپ الیکٹرونکس میں ڈی ایس سی تو نہیں ہیں" — میڈونا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"آپ میرے سوال کا جواب دیں مس میڈونا — یا کہیں میں غلط کہہ رہا ہوں" — عمران نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"اوہ! — آپ واقعی درست کہہ رہے ہیں — لیکن یہ ہے چارج فارمولا — ہماری یونیورسٹی کے ڈین آجکل چارجر فارمولے پر مقالہ لکھ رہے ہیں۔ انہوں نے وہ مقالہ مجھے ٹائپ کرنے کے لئے دیا تھا۔ یہ میں نے وہاں سے نقل کیا تھا — مجھے خود چونکہ حیرت ہوئی تھی اس لئے میں نے سوچا تھا کہ اطمینان سے اس پر غور کروں گی" — میڈونا نے سر ہلاتے ہوئے جواب دیا۔

"آپ ڈاکٹر جافرے کی بات کر رہی ہیں شاید" — عمران نے کہا تو میڈونا کی آنکھیں اتنی تیزی سے پھیلیں کہ عمران کو خطرہ لاحق ہو گیا کہ اگر اسی طرح پھیلتی چلی گئیں تو کانوں تک پہنچ جائیں گی۔

اوہ — اوہ! آپ ڈاکٹر جافرے کو کیسے جانتے ہیں — اوہ! آپ کو کیسے یہ سب کچھ معلوم ہو گیا" — میڈونا واقعی حیرت میں ڈوب گئی تھی۔

"اتنی زیادہ حیرت کی ضرورت نہیں مس میڈونا! — ڈاکٹر جافرے مشہور آدمی ہیں اور ان کے الیکٹرونکس پر تحقیقاتی مقالے سائنس کے اعلیٰ ترین رسالوں میں اکثر چھپتے رہتے ہیں — اور سب جانتے ہیں کہ ڈاکٹر جافرے ہیمرگ یونیورسٹی میں شعبہ الیکٹرونکس کے ڈین ہیں" — عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور میڈونا یکلخت شرمندہ سی ہو گئی۔

"اوہ واقعی! — دراصل آپ کے منہ سے اچانک ڈاکٹر جافرے کا سن کر مجھے بے حد حیرت ہوئی تھی — واقعی وہ مشہور آدمی ہیں" — میڈونا نے قدرے شرمندہ سے لہجے میں کہا۔

"میں نے اسے حل کر لیا ہے عمران" — اچانک دروازے سے ڈاکٹر ہاشم کی چہکتی ہوئی آواز سنائی دی۔

"اچھا! — پھر تو میٹھا ہو گیا ہو گا شربت" — عمران نے کہا۔

"شربت میٹھا ہو گیا ہو گا — کیا مطلب! — یہ کونسا کوڈ ہے" — ؟ ڈاکٹر ہاشم نے یکلخت چونک کر پوچھا۔

"آپ نے حل کرنے کی بات کی ہے ناں — اور حل ہونے کے بعد میرا مطلب ہے چینی حل ہو جانے کے بعد تو شربت میٹھا ہو ہی جاتا ہے"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"اوہ اچھا اچھا! — میں سمجھا کوئی کوڈ ہے" — ڈاکٹر ہاشم نے اطمینان کا سانس لیتے ہوئے کہا۔

"لیکن عمران صاحب! — شربت تو ہوتا ہی میٹھا ہے اسی لئے تو اسے شربت کہتے ہیں" — میڈونا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آپ کے ملک میں ہوتا ہو گا — ہمارے ملک میں تو شربت بھی شربت ہی ہوتا ہے رنگدار پانی — اسے شربت بنانے کے لئے اس میں میٹھا ڈالنا پڑتا ہے۔ ورنہ دوسری صورت میں پوری بوتل ایک جگ میں انڈیل دی جاتے تو شاید کچھ مٹھاس کا احساس ہو جائے" — عمران نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا اور میڈونا ایک بار پھر ہنسنے لگی۔

SCANNED BY JAMSHED

" آپ ہنس رہی ہیں ۔۔۔ ہمارے ہاں تو چینی میں مٹھاس نہیں ہوتی ۔ اچار میں ترشی نہیں ہوتی ۔۔۔ عورت میں نسائیت نہیں ہوتی ۔ اور مرد میں غیرت نہیں ہوتی" ۔۔۔ عمران کی زبان چل پڑی اور اس بار میڈونا کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر ہاشم بھی مسکرا دیا ۔

" تم نے حیرت ظاہر نہیں کی عمران ! ۔۔۔ اس کوڈ کے حل ہونے پر" ۔ ڈاکٹر ہاشم نے کہا ۔

" اس لئے ڈاکٹر کہ بقول میڈونا یہ تو الیکٹرونکس کا فارمولا ہے ۔ اور آپ نے ظاہر ہے اس کا حل اس طرح نکالا ہوگا کہ اس میں لکھا ہوا ہے کہ آنکھیں بڑی نعمت ہیں اور ذہن چھوٹا" ۔۔۔ عمران نے کہا ۔

" ارے نہیں عمران ! ۔۔۔ یہ الیکٹرونکس فارمولا نہیں ہے ۔۔۔ یہ تو ٹیاما کوڈ کو آلٹ کر لکھا گیا ہے ۔۔۔ یہ ایک پیغام ہے ۔ یہ دیکھو ! تم خود اسے پڑھ لو ۔۔۔ تم بھی تو کوڈ کے ماہر ہو" ۔۔۔ ڈاکٹر ہاشم نے کہا تو عمران بری طرح چونک پڑا ۔ اس نے ڈاکٹر ہاشم کے ہاتھ میں موجود دونوں کاغذ جھپٹ لئے جس میں سے ایک وہ تھا جو میڈونا کے بیگ کی جیب سے نکلا تھا اور دوسرا وہ جس پر ڈاکٹر ہاشم نے اسے ڈی کوڈ کیا تھا ۔ میڈونا بھی ڈاکٹر ہاشم کی بات سن کر چونک پڑی ۔

" اوہ ! ۔۔۔ مجھے دکھاؤ ۔۔۔ یہ کونسا کاغذ ہے" ۔۔۔ میڈونا نے بری طرح چونکتے ہوئے کہا اور اس نے عمران کے ہاتھوں سے کاغذ جھپٹ لیا ۔

" یہ تو میرا کاغذ نہیں ہے ۔۔۔ لیکن یہ تو بالکل اسی طرح کا ہے چارجر فارمولے کے ڈایاگرام کی طرح ۔۔۔ اوہ ! لیکن میرے والا کاغذ تو ہلکے نیلے رنگ کا تھا ۔ جب کہ یہ تو قدرے زیادہ نیلا ہے ۔۔۔ ٹھہرو ! میں دکھاتی ہوں اپنا پیڈ" ۔۔۔ میڈونا نے چیخ کر کہا اور پھر وہ اپنے بیگ کی طرف جھپٹی ۔ اس نے اسی جیب کی زپ کھول دی جس میں سے عمران نے کاغذ کھینچا تھا ۔ اور پھر اس میں سے اس نے چند کاغذ باہر نکال لئے یہ ایک پیڈ کی صورت میں تھا ۔

" یہ دیکھو اس کے باقی کاغذات" ۔۔۔ میڈونا نے کاغذات عمران کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا اور عمران نے کاغذات اس کے ہاتھ سے لے لئے ۔ واقعی ان پر الیکٹرونکس کے مخصوص فارمولے کے بارے میں تحقیقاتی مواد موجود تھا ۔ اور جو کاغذ پہلے نکلا تھا اس کی لکھائی ویسے ہی تھی ۔ دور سے دونوں کاغذ اسی فارمولے کا حصہ ہی نظر آتے تھے لیکن پہلے اور دوسرے کاغذوں کی ساخت اور رنگت میں بھی فرق تھا اور پہلا کاغذ واقعی کوڈ میں لکھا گیا تھا ۔

" ٹھیک ہے ۔۔۔ یہ تمہارے کاغذوں سے مختلف ہے حالانکہ بظاہر ویسا ہی نظر آتا ہے" ۔۔۔ عمران نے فارمولے والے کاغذ میڈونا کو واپس دیتے ہوئے کہا اور پھر اس نے پہلے اصل کاغذ کو غور سے پڑھا اور پھر ڈاکٹر ہاشم والے ڈی کوڈ ہوتے کاغذ کو ۔

واقعی ڈاکٹر ہاشم نے انتہائی ذہانت سے اس کو ڈی کوڈ کر لیا تھا ۔ ورنہ جس طرح ٹیاما کوڈ کو آلٹ کر لکھا گیا تھا کم از کم عمران اسے آسانی سے نہ سمجھ سکتا ۔ عمران کی نظریں تیزی سے ڈی کوڈ والے کاغذ پر پھسلتی گئیں اور اس کے ساتھ ہی اس کے چہرے پر حیرت کے آثار نمودار ہونے لگے یہ کسی کی طرف سے پیغام تھا ۔ کسی کے نام لکھا گیا تھا جس میں اسے بتایا گیا تھا کہ وہ فوری طور پر اس سے رابطہ قائم کرے اور مشن کا آغاز کر دے اس کے ساتھ

SCANNED BY JAMSHED

ساتھ اُسے ہدایات بھی دی گئی تھیں کہ وہ مقامی سیکرٹ سروس سے پ کر رہے ۔

"کیا لکھا ہوا ہے اس میں ——— مجھے تو بتاؤ" ——— میڈونا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا ۔

"بس عام سا پیغام ہے ——— تم یہ بتاؤ کہ یہ کاغذ تمہارے بیگ میں کیسے آیا ہوگا ——— کوئی اندازہ" ——— ؟ عمران نے دونوں کاغذ جیب میں ڈالتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہا اور میڈونا نے آنکھیں بند کر لیں ۔

"ہاں ! ——— بالکل ایسا ہی ہوا ہوگا ——— میں پرسوں ہیمرگ یونیورسٹی کیمپس سے روانہ ہوئی تھی اور رات میں نے دارالحکومت کے ایک سستے سے ہوٹل میں گذاری تھی ——— وہاں میں رات کو چونکہ فارغ تھی اس لئے میں اس فارمولے پہ کام کرتی رہی اور پھر اسی طرح پڑھتے پڑھتے میں سو گئی ——— صبح جب میری نیند کھلی تو یہ کاغذ میز سے نیچے فرش پر بکھرے ہوتے تھے ——— چونکہ میری آنکھ دیر سے کھلی تھی اور فلائیٹ جانے میں وقت بے حد کم رہ گیا تھا اس لئے میں نے جلدی جلدی سامان سمیٹنا شروع کر دیا اور فرش پر موجود تمام کاغذ سمیٹ کر میں نے بیگ کی اس جیب میں رکھے اور پھر میں پاکیشیا آ گئی ——— پہلے میرا خیال تھا کہ میں دارالحکومت میں ٹھہروں گی ——— لیکن پھر ایک ریستوران میں کھانا کھانے کے بعد مجھے خاصی گرمی سی محسوس ہوئی تو میں نے سوچا کہ جیرون میں جا کر کچھ دن ٹھہرنا چاہیئے تاکہ میرا جسم یہاں کے سخت موسم سے قدرے ایڈجسٹ ہو جائے ——— چونکہ میں نے کھانا کھایا ہوا تھا اس لئے میں پیدل ہی چل پڑی اور جب تھک گئی تو پھر میں نے لفٹ مانگنی شروع کر

دی ۔ بس یہ ہے ساری بات ——— یقیناً یہ کاغذ اسی ہوٹل کے کمرے کے فرش پر پڑا ہوگا جسے میں نے اپنا کاغذ سمجھ کر اٹھا لیا تھا" ——— میڈونا نے ہونٹ کاٹتے ہوئے تفصیل بتائی اور عمران نے اس طرح سر ہلا دیا جیسے اُسے اطمینان ہو گیا ہو ۔

"لیکن اس میں لکھا کیا ہوا ہے" ——— ؟ میڈونا نے تفصیل بتانے کے بعد کہا ۔

"یہ لو ——— ڈاکٹر ھاشم نے اسے ڈی کوڈ کیا ہے ۔ اسے پڑھ لو" ——— عمران نے جیب سے کاغذ نکال کر میڈونا کی طرف بڑھا دیا ۔

"کیا مطلب ! ——— یہ کس مشن کی بات ہے ——— میں سمجھی نہیں" ——— میڈونا نے حیران ہو کر کہا ۔

"یہ کسی جرائم پیشہ تنظیم کی طرف سے کوئی اہم پیغام ہے جو اتفاق سے تمہارے ہاتھ لگ گیا ہے ——— بہرحال یہ وہیں ولیسٹرن کارمن کا ہی کوئی مسئلہ ہو سکتا ہے" ——— عمران نے اُسے تسلی دیتے ہوئے کہا اور میڈونا کے چہرے پر چھا جانے والی پریشانی دُور ہو گئی ۔

"اچھا ڈاکٹر ھاشم ! ——— مجھے اجازت دیں ——— مجھے اچانک ایک ضروری کام یاد آ گیا ہے ——— یہ مس میڈونا یہاں رہیں گی" ——— عمران نے ڈاکٹر ہاشم سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا ۔

"ارے نہیں ! ——— میں یہاں اکیلی نہیں رہوں گی ۔ سوری ! ——— میں تمہارے ساتھ چلتی ہوں ——— تم مجھے دارالحکومت میں کسی سستے سے ہوٹل پر ڈراپ کر دینا" ——— میڈونا نے چونک کر کہا ۔

"لیکن یہ کیسے ممکن ہے کہ تم اتنی جلدی واپس چلے جاؤ" ——— ڈاکٹر ھاشم

نے ناراضگی سے کہا۔

"یہ ضروری ہے ڈاکٹر ہاشم ـــــ جنگی قانون کے قاعدے کے تحت ضروری ہے" ـــــ عمران نے کہا۔

" اوہ اچھا !ـــ ضروری ہے تو ٹھیک ہے" ـــــ ڈاکٹر ہاشم نے جلدی سے سر ہلاتے ہوئے کہا اور عمران میڈونا کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کر کے تیزی سے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ میڈونا نے محسوس کیا تھا کہ کاغذ ملنے کے بعد عمران کی آنکھوں میں پریشانی جھلک اٹھی تھی۔ لیکن ظاہر ہے وہ کیا کہہ سکتی تھی اور اُسے تو یہ سوچ کر ہی خوف آتا تھا کہ عمران کے بغیر ان پاگلوں کے درمیان اگر اس نے ایک لمحہ بھی گذار دیا تو نجانے اس کا کیا حشر ہو۔ اس لئے اس نے ساتھ ہی واپسی کا فیصلہ کر لیا تھا۔

SCANNED BY JAMSHED

جولیا کی نظریں جیسے ہی ریستوران کے بورڈ پر پڑیں اس کے منہ سے خودبخود اطمینان بھرا سانس نکل گیا۔ وہ آج شاپنگ کرنے نکلی تھی اور گھومتے پھرتے اس بُری طرح تھک گئی تھی کہ کسی پُرسکون ماحول میں کچھ دیر بیٹھ کر آرام کرنا چاہتی تھی کیونکہ یہ دارالحکومت کا انتہائی گنجان بازار تھا اور اس کی کار پارکنگ کی جگہ نہ ہونے کی وجہ سے وہاں سے کافی دُور موجود تھی۔ اس لئے وہ واپس جانے سے پہلے کہیں آرام کرنا چاہتی تھی لیکن اُسے بری طرح تھک جانے کے باوجود کہیں کوئی ریستوران نظر نہ آ رہا تھا۔ وہ اس بازار میں کبھی کبھار ہی آتی تھی اس لئے اُسے یہاں موجود سہولیات کا کچھ زیادہ علم نہ تھا۔ لیکن بنگو ریستوران کا بورڈ اور پھر اس کا شیشے کا بنا ہوا خوبصورت دروازہ دیکھ کر اُسے بڑا سکون ملا۔ دروازے سے باہر ایک باوردی دربان موجود تھا۔ اس کی یونیفارم سے ہی اندازہ ہوتا تھا کہ ریستوران اعلیٰ طبقے کے بیٹھنے کی جگہ ہے۔ جولیا نے قدم ریستوران کے دروازے کی طرف بڑھائے تو دربان

SCANNED BY JAMSHED

نے اُسے سلام کیا اور بڑے ادب سے دروازہ کھول دیا۔ جولیا سرہلاتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔

ریستوران کا ہال خاصا خوبصورت تھا لیکن ریستوران میں رش بھی خاصا تھا۔ چونکہ اس بازار کے ساتھ ہی کمرشل دفاتر بھی کثیر تعداد میں موجود تھے اس لئے ریستوران میں بیٹھنے والوں کی تعداد خاصی تھی یا دوسری صورت میں یہ وقت کمرشل دفاتر کے ملازموں کی ریسٹ کا ہوگا اس لئے بھی اس وقت رش خاصا تھا۔ اور پھر ہال کا جائزہ لیتے ہوئے جولیا کی نظریں ایک میز پر جم گئیں جہاں سے دو نوجوان اُٹھ کر جارہے تھے۔ جولیا جلدی سے اس میز کی طرف بڑھ گئی۔

"یس مادام" ۔۔۔ ایک بیرے نے بڑے مؤدبانہ انداز میں قریب آکر پوچھا۔

"کافی" ۔۔۔ جولیا نے کہا اور بیرا ۔۔۔ "یس مادام" ۔۔۔ کہہ کر واپس چلا گیا۔

کافی جلد ہی سرو کر دی گئی اور جولیا کافی سِپ کرتے ہوئے اپنے آپ کو بڑی ریلیکس محسوس کرنے لگی۔ اُسے ایسے احساس ہو رہا تھا جیسے تھکاوٹ اس کے اعصاب سے کسی گرد کی طرح چھٹتی جارہی ہو۔ اس کی رگ رگ میں تازگی کی لہریں سی دوڑنے لگیں۔

"کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں" ۔۔۔؟ اچانک اپنے قریب ویسٹرن کارمن زبان کا فقرہ سن کر جولیا بے اختیار چونک پڑی۔ اس نے سر گھما کر دیکھا تو ایک لمبا تڑنگا غیر ملکی خوبصورت سُوٹ میں ملبوس کھڑا تھا۔ جولیا کو ویسٹرن کارمن زبان بہت اچھی طرح آتی تھی اس لئے اس نے اسی زبان میں جواب دیا۔

"اوہ یس ۔۔۔ تشریف رکھیئے" ۔۔۔ جولیا نے کہا اور غیر ملکی شکریہ ادا کر کے بیٹھ گیا۔

"میرا نام مائیکل ہے ۔۔۔ اور میرا تعلق ویسٹرن کارمن سے ہے۔ آپ میری وجہ سے ڈسٹرب تو نہیں ہوئیں" ۔۔۔ غیر ملکی نے بڑے مہذب لہجے میں کہا۔

"اوہ نہیں مسٹر مائیکل! ۔۔۔ مجھے آپ سے مل کر بے حد خوشی ہوئی ہے مجھے جولیانا فٹزواٹر کہتے ہیں ۔۔۔ اور ویسے تو میں سوئس ہوں۔ لیکن اب پاکیشیا ہی میرا وطن ہے" ۔۔۔ جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اچھا واقعی! ۔۔۔ مجھے یہ سن کر بڑی حیرت سی محسوس ہو رہی ہے۔ پاکیشیا کے لوگوں کو تو غیر ملکیوں میں ایڈجسٹ ہوتے میں نے دیکھا ہے۔ ویسے ویسٹرن کارمن میں بھی کافی تعداد پاکیشیائیوں کی ہے جو وہاں طویل عرصے سے ایڈجسٹ ہیں ۔۔۔ لیکن ایک ترقی یافتہ ملک کی خاتون کے ایک پسماندہ ملک میں ایڈجسٹ ہو جانے پر مجھے حیرت ہو رہی ہے" ۔۔۔ مائیکل نے اس بار یو کے لینگویج بولتے ہوئے کہا اور جولیا ہنس پڑی۔

"اپنی اپنی سوچ کا انداز ہے ۔۔۔ بہرحال کیا پینا پسند فرمائیں گے آپ"۔ جولیا نے بات ٹالتے ہوئے یو کے لینگویج میں ہی جواب دیا۔

"کافی ہی منگوا لیجئے" ۔۔۔ مائیکل نے مسکراتے ہوئے کہا اور جولیا نے ویٹر کو کافی لانے کا آرڈر دے دیا۔

"مس جولیانا فٹزواٹر! ۔۔۔ میں پہلی بار اس ملک میں آیا ہوں اس لئے مجھے تو یہ سب کچھ عجیب سا لگتا ہے ۔۔۔ میرا تعلق ہوائی جہازوں کی صنعت سے ہے اور میں اسی سلسلے میں یہاں آیا تھا ۔۔۔ لیکن یہاں آکر مجھے بے حد مایوسی ہوئی ہے ۔۔۔ کیونکہ جن صاحب سے میں نے ملنا تھا وہ ویسٹرن کارمن زبان نہیں جانتے اور مجھے ان کی زبان نہیں آتی ۔۔۔ لیکن

یہ ملاقات میرے بزنس کے لئے بے حد اہم ہے ——— ان صاحب نے ک[ہا]
تو ہے کہ وہ کسی مترجم کا بندوبست کرتے ہیں۔ لیکن ظاہر ہے کہ یہاں کا متر[جم]
میرا مافی الضمیر اتنی اچھی طرح ادا نہ کر سکے گا ——— آپ سے اگر میں درخواس[ت]
کروں کہ آپ اگر صرف چند منٹ کے لئے میری مترجم بن جائیں۔ میں آپ
کے وقت کا معقول معاوضہ بھی دوں گا تو کیا آپ میرے ساتھ یہ مہربانی کر
سکیں گی" ——— مائیکل نے کافی سِپ کرتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ——— معاوضے کی تو خیر کوئی بات نہیں ——— لیکن آپ تو یو۔کے
زبان روانی سے بول رہے ہیں اور یہاں یو۔کے لینگوئج ہی زیادہ استعمال
ہوتی ہے" ——— جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اوہ ——— آپ درست فرما رہی ہیں ——— یو۔کے لینگوئج تو وہ بھی سمجھ
لیتے ہیں۔ لیکن میری بزنس کے سلسلے میں چند اصطلاحات ایسی ہیں جنہیں میں
یو۔کے لینگوئج میں بھی نہیں بول سکتا اور وہی اہم ہیں ——— یہاں قریب
ہی مال روڈ پر کاشف انٹرپرائزز فرم ہے ——— یہ فرم ہوائی جہازوں کے
سپیئر پارٹس ڈیل کرتی ہے۔ اس فرم کے مینجنگ ڈائریکٹر ہیں جناب جی ابراہیم
ان سے بات کرنی ہے" ——— مائیکل نے کہا۔

"اوکے ——— ٹھیک ہے ——— اگر میری وجہ سے آپ کا مسئلہ حل
ہو سکتا ہے تو میں خوشی سے آپ کی مدد کروں گی" ——— جولیا نے
سر ہلاتے ہوئے کہا۔

مائیکل واقعی ایک بزنس مین اور انتہائی مہذب آدمی نظر آ رہا تھا اس
لئے جولیا اس کی مدد کے لئے تیار ہو گئی تھی۔ اور پھر کافی پینے کے بعد
وہ دونوں ریستوران سے نکلے اور مال روڈ کی طرف چل پڑے۔ تھوڑی دیر

SCANNED BY JAMSHED

بعد وہ ایک بہت بڑے کمرشل پلازا کے اندر داخل ہو گئے۔

"آخری منزل میں مینجنگ ڈائریکٹر کا آفس ہے۔ آئیے" ——— مائیکل
نے لفٹ کی طرف بڑھتے ہوئے کہا اور جولیا نے سر ہلا دیا۔

تھوڑی دیر بعد لفٹ نے انہیں آخری منزل پر پہنچا دیا۔ لیکن جولیا حیران
تھی کہ اس منزل پر آدمیوں کی آمد و رفت نہ ہونے کے برابر تھی۔ اسے ایسا
محسوس ہو رہا تھا جیسے یہ منزل آباد ہی نہ ہو۔ اس سے پہلے کہ وہ حیرت کا
اظہار کرتی، مائیکل نے آگے بڑھ کر ایک دروازہ کھولا اور ادب سے ایک
طرف ہٹ گیا۔ جولیا نے دیکھا کہ کمرہ واقعی کسی شاندار دفتر کے انداز میں
سجا ہوا تھا اس لئے جولیا کو اطمینان ہو گیا اور وہ اندر داخل ہوئی۔ لیکن اندر
داخل ہوتے ہی یکلخت اس کے سر پر عقب سے قیامت سی ٹوٹ پڑی۔
اور وہ چیختی ہوئی اچھل کر منہ کے بل قالین پر گری۔ اس نے پھڑک کر اٹھنے
کی کوشش کی لیکن ایک بار پھر اس کے سر پر دھماکہ ہوا اور اس کے ساتھ
ہی اس کا ذہن تاریکیوں میں ڈوب گیا۔ پھر جب اس کے ذہن پر سے
تاریکی کا پردہ آہستہ آہستہ سرکنے لگا تو اس نے چونک کر آنکھیں کھول دیں۔
چند لمحے تو اس کے ذہن میں کوئی احساس نہ جاگا۔ لیکن جیسے ہی احساس
جاگا وہ بری طرح چونک کر اٹھ بیٹھی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی وہ حیرت سے
ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ وہ اپنے فلیٹ میں بستر پر لیٹی ہوئی تھی۔

"کیا مطلب! ——— میں یہاں کیسے پہنچ گئی" ——— ؟ جولیا نے
بے اختیار سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔ اسے ابھی تک سر کے اس حصے
میں درد کا احساس ہو رہا تھا جس پر اس کمرشل پلازہ کے کمرے میں داخل
ہوتے وقت دھماکہ ہوا تھا۔ اس کے ذہن میں ریستوران سے نکل کر مائیکل

کے ساتھ اس کمرشل پلازہ میں جانے اور پھر سر پر قیامت ٹوٹ پڑنے تک کی فلم تیزی سے چل رہی تھی۔

وہ اچھل کر کھڑی ہو گئی۔ اس نے اپنا لباس دیکھا۔ لباس بالکل ٹھیک تھا۔ نہ کہیں سے کچا تھا نہ پھٹا تھا۔

"یہ کیا چکر ہے" ـــــ جولیا نے حیرت بھرے انداز میں بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر ہونٹ کاٹتی ہوئی وہ فلیٹ کے دروازے کی طرف بڑھی ہی تھی کہ دروازہ کھلا اور دوسرے لمحے وہ یہ دیکھ کر چونک پڑی کہ دروازے سے اس کا ہمسایہ نوجوان یاسر جو کسی یونیورسٹی میں پڑھتا تھا اندر داخل ہو رہا تھا اس کے ساتھ ایک ڈاکٹر تھا جس کا بیگ یاسر نے اٹھایا ہوا تھا۔

"باجی! ــ آپ ہوش میں آگئیں ــــ میں تو پریشان ہو کر ڈاکٹر صاحب کو لے آیا تھا" ــــ یاسر نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں ٹھیک ہوں۔ شکریہ! ــ لیکن ــــ" جولیا نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"آیئے ڈاکٹر صاحب! ــ میں آپ کو کار تک چھوڑ آؤں ــ باجی تو خود بخود ہوش میں آگئی ہیں" ــــ یاسر نے ڈاکٹر سے کہا۔

"آپ کو اگر کوئی تکلیف محسوس ہو رہی ہو تو میں چیک کر لوں ــــ یاسر صاحب تو بے حد پریشان تھے" ــــ ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ نہیں ڈاکٹر! ــ میں بالکل ٹھیک ہوں ــ آپ کو تکلیف ہوئی۔ میں شرمندہ ہوں" ــــ جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کوئی بات نہیں ــ آیئے یاسر صاحب! ــــ ڈاکٹر نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور واپس مڑ گیا۔

SCANNED BY JAMSHED

"میں ابھی آیا" ــ یاسر نے مسکراتے ہوئے کہا اور تیزی سے ڈاکٹر کا بیگ اٹھائے اس کے پیچھے چلا گیا۔ اور جولیا ہونٹ کاٹتی ہوئی کرسی پر بیٹھ گئی۔ اس کا ذہن اس عجیب و غریب واقعہ سے واقعی ماؤف سا ہو رہا تھا۔ یاسر اس کے ساتھ کے فلیٹ میں رہتا تھا۔ بے حد با اخلاق اور ہمدرد نوجوان تھا۔ جولیا کو اپنی بڑی بہن سمجھتا تھا اور اکثر جولیا جب بور ہوتی تو اسے فلیٹ میں بلا لیتی تھی اور دونوں میں خوب گپ شپ رہتی۔ وہ جولیا کو باجی کہتا تھا اور اس کا بے حد ادب کرتا تھا۔

چند لمحوں بعد دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی۔

"باجی! ــ میں آجاؤں" ــــ باہر سے یاسر کی آواز سنائی دی۔

"اوہ یس ــ کم ان یاسر" ــــ جولیا نے چونک کر کہا اور یاسر دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔

"شکر ہے باجی! ــ آپ کو ہوش آگیا۔ ورنہ میں تو بے حد پریشان ہو گیا تھا" ــــ یاسر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تم مجھے تفصیل تو بتاؤ" ــــ جولیا نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

"باجی! ــ میں اپنے ایک کلاس فیلو کے ساتھ آج کنگسن بازار گیا تھا وہاں اس کے ڈیڈی ایک کمرشل پلازہ میں آفس سپرنٹنڈنٹ ہیں۔ وہاں وہ تو اپنے باپ سے ملنے کسی اوپر کی منزل میں واقع اپنے دفتر میں چلا گیا اور میں پلازہ کے دروازے پر ہی اس کے انتظار میں ٹہلنے لگا۔ اچانک میری نظر آپ پر پڑی۔ دو غیر ملکی آپ کو اٹھائے ہوئے باہر آرہے تھے میں تیزی سے ان کی طرف بڑھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ خاتون اچانک راہداری میں بیہوش ہو گئی ہیں اور اب وہ انہیں ہسپتال لے جا رہے ہیں

SCANNED BY JAMSHED

میں نے انہیں بتایا کہ آپ میری ہمسائی ہیں تو انہوں نے کہا کہ پھر آپ انہیں لے جایئے ــــ ہم غیر ملکی ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ کسی مشکل میں پھنس جائیں۔ البتہ انہوں نے مجھے ٹیکسی کر کے دی اور میں آپ کو یہاں لے آیا اور پھر ڈرائیور کی مدد سے آپ کو اوپر فلیٹ تک پہنچایا اور میں ڈاکٹر کو لینے چلا گیا ــــ واپس آیا تو آپ ہوش میں آچکی تھیں ــــ آپ کو کیا ہوا تھا باجی!" ــــ یاسر نے ساری تفصیل بتلاتے ہوئے کہا۔

"کچھ نہیں ــــ بس چلتے چلتے اچانک ذہن سو گیا اور اب یہاں ہوش آیا ہے ــــ تمہارا بے حد شکریہ یاسر" ــــ جولیا نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"باجی! ــــ میں آپ کو ہسپتال اس لئے نہیں لے گیا کہ وہاں کوئی کسی کی پرواہ نہیں کرتا ــــ اس لئے میں نے سوچا کہ پرائیویٹ ڈاکٹر کو ہی بلاؤں گا" ــــ یاسر نے کہا۔

"اوہ نہیں ــــ بہت اچھا کیا تم نے ــــ ورنہ خوامخواہ مجھے تکلیف ہوتی ــــ اچھا بے حد شکریہ یاسر! ــــ اب تم جاؤ۔ میں کچھ دیر آرام کرنا چاہتی ہوں" ــــ جولیا نے کہا اور یاسر سر ہلاتا ہوا اٹھا اور پھر سلام کر کے باہر چلا گیا۔

جولیا نے اٹھ کر فلیٹ کا دروازہ اندر سے بند کیا اور پھر کچھ دیر تو وہ کھڑی سوچتی رہی جیسے فیصلہ نہ کر پا رہی ہو کہ اُسے کیا کرنا چاہیئے پھر وہ ٹیلیفون کی طرف بڑھ گئی۔ اس نے رسیور اٹھایا اور نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے۔

"یس ــــ صفدر سپیکنگ" ــــ رابطہ قائم ہوتے ہی صفدر کی آواز سنائی دی۔

"جولیا بول رہی ہوں صفدر" ــــ جولیا نے جواب دیا۔

"اوہ مس جولیا! ــــ خیریت ہے۔ آپ کچھ پریشان لگ رہی ہیں" ــــ صفدر نے چونک کر کہا۔ اس نے شائد جولیا کی آواز سے ہی اس کی پریشانی کا اندازہ لگا لیا تھا۔ اور جواب میں جولیا نے بینگو ریستوران میں اس مائیکل کے ملنے سے لے کر ہوش میں آنے تک کے تمام واقعات تفصیل سے صفدر کو بتا دیئے۔

"اوہ جولیا! ــــ یہ تو واقعی انتہائی حیرت انگیز بات ہے۔ واقعات سے تو ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کو باقاعدہ ٹریپ کیا گیا ہے ــــ لیکن ٹریپ کرنے والوں کا مقصد کیا تھا۔ یہ سمجھ میں نہیں آیا" ــــ صفدر کے لہجے میں بے پناہ حیرت تھی۔

"یہی بات تو میری سمجھ میں بھی نہیں آ رہی ــــ پہلے میں نے سوچا کہ ایکسٹو کو اس کی اطلاع دوں۔ لیکن پھر میں نے ارادہ بدل دیا ــــ تم ایسا کرو کہ ذرا اس کمرے تک جا کر دیکھو ــــ شاید کسی بات کا پتہ چل جائے"۔ ــــ جولیا نے کہا۔

"بالکل! ــــ میں ابھی جاتا ہوں اور پھر وہاں چیکنگ کر کے میں آپ کے پاس آ رہا ہوں" ــــ صفدر نے کہا اور جولیا نے تھینک یو کہہ کر رسیور رکھ دیا اور کچن کی طرف بڑھ گئی تاکہ وہاں چائے تیار کر کے اس کا ایک کپ پی سکے۔ اُسے اس وقت چائے کی شدید طلب ہو رہی تھی۔

چند لمحوں میں اس نے الیکٹرک کیتلی کی مدد سے چائے کا ایک کپ تیار کیا اور پھر وہ چائے کا کپ لے کر آرام کرسی پر بیٹھ گئی۔ اس کا ذہن بُری طرح اُلجھا ہوا تھا اُسے اس سارے واقعہ کا کوئی سر پیر ہی نظر نہ آ رہا تھا۔

ایک لمحے کے لئے جولیا کو خیال آیا کہ شاید اس طرح مائیکل اور اس کے ساتھی اس کا فلیٹ دیکھنا چاہتے ہوں تو ایسا تو وہ تعاقب کر کے بھی اس کا فلیٹ دیکھ سکتے تھے۔

"نہیں ـــ اس سارے واقعہ کے پیچھے کوئی خاص راز ہے ـــ جو فی الحال میری سمجھ میں نہیں آ رہا" ـــ جولیا نے چائے کی چسکی لیتے ہوئے بڑبڑا کر کہا۔ لیکن مسلسل سوچنے سے اس کے سر میں موجود ہلکا ہلکا درد تو تیز ہو گیا لیکن کوئی بات اس کی سمجھ میں آئی نہیں تھی۔

جولیا کو معلوم تھا کہ اسے بالکل کچھ نہیں کہا گیا۔ لیکن یہ صرف بے ہوش کر دینے سے آخر وہ کیا مقصد حاصل کرنا چاہتے تھے؟

"اوہ ـــ" اچانک جولیا ایک خیال سے چونک پڑی۔ اسے خیال آیا تھا کہ کہیں ان لوگوں نے اس کے جسم میں کوئی ڈکٹا فون ٹائپ کا کوئی آلہ تو نٹ نہیں کر دیا۔ وہ تیزی سے ایک الماری کی طرف بڑھی۔ اس نے الماری کھول کر اس میں سے ایک جدید قسم کا گائیگر نکالا اور پھر اپنے لباس اور جسم کو چیک کرنے لگی۔ حتیٰ کہ اس نے گائیگر اپنے سر اور چہرے کے گرد بھی گھمایا لیکن گائیگر خاموش رہا۔ اس کا مطلب تھا کہ اس کا یہ خیال بھی غلط تھا۔ اس نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے گائیگر واپس الماری میں رکھ دیا۔

اسی لمحے دروازے پر دستک ہوئی۔

"کون ہے" ـــ؟ جولیا نے چونک کر پوچھا۔

"صفدر ہوں" ـــ باہر سے صفدر کی آواز سنائی دی اور جولیا تیزی سے دروازے کی طرف بڑھ گئی۔ اس نے دروازہ کھولا تو صفدر مسکراتا ہوا اندر آ گیا۔

SCANNED BY JAMSHED

"کچھ پتہ چلا" ـــ جولیا نے پریشان ہو کر کہا۔

"کچھ نہیں جولیا! ـــ وہاں کوئی مشکوک چیز نہیں ہے ـــ ویسے وہ کمرہ واقعی کسی دفتر کے انداز میں سجا ہوا ہے۔ لیکن پوچھ گچھ پر پتہ چلا ہے کہ نچلے دفتر والے ہنگامی میٹنگ کے لئے اسے استعمال کرتے ہیں ـ دروازہ عام طور پر بند رہتا ہے ـــ اور دوسری بات یہ کہ مائیکل نے جس فرم کا نام بتایا ہے ایسی کوئی فرم اس پلازہ میں موجود نہیں ہے ـــ اور میں نے یہ بھی معلوم کر لیا ہے کہ وہاں موجود کوئی بھی فرم ہوائی جہازوں کے سپیئر پارٹس کو ڈیل نہیں کرتی ـــ ویسے وہاں بین الاقوامی فرموں کے دفاتر ہیں اس لئے غیر ملکی وہاں خاصی تعداد میں آتے جاتے رہتے ہیں" ـــ صفدر نے باقاعدہ رپورٹ دیتے ہوئے کہا۔

"اوہ ـــ تم نے اتنے کم وقت میں اتنی تفصیلی تفتیش کر ڈالی" ـــ جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تم نے کچھ سوچا کہ اس سارے معاملے میں ان لوگوں کا مقصد کیا تھا" ـــ؟ صفدر نے پوچھا۔

"میرا تو سوچتے سوچتے سر میں درد ہو گیا ہے ـــ مجھے تو کچھ سمجھ میں نہیں آتا ـــ میں نے تو گائیگر کی مدد سے اپنے آپ کو بھی چیک کیا ہے کہ شاید ان لوگوں نے کوئی آلہ لباس یا جسم کے اندر لگا دیا ہو۔ لیکن گائیگر بھی خاموش رہا ہے" ـــ جولیا نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"بہرحال ان لوگوں کا کوئی نہ کوئی مقصد تو ضرور ہو گا جو مجھے یقین ہے کہ جلد یا بدیر بہرحال سامنے آ جائے گا ـــ تم البتہ محتاط رہنا" ـــ صفدر نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"میرا خیال ہے کہ ایکسٹو کو اس کی اطلاع دے ہی دی جائے"۔۔۔ جولیا نے طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"ہاں ضرور"۔۔۔ صفدر نے کہا اور جولیا تیزی سے فون کی طرف بڑھ گئی۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ رسیور اٹھاتی، اس کے ذہن کو ایک جھٹکا لگا اور دوسرے لمحے اُسے یوں محسوس ہوا جیسے پورا کمرہ یکلخت کسی لٹو کی طرح گھومنے لگا ہو۔

"صفدر"۔۔۔ جولیا کے منہ سے ہلکی سی چیخ نکلی اور اس کے ساتھ ہی اس کا ذہن ایک بار پھر تاریکی کی گہری دلدل میں ڈوبتا چلا گیا۔

SCANNED BY JAMSHED

کمرے کا دروازہ کھُلا تو اندر داخل ہونے والا کمرے کو خالی دیکھ کر بے اختیار چونک پڑا۔ لیکن دوسرے لمحے اُسے باتھ رُوم کا دروازہ کھُلنے کی آواز سنائی دی تو وہ چونک کر ادھر دیکھنے لگا اور پھر اس کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔

"اوہ برٹ !۔۔۔ تم آ گئے"۔۔۔ باتھ رُوم کے دروازے سے نمودار ہونے والے ایک لمبے تڑنگے غیر ملکی نے چونک کر کمرے میں آنے والے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں !۔۔۔ کام اتفاق سے جلدی مکمل ہو گیا جیکل"۔۔۔ برٹ نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر ایک صوفے پر بیٹھ گیا۔

"اچھا !۔۔۔ وہ کیسے"۔۔۔ ؟ باتھ رُوم سے نکلنے والے غیر ملکی جیکل نے چونک کر پوچھا۔

"ہماری مرضی کے مطابق شکار مِل گیا اور میں اُسے بڑے اطمینان سے

پوائنٹ وَن پر لے گیا ـــــ عام سی لڑکی تھی۔ بالکل سیدھی سادھی ـــــ وہ فوراً ہی میرے ساتھ پوائنٹ وَن پر چلنے پر رضامند ہو گئی۔ اور پھر وہاں جا کر میں نے اُسے بیہوش کر دیا اور اس کے بعد بڑے اطمینان سے میں نے اس کے جسم میں تھریم کامن ڈوز بھی انجیکٹ کر دیا ـــــ اس کے بعد میں نے اُسے اسی بیہوشی کے عالم میں ہی باہر راہداری میں ڈالا اور واپس چلا آیا ـــــ لازماً لوگ اُسے ہسپتال لے گئے ہوں گے اور اب تک وہ ہوش میں بھی آ گئی ہو گی" ـــــ برٹ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" تمہیں یقین ہے کہ وہ لڑکی بالکل ہماری مرضی کے مطابق تھی ـــ کوئی فرق نہیں ہونا چاہیئے" ـــــ جیکل نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

" بالکل ویسی تھی ـــ سو فیصد ـــ میں نے فائل میں موجود تمام ہدایات کو بار بار اور غور سے پڑھا تھا ـــــ اور پھر جیسے ہی وہ لڑکی مجھے نظر آئی میں سمجھ گیا کہ ایسی ہی لڑکی ہمیں چاہیئے تھی ـــــ وہ اس وقت ریستوران میں داخل ہو رہی تھی ـــ میں کچھ لمحے ٹھہر کر اندر گیا اور پھر اس کی میز پر بیٹھ گیا۔ اس کے بعد میں نے اُسے ایک عام سی کہانی سنائی اور وہ اٹھ کر میرے ساتھ پوائنٹ وَن پر آ گئی" ـــــ برٹ نے جواب دیا۔

" اس کا مطلب ہے کہ باس کو اس پہلے مرحلے کی کامیابی کی اطلاع دے دی جائے" ـــــ جیکل نے اطمینان بھرے انداز میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

" بالکل دینی چاہیئے ـــ گذشتہ چار روز سے ہم ایسی لڑکی کی تلاش میں سارے شہر میں مارے مارے پھر رہے تھے ـــ آوارہ گردی کرتے کرتے میری تو ٹانگیں بھی سُوج گئی تھیں" ـــــ برٹ نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور جیکل اُٹھ کر ایک الماری کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے الماری میں موجود

ایک ٹرانسمٹر اٹھایا اور اس پر ایک مخصوص سٹیشن لگا کر اس نے اس کا بٹن دبایا تو ٹرانسمٹر سے مخصوص آواز نکلنے لگی۔

" ہیلو ـــ ہیلو ـــ جیکل کالنگ" ـــــ جیکل نے بار بار فقرہ دوھرانا شروع کر دیا۔

" یس ـــ چیف اٹنڈنگ" ـــــ ایک بھاری سی آواز سنائی دی یہ مخصوص ساخت کا ٹرانسمیٹر تھا جس میں بار بار اوور کہہ کر بات ختم نہ کرنی پڑتی تھی بلکہ فون کی طرح مسلسل بات ہو سکتی تھی۔

" باس! ـــ برٹ نے پہلے مرحلے میں کامیابی حاصل کر لی ہے" ـــ جیکل نے کہا۔

" اوہ کیسے ـــ پوری رپورٹ دو" ـــــ دوسری طرف سے چونک کر پوچھا گیا اور جیکل نے برٹ کی دی ہوئی رپورٹ پوری تفصیل سے سُنا دی۔

" ویری گڈ! ـــ اس کا مطلب ہے کہ اب دوسرا مرحلہ آسانی سے شروع کیا جا سکتا ہے" ـــــ باس نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

" یس باس" ـــ جیکل نے جواب دیا۔

" او کے! ـــ اب تم دونوں ایسا کرو کہ کارگل سے رابطہ قائم کر لو۔ دوسرے مرحلے کے لئے وہ تمہارا انچارج ہو گا" ـــــ باس نے کہا۔

" یس باس" ـــــ جیکل نے کہا۔

" او کے" ـــــ دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی ٹرانسمیٹر سے دوبارہ وہی مخصوص آواز سنائی دینے لگی۔ جیکل نے سوئی گھمانی شروع کر دی اور پھر ایک اور جگہ جیسے ہی اس نے اُسے روکا ہلکی ہلکی موسیقی کی آواز سنائی دی۔

" ہیلو ـــ ہیلو ـــ جیکل کالنگ کارگل" ـــــ جیکل نے تیز لہجے میں کہا۔ وہ

SCANNED BY JAMSHED

SCANNED BY JAMSHED

بار بار یہ فقرہ دوہراتا رہا۔

"یس ——— کارگل اٹنڈنگ" ——— چند لمحوں بعد ایک دوسری بھرائی ہوئی آواز سنائی دی۔

"کارگل! ——— پہلے مرحلے میں کامیابی کے بعد باس نے تم سے رابطہ قائم کرنے کے لئے کہا ہے تاکہ دوسرا مرحلہ شروع کیا جا سکے" ——— جیکل نے کہا۔

"پہلا مرحلہ کیسے مکمل ہوا ——— تفصیل بتاؤ" ——— دوسری طرف سے بولنے والے نے چونک کر کہا اور جیکل نے ایک بار پھر اُسے پوری رپورٹ دے دی۔

"گڈ ——— اب واقعی دوسرے مرحلے پر آسانی سے کام ہو سکتا ہے۔ تم ایسا کرو کہ ابھی ہوٹل شیرٹن آجاؤ۔ کمرہ نمبر بارہ دوسری منزل ——— وہاں دوسرے مرحلے کے لئے تفصیلی لائحہ عمل طے کر لیں گے" ——— کارگل نے کہا۔

"اوکے" ——— جیکل نے کہا اور پھر ٹرانسمیٹر آف کر دیا۔

"چلو برٹ! ——— کارگل نے ابھی پہنچنے کے لئے کہا ہے" ——— جیکل نے ٹرانسمیٹر واپس الماری میں رکھتے ہوئے کہا اور برٹ سر ہلاتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ کار میں سوار شیرٹن ہوٹل پہنچ گئے دوسری منزل کے کمرہ نمبر بارہ کا دروازہ بند تھا۔

جیکل نے ہاتھ اٹھا کر مخصوص انداز میں دستک دی تو چند لمحوں بعد دروازہ کھل گیا۔ سامنے ایک اور غیر ملکی کھڑا تھا۔ یہ کارگل تھا۔

"آؤ ——— آجاؤ" ——— کارگل نے کہا اور وہ دونوں اندر داخل ہو گئے۔ کارگل نے دروازہ بند کر کے اُسے لاک کر دیا۔

"یہ دوسرا مرحلہ بے حد ہوشیاری سے مکمل کرنا ہو گا۔ کیونکہ اس مرحلے پر ہمارے سارے مشن کا انحصار ہے اسی لئے میں نے تمہیں یہاں بلوایا ہے تاکہ اطمینان

سے بیٹھ کر کوئی واضح لائحہ عمل طے کیا جا سکے" ——— کارگل نے دروازہ بند کر کے واپس کرسی پر آکر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"تم بتاؤ تو سہی دوسرے مرحلے کی تفصیل" ——— جیکل نے کہا۔

"دوسرے مرحلے کی تفصیل یہ ہے کہ اس لڑکی کو اب دماغی دورے پڑیں گے جن کا وقفہ آہستہ آہستہ کم ہوتا جائے گا ——— ظاہر ہے لڑکی غیر ملکی ہے۔ اس لئے اس کے علاج میں خصوصی دلچسپی لی جائے گی ——— اب ہم نے اتنا کرنا ہے کہ جب یہ لڑکی ہسپتال پہنچائی جائے تو ہم ڈاکٹرز کو اس بات پر قائل کر لیں کہ اسے علاج کے لئے ولیسٹرن کارمن ہسپتال وارٹریٹ بھیج دیا جائے اور کسی ہسپتال میں نہ بھیجا جائے ——— پھر جیسے ہی اس لڑکی کو وارٹریٹ بھیج دیا جائے گا۔ وہاں ہمارے ڈاکٹرز اس کے استقبال کے لئے تیار ہوں گے ——— وہاں لارڈ بومن کی لڑکی جیکی پہلے ہی زیر علاج ہے چنانچہ ڈاکٹرز اس لڑکی کی برین واشنگ کے دوران اس کے ذہن میں ہمارے مطلب کی تمام چیزیں ایڈجسٹ کر دیں گے اور پھر یہ لڑکی جیکی بن کر لارڈ بومن کے ہاں پہنچ جائے گی اور لارڈ بومن کی لڑکی جیکی کو اس لڑکی کی جگہ یہاں پاکیشیا بھجوا دیا جائے گا ——— بس یہ ہے سارا کام" ——— کارگل نے برٹ اور جیکل کو تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"لیکن اس کے لئے اتنا لمبا چوڑا کھڑاگ پھیلانے کی کیا ضرورت تھی۔ اس لڑکی کو اغوا کر کے سیدھا ولیسٹرن کارمن کیوں نہ بھجوا دیا جاتا" ——— برٹ نے بُرا سا منہ بناتے ہوئے کہا اور کارگل ہنس پڑا۔

"اگر چیف باس تمہاری طرح احمق ہوتا تو یقیناً ایسا ہی کرتا اور نتیجہ یہ ہوتا کہ وائٹ سٹار تنظیم اطمینان سے موت کے گھاٹ اتر جاتی" ——— کارگل نے

ہنستے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب! —— اس میں وائٹ سٹار تنظیم کے موت کے گھاٹ اُترنے کا کہاں سے سوال پیدا ہو گیا" —— برٹ نے اور زیادہ منہ بناتے ہوئے کہا۔

"تم چونکہ لارڈ بومن کو نہیں جانتے۔ اس لئے تمہیں معلوم نہیں ہے کہ لارڈ بومن بولیویا کا کس قدر طاقتور ترین اور شاطر ترین انسان ہے۔ وارٹریٹ ہسپتال بھی اس کی ذاتی ملکیت میں ہے —— اس کے علاوہ لارڈ بومن کی تنظیم بومن گروپ بھی انتہائی فعال اور انتہائی باوسائل ہے —— اگر اس لڑکی کو ہم ویسے اغوا کر کے وہاں پہنچا دیتے تو لازماً لارڈ بومن کو اس کی اطلاع مل جاتی اور پھر تمام منصوبہ نہ صرف یکسر ختم ہو جاتا بلکہ بومن گروپ بھی ہمارے خلاف حرکت میں آجاتا اور ان کے ہمارے خلاف حرکت میں آجانے کا مطلب واضح اور یقینی خاتمہ ہی ہوتا ہے —— اس لئے جب یہ لڑکی یہاں سے باقاعدہ قانونی دستاویز کے ساتھ وہاں پہنچے گی تو انہیں کسی طرح شک بھی نہ پڑ سکے گا اور نہ ہی وائٹ سٹار کسی طرح سامنے آئے گی —— برین واشنگ کرنے والا چیف ڈاکٹر ہمارا آدمی ہے۔ بس وہ کام کرے گا اور اس کے بعد یہ لڑکی کیا نام ہے اس کا" —— کارگل نے کہا۔

"جولیانا فٹزواٹر بتا رہی تھی اپنا نام" —— برٹ نے کہا۔

"تو یہ لڑکی جولیانا، جیکی بن جائے گی اور جیکی، جولیانا —— پھر پاکیشیا بولیویا اور ولیسٹرن کارمن سے اتنی دور ہے کہ لارڈ بومن کبھی بھی اتنی دور اپنی لڑکی کو تلاش نہ کر سکے گا —— اور جولیانا کا ذہن چونکہ ہمارے کنٹرول میں ہو گا اس لئے وہ جیکی بن کر لارڈ بومن کی زیرو لیبارٹری کا راز ہمیں شفٹ کر دے گی۔ کیونکہ لارڈ بومن سوائے اپنی لڑکی کے اور کسی پر اعتماد نہیں کرتا اور وہی

SCANNED BY JAMSHED

اس کی سیکرٹری ہے اور اس کی رازدار بھی —— اس طرح ہم لارڈ بومن کا خاتمہ کر دیں گے اور اس کے سارے گروپ کا بھی —— اور وائٹ سٹار زیرو لیبارٹری پر قبضہ کر لے گا" —— کارگل نے جواب دیا اور اس بار برٹ اور جیکل دونوں نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

"ویسے مجھے اس بات پر حیرت ہے کہ جیکی جیسی لڑکی ہمیں پاکیشیا میں آکر ملی ہے" —— جیکل نے کہا۔

"یہ اتفاق نہیں ہے۔ اس کے لئے باقاعدہ پلاننگ کی گئی ہے —— پاکیشیا کا چناؤ اس لئے کیا گیا تھا کہ یہ بولیویا اور ولیسٹرن کارمن سے بہت دور واقع ہے اور پس ماندہ ملک ہے —— اب یہ تو اتفاق ہے کہ ہمارے مطلب کی لڑکی غیر ملکی تھی۔ ورنہ یہاں کی مقامی بھی ہوتی تو اسے بھی جدید میک اپ کے ذریعے جیکی جیسی بنا لیا جاتا —— ہم تو صرف وہ جسم۔ اس کی بناوٹ چہرے کے قدرے ملتے جلتے نقش چاہتے تھے اور بس" —— کارگل نے جواب دیا۔

"اگر یہ بات تھی تو مجھے کم از کم یہ تو بتا دیا جاتا کہ میں اس کی رہائش گاہ کا تو پتہ کر لیتا —— مجھے تو اتنا کہا گیا کہ ایسی لڑکی جیسے ہی ملے اُسے بیہوش کر کے انجکشن لگا دیا جائے اور بس —— اب کیسے معلوم ہو گا کہ وہ کہاں رہتی ہے اور اُسے کس ہسپتال میں رکھا گیا ہے" —— برٹ نے کہا اور کارگل ایک بار پھر مسکرا دیا۔

"گھبراؤ نہیں —— اس کی ضرورت نہیں ہے —— انتہائی صورتحال دو تین روز بعد پیدا ہو گی اور ہمارے پاس ایسی مشین موجود ہے جو ہتھر لیم کا باقاعدہ کاشن دیتی ہے۔ اس طرح ہم آسانی سے اس کا کھوج جس وقت

SCANNED BY JAMSHED

چاہیں نکال سکتے ہیں ——— ہمارا دوسرا مرحلہ صرف یہ ہے کہ ہم اُسے کسی طرح قانونی طور پر وارٹریٹ ہسپتال بھجوا دیں اور بس" ——— کارگل نے اس بار سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"اس کا طریقہ تو میرے خیال میں بے حد سیدھا سادا ہے ——— جب یہ لڑکی کسی ہسپتال میں پہنچے، وہاں کے بڑے ڈاکٹر کو رشوت دے دی جائے کہ وہ اُسے وارٹریٹ ہسپتال ریفر کر دے" ——— برٹ نے کہا۔

"نہیں ——— سارا مسئلہ تو یہی ہے کہ کسی بھی سٹیج پر کوئی ایسی بات نہ ہو جو بعد میں سامنے آ جائے ——— اگر لارڈ بومن کو معمولی سی بھنک بھی پڑ گئی کہ کہیں کوئی گڑبڑ ہے تو وہ مکمل کھوج نکالنا جانتا ہے" ——— کارگل نے جواب دیا۔

"پھر تم نے کیا سوچا ہے" ——— ؟ اس بار جیکل نے پوچھا۔

"میرے ذہن میں ایک اور پروگرام ہے ——— میں ڈاکٹر کارگل کے روپ میں باقاعدہ ہسپتال کا دورہ کروں گا ——— وہاں کے انچارج ڈاکٹر سے بات چیت ہو، اور پھر ظاہر ہے اس مریضہ جولیا کا ذکر درمیان میں آ جائے گا اور میں اسے چیک کر کے یہ بتاؤں گا کہ اس مرض کا علاج صرف وارٹریٹ ہسپتال میں ہے اور پھر اس ڈاکٹر کی وارٹریٹ ہسپتال کے چیف سرجن سے فون پر بات چیت کراؤں گا ——— اور اس کے ساتھ ہی میں ریڈ کراس کی طرف سے یہ آفر کروں گا کہ اس کے تمام اخراجات ریڈ کراس ادا کرے گی اس طرح لازماً اس لڑکی کو وارٹریٹ ہسپتال ریفر کر دیا جائے گا" ——— کارگل نے پروگرام کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ——— یہ بالکل درست پلاننگ ہے ——— تم ویسے بھی ڈاکٹر ہو۔ یہ اداکاری نبھا بھی جاؤ گے" ——— جیکل نے کہا۔

"ہاں! ——— اور اس بیماری پر میں نے پچھلے دو ہفتوں سے بہت کچھ پڑھا ہے۔ اس لئے اب میں اسے آسانی سے ڈیل بھی کر سکوں گا" ——— کارگل نے جواب دیا۔

"لیکن پھر ہمارا کیا کام ہو گا ——— ہم تو فارغ ہو گئے" ——— برٹ نے کہا۔

"نہیں! ——— تم ریڈ کراس کے نمائندوں کے طور پر اس انچارج ڈاکٹر سے ملو گے" ——— کارگل نے کہا۔

"میرے خیال میں ریڈ کراس کی بجائے کوئی پرائیویٹ خیراتی تنظیم کیوں نہ بنا لی جائے ——— ہو سکتا ہے کہ ریڈ کراس کا یہاں مقامی دفتر ہو اور مسئلہ کھڑا ہو جائے" ——— برٹ نے کہا۔

"ہاں! ——— ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن ریڈ کراس کی وجہ سے لارڈ بومن بھی مطمئن رہے گا ——— دوسری تنظیم کے بارے میں ہو سکتا ہے کہ وہ تحقیقات شروع کر دے ——— تم نہیں جانتے کہ وہ کس قدر وہمی آدمی ہے اگر اُڑتے اُڑتے مکھی بھی راستہ بدل دے تو وہ چونک پڑتا ہے اور اس سے کوئی بعید نہیں کہ وہ اس بات کی تحقیقات شروع کرا دے کہ مکھی کے اچانک راستہ بدلنے کے پیچھے کوئی راز تو نہیں ہے" ——— کارگل نے ہنستے ہوئے کہا اور برٹ اور جیکل دونوں بھی ہنس پڑے۔

"ایک صورت ہو سکتی ہے کہ ہم اس دوران یہاں ریڈ کراس کے مقامی دفتر کو ٹریس کریں ——— ظاہر ہے چھوٹا سا ملک ہے۔ یہاں کوئی لمبا چوڑا دفتر تو نہیں ہو گا ——— ایک دو آدمی ہی نمائندگی کر رہے ہوں گے۔ انہیں ہٹا کر ہم ان کی جگہ لے سکتے ہیں، اس طرح کام زیادہ باقاعدگی اور قانونی طور

SCANNED BY JAMSHED

سے ہو جائے گا" ——— جیکل نے کہا۔

اوہ ویری گڈ! ——— یہ واقعی بہترین تجویز ہے ——— اوکے ——— تم آج سے ہی یہ کام شروع کر دو۔ میں ایک دو روز میں حرکت میں آجاؤں گا اور میرے ذہن میں اس کی باقاعدہ پلاننگ ہے ——— میں اپنی آمد کی باقاعدہ اخبارات میں تشہیر کروں گا ——— ٹی۔وی پر باقاعدہ انٹرویو دوں گا ——— یہاں دولت سے سب کام ہو جاتے ہیں، اس طرح کسی کو مجھ پر کسی صورت بھی شک نہ پڑ سکے گا" ——— کارگل نے کہا اور برٹ اور جیکل دونوں نے سر ہلا دیئے اور اس کے بعد انہوں نے باقاعدہ کارگل سے مصافحہ کیا اور ہوٹل کے اس کمرے سے باہر آگئے ان کے چہروں پر گہرے اطمینان کے آثار موجود تھے۔

عمران جیسے ہی آپریشن روم میں داخل ہوا، بلیک زیرو اس کے احترام میں کھڑا ہو گیا۔ لیکن اس کے چہرے پر موجود پریشانی کے تاثرات دیکھ کر عمران چونک پڑا۔

"خیریت ہے بلیک زیرو! ——— تمہارا چہرہ تو فل زیرو نظر آ رہا ہے" ——— عمران نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

"جولیا کی طرف سے پریشانی ہے" ——— بلیک زیرو نے بھی کرسی پر بیٹھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں جواب دیا۔

"ظاہر ہے بزرگوں کو تو پریشانی ہوتی ہے ——— آخر جولیا کی عمر تیزی سے بڑھتی جا رہی ہے۔ جلد ہی اس کے سر پر چاندی کے تار نمودار ہونے شروع ہو جائیں گے" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"یہ بات نہیں عمران صاحب! ——— جولیا کو دماغی دورے پڑنے شروع ہو گئے ہیں" ——— بلیک زیرو نے چونک کر کہا۔

SCANNED BY JAMSHED

"ہسٹیریا —— اس کا علاج بھی وہی ہے۔ یعنی شادی —— تم ایسا کرو کہ کوئی اچھا سا لڑکا تلاش کرو اور بسم اللہ کر ہی ڈالو —— کب تک بٹھائے رکھو گے بیچاری کو" —— عمران نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا۔

"ہسٹیریا نہیں ہے —— بلکہ سازش کی گئی ہے باقاعدہ" —— بلیک زیرو نے جھنجھلا کر جواب دیا۔

"سازش ! —— کیا مطلب ! —— کیسی سازش" —— ؟ اس بار عمران بھی سنجیدہ ہو گیا اور بلیک زیرو نے صفدر سے ملنے والی تمام رپورٹ اسے تفصیل سے سنا دی جس میں صفدر نے بتایا تھا کہ جولیا نے اس سے بات کی تھی کہ ایک غیر ملکی اسے ریستوران میں ملا اور پھر وہ اسے کمرشل پلازہ لے گیا وہاں اس کے سر پر چوٹ مار کر بیہوش کیا گیا۔

"اوہ ! —— لیکن اس سارے واقعہ کا مقصد" —— عمران نے انتہائی سنجیدہ ہوتے ہوئے پوچھا۔

"یہی مقصد تو سمجھ میں نہیں آ رہا —— جولیا نے گائیگر کی مدد سے اپنے لباس اور جسم کو بھی چیک کر لیا ہے —— لیکن کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے صفدر نے وہاں جا کر بھی چیکنگ کر لی ہے لیکن کچھ پتہ نہیں چل رہا —— جولیا کے فلیٹ کی نگرانی بھی نہیں ہو رہی —— فلیٹ کے اندر بھی کوئی چیز نہیں پہنچائی گئی —— میں نے پوری ٹیم کو شہر میں پھیلا دیا ہے۔ انہیں جولیا کا بتایا ہوا اس غیر ملکی کا حلیہ بھی بتا دیا ہے کہ اسے تلاش کیا جائے اب تو وہ مل جائے تب ہی کوئی مقصد سامنے آ سکتا ہے —— آپ کو میں نے تلاش کیا۔ لیکن آپ کہیں ملے ہی نہیں —— صرف سلیمان نے بتایا تھا کہ آپ صبح صبح کار لے کر چلے گئے ہیں" —— بلیک زیرو نے سنجیدہ لہجے

میں کہا۔

"ہونہہ ! —— اب جولیا کہاں ہے" —— ؟ عمران نے سنجیدہ لہجے میں پوچھا۔

"ہسپتال میں —— وہاں بھی اس پر دو بار دورہ پڑ چکا ہے —— بس اچانک اس کے ذہن پر تاریکی کا پردہ چھا جاتا ہے اور پھر وہ خود ہی ہوش میں آ جاتی ہے —— ابھی آپ کے آنے سے تھوڑی دیر پہلے ڈاکٹر صدیقی سے میری بات ہوئی ہے۔ ڈاکٹر صدیقی نے بتایا ہے کہ بیہوشی کا وقفہ آہستہ آہستہ کم ہوتا جا رہا ہے۔ لیکن وہ خود اس بیماری کو نہیں سمجھ سکے۔ ہر قسم کے ٹیسٹ کئے گئے ہیں لیکن سب او کے ہیں" —— بلیک زیرو نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"بیہوشی کے وقفے سے تمہاری مراد کیا ہے —— مطلب ہے کہ جولیا پہلے جتنی دیر بیہوش رہتی تھی اب اس سے کم وقت بیہوش رہتی ہے —— دوسرے لفظوں میں وہ پہلے کی نسبت اب جلد ہوش میں آ جاتی ہے" —— ؟ عمران نے پوچھا۔

"نہیں —— بیہوشی کا وقفہ تو وہی ہے —— مطلب ہے کہ ہوش میں آنے کے بعد دوبارہ بیہوش ہو جانے کا درمیانی وقفہ کم ہوتا جا رہا ہے —— دوسرے لفظوں میں وہ پہلے کی نسبت اب زیادہ جلد دوبارہ بیہوش ہو جاتی ہے" —— بلیک زیرو نے جواب دیا۔

"اوہ ! —— پھر تو یہ جو بھی بیماری ہے وہ بڑھ رہی ہے" —— عمران یقیناً بلیک زیرو کی بات سن کر بے حد پریشان ہو گیا تھا۔

"بالکل —— ڈاکٹر صدیقی بھی یہی کہہ رہا تھا کہ اگر یہ وقفہ اسی طرح کم ہوتا رہا

SCANNED BY JAMSHED

تو پھر جولیا مستقل بیہوش بھی ہو سکتی ہے اور اس کا ذہن بھی ختم ہو سکتا ہے" بلیک زیرو نے کہا۔

"ہونہہ — اور یہ دورے اس غیر ملکی والے واقعہ کے بعد شروع ہوئے ہیں" — عمران نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا اور بلیک زیرو نے سر ہلا دیا۔

عمران نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھایا اور پھر تیزی سے ڈاکٹر صدیقی کے نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے۔

"یس — ڈاکٹر صدیقی سپیکنگ" — رابطہ قائم ہوتے ہی دوسری طرف سے ڈاکٹر صدیقی کی باوقار آواز سنائی دی۔

"عمران بول رہا ہوں ڈاکٹر! — میں باہر گیا ہوا تھا۔ ابھی آیا ہوں تو جولیا کے متعلق پتہ چلا ہے — کیا حالت ہے اس کی" — ؟ عمران نے سنجیدہ لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔

"میرے نقطۂ نظر سے اس کی حالت بے حد تشویش ناک ہے — موسٹ سیریس" — ڈاکٹر صدیقی نے جواب دیا۔

"آپ نے کیا بیماری تشخیص کی ہے" — ؟ عمران نے پوچھا۔

"یہی تو مسئلہ ہے — کوئی بیماری ہے ہی نہیں جولیا کو — تمام ٹیسٹ اوکے ہیں" — ڈاکٹر صدیقی نے جواب دیا۔

"ایک منٹ — ہو سکتا ہے کوئی ایسا مواد جولیا کے جسم میں انجیکٹ کیا گیا ہو جو دماغی خلیات پر اثر انداز ہوتا ہو" — عمران نے کہا۔

"میں نے اس پوائنٹ پر بھی غور کیا ہے — لیکن ایسا کوئی بھی مواد ہوتا تو خون کے الیکٹرونک ٹیسٹ میں سامنے آجاتا — اور اگر سامنے نہ بھی آتا تو ہر صورت میں خون کے کیمیائی ٹیسٹ میں اس تبدیلی کا علم ہو جاتا

لیکن دونوں ٹیسٹ نارمل ہیں" — ڈاکٹر صدیقی نے جواب دیا۔

"جولیا اس وقت ہوش میں ہے" — ؟ عمران نے ہونٹ بھینچتے ہوئے پوچھا۔

"ہاں — اس وقت تو ہوش میں ہے۔ لیکن وہ کسی بھی وقت بیہوش ہو سکتی ہے" — ڈاکٹر صدیقی نے جواب دیا۔

"اوکے — میں وہیں آرہا ہوں" — عمران نے کہا اور رسیور رکھ کر اٹھ کھڑا ہوا۔

"یہ انتہائی تشویشناک مسئلہ ہے — جولیا کی زندگی واقعی شدید خطرے میں ہے — مسلسل اور جلد جلد بیہوشی سے اس کے دماغ کی رگ بھی پھٹ سکتی ہے۔ بہرحال اس غیر ملکی نے کچھ نہ کچھ کیا ضرور ہے — اگر کوئی ممبر اس غیر ملکی کو تلاش کر لے تو مجھے فوری اطلاع دینا — ویسے میں جولیا کو بھی ٹٹولتا ہوں۔ شاید کوئی خاص بات سامنے آجائے" — عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا اور مڑ کر آپریشن روم کے دروازے سے باہر نکل گیا۔

چند لمحوں بعد عمران کی کار انتہائی تیز رفتاری سے خصوصی ہسپتال کی طرف اڑی جا رہی تھی۔ اس کی پیشانی شکن آلود تھی اور چہرے پر بے پناہ سنجیدگی تھی۔ وہ تھوڑی دیر پہلے ہی جیرون سے واپس آیا تھا۔ میڈونا داس نے ایک رستے سے ہوٹل میں ڈراپ کر دیا تھا۔ وہ دراصل دانش منزل میں بیٹھ کر اس کوڈ پیغام کے بارے میں پوری طرح غور کرنا چاہتا تھا اور اسے اس کاغذ پر کچھ ایسے نشانات بھی نظر آئے تھے جن کی طرف ڈاکٹر ہاشم کی توجہ نہ گئی تھی اور انہی نشانات کی وجہ سے وہ فلیٹ پر جانے کی بجائے دانش منزل آگیا تھا۔ تاکہ دانش منزل کی لائبریری سے استفادہ کرے گا۔ لیکن یہاں پہنچتے

SCANNED BY JAMSHED

ہی یہ نئی پریشانی سامنے آگئی تھی۔

" آؤ عمران! ___ مجھے خطرہ تھا کہ تمہارے آنے تک کہیں جولیا پھر نہ بیہوش ہوجائے۔ لیکن وہ ابھی ہوش میں ہے" ___ عمران جیسے ہی ڈاکٹر صدیقی کے دفتر میں داخل ہوا، ڈاکٹر صدیقی بول پڑے اور پھر اُسے ساتھ لئے دفتر سے باہر آگئے۔

" اوہ! ___ کتنا وقفہ ہوتا ہے بیہوشی میں" ___ ؟ عمران نے سنجیدہ لہجے میں پوچھا۔

" فکس نہیں ہے ___ لیکن بہرحال ہر بار پہلے کی نسبت ایک دو منٹ کم ہی ہوتا ہے" ___ ڈاکٹر صدیقی نے کہا اور عمران نے سر ہلا دیا۔

مختلف راہداریاں کراس کر کے وہ ایک کمرے میں داخل ہوئے تو سامنے بیڈ پر جولیا لیٹی ہوئی تھی۔

" کمال ہے ___ لوگوں کو کتنا شوق ہوتا ہے بیمار ہونے کا ___ آرام بھی مل جاتا ہے اور تیمارداری مفت میں" ___ عمران نے جولیا کو ہوش میں دیکھتے ہی بولنا شروع کر دیا۔

" تمہارا مطلب ہے کہ میں جان بوجھ کر یہاں پڑی ہوں ___ ٹھیک ہے۔ ڈاکٹر صدیقی! ___ مجھے واپس فلیٹ بھجوا دو ___ پڑی رہوں گی وہاں" جولیا نے بڑے چڑچڑے سے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

" ڈاکٹر صاحب! ___ آپ ذرا جا کر دفتر میں بیٹھ کر اس تجویز پر سنجیدگی سے غور کریں ___ غضب خدا کا۔ جب کوئی بیماری ہی نہیں ہے تو خوامخواہ حکومت کا خرچہ کیوں کرایا جائے" ___ عمران نے ڈاکٹر صدیقی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی آہستہ سے آنکھ کا کونا دبا دیا۔

" مس جولیا سیکرٹ سروس کی رکن ہیں بلکہ سیکنڈ چیف ہیں۔ اس لئے ان کا حق ہے اس ہسپتال پر" ___ ڈاکٹر صدیقی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

" آہ! ___ یہ بھی قسمت کی بات ہے ___ ہم اگر بیمار ہو جائیں تو ہمیں کسی خیراتی ہسپتال بھیج دیا جاتا ہے جہاں نرسیں بھی کاٹ کھانے کو دوڑتی ہیں" ___ عمران نے ایک سٹول گھسیٹ کر جولیا کے قریب بیٹھتے ہوئے کہا۔

" بکواس مت کرو ___ تم جب بھی بیمار ہوئے ہو، چیف نے ہمیشہ تم پر رحم کھا کر تمہارا یہاں علاج کرایا ہے ___ ورنہ تم لائق تو واقعی کسی خیراتی ہسپتال کے ہو" ___ جولیا نے کہا اور ڈاکٹر صدیقی جولیا کی بات سن کر ہنستا اور پھر واپس مڑ گیا۔

" کاش! ___ کبھی وہ نقاب پوش بھی ہسپتال پہنچ جائے ___ کم از کم کچھ عرصے کے لئے تو اس سے جان چھوٹ جائے گی ___ لیکن نجانے وہ کونسے کشتے کھاتا رہتا ہے کہ کبھی بیمار ہی نہیں ہوتا" ___ عمران نے کہا اور اس بار جولیا بے اختیار ہنس پڑی۔

" وہ تمہاری طرح عام آدمی نہیں ہے کہ بیمار پڑتا رہے ___ وہ چیف ہے ___ بیماری کی جرأت ہے کہ اس کے قریب سے بھی گذر سکے" ___ جولیا نے بڑے فاخرانہ لہجے میں کہا۔

" اسی لئے تو وہ تمہیں اپنے قریب سے بھی نہیں گذرنے دیتا" ___ عمران نے جواب دیا اور جولیا ایک لمحے تک تو اس کی بات کا مطلب ہی نہ سمجھی لیکن جیسے ہی اُسے سمجھ آئی کہ عمران نے اُسے ہی بیماری بنا دیا ہے تو اس نے روٹھنے والے انداز میں منہ دوسری طرف پھیر لیا۔

" ارے ارے ___ میں تو تمہارے چیف کی بات کر رہا ہوں ___ میں

SCANNED BY JAMSHED

تو بیمار ہونے کے لئے تیار ہوں دل و جان سے تیار ہوں' ــــ عمران نے کہا اور اس بار جولیا نے نہ صرف عمران کی طرف منہ کر لیا بلکہ اس کے چہرے پر یکلخت گلاب سے کھل اُٹھے۔ آنکھوں میں تیز چمک اُبھر آئی تھی۔ اور عمران نے بے اختیار اپنے سر پر ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا۔

"عمران!ــــ میری ایک بات سنو!ــــ مجھے احساس ہو گیا ہے کہ میں اس بیماری سے زندہ نہیں بچوں گی ــــ اس لئے کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ تم ــــ" جولیا نے انتہائی منت بھرے لہجے میں بات شروع کی لیکن فقرے کے آخر میں آ کر اس کی آواز بھرا گئی اور اس نے فقرہ ادھورا چھوڑ کر منہ ایک بار پھر دوسری طرف پھیر لیا۔

"تمہارا مطلب میں سمجھ گیا ہوں جولیا!ــــ تم بالکل بے فکر رہو۔ــــ میں روزانہ ایک ہزار روپے خیرات کیا کروں گا ــــ ہر سال باقاعدگی سے قوالی کرایا کروں گا ــــ تمہارے نام پر ایک ہسپتال قائم کروں گا جہاں غریبوں کا علاج مفت ہوا کرے گا ــــ واہ! کیا خوبصورت نام ہو گا۔ جولیانا میموریل ہسپتال" ــــ عمران نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"بکواس مت کرو ــــ نکل جاؤ یہاں سے۔ــــ تم پتھر ہو پتھر ــــ اور سنو!ــــ تم انسان بھی نہیں ہو ــــ قطعاً نہیں ہو انسان" ــــ جولیا بُری طرح پھٹ پڑی۔

"ظاہر ہے انسان پتھر نہیں ہو سکتا ــــ اور پتھر انسان نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اگر میں پتھر ہوں تو انسان نہیں ہوں ــــ اور انسان ہوں تو پتھر نہیں ہوں ــــ چلو تمہارا کہنا درست سمجھ لیتا ہوں کہ میں پتھر ہوں تو پھر اس مصوّر کی بات بھی سچ ہے کہ تصویر ہمیشہ پتھر کے اندر ہوتی ہے۔ مجسمہ ساز

صرف اسے باہر نکالتا ہے اور میں اگر پتھر ہوں تو پھر یہ بھی سُن لو کہ تصویر میرے اندر موجود ہے۔ اب بتاؤ کس کی ہو گی تصویر" ــــ عمران نے جواب میں باقاعدہ تقریر کر ڈالی۔ اور جولیا ایک بار پھر مسکرا دی۔ وہ عمران کی بات سمجھ گئی تھی اور یہی اس کی کمزوری تھی کہ وہ بڑی جلدی خود کو فریب دے لیتی تھی۔

"مجھے معلوم ہے کس کی تصویر ہے ــــ لیکن کم بخت باہر نہیں آتی" ــــ جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آجائے گی ــــ آجائے گی ــــ فی الحال تو وہ بیماری کی وجہ سے آرام کر رہی ہے" ــــ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اور جولیا بے اختیار ہنس پڑی اس کا موڈ دوبارہ بحال ہو گیا تھا۔

"او کے جولیا!ــــ باتیں تو بہت ہو گئیں اور ڈاکٹر صدیقی کے مطابق تمہارے دوبارہ بیہوش ہونے کا وقت قریب ہے اس لئے تم مجھے وہ سارا واقعہ تفصیل سے بتا دو ــــ کوئی معمولی سی بات بھی نہ چھوڑنا تاکہ بیماری کی تشخیص کر کے اس کا علاج کیا جائے اور تصویر باہر آسکے" ــــ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور جولیا کا چہرہ ایک بار پھر کھِل اٹھا۔ وہ عمران کی علامتی اور اشارتی گفتگو اچھی طرح سمجھ گئی تھی اور پھر اس نے دوبارہ تفصیل دوہرانا شروع کر دی۔ لیکن یہ ساری تفصیل وہی تھی جو اس سے پہلے عمران سُن چکا تھا۔

ابھی جولیا بات کر رہی تھی کہ اس کے جسم کو ایک جھٹکا سا لگا اور اس کے ساتھ ہی اس کی آنکھیں بند ہوتی گئیں۔ وہ یکلخت خاموش ہو گئی تھی۔ اسی لمحے ڈاکٹر صدیقی اندر داخل ہوئے۔

"اوہ بے ہوش ہو گئی ــــ اس بار تو چند منٹ زیادہ ہو گئے تھے۔ اس لئے میں نے سوچا کہ شاید بیماری ختم ہو گئی ہو۔ لیکن ــــ" ڈاکٹر صدیقی نے

SCANNED BY JAMSHED

انتہائی تشویش بھرے لہجے میں کہا اور آگے بڑھ کر بیڈ پر بے ہوش پڑی جولیا کی نبض تھام لی۔

"اب اسے کب ہوش آئے گا" ۔۔۔ عمران نے سٹول سے اٹھتے ہوئے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"آدھے گھنٹے بعد یہ خود بخود ہوش میں آجائے گی ۔۔۔ اب تک تو ایسا ہی ہوتا رہا ہے" ۔۔۔ ڈاکٹر صدیقی نے اپنی چیک اپ جاری رکھتے ہوئے جواب دیا۔

عمران خاموش کھڑا جولیا کو دیکھتا رہا۔ اس کے چہرے پر شدید پریشانی کے آثار نمایاں تھے اس طرح اچانک بیہوشی واقعی جولیا کے دماغ کے لئے بیحد خطرناک تھی اس نے اب تک جولیا سے یہ سب باتیں جان بوجھ کر کی تھیں تاکہ وہ یہ چیک کر سکے کہ اس کی ذہنی، جسمانی اور جذباتی کیفیات کیسی ہیں اور بیہوش ہونے سے پہلے اس گفتگو سے وہ اسی نتیجے پر پہنچا تھا کہ جولیا ہر لحاظ سے بالکل نارمل ہے لیکن اس کی اچانک بیہوشی ۔ اس بات کی اسے بھی سمجھ نہ آ رہی تھی۔

ڈاکٹر صدیقی نے چیک اپ ختم کر کے سائیڈ میز پر موجود انٹرکام کا رسیور اٹھایا اور نرسوں اور متعلقہ ڈاکٹر کو وہاں پہنچنے کے لئے کہا۔ اور پھر رسیور رکھ کر وہ سر جھکائے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ عمران بھی اس کے پیچھے تھا۔

"آخر کوئی تو وجہ ہو گی اس اچانک بیہوشی کی ۔۔۔ ذرا مجھے جولیا کے ٹیسٹ دکھائیے" ۔۔۔ عمران نے دفتر پہنچ کر کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

اور ڈاکٹر صدیقی نے بغیر کوئی بات کئے دراز کھولی اور ایک فائل نکال کر عمران کی طرف بڑھا دی۔ عمران بڑی سنجیدگی سے فائل میں موجود ٹیسٹ رپورٹوں

کو دیکھتا رہا۔

"آپ کی بات درست ہے ۔۔۔ ٹیسٹ نارمل ہیں" ۔۔۔ عمران نے ایک طویل سانس لے کر فائل بند کرتے ہوئے کہا۔ اور ڈاکٹر صدیقی نے خاموشی سے فائل اٹھا کر واپس دراز میں رکھ دی۔

"اب کیا کریں ڈاکٹر صدیقی! ۔۔۔ آپ کسی اور ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔ بورڈ بٹھائیں ۔۔۔ آخر کچھ تو پتہ چلنا چاہیئے" ۔۔۔ عمران نے سخت لہجے میں کہا۔

"میں پہلے ہی سب بڑے بڑے ڈاکٹروں سے تفصیلی بات چیت کر چکا ہوں ۔۔۔ لیکن نتیجہ کچھ نہیں نکلا" ۔۔۔ ڈاکٹر صدیقی نے طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"یہ تو کوئی بات نہ ہوئی ۔۔۔ آجکل میڈیکل سائنس انتہائی ترقی پر پہنچ چکی ہے ۔۔۔ اس دور میں تو ایسی بات کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا کہ بیماری کی تشخیص ہی نہ ہو سکے ۔۔۔ آپ نے جولیا کے ذہن کا ایکسرے وغیرہ کرایا ہے" ۔۔۔ عمران نے چونک کر کہا۔

"ہاں! ۔۔۔ نہ صرف ایکسرے کرایا ہے بلکہ بیہوشی اور ہوش کے درمیان اس کے ذہن سے مواد نکال کر بھی اس کا ٹاپ تجزیہ کرایا ہے۔ لیکن نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات ۔۔۔ سب او۔کے ہے ۔۔۔ تم خود دیکھ لو" ۔۔۔

ڈاکٹر صدیقی نے ایک اور فائل دراز سے نکال کر عمران کی طرف بڑھا دی اور عمران نے ٹیسٹ رپورٹ دیکھنے کے ساتھ ساتھ اس پر دی گئی ذہنی امراض کے معروف ترین سرجنوں کی رپورٹیں بھی پڑھنا شروع کر دیں۔ لیکن واقعی سب کچھ نارمل اور او۔کے تھا۔

"عجیب بات ہے ۔۔۔ واقعی عجیب بات ہے ۔۔۔ ذرا فون مجھے دکھایئے" ۔۔۔ عمران نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور ڈاکٹر صدیقی نے بغیر یہ پوچھے کہ وہ کسے فون کرنا چاہتا ہے، میز پر موجود فون اٹھا کر اس کے سامنے رکھ دیا۔

عمران نے رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے۔

"یس" ۔۔۔ چند لمحوں بعد ایک کپکپاتی سی آواز سنائی دی۔

"ڈاکٹر گراہم! ۔۔۔ میں علی عمران بول رہا ہوں" ۔۔۔ عمران نے بڑے نرم لیکن سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"علی عمران! ۔۔۔ اوہ! بڑے عرصے بعد فون کیا ہے تم نے ۔۔۔ خیریت"۔ اس بار دوسری طرف سے بولنے والے کے لہجے میں بے تکلفی تھی۔

"ڈاکٹر گراہم! ۔۔۔ آپ نے ساری عمر انسانی ذہن پر ریسرچ کی ہے۔ ایک کیس سامنے آیا ہے بڑا عجیب و غریب قسم کا ۔۔۔ میں نے سوچا آپ سے بات کر لی جائے" ۔۔۔ عمران نے کہا۔

"اوہ بیٹے! ۔۔۔ مجھے تو عرصہ ہو گیا ہے ۔۔۔ میں تو اب بالکل ہی ہر چیز سے ریٹائر ہو چکا ہوں ۔۔۔ میرا اپنا ذہن اتنا کمزور ہو گیا ہے کہ ذرا سا پڑھا بھی نہیں جاتا۔ اس لئے بس بستر پر لیٹا رہتا ہوں ۔۔۔ یا ٹی وی وغیرہ دیکھتا رہتا ہوں ۔۔۔ لیکن بات کیا ہے۔ تم تو اتنی جلدی پریشان ہونے والوں میں سے نہیں ہو" ۔۔۔ ڈاکٹر گراہم نے کہا۔

"بات ہی ایسی ہے ڈاکٹر! ۔۔۔ میری ایک عزیزہ کا کیس ہے" ۔۔۔ عمران نے کہا اور پھر اس نے تفصیل سے جولیا کی تمام کیفیات بتا دیں۔ ٹیسٹ رپورٹیں اور دوسری تمام متعلقہ چیزوں کے متعلق بھی تفصیل بتا دی۔

SCANNED BY JAMSHED

"اوہ! ۔۔۔ یہ تو بالکل ویسا ہی کیس لگتا ہے جس کا ذکر ڈاکٹر کارگل کر رہا تھا" ۔۔۔ ڈاکٹر گراہم نے چونکتے ہوئے کہا۔

"ڈاکٹر کارگل! ۔۔۔ وہ کون صاحب ہیں" ۔۔۔ عمران نے بری طرح چونکتے ہوئے پوچھا۔ اس کی آنکھوں میں یکلخت چمک ابھر آئی تھی۔

"ابھی تھوڑی دیر پہلے ٹیلیویژن پر ایک غیر ملکی ڈاکٹر کا انٹرویو نشر ہوا ہے ان ڈاکٹر صاحب کا نام کارگل ہے اور ان کا تعلق ویسٹرن کارمن سے ہے۔ اس انٹرویو میں انہوں نے دماغ کی ایک بالکل نئی بیماری کا ذکر کیا ہے۔ جسے وہ اوکیو ہسٹیان کہہ رہے تھے ۔۔۔ کچھ عجیب سا نام ہے ۔۔۔ بہر حال انہوں نے اس مرض پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور بالکل وہی کیفیات بتائی ہیں جو تم نے بتائی ہیں ۔۔۔ اگر یہ پروگرام پہلے سے ریکارڈ شدہ نہیں ہے تو ظاہر ہے وہ ابھی یہیں ہوں گے ۔۔۔ تم ان سے مل لو۔ شاید تمہارا مسئلہ حل ہو جائے ۔۔۔ میرے ذہن میں تو ایسی کوئی بیماری نہیں ہے" ۔۔۔ ڈاکٹر گراہم نے کہا۔

"اوہ! ۔۔۔ بہت بہت شکریہ ڈاکٹر گراہم! ۔۔۔ آپ نے واقعی اہم ترین کلیو دیا ہے ۔۔۔ ویری تھینک فل ٹو یو ۔۔۔ میں جلد ہی آپ سے ملوں گا۔ خدا حافظ" ۔۔۔ عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"کیا کہہ رہے تھے ڈاکٹر گراہم ۔۔۔ وہ تو اب بہت بوڑھے ہو گئے ہیں"۔ ڈاکٹر صدیقی نے کہا اور عمران نے اسے ڈاکٹر گراہم کی بات بتائی تو ڈاکٹر صدیقی بھی چونک پڑے۔

"اوہ! ۔۔۔ اگر ایسا ہے تو پھر ہمیں فوراً اس ڈاکٹر کارگل سے ملنا چاہیئے ۔۔۔ یہ تو قدرت کی طرف سے رحمت کے آثار ہیں" ۔۔۔ ڈاکٹر صدیقی نے سر ہلاتے

SCANNED BY JAMSHED

ہوئے کہا۔

"میں ابھی انہیں تلاش کر کے ملتا ہوں ـــــ اچھا خدا حافظ" ـــــ عمران نے کہا اور اٹھ کر دفتر سے باہر آگیا۔ ہسپتال سے باہر آکر وہ کار لئے آگے بڑھا، لیکن جلد ہی اس نے کار ایک پبلک فون بوتھ کے قریب روکی اور نیچے اتر کر وہ فون بوتھ میں داخل ہوگیا۔ ڈاکٹر صدیقی کے سامنے وہ کوئی بات نہ کرنا چاہتا تھا اس لئے وہ وہاں سے نکل آیا تھا۔

عمران نے جیب ٹٹولی اور پھر کوٹ کی اندرونی جیب سے چند سکے برآمد ہوگئے۔ اس نے سکے ڈالے اور پھر سرسلطان کے نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے وہ ان کی کوٹھی پہ فون کر رہا تھا کیونکہ دفتر کا وقت ختم ہو چکا تھا۔

"جی صاحب" ـــــ دوسری طرف سے سرسلطان کے ملازم کی آواز سنائی دی۔

"بخشو بابا! ـــــ میں عمران بول رہا ہوں ـــــ بڑے صاحب سے بات کراؤ" ـــــ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ اچھا صاحب! ـــــ ہولڈ کریں" ـــــ دوسری طرف سے ملازم نے کہا۔

"یس ـــــ سلطان بول رہا ہوں" ـــــ چند لمحوں بعد سرسلطان کی آواز رسیور پر ابھری۔

"سلطان بولا نہیں کرتے ـــــ فرمایا کرتے ہیں ـــــ ویسے کہیں آپ ٹی۔ وی ڈراموں والے سلطان تو نہیں ہیں کہ سلطان بنے درباریوں کو جاگیریں بخشی جا رہی ہیں اور باہر نکل کر چائے ادھار پی جا رہی ہے" ـــــ عمران کی زبان چل پڑی اور سرسلطان بے اختیار ہنس پڑے۔

"یہ آج تمہیں ٹی۔ وی کیسے یاد آگیا ـــــ میرے خیال میں فارغ ہو اس لئے ٹی۔ وی دیکھتے رہتے ہو" ـــــ سرسلطان نے ہنستے ہوئے کہا۔

"یہ بتائیں کہ ٹی۔ وی پر کوئی واقف بھی ہے آپ کا" ـــــ ؟ عمران نے کہا۔

"کیوں! ـــــ اداکاری کرنی ہے یا گلوکاری" ـــــ سرسلطان نے ہنستے ہوئے پوچھا۔

"دونوں ہی مسئلے خراب ہیں۔ کیونکہ جب میں گلوکاری شروع کرتا ہوں تو سننے والے اداکاری شروع کر دیتے ہیں پاگل پن کی ـــــ میرا مطلب ہے کہ اینٹیں۔ ڈنڈے اٹھا کر آجاتے ہیں مارنے کے لئے ـــــ اور جب میں اداکاری شروع کرتا ہوں تو دیکھنے والے گلوکاری شروع کر دیتے ہیں۔ بڑی مترنم گالیاں سننی پڑتی ہیں" ـــــ عمران نے جواب دیا اور سرسلطان کے زوردار قہقہے سے رسیور جھنجھنانے لگا۔

"ارے ارے ـــــ آپ نے تو دونوں کام بیک وقت شروع کر دیئے۔ آپ کی ہنسی میں اداکاری بھی ہے اور گلوکاری بھی ـــــ بڑا سُرتال میں چل رہا ہے قہقہہ" ـــــ عمران نے کہا اور سرسلطان ایک بار پھر ہنس پڑے۔

"اچھا اب بتاؤ فون کیسے کیا تھا ـــــ میں نے دفتر کا اہم کام نمٹانا ہے"۔ سرسلطان نے اپنے آپ کو سنبھالتے ہوئے کہا۔

"اصل بات بھی یہی ہے ـــــ ٹی۔ وی کے سلسلے میں کام پڑ گیا ہے اور میں وہاں ایکسٹو کی حیثیت سے بات نہیں کرنا چاہتا ـــــ آج ایک غیر ملکی ڈاکٹر کارگل کا انٹرویو نشر ہوا ہے ٹی۔ وی سے ـــــ اس کے متعلق تفصیلات چاہئیں کہ وہ صاحب ابھی یہاں موجود ہیں یا نہیں ـــــ اگر واپس چلے گئے

ہیں تو ان کا پتہ وغیرہ" ـــــ عمران نے بھی سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا۔

"لیکن بات کیا ہے" ـــــ ؟ سر سلطان نے حیران ہو کر پوچھا۔

"بات بہت سیرئیس ہے ـــــ جولیا اچانک ایک پُراسرار بیماری کا شکار ہو گئی ہے۔ اُسے بے ہوشی کے دورے پڑنے لگے ہیں اور ڈاکٹر صدیقی سمیت تمام ڈاکٹرز اس کا مرض تشخیص کرنے میں ناکام رہے ہیں ـــــ میں نے ایک بوڑھے ڈاکٹر گراہم سے بات کی تو انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ تھوڑی دیر پہلے ٹیلیویژن پر کسی ڈاکٹر کارگل کا انٹرویو نشر ہوا ہے۔ اس میں اس نے اس بیماری کی تفصیلات بتائی ہیں" ـــــ عمران نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ـــ اچھا ٹھیک ہے۔ میں معلوم کرتا ہوں ـــ پھر تمہیں کہاں اطلاع دوں" ـــ سر سلطان نے پوچھا۔

"میں دانش منزل جا رہا ہوں۔ آپ وہاں فون کر لیں" ـــ عمران نے کہا اور دوسری طرف سے "اوکے" ـــ کے الفاظ سنتے ہی اس نے رسیور رکھا اور پھر کار میں بیٹھ کر وہ دانش منزل کی طرف بڑھ گیا۔

SCANNED BY JAMSHED

ٹیلیفون کی گھنٹی بجتے ہی کرسی پر بیٹھے ہوئے کارگل نے رسیور اٹھا لیا۔

"یس ـــ ڈاکٹر کارگل" ـــ کارگل نے تیز لہجے میں کہا۔

"آپ کی کال ہے جناب" ـــ دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی کلک کی آواز اُبھری۔

"ہیلو ـــ جیکل سپیکنگ" ـــ کلک کی آواز کے ساتھ ہی جیکل کی آواز سنائی دی۔

"یس ـ کارگل بول رہا ہوں ـــ کیا رپورٹ ہے" ـــ ؟ کارگل نے نرم لہجے میں کہا۔

"ہم نے ریڈ کراس کے آفس کو تلاش کر کے اس پر قبضہ کر لیا ہے۔ بڑا چھوٹا سا دفتر ہے اور اس میں دو ہی آدمی کام کرتے تھے ـــ ہم نے ان کا خاتمہ کر دیا ہے اور ان کی جگہ سنبھال لی ہے ـــ اس لڑکی جولیا کے متعلق کیا رپورٹ ہے ـــ کام کچھ آگے بڑھا ہے یا نہیں" ـــ ؟ جیکل

SCANNED BY JAMSHED

نے کہا۔

"میں نے ابھی ٹیلیویژن پر انٹرویو دیا ہے جو براہ راست نشر ہوا ہے۔ کل صبح کے اخبارات میں بھی تفصیلات آجائیں گی۔ لیکن اس لڑکی نے مجھے پریشان کر دیا ہے ـــــ مشین جس جگہ کی نشاندہی کر رہی ہے وہاں سرے سے کوئی ہسپتال ہی نہیں ہے۔ ایک پرائیویٹ عمارت ہے" ـــــ کارگل نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ـــ ہو سکتا ہے کہ اُسے ہسپتال میں داخل نہ کیا گیا ہو۔ پرائیویٹ طور پر علاج ہو رہا ہو" ـــــ جیکل نے چونک کر کہا۔

"ہاں دیکھو! ـــ ویسے ابھی اُسے مسلسل بیہوش ہونے میں ایک دو روز لگیں گے۔ اس دوران کوئی نہ کوئی صورت نکل ہی آئے گی۔ ورنہ پھر کوئی اور پروگرام سوچیں گے" ـــــ کارگل نے کہا۔

"ٹھیک ہے ـــ ریڈکراس آفس کا فون نمبر نوٹ کر لیں ـــــ ضرورت پڑنے پر آپ ہمیں کال کر سکتے ہیں تاکہ ہم اپنا کردار ادا کر سکیں" ـــــ جیکل نے کہا اور پھر اس نے فون نمبر بتایا تو کارگل نے اُسے لکھنے کی بجائے اپنے ذہن میں محفوظ کر لیا۔

"او۔ کے ـــ میں نے یاد کر لیا ہے نمبر" ـــــ کارگل نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔ وہ اس وقت بطور ایک غیر ملکی ڈاکٹر کے ہوٹل شیرٹن میں ٹھہرا ہوا تھا ابھی اس نے رسیور رکھا ہی تھا کہ چند لمحوں بعد فون کی گھنٹی ایک بار پھر بج اٹھی اور کارگل کے چہرے پر قدرے حیرت کے آثار اُبھر آئے۔

"یس ـــ ڈاکٹر کارگل" ـــــ کارگل نے رسیور اٹھا کر باوقار سے لہجے میں کہا۔

"جناب ـــ میں استقبالیہ سے بول رہا ہوں ـــــ ایک صاحب علی عمران آپ سے ملنا چاہتے ہیں ـــــ وہ کسی مریض کے سلسلے میں آپ سے بات چیت کرنا چاہتے ہیں" ـــــ استقبالیہ سے کہا گیا۔

"ٹھیک ہے ـــ بھجوا دیں" ـــــ کارگل نے کہا اور رسیور رکھ دیا اس کی آنکھوں میں چمک سی اُبھر آئی تھی۔ مریض کے بارے میں ڈسکس کے لئے کسی کا آنا تو یہی ظاہر کرتا تھا کہ اس کی ٹی۔ وی انٹرویو والی ترکیب کامیاب رہی ہے۔ ہو سکتا ہے یہ آدمی اس لڑکی کا کوئی عزیز ہو۔ لیکن لڑکی غیر ملکی تھی اور آنے والے کا نام مقامی تھا۔

چند لمحوں بعد دروازے پر دستک ہوئی۔

"یس۔ کم اِن" ـــــ کارگل نے لہجے کو باوقار بناتے ہوئے کہا۔ دوسرے لمحے دروازہ کھلا اور ایک وجیہہ اور خوبصورت نوجوان اندر داخل ہوا۔

"تشریف لائیے" ـــــ کارگل نے بڑے مہذب انداز میں کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔

"میرا نام علی عمران ہے" ـــــ آنے والے نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا۔ وہ بڑے غور سے اُسے دیکھ رہا تھا۔

"مجھے ڈاکٹر کارگل کہتے ہیں ـــ ویسٹرن کارمن سے میرا تعلق ہے ـــ فرمائیے! ـــ میں آپ کی کیا خدمت کر سکتا ہوں" ـــــ کارگل نے عمران سے مصافحہ کرتے ہوئے کہا۔

"آپ نے آج ٹی۔ وی پر انٹرویو دیتے ہوئے ایک نئی ذہنی بیماری کا ذکر کیا ہے ـــ اوکیویا ہسٹیان ـــ میں اسی سلسلے میں آیا ہوں" ـــــ عمران نے کہا۔

SCANNED BY JAMSHED

"آپ ڈاکٹر ہیں" ——؟ کارگل نے چونک کر پوچھا۔

"جی نہیں —— ڈاکٹر نہیں ہوں۔ بلکہ میری ایک عزیزہ تقریباً اسی قسم کی بیماری میں مُبتلا ہیں" —— عمران نے جواب دیا۔

"اوہ یہاں پاکیشیا میں! —— ابھی تک تو صرف ویسٹرن کارمن اور اس کے ہمسایہ ملک بولیویا میں اس بیماری کے چند کیسز سامنے آئے ہیں —— بہرحال فرمایئے" —— کارگل نے چونک کر جواب دیا۔

"اس بیماری کا علاج بھی دریافت ہوا ہے یا نہیں" ——؟ عمران نے پوچھا۔

"جی ہاں! —— ہو گیا ہے —— ویسٹرن کارمن میں ایک پرائیویٹ ہسپتال ہے۔ اُسے وارٹریٹ ہسپتال کہتے ہیں —— اس کے چیف سرجن ڈاکٹر کارمن اس کا علاج کرتے ہیں —— اس کے لئے دماغ کے کئی آپریشن کرنے پڑتے ہیں۔ طویل علاج ضروری ہے۔ لیکن مریض ٹھیک ہو جاتا ہے —— مگر پہلے یہ تو طے ہو جائے کہ کیا واقعی آپ کی عزیزہ اس بیماری میں مُبتلا ہیں" —— کارگل نے کہا۔

"اس کی کوئی خاص پہچان ہے" ——؟ عمران نے پوچھا۔

"جی ہاں! —— میں نے انٹرویو میں بتایا ہے کہ اس کی خاص پہچان یہ ہے کہ اس مرض کے شکار مریض کے دونوں کانوں کی پشت پر ہلکے نیلے رنگ کی لکیریں سی نمودار ہو جاتی ہیں" —— کارگل نے جواب دیا۔

"اوہ اچھا! —— ویسے آج سے پہلے اس بیماری کے متعلق کہیں نہ پڑھا اور نہ سُنا گیا ہے —— یہ بتائیں کہ یہ بیماری ہوتی کیوں ہے" ——؟ عمران نے کہا۔

"ابھی اس پر ریسرچ جاری ہے —— ابھی تک صرف اتنا ہی معلوم ہو سکا ہے کہ ذہنی خلیات میں عدم توازن پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کی بنیادی وجہ ابھی تک سامنے نہیں آئی —— میں ڈاکٹر کارمن کا شاگرد ہوں۔ اس لئے مجھے اس بیماری کے متعلق اتنا معلوم ہے۔ ورنہ تو شاید ابھی تک اس بیماری کے متعلق تفصیلات کا علم دنیا میں کسی ڈاکٹر کو بھی نہ ہو —— پہلا کیس اس بیماری کا ویسٹرن کارمن میں ہوا —— ڈاکٹر کارمن نے اس پر ریسرچ شروع کی لیکن بظاہر کچھ معلوم نہ ہوتا تھا۔ چنانچہ انہوں نے بیہوشی کے دوران اس مریض کے دماغ کا آپریشن کیا تو انہیں خلیات میں صرف عدم توازن کا احساس ہوا —— اس طرح کئی آپریشنوں کے بعد وہ اس پر قابو پا سکے —— اس کے بعد دوسرا کیس بولیویا میں ہوا اور وہ بھی اتفاق سے وارٹریٹ ہسپتال میں لایا گیا۔ وہ ابھی تک زیر علاج ہے —— ڈاکٹر کارمن اور میں نے اس پر بڑی تفصیلی گفتگو کی۔ لیکن ابھی تک ہم کسی حتمی نتیجے تک نہیں پہنچ سکے —— ڈاکٹر کارمن اس سلسلے میں مکمل ریسرچ کے بعد ہی کوئی پیپر لکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں —— میں ریڈ کراس کے ایک پروگرام کے تحت یہاں آیا اور انٹرویو میں بس اچانک ہی پُراسرار بیماریوں کی بات چھڑ گئی تو میں نے اس کا ذکر کر دیا" —— کارگل نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"کیا آپ ڈاکٹر کارمن سے میری بات کرا سکتے ہیں" —— عمران نے کہا۔

"پہلے یہ بات تو طے ہو جائے کہ کیا واقعی آپ کی عزیزہ اس مرض میں بھی مُبتلا ہیں یا نہیں —— کیونکہ یہ بات میرے لئے بے حد حیرت انگیز ہے کہ یہاں اس مرض کا مریض موجود ہو" —— کارگل نے کہا۔

SCANNED BY JAMSHED

"تو اس کے لئے آپ کو تکلیف کرنی پڑے گی ——— آپ چل کر مریضہ کو خود دیکھ لیں" ——— عمران نے کہا۔

"اوہ!——— ٹھیک ہے۔ میں ضرور دیکھوں گا ——— کس ہسپتال میں ہیں آپ کی مریضہ" ——— کارگل نے کہا۔

"ایک پرائیویٹ ہسپتال ہے ——— میں آپ کو ساتھ لے چلتا ہوں" ——— عمران نے کہا۔

"ٹھیک ہے ——— میں تیار ہوں" ——— کارگل نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"شکریہ !——— تشریف لائیے" ——— عمران نے اٹھتے ہوئے کہا اور ہوٹل سے باہر آکر عمران نے اُسے اپنی سپورٹس کار میں بٹھایا اور تھوڑی دیر بعد وہ اس مخصوص ہسپتال میں پہنچ گئے۔

"ڈاکٹر صدیقی صاحب اس پرائیویٹ ہسپتال کے انچارج ہیں ——— اور یہ ہیں ڈاکٹر کارگل" ——— عمران نے کارگل کا تعارف ایک ڈاکٹر سے کراتے ہوئے کہا اور پھر کارگل نے بڑے مہذبانہ انداز میں ڈاکٹر صدیقی سے رسمی گفتگو کی۔ اب اس کے چہرے پر کامیابی کی چمک اُبھر آئی تھی کیونکہ مشین نے بھی اسی عمارت کا کاشن دیا تھا اور وہ اُسے باہر سے کوئی رہائشی عمارت سمجھ رہا تھا۔ لیکن یہ تو ایک انتہائی جدید قسم کا ہسپتال تھا۔ اُسے بس صرف ایک اُلجھن محسوس ہو رہی تھی کہ یہ آدمی علی عمران اُسے جن نظروں سے دیکھ رہا تھا اس لحاظ سے کارگل کو کبھی کبھی محسوس ہوتا تھا کہ جیسے وہ اس کا ذہن پڑھنے کی کوشش کر رہا ہو۔ اس کی چھٹی حس چیخ چیخ کر کہہ رہی تھی کہ بظاہر یہ عام سا نوجوان اس کے لئے خطرہ بن سکتا ہے۔ لیکن ظاہر ہے جب تک خطرہ سامنے نہ آجاتے اس وقت تک اس کے متعلق کچھ سوچنا فضول تھا۔ اس لئے اس نے اپنے چہرے پر کوئی ایسا تاثر پیدا نہ ہونے دیا۔

"آیئے ڈاکٹر کارگل !——— مریضہ کو دیکھ لیجئے" ——— ڈاکٹر صدیقی نے کہا اور کارگل سر ہلاتا ہوا اس کے ساتھ ایک کمرے میں داخل ہو گیا۔

کمرے میں بیڈ پر ایک انتہائی خوبصورت غیر ملکی لڑکی لیٹی ہوئی تھی اس کی آنکھیں بند تھیں وہ اس وقت بیہوش تھی اُسے دیکھتے ہی کارگل کے لبوں پر اطمینان بھری مسکراہٹ اُبھر آئی۔ اب تک اُسے صرف ایک ہی خطرہ تھا کہ کہیں برٹ سے شکار کے انتخاب میں غلطی نہ ہو گئی ہو۔ برٹ چونکہ ان معاملات میں آج تک انتہائی ہوشیار ثابت ہوا تھا اس لئے اُسے گو برٹ کی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد تھا لیکن پھر بھی اس کے ذہن میں بہرحال خطرہ موجود تھا۔ لیکن اس کمرے میں داخل ہوتے ہی یہ خطرہ مکمل طور پر دُور ہو گیا یہ لڑکی چہرے کے خدوخال، قدوقامت اور جسمانی بناوٹ کے لحاظ سے مکمل طور پر جیکی سے ملتی تھی۔ صرف اس کے چہرے کی پلاسٹک سرجری کر دی جاتی تو پھر لارڈ بومن چاہے کتنا ہی وہمی، چالاک اور شکی کیوں نہ ہوتا، وہ کبھی بھی اُسے پہچان نہ سکتا تھا۔

کارگل بیڈ پر بیہوش پڑی ہوئی لڑکی پر جھکا اور اس نے اس کے دونوں کانوں کو پلٹ کر اس طرح دیکھا جیسے بڑے تذبذب کے عالم میں ایسا کر رہا ہو۔ حالانکہ اُسے معلوم تو تھا کہ جو انجکشن اس لڑکی کو برٹ نے لگایا ہے اس کا لازمی نتیجہ ہے کہ کان کے پیچھے لکیریں موجود ہوتی ہیں۔

"یہ لڑکی واقعی اوکیویا ہسٹیان کی مریضہ ہے اور اس دنیا میں یہ معلوم شدہ تیسرا کیس ہے ——— بہرحال اگر یہ لڑکی ڈاکٹر کارمن کی تحویل میں پہنچ جاتے تو یہ بچ جائے گی۔ ورنہ ———" کارگل نے جان بوجھ کر فقرہ ادھورا

چھوڑ دیا۔

"کیا ڈاکٹر کارمن سے اس سلسلے میں بات چیت ہو سکتی ہے"۔۔۔؟ قریب کھڑے عمران نے کہا۔

"جی ہاں!۔۔۔ ہو تو سکتی ہے۔ لیکن بہرحال وہ پرائیویٹ ہسپتال ہے۔ اس کی فیس کا گریڈ بھی بہت اونچا ہے۔۔۔ البتہ ایسا ہو سکتا ہے کہ ہم ریڈ کراس کو درخواست دیں تو ریڈ کراس والے شاید اس کے اخراجات ادا کرنے پر رضامند ہو جائیں"۔۔۔ کارگل نے دبے دبے لہجے میں کہا۔

"اخراجات کی فکر نہ کریں ڈاکٹر کارگل!۔۔۔ آپ ڈاکٹر کارمن سے میری بات کرائیں"۔۔۔ عمران نے تیز لہجے میں کہا۔

"ٹھیک ہے۔۔۔ میں تو اس لئے کہہ رہا تھا کہ یہ لڑکی غیر ملکی ہے اور آپ مقامی ہیں۔۔۔ یقیناً یہ لڑکی آپ کی خون کے رشتے والی عزیزہ تو نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ہو سکتا ہے انتہائی بھاری اخراجات آپ ادا نہ کریں"۔ کارگل نے کمرے سے باہر نکلتے ہوئے کہا۔

"میں نے کہا ہے ڈاکٹر!۔۔۔ آپ اخراجات کی فکر نہ کریں۔ اور یہ لڑکی خون کے رشتوں سے بھی زیادہ ہماری عزیزہ ہے"۔۔۔ عمران کا لہجہ اس بار خاصا تلخ ہو گیا تھا۔

"اوہ!۔ پھر ٹھیک ہے آئیے!۔۔۔ میں بات کرتا ہوں"۔۔۔ کارگل نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر وہ ڈاکٹر صدیقی کے دفتر میں آ گئے۔

کارگل نے جیب سے ایک چھوٹی سی ڈائری نکالی اور پھر اس میں سے ایک نمبر دیکھ کر اس نے سامنے پڑے ہوئے کاغذ پر لکھا اور پھر ڈائری واپس جیب میں رکھ کر اس نے کاغذ عمران کی طرف بڑھا دیا۔

SCANNED BY JAMSHED

"یہ وارٹریٹ ہسپتال کا نمبر ہے۔۔۔ یہاں سے ویسٹرن کارمن کے لئے کونسا کوڈ نمبر استعمال ہوتا ہے اس کا مجھے علم نہیں۔۔۔ بہرحال آپ اس نمبر پر فون ملوا دیں"۔۔۔ کارگل نے کہا اور عمران نے سر ہلاتے ہوئے کاغذ اٹھایا اور اسے غور سے چند لمحے دیکھتا رہا۔ لیکن کارگل نے ایک اور تبدیلی محسوس کر لی تھی کہ نجانے کیوں اب عمران کی نظروں اور چہرے پر وہ پہلی جیسی شک و شبہ والی کیفیت باقی نہ رہی تھی۔

عمران نے چند لمحے کاغذ کو غور سے دیکھنے کے بعد خود ہی ٹیلیفون کا رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر ڈائل کرنے میں مصروف ہو گیا۔ وہ مسلسل نمبر گھماتے چلا جا رہا تھا اور کارگل حیران رہ گیا کہ یہ شخص کس قسم کا ہے کہ اس نے ویسٹرن کارمن کا کوڈ نمبر دیکھے بغیر ڈائل کرنا شروع کر دیا ہے جیسے یہ روزانہ ویسٹرن کارمن کال کرتا رہا ہو۔ اور پھر اس نے ہسپتال کے انچارج ڈاکٹر سے پوچھنا تک گوارا نہ کیا تھا۔ حالانکہ پاکیشیا سے ویسٹرن کارمن کا فاصلہ کافی تھا۔ اس لئے ظاہر ہے کال پر اخراجات بھی خاصے آنے تھے۔

"ہیلو۔۔۔ وارٹریٹ ہسپتال"۔۔۔ اچانک عمران نے کہا اور کارگل چونک کر سیدھا ہو گیا۔

"میں پاکیشیا سے بول رہا ہوں۔۔۔ ایک اہم معاملے میں ڈاکٹر کارمن سے بات کرنی ہے۔۔۔ کیا آپ ان سے بات کرائیں گے"۔۔۔ عمران نے دوسری طرف سے جواب ملتے ہی کہا۔

"میرا نام علی عمران ہے"۔۔۔ عمران نے کہا اور پھر وہ چند لمحے خاموش بیٹھا رہا۔

"کون! ڈاکٹر کارمن"۔۔۔؟ چند لمحوں بعد عمران نے چونک کر پوچھا اور

پھر دوسری طرف سے بات سننے لگا۔ چونکہ وہ رسیور کو بالکل کان کے ساتھ چپکائے ہوئے تھا اس لئے دوسری طرف سے آنے والی آواز کارگل کو سنائی نہ دے رہی تھی۔

" ڈاکٹر کارمن ! ــــ میں پاکیشیا سے بول رہا ہوں۔ آپ سے ایک نئے مرض کے بارے میں بات کرنی ہے۔ اوکیویا ہیٹیان " ــــ عمران نے کہا اور کارگل دل ہی دل میں ہنس پڑا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ یہ آدمی ضرورت سے کچھ زیادہ ہی محتاط واقع ہوا ہے۔ اس لئے وہ چیکنگ کر رہا ہے۔ لیکن ظاہر ہے وائٹ سٹار نے کچی گولیاں تو نہ کھیلی تھیں کہ اس طرح کی چیکنگ میں وہ مار کھا جاتے۔

" ٹھیک ہے ــــ میری ایک عزیزہ یہاں اس بیماری میں مبتلا ہو گئی ہیں اور ہماری خوش قسمتی کہ یہاں آجکل ڈاکٹر کارگل آئے ہوئے ہیں ــــ انہوں نے ایک ٹی۔ وی انٹرویو میں اس بیماری کا ذکر کر دیا۔ چنانچہ ہمیں اس بیماری کا علم ہوا ــــ اور پھر ڈاکٹر کارگل صاحب سے ملاقات پر آپ کے متعلق پتہ چلا " ــــ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اب اس کے چہرے پر مکمل اطمینان کے تاثرات موجود تھے۔

" جی بالکل ــــ بات کیجئے " ــــ عمران نے دوسری طرف سے سننے کے بعد رسیور کارگل کی طرف بڑھا دیا اور کارگل نے مسکراتے ہوئے رسیور لے لیا۔

" ہیلو سر ــــ میں ڈاکٹر کارگل بول رہا ہوں " ــــ کارگل نے کہا۔

" ڈاکٹر کارگل ! ــــ آپ کو اس بیماری کے متعلق کچھ کہنے کی کیا ضرورت تھی " ــــ دوسری طرف سے ڈاکٹر کارمن کی تیز آواز سنائی دی۔ کارگل نے جان بوجھ کر رسیور کان سے ذرا ہٹا کر رکھا ہوا تھا تاکہ ڈاکٹر کارمن کی آواز ڈاکٹر صدیقی اور عمران تک آسانی سے پہنچ سکے۔

SCANNED BY JAMSHED

" جی بس روا روی میں بات زبان پر آگئی۔ لیکن ڈاکٹر کارمن ! ــــ اس طرح آپ کے مطالعے میں ایک نیا کیس تو آگیا ہے " ــــ کارگل نے کہا۔

" لیکن کیا یہ لوگ اخراجات ادا کر سکیں گے " ــــ ڈاکٹر کارمن نے کہا۔

" جی ہاں ! ــــ اس سلسلے میں بات ہوئی ہے ــــ یہ لوگ اخراجات کی ادائیگی پر تیار ہیں " ــــ کارگل نے کہا۔

" اوہ ! ــــ ویری گڈ ــــ پھر آپ انہیں یہاں کے اخراجات بتا دیں اور اگر یہ تیار ہو جائیں تو آپ مریضہ کو لے کر فوری طور پر وارٹریٹ ہسپتال پہنچ جائیں ــــ زیادہ دیر مت کریں " ــــ ڈاکٹر کارمن نے کہا۔

" جی بہتر ــــ میں خود ساتھ آجاؤں گا۔ خدا حافظ " ــــ کارگل نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

" آپ کی خوش قسمتی ہے جناب ! کہ ڈاکٹر کارمن کیس لینے پر آمادہ ہو گئے ہیں ــــ یہاں سے ولیٹرن کارمن پہنچنے کے اخراجات تو آپ زیادہ بہتر جانتے ہوں گے۔ لیکن وہاں اس مریضہ کے داخلے سے لے کر آپریشنز اور پھر دیگر اخراجات ملا کر دس لاکھ ڈالر خرچ آئیں گے ــــ تین ماہ تک علاج ہو گا " کارگل نے کہا۔

" ٹھیک ہے ــــ اخراجات کی فکر نہ کریں۔ مریضہ کو ٹھیک ہونا چاہیئے۔ " عمران نے جواب دیا۔

" اوکے ــــ اگر ایسا ہے تو پھر آپ جلد از جلد مریضہ کو وہاں پہنچانے کی کوشش کریں ــــ جتنی دیر ہو گی اتنا ہی رسک بڑھے گا " ــــ کارگل نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ویسے اسے حیرت تھی کہ دس لاکھ ڈالر اخراجات پر اس شخص علی عمران سے ذرا سی جھجک بھی نہ دکھائی دی۔

SCANNED BY JAMSHED

"ٹھیک ہے — آپ کو مین ہوٹل چھوڑ آتا ہوں۔ آپ کے تمام اخراجات بھی ہمارے ذمہ — اور مریضہ کے ساتھ جو آدمی جائے گا اس کے اخراجات بھی ہم ادا کریں گے — میں کوشش کرتا ہوں کہ جو آئندہ فلائٹ ویسٹرن کارمن جا رہی ہو۔ اس پر آپ کو بھجوا دیا جائے" — عمران نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔

"یہ بہتر رہے گا — ویسے ایک بات بتا دوں۔ آپ کا جو آدمی بھی مریضہ کے ساتھ جائے گا وہ ہسپتال میں نہ رہ سکے گا۔ اُسے بہرحال باہر رہنا پڑے گا البتہ مخصوص اوقات میں وہ مریضہ سے مل سکے گا" — کارگل نے اٹھتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے — آیئے!" — عمران نے کہا اور پھر عمران نے اُسے جلد ہی ہوٹل ڈراپ کیا اور واپس چلا گیا۔

کارگل بڑے مسرت بھرے انداز میں چلتا ہوا اپنے کمرے میں پہنچا۔ اس نے آگے بڑھ کر ٹیلیفون کا رسیور اٹھانے کے لئے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ یکلخت اُسے ایک خیال آگیا تو اس نے ہاتھ کھینچ لیا۔ عمران کی شک و شبہ والی نظریں اس کے ذہن میں گھوم گئی تھیں اور اس کا اپنا ذہن بھی ابھی تک اس شخص کی طرف سے خطرے کا الارم بجا رہا تھا اس لئے اس نے سوچا کہ ہو سکتا ہے کہیں نہ کہیں کوئی گڑبڑ موجود ہو۔ چنانچہ احتیاطاً اس نے ہوٹل کی بجائے کسی پبلک فون بوتھ سے جیکل اور برٹ سے بات کرنے کا فیصلہ کیا۔ تاکہ انہیں وہ بتا سکے کہ کام ان کی امداد کے بغیر ہی مکمل ہو گیا ہے۔

کمرے کا دروازہ کھلا اور میز کے پیچھے بیٹھا ہوا ایک گوریلا نما انسان چونک پڑا۔

"اوہ ب — مارٹن تم" — اس گوریلے نما آدمی نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یس لارڈ بومن — ایک اہم اطلاع دینی ہے" — آنے والے نوجوان نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"کیسی اطلاع" — ؟ لارڈ بومن نے چونک کر پوچھا۔

"لارڈ بومن! — اب سے تھوڑی دیر پہلے پاکیشیا سے ایک مریضہ وارٹریٹ ہسپتال لائی گئی ہے — یہ بھی اسی بیماری میں مبتلا ہے جس میں مادام جیکی مبتلا ہیں" — مارٹن نے کہنا شروع کر دیا۔

"پھر اس میں اطلاع کیا ہوئی — ظاہر ہے بیمار لوگ ہوتے رہتے ہیں اور ہسپتال آتے رہتے ہیں" — لارڈ بومن نے انتہائی تلخ لہجے میں کہا۔

"باس! — اصل بات جو میں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ نئی مریضہ بالکل

SCANNED BY JAMSHED

جیکی کی ہم شکل ـــــ تو نہیں ـــــ لیکن چہرے کے خدوخال، قدوقامت اور جسم کی بناوٹ کے لحاظ سے ہو بہو مادام جیکی سے ملتی جلتی ہے ـــــ نام بھی تقریباً ملتا جلتا ہے۔ اس کا نام جولیا نافرواٹر ہے" ـــــ مارٹن نے کہا تو لارڈ بومن بُری طرح چونک پڑا۔

"جولیا نافرواٹر ـــــ اور پاکیشیا سے ـــــ کیا تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے۔ پاکیشیا ایشیائی ملک ہے جب کہ یہ نام تو سوئس ہے" ـــــ لارڈ بومن کے لہجے میں حیرت تھی۔

"اسی بات نے تو مجھے چونکایا ہے ـــــ ویسے وہ لڑکی بھی سوئس ہے ایشیائی نہیں ـــــ اور ایک اور خاص بات بھی ہے" ـــــ مارٹن نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"یہ تم ساری خاص باتیں ایک ہی بار کیوں نہیں بتا سکتے ـــــ قسطوں میں کیوں بتاتے ہو" ـــــ لارڈ بومن کا لہجہ ایک بار پھر تلخ ہو گیا۔

"باس! ـــــ وہ خاص بات یہ ہے کہ اُسے ڈاکٹر کارگل ساتھ لے کر آیا ہے اور آپ تو جانتے ہیں کہ کارگل ڈاکٹر ہونے کے باوجود مجرم ہے اور اس کا تعلق ہمسایہ ملک ویسٹرن کارمن کی تنظیم وائٹ سٹار سے ہے" ـــــ مارٹن نے لارڈ بومن کی بات نظرانداز کرتے ہوئے جواب دیا۔

"اوہ! ـــــ یہ واقعی خاص بات ہے ـــــ ٹھیک ہے۔ بیٹھ جاؤ" ـــــ لارڈ بومن نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور مارٹن جو ابھی تک بڑے مؤدبانہ انداز میں کھڑا تھا جلدی سے سامنے پڑی کرسی پر بیٹھ گیا۔ وہ لارڈ بومن کے ساتھ طویل عرصے سے کام کر رہا تھا اس لئے وہ اس کے ایک ایک انداز کو پہچانتا تھا۔ اُسے بیٹھنے کا حکم ملنے کا مطلب تھا کہ اب لارڈ بومن اُس کی دی ہوئی

معلومات کا تفصیل سے تجزیہ کرے گا اور پھر اس کا کوئی ایسا نتیجہ نکالے گا جو نہ صرف حیرت انگیز ہو گا بلکہ سو فیصد درست ثابت ہو گا۔ یہ لارڈ بومن کی انتہائی حیرت انگیز صلاحیت تھی اور آج تک اس کا تجزیہ غلط ثابت نہ ہوا تھا۔

"لڑکی سوئس ـــــ آئی پاکیشیا سے ہے ـــــ قدوقامت، شکل و صورت اور جسمانی بناوٹ سے جیکی سے ملتی ہے ـــــ دونوں کو ایک ہی بیماری ہے دونوں ایک ہی ہسپتال میں ہیں ـــــ اُسے لے آنے والا کارگل ہے جو وائٹ سٹار کا خاص آدمی ہے" ـــــ لارڈ بومن نے آنکھیں بند کر کے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر اس کی بڑبڑاہٹ غیر واضح ہوتی گئی۔ ایسے لگ رہا تھا جیسے وہ آنکھیں بند کئے کوئی منتر پڑھ رہا ہو۔ کچھ دیر بعد لارڈ بومن نے ایک جھٹکے سے آنکھیں کھول دیں۔

"ہونہہ ـــــ اس کا مطلب ہے کہ وائٹ سٹار اب کھل کر میرے مقابلے پر آ رہی ہے ـــــ سنو مارٹن! ـــــ اس کا مطلب ہے کہ وہ اب اس جولیا کو جیکی بنا کر میرے پاس بھجوائیں گے اور اس طرح وہ زیرو لیبارٹری کا راز حاصل کریں گے اور میرا اور میرے گروپ کا خاتمہ کریں گے ـــــ بالکل ایسا ہی ہو گا ـــــ یہ لازماً اس کرنل جیروس کی پلاننگ ہو گی جو وائٹ سٹار کا چیف ہے۔ وہ ایسی ہی گہری پلاننگ کرتا ہے ـــــ لیکن اُسے شاید معلوم نہیں کہ لارڈ بومن کے سامنے اس کی کوئی پلاننگ نہیں چل سکتی" ـــــ لارڈ بومن نے تیز لہجے میں کہا۔

"پھر کیا حکم ہے باس" ـــــ مارٹن نے پوچھا۔

"کیا تم اس کارگل کو اغوا کر کے یہاں لے آ سکتے ہو" ـــــ لارڈ بومن نے براہ راست مارٹن کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

SCANNED BY JAMSHED

"وہ اس لڑکی جولیانا کو چھوڑ کر واپس چلا گیا ہے ـــــ مجھے جب اطلاع ملی تو وہ واپس جا چکا تھا" ـــــ مارٹن نے جواب دیا۔

"اوہ! ـــ پھر تو اس کی تلاش فضول ہے ـــ ٹھیک ہے۔ اس نئی لڑکی جولیانا کا خاتمہ کر دو" ـــــ لارڈ بومن نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔

"یس باس! ـــ جیسے حکم ـــ بہرحال حکم کی تعمیل ہو گی" ـــــ مارٹن نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔

"ٹھہرو! ـــ اس طرح ہسپتال بھی بدنام ہو سکتا ہے ـــ ٹھیک ہے۔ تم اس لڑکی کو اغوا کر کے میرے پاس پہنچا دو ـــ اس کے بعد میں دیکھتا ہوں کہ یہ کون ہے ـــ اور کس مقصد کے لئے یہاں لائی گئی ہے" ـــــ لارڈ بومن نے اسے روکتے ہوئے کہا۔

"یس باس" ـــ مارٹن نے جواب دیا اور لارڈ بومن کے سر ہلانے پر وہ سلام کر کے کمرے سے باہر نکل گیا۔

لارڈ بومن چند لمحے خاموش بیٹھا رہا۔ پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر میز پر پڑے ہوئے ٹیلیفون کا رسیور اٹھایا اور نمبر پریس کرنے لگا۔

"یس ـــ فینی اٹنڈنگ باس" ـــــ دوسری طرف سے ایک باریک سی آواز سنائی دی۔

"لارڈ بومن بول رہا ہوں ـــ فوراً میرے کمرے میں آؤ" ـــ لارڈ بومن نے تیز لہجے میں کہا اور رسیور رکھ دیا۔ لارڈ بومن کی پیشانی پر شکنوں کا جال سا پھیلا ہوا تھا۔

تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا اور ایک چھوٹے قد کا دبلا پتلا سا نوجوان اندر داخل ہوا۔ اس کا چہرہ پہاڑی خرگوش جیسا تھا۔ کان بڑے بڑے اور چہرہ

آگے سے اندر کی طرف دبا ہوا تھا۔ لیکن اس کی آنکھوں میں ذہانت کی تیز چمک موجود تھی۔

"یس باس" ـــــ فینی نے بڑے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"بیٹھو" ـــــ لارڈ بومن نے اسے غور سے دیکھتے ہوئے کہا لیکن اس کا لہجہ خاصا کرخت تھا اور فینی سہمے ہوئے انداز میں میز کے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھ گیا۔

"وائٹ سٹار کی فائل تمہارے پاس ہے" ـــــ لارڈ بومن نے غور سے فینی کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"یس باس" ـــ فینی نے چونک کر جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تو کیا رپورٹ ہے وائٹ سٹار کی موجودہ سرگرمیوں کی" ـــ لارڈ بومن کا لہجہ بے حد کرخت تھا۔

"سر ـــ وہ معمول کی سرگرمیوں میں مصروف ہیں جو ان کا دھندہ ہے۔ کوئی خاص سرگرمی تو سامنے نہیں آئی" ـــــ فینی نے ہونٹ چباتے ہوئے جواب دیا۔

"اس کا مطلب ہے کہ تم اور تمہارا سیکشن دونوں ناکارہ ہیں" ـــــ لارڈ بومن کا لہجہ پہلے سے زیادہ کرخت ہو گیا اور فینی کا پورا جسم یکلخت خوف سے کانپنے لگا۔

"بب ـــ بب ـــ باس" ـــــ فینی نے بری طرح ہکلاتے ہوئے کہا۔

"سنو فینی! ـــ وائٹ سٹار نے میرے خلاف ایک گہری سازش کی ہے ـــ تمہیں معلوم ہے کہ جیکی وار ٹریٹ ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ اور ایک سوئس لڑکی کو پاکیشیا سے اس ہسپتال میں لایا گیا ہے ـــ یہ لڑکی

SCANNED BY JAMSHED

ہر لحاظ سے جیکی سے ملتی جلتی ہے اور اس لڑکی کو لے آنے والا ڈاکٹر کارگل ہے وائٹ سٹار کا آدمی ۔۔۔ جانتے ہو کارگل کو" ۔۔۔ لارڈ بومن نے پھٹتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"یس باس" ۔۔۔ فینی نے ڈوبتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"اب بولو ۔۔۔ تم اس سے کیا سمجھو گے" ۔۔۔ لارڈ بومن نے ہونٹ کاٹتے ہوئے پوچھا۔

"مقصد صاف ظاہر ہے باس ۔۔۔ وہ اس لڑکی کو مادام جیکی کی جگہ دلوانا چاہتے ہیں۔ لیکن یہ ان کی احمقانہ سوچ ہے ۔۔۔ وہ لڑکی قدوقامت اور شکل وصورت سے تو مادام جیکی بے شک بن سکتی ہو۔ لیکن کم از کم ذہنی طور پر تو مادام جیکی نہیں بن سکتی ۔۔۔ اس طرح اس کا مادام جیکی کی جگہ لینے سے ہمیں کیا نقصان ہو سکتا ہے" ۔۔۔ فینی نے جلدی سے جواب دیا اور اس کا جواب سن کر لارڈ بومن بری طرح چونک اٹھا۔

"اوہ فینی ۔۔۔ تم واقعی ذہین ہو ۔۔۔ میں تمہیں سزا دینے کا فیصلہ کر چکا تھا لیکن اب تمہاری بات سن کر میں نے اپنا فیصلہ بدل دیا ہے ۔ لیکن اگر آئندہ مجھے ذرا سا بھی احساس ہوا کہ تم یا تمہارے سیکشن نے اپنے کام میں کوتاہی کی ہے تو پھر ایک لمحے میں تم سب لاشوں میں بدل سکتے ہو" ۔۔۔ لارڈ بومن نے کہا

"شکریہ باس" ۔۔۔ فینی نے شرمندہ سے انداز میں سر جھکاتے ہوئے جواب دیا اس کا چہرہ بحال ہو گیا تھا اس کے نقطۂ نظر سے یقینی موت ٹل گئی تھی۔

"تم نے مجھے نیا پوائنٹ دیا ہے ۔۔۔ واقعی صرف شکل وصورت سے تو کچھ نہیں ہو سکتا ۔۔۔ لازماً ان لوگوں کے پروگرام میں مادام جیکی اور اس لڑکی جو لیا

کا ذہن بدلنا بھی شامل ہو گا۔ اور اب مجھے خیال آ رہا ہے کہ مادام جیکی ولیسٹرن کا من کے دورے کے دوران اچانک بیمار ہو گئی تھی۔ اس کا مطلب ہے کہ اس بیماری میں لازماً وائٹ سٹار کا ہاتھ ہو گا" ۔۔۔ لارڈ بومن نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"یس باس ۔۔۔ اب اس لڑکی کے اس طرح سامنے آنے سے تو یہی محسوس ہوتا ہے" ۔۔۔ فینی نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"ٹھیک ہے ۔۔۔ اب میں سارے انتظامات کر لوں گا۔ لیکن اب میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ اس وائٹ سٹار تنظیم کا مکمل خاتمہ ضروری ہے اور یہ کام اب تم کرو گے ۔۔۔ بولو تیار ہو" ۔۔۔ لارڈ بومن نے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔

"یس باس ۔۔۔ آپ کے حکم کی دیر تھی۔ ورنہ وائٹ سٹار کا ایک ایک آدمی میرے سیکشن کی نظروں میں رہتا ہے" ۔۔۔ فینی نے جواب دیا۔

"عام ارکان کو قتل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے چیف کرنل جیروس اور خاص خاص آدمیوں کا خاتمہ کر دو ۔۔۔ میں تمہیں دو روز کا وقت دے رہا ہوں۔ دو روز کے اندر ان لوگوں کے کٹے ہوئے سر میرے سامنے موجود ہونے چاہئیں" ۔۔۔ لارڈ بومن کا لہجہ بے حد کرخت ہو گیا۔

"حکم کی تعمیل ہو گی باس" ۔۔۔ فینی نے سر ہلاتے ہوئے جواب دیا۔

"جاؤ اور پوری قوت سے وائٹ سٹار پر چڑھ دوڑو ۔۔۔ اسی میں تمہاری اور تمہارے سیکشن کی بقا ہے" ۔۔۔ لارڈ بومن نے زور سے میز پر مکہ مارتے ہوئے کہا اور فینی ایک جھٹکے سے اٹھا اور پھر سلام کر کے تیزی سے مڑا اور دروازے سے باہر نکل گیا۔

اس کے باہر جاتے ہی لارڈ بومن نے ایک بار پھر ٹیلیفون کا رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر پریس کرنے لگا۔

"یس ـــ مارٹن اٹنڈنگ سر" ——— دوسری طرف سے مارٹن کی آواز سنائی دی۔

"لارڈ بومن سپیکنگ! ——— اس لڑکی جولیا کا کیا ہوا" ——— لارڈ بومن نے انتہائی کرخت لہجے میں کہا۔

"باس! ——— وہ لڑکی ایک گھنٹے بعد ہیڈ کوارٹر پہنچ جائے گی" ——— مارٹن نے جواب دیا۔

"او۔کے ——— ساتھ ہی ہسپتال کے چیف سرجن ڈاکٹر کارمن کو بھی اغوا کر کے لے آؤ ——— میں اُسے بھی اس لڑکی کے ساتھ دیکھنا چاہتا ہوں" لارڈ بومن نے تیز لہجے میں کہا۔

"یس باس! ——— حکم کی تعمیل ہوگی" ——— مارٹن نے جواب دیا اور لارڈ بومن نے ایک جھٹکے سے رسیور کریڈل پر پٹخ دیا۔ اس کا چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا اور وہ اس طرح دانت کچکچا رہا تھا جیسے ان دونوں کے پہنچتے ہی وہ اپنے دانتوں سے ان کے نرخرے چبا ڈالے گا۔

SCANNED BY JAMSHED

عمران اس وقت تک کھڑا ہوائی جہاز کو دیکھتا رہا جب تک ہوائی جہاز فضا میں اُڑتا ہوا اس کی نظروں سے غائب نہ ہو گیا تھا۔ وہ جولیا کو اس فلائٹ پر سوار کرانے آیا تھا۔ جولیا کے ساتھ ڈاکٹر کارگل تھا۔ عمران نے گو اپنی طرف سے ڈاکٹر کارگل اور وار ٹریٹ ہسپتال کے ڈاکٹر کارمن کے متعلق پوری تسلی کر لی تھی۔ لیکن پھر بھی اس کے ذہن میں کنکھجورے مسلسل رینگ رہے تھے۔ ڈاکٹر کارگل کو دیکھنے کے بعد اس کی چھٹی حس نے فوراً ہی الارم بجانا شروع کر دیا تھا۔ کہ ڈاکٹر کارگل صرف ڈاکٹر ہی نہیں، اس کے چہرے کی بناوٹ، اس کی آنکھوں میں موجود چمک اور اس کا انداز ——— سب کچھ یہی ظاہر کرتا تھا کہ وہ صرف ڈاکٹر نہیں۔ بلکہ اس کا تعلق لازماً جرائم کی دنیا سے ہے لیکن جب اس نے ڈاکٹر کارگل کو جیب سے ڈائری نکال کر ہسپتال کے نمبر نوٹ کرتے دیکھا تو اس کے ذہن پر چھایا ہوا ایک چوتھائی شک دُور ہو گیا کیونکہ یہ چھوٹی سی ڈائری بھی کسی دوا ساز ایجنسی کی چھپی ہوئی تھی اور اسے معلوم تھا کہ ڈاکٹر

SCANNED BY JAMSHED

صاحبان ایسی ہی ڈائریاں۔ کی رنگ اور چھوٹی موٹی چیزیں استعمال کرتے ہیں۔ اور پھر جب اس نے ڈاکٹر کارمن سے خود بات کی تو اس کا شک دُور ہو گیا۔ جولیا کی بیماری کی نوعیت ایسی تھی کہ اُسے جولیا کو بھیجنے کا فیصلہ کرنا پڑا۔ لیکن اس کے باوجود جولیا کی بیماری کے متعلق اس کا ذہن صاف نہ تھا۔ واقعات صاف بتا رہے تھے کہ اس سارے چکر میں کہیں نہ کہیں کوئی گڑبڑ موجود ہے۔ جولیا سے ریستوران میں غیر ملکی کا ملنا ـــ اُسے کمرشل پلازہ میں لے جانا ـــ اُسے بیہوش کر دینا ـــ اور اس کے بعد جولیا کا مسلسل دماغی دورے پڑنا اس کے بعد اس عجیب و غریب بیماری کے سلسلے میں ڈاکٹر کارگل کا سامنے آنا ـــ اور پھر جولیا کا ویسٹرن کارمن کے ہسپتال پہنچنا ـــ یہ سب کچھ بتا رہا تھا کہ کہیں نہ کہیں کوئی گڑبڑ ہے۔ لیکن چونکہ وہ جولیا کی زندگی کو داؤ پر نہ لگانا چاہتا تھا اس لئے اس نے جولیا کو ڈاکٹر کارگل کے ساتھ بھیج دیا تھا۔ لیکن ساتھ ہی اس نے صفدر کو بھی روانہ کر دیا تھا اور صفدر کو اس نے خاص ہدایات دے دی تھیں تاکہ جولیا کے ساتھ اگر واقعی کوئی کھیل کھیلا جا رہا ہے تو صفدر جولیا کا تحفظ کر سکے۔ اُسے صفدر کی ذہانت پر مکمل اعتماد تھا کہ صفدر آسانی سے مار کھانے والوں میں سے نہیں ہے لیکن اس کے باوجود جولیا کو بھیجنے کے بعد نجانے اس کا دل کیوں اس انداز میں دھڑک رہا تھا جیسے اس نے اپنے ہاتھوں سے جولیا کو موت کے منہ میں دھکیل دیا ہو۔ اس لئے وہ اس وقت تک لاشعوری طور پر ہوائی جہاز کو دیکھتا رہا جب تک ہوائی جہاز اس کی نظروں سے غائب نہ ہو گیا اور پھر وہ طویل سانس لیتا ہوا واپس مڑا ہی تھا کہ اچانک چونک پڑا۔ اُسے وزٹنگ گیلری میں میڈونا نظر آ گئی تھی جو ایک غیر ملکی کے ساتھ

کھڑی باتوں میں مصروف تھی۔

میڈونا کے چہرے سے واضح طور پر معلوم ہو رہا تھا کہ وہ اس غیر ملکی سے جان چھڑانا چاہتی ہے۔ لیکن وہ غیر ملکی اُس سے خوامخواہ چپکا ہوا ہے عمران تیز تیز قدم اٹھاتا آگے بڑھا۔

"ہیلو میڈونا" ـــ عمران نے قریب جا کر کہا۔

"اوہ ہیلو عمران" ـــ میڈونا نے چونک کر عمران کی طرف دیکھا اور اس کے چہرے پر مسرت کے آثار نمایاں ہو گئے۔

"ان سے ملو۔ یہ برٹ ہیں ـــ ویسٹرن کارمن کے برٹ ـــ اور مسٹر برٹ! ـــ یہ علی عمران ہیں۔ یہ میرے مقامی دوست ہیں" ـــ میڈونا نے اس غیر ملکی کا عمران سے اور عمران کا غیر ملکی سے تعارف کراتے ہوئے کہا۔

"آپ سے مل کر خوشی ہوئی" ـــ برٹ نے غور سے عمران کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"اچھا! ـــ پھر تو واقعی خوشی کی بات ہے ـــ آئیے! اس خوشی کے سلسلے میں کچھ کھا پی لیا جائے" ـــ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"سوری عمران! ـــ میں آئندہ فلائٹ سے واپس جا رہی ہوں ـــ سیٹ تو میری اسی فلائٹ میں تھی لیکن وہ کسی مریضہ کی وجہ سے کینسل کر دی گئی ـــ اور میں نے بھی مریضہ کی وجہ سے اعتراض نہیں کیا ـــ دوسری فلائٹ ایک گھنٹے بعد جانی ہے" ـــ میڈونا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کوئی بات نہیں ـــ ایک گھنٹہ تو بہت ہوتا ہے۔ آئیے مسٹر برٹ! آپ سے بھی دو باتیں ہو جائیں گی" ـــ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

SCANNED BY JAMSHED

"سوری! — میں اپنے ایک ساتھی کا انتظار کر رہا ہوں —— ہم دونوں نے بھی آئندہ فلائٹ پر جانا ہے" —— برٹ نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا۔

"اوکے! — آیئے مس میڈونا" —— عمران نے کہا۔

"اوکے برٹ! —— عمران صاحب اتنے اچھے دوست ہیں کہ میں ان کی دعوت رد نہیں کر سکتی" —— میڈونا نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر الوداعی انداز میں ہاتھ ہلاتی ہوئی عمران کے ساتھ ایئر پورٹ کے کیفے کی طرف بڑھ گئی۔

میڈونا کو دیکھتے ہی عمران کے ذہن میں وہ کوڈ والا پیغام آ گیا تھا۔ جولیا کی بیماری کے چکر میں وہ اُسے بالکل ہی فراموش کر بیٹھا تھا اور اب اس کے ذہن میں ایک اور نیا شک پیدا ہو گیا تھا۔ میڈونا کا تعلق بھی ولیسٹرن کارمن سے تھا جب کہ بیماری کا علاج بھی ولیسٹرن کارمن کے ہسپتال میں ہی ہو سکتا تھا۔ ڈاکٹر کارگل کا تعلق بھی ولیسٹرن کارمن سے تھا۔ یہ ساری باتیں میڈونا کو دیکھتے ہی اس کے ذہن میں گھوم گئی تھیں۔ اس لئے وہ اب میڈونا سے اس بارے میں مزید کچھ باتیں کرنا چاہتا تھا۔

"بیٹھیں" —— عمران نے ریستوران پہنچ کر ایک میز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اور میڈونا سر ہلاتی ہوئی ایک کرسی پر بیٹھ گئی چونکہ اس ریستوران میں سیلف سروس کا نظام تھا اس لئے عمران خود ہی کاؤنٹر کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے وہاں سے بلیک کافی کے دو کپ اور چند سینڈوچز اٹھائے اور ٹرے لا کر میز پر رکھ دی۔

"مس میڈونا! —— ولیسٹرن کارمن میں ایک ہسپتال ہے وارٹریٹ۔

آپ اس کے بارے میں کچھ جانتی ہیں" —— عمران نے کافی کا کپ میڈونا کے سامنے رکھتے ہوئے کہا۔

"وارٹریٹ! —— اوہ ہاں! —— یقیناً جانتی ہوں۔ میرا ایک کزن وہاں ڈاکٹر ہے اور مجھے اس نے پروپوز کیا ہوا ہے" —— میڈونا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ گڈ! —— پھر تو آپ وہاں اکثر جاتی رہتی ہوں گی" —— عمران نے کافی سپ کرتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

"ظاہر ہے —— بیشمار بار گئی ہوں —— لیکن یہ تمہیں بیٹھے بٹھائے ولیسٹرن کارمن کے ہسپتال کا کیسے خیال آ گیا" —— میڈونا کے لہجے میں حیرت تھی۔

"وہاں کے چیف سرجن ڈاکٹر کارمن ہیں —— ابھی میں یہاں اسی لئے آیا تھا کہ میری ایک عزیزہ بیمار ہو گئی ہیں جس کا علاج صرف ڈاکٹر کارمن کے پاس ہے —— میں نے اُسے ابھی جہاز پر سوار کرایا ہے" —— عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"اوہ! —— تو وہ مریضہ تمہاری عزیزہ تھی —— اوہ! لیکن — لیکن ——" میڈونا کچھ کہتے کہتے اس طرح رُک گئی جیسے وہ کوئی خاص بات کرتے کرتے کسی خوف کی وجہ سے خاموش ہو گئی ہو۔

"کیا مطلب! —— کیا کہنا چاہتی تھی تم —— کھل کر بات کرو" —— عمران نے چونک کر کہا۔

"میری سمجھ میں یہ بات نہیں آ رہی —— وہ لڑکی غیر ملکی تھی اور تم ——" میڈونا نے غور سے عمران کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں! —— وہ غیر ملکی ضرور تھی —— لیکن اب نہیں ہے" —— عمران نے

SCANNED BY JAMSHED

سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"تو وہ تمہاری بیوی ہو گی" ——— میڈونا نے چونک کر کہا۔

"بیوی کو عزیزہ نہیں کہا جاتا مس میڈونا! ——— بیوی تو بیوی ہی ہوتی ہے ——— لیکن تم وہ بات بتاؤ جو تم کہنا چاہتی تھی لیکن پھر چھپا گئیں" ——— عمران نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"کوئی ایسی خاص بات تو نہیں ہے ——— دراصل میں یہ سُن کر حیران ہو گئی تھی کہ وہ تمہاری عزیزہ ہے ——— اس کے ساتھ ایک ڈاکٹر بھی تھا۔ شاید ویسٹرن کارمن کا تھا" ——— میڈونا نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"ہاں! ——— ڈاکٹر کارگل اس کا نام ہے ——— چیف سرجن ڈاکٹر کارمن کا شاگرد ہے ——— اسی نے ہماری ڈاکٹر کارمن سے بات کرائی ہے۔ بلکہ یوں سمجھو کہ اسی نے میری عزیزہ کی بیماری تشخیص کی ہے ——— لیکن تم کیوں پوچھ رہی ہو" ——— عمران نے چونک کر جواب دیا۔

"دراصل میں کسی چکر میں پڑنا نہیں چاہتی عمران صاحب! ——— میں تو ایک طالبہ ہوں" ——— میڈونا نے اس بار قدرے خوف زدہ انداز میں اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے کہا۔

"تم فکر نہ کرو میڈونا ——— کھُل کر بات کرو ——— یوں سمجھو کہ یہ ایک زندگی کا سوال ہے" ——— عمران نے یکلخت سنجیدہ ہو کر کہا۔

"زندگی کا سوال ——— کیا مطلب" ——— ؟ میڈونا نے چونک کر پوچھا۔

"تم بتاؤ تو سہی ——— کیا بات ہے" ——— عمران نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"وہ تمہاری عزیزہ کے ساتھ جو ڈاکٹر جا رہا تھا وہ اس برٹ سے ملا تھا ——— میں اس وقت وہیں قریب ہی موجود تھی ——— اس ڈاکٹر نے اس برٹ سے

کہا تھا کہ تم فوری طور پر جیکل کے ساتھ دوسری فلائٹ پر پہنچ جاؤ اور ہیڈ کوارٹر رپورٹ کرو ——— اس کے بعد وہ واپس چلا گیا تھا۔ اور شاید اس برٹ کو شک پڑ گیا تھا کہ میں نے ان کی گفتگو سُن لی ہے اس لئے تب سے وہ میرے ساتھ خوامخواہ چپکا ہوا تھا اور میرا اتہ پتہ پوچھ رہا تھا" ——— میڈونا نے آہستہ سے سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ——— یہ تو معمولی سی بات ہے ——— میں سمجھا کہ نجانے کیا بات ہو گی"۔ عمران نے طویل سانس لیتے ہوئے کہا اور میڈونا شرمندہ سی ہو گئی۔

"اسی لئے تو بتا نہیں رہی تھی ——— تم خود ہی اصرار کر رہے تھے" ——— میڈونا نے بُرا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔

"کوئی بات نہیں ——— ویسے مس میڈونا! ——— کیا تمہاری چھٹیاں ختم ہو گئی ہیں یا پاکیشیا تمہیں پسند نہیں آیا۔ اس لئے جلدی واپس جا رہی ہو" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"دونوں میں سے کوئی بات نہیں ہے ——— بس نجانے کیوں میرا دل اچاٹ ہو گیا ہے" ——— میڈونا نے غور سے عمران کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ——— یہ تو پھر غلط بات ہے ——— اس طرح تو تم پاکیشیا کو ویسٹرن کارمن میں بدنام کر دو گی۔ اس لئے اب تم یہاں رہو گی۔ میں تمہیں خود سارے پاکیشیا کی سیر کراؤں گا" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ! تھینک یو عمران! ——— لیکن اب نہیں۔ اب تو میں نے اپنے ڈیڈی کو اپنی آمد کا ٹیلیگرام دے دیا ہے ——— اگر زندگی رہی تو آئندہ سال ضرور آؤں گی" ——— میڈونا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ اس کے چہرے پر عجیب سی تمتماہٹ نمودار ہو گئی تھی۔

SCANNED BY JAMSHED

" او۔کے ۔۔۔ جیسے تمہاری مرضی ۔ میں تمہیں اپنا کارڈ دے دیتا ہوں"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور جیب سے ایک کارڈ نکال کر میڈونا کی طرف بڑھا دیا۔

" مگر اس پر تو کسی رانا تہور علی صندوقچی کا نام لکھا ہوا ہے"۔۔۔ میڈونا نے کارڈ کو پڑھتے ہوئے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" فکر نہ کرو۔ یہ میرا انکل ہے اور اس کی وراثت کا میں واحد مالک ہوں۔ اچھا خدا حافظ"۔۔۔ عمران نے کہا اور اٹھ کر دوبارہ کاؤنٹر کی طرف بڑھنے لگا۔

" ایک منٹ"۔۔۔ میڈونا نے کہا تو عمران چونک پڑا۔

" یہ میرا کارڈ ہے ۔ اگر کبھی تم ولیسٹرن کارمن آؤ تو ۔۔۔" میڈونا نے مسکراتے ہوئے کہا اور ہاتھ میں پکڑا ہوا ایک خوبصورت کارڈ عمران کو دے دیا۔

" اوہ شکریہ مس میڈونا ! ۔۔۔ ضرور ملاقات ہوگی"۔۔۔ عمران نے کہا اور کارڈ لے کر وہ کاؤنٹر کی طرف بڑھ گیا تاکہ ادائیگی کر سکے۔ اس کے ذہن میں میڈونا کے فقرے مسلسل دھماکے پیدا کر رہے تھے اور وہ فوری طور پر اس برٹ اور اس کے ساتھی جیکل سے اصل بات اگلوانا چاہتا تھا۔ ادائیگی کر کے وہ تیزی سے ریستوران سے نکل کر آگے راہداری میں بڑھ گیا۔ اس کا رخ ایک فون بوتھ کی طرف تھا۔ اس نے رسیور اٹھایا۔ سکے ڈالے اور تیزی سے دانش منزل کے نمبر ڈائل کرنے لگا۔

" ایکسٹو"۔۔۔ دوسری طرف سے بلیک زیرو کی آواز سنائی دی۔

" عمران بول رہا ہوں ایئر پورٹ سے ۔۔۔ فوراً ایئر پورٹ کے چیف سکیورٹی انچارج کو فون کرو ۔۔۔ آئندہ ولیسٹرن کارمن جانے والی فلائٹ سے ولیسٹرن کارمن کے دو باشندے جانے والے ہیں۔ ایک کا نام برٹ اور دوسرے کا نام شاید جیکل ہے ۔۔۔ انہیں کسی بھی جرم میں گرفتار کر لیا جائے اور ممبرز کو بھیج

دینا۔ وہ انہیں وصول کر کے دانش منزل پہنچا دیں گے ۔۔۔ میں اس وقت تک یہیں رہوں گا جب تک ممبرز انہیں وصول نہیں کر لیتے۔ میں کسی وجہ سے خود سامنے نہیں آنا چاہتا"۔۔۔ عمران نے اسے ہدایات دیتے ہوئے کہا۔

" ٹھیک ہے ۔۔۔ میں ابھی انتظامات کرتا ہوں۔ لیکن ۔۔۔" بلیک زیرو نے اس بار اصل لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔

" لیکن ویکن بعد میں ۔۔۔ بس ممبرز کو ہوشیار کر دینا ۔۔۔ یہ لوگ خطرناک مجرم بھی ہو سکتے ہیں"۔۔۔ عمران نے کہا اور رسیور رکھ کر وہ ایک طرف بنے ہوئے بکسٹال کی طرف بڑھ گیا تاکہ وہاں سے کوئی اخبار وغیرہ خرید کر سکے کیونکہ اب اس برٹ اور اس کے ساتھی کی گرفتاری تک اسے وہیں رکنا تھا اور وہ سامنے اس لئے نہ آنا چاہتا تھا کہ اگر واقعی یہ کوئی مجرم نکلے تو پھر اس معصوم لڑکی میڈونا کی زندگی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ کیونکہ برٹ اسے میڈونا سے ملتے دیکھ چکا تھا۔

SCANNED BY JAMSHED

جولیا انتہائی حیرت بھرے انداز میں اس عجیب و غریب کمرے کو دیکھ رہی تھی جو ہر قسم کے ساز و سامان سے خالی تھا اور یہاں صرف دو کرسیاں رکھی ہوئی تھیں جن میں سے ایک پر وہ خود بیٹھی ہوئی تھی اور دوسری پر وہ ڈاکٹر جو اس کے ہسپتال پہنچتے ہی اُسے دیکھنے آیا تھا۔

جولیا فلائٹ کے دوران ہی بیہوش ہو گئی تھی اور پھر جب اُسے ہوش آیا تو وہ کسی ہسپتال کے کمرے میں موجود تھی جہاں یہ ڈاکٹر اُسے دیکھنے آیا تھا۔ اس نے اُسے تسلّی دی تھی کہ وہ جلد ٹھیک ہو جائے گی۔ اس کے بعد وہ دوبارہ بیہوش ہو گئی تھی اور اب اُسے ہوش آیا تو وہ یہاں موجود تھی اور ساتھ والی کرسی پر موجود ڈاکٹر کی گردن بھی ڈھلکی ہوئی تھی وہ شاید بیہوش تھا۔

"یہ کیا ہو سکتا ہے" ——— جولیا نے حیرت بھرے انداز میں بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور سوچتی، کمرے کا دروازہ کھلا اور ایک گوریلا نما آدمی اندر داخل ہوا۔ اس کے پیچھے مشین گنوں سے مسلح چار

آدمی تھے۔ اس گوریلے نما آدمی کے ہاتھ میں ایک خار دار ہنٹر تھا۔

"ہوں تو تم ہوش میں آ گئی ہو" ——— گوریلے نما آدمی نے ہنٹر کو چٹخاتے ہوئے انتہائی کرخت لہجے میں جولیا سے مخاطب ہو کر کہا۔

"ہاں! آ تو گئی ہوں ——— لیکن آپ کون ہیں اور میں تو ہسپتال میں تھی۔ پھر یہاں کیسے پہنچ گئی" ——— جولیا نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"کیا رپورٹ ہے مارٹن اس لڑکی کے متعلق" ——— گوریلے نما آدمی نے مڑے بغیر کہا تو اس کے پیچھے موجود آدمی بول پڑا۔

"باس! ——— یہ لڑکی واقعی بیمار ہے ——— فلائٹ کے دوران ہی یہ بیہوش ہو گئی تھی" ——— پھر اسے ہسپتال پہنچ کر ہوش آیا تو پھر کچھ دیر بعد پھر بیہوش ہو گئی ——— اس کے بعد اسے پھر ہوش آیا ——— جب ہم نے اسے اغوا کیا تو یہ ایک بار پھر بیہوشی کے عالم میں تھی" ——— اس آدمی نے بڑے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"ہوں! ——— وہی جیکی والی کیفیت ہے ——— وہ بھی پہلے اسی طرح بیہوش ہو جاتی تھی۔ لیکن اب مسلسل بیہوش ہے ——— دیکھو لڑکی! میرا نام لارڈ بومن ہے ——— تمہاری طرح میری لڑکی بھی وارٹریٹ ہسپتال میں داخل ہے ——— اُسے بھی اسی طرح بیہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔ لیکن اب وہ مسلسل بیہوش ہے اور اسے سرجن ڈاکٹر کارمن کے زیر علاج ہے" ——— اس گوریلے نما آدمی نے کرخت لہجے میں کہا۔

"اوہ! ——— مجھے افسوس ہے جناب! ——— لیکن مجھے یہاں کیوں لایا گیا ہے ——— میری سمجھ میں یہ بات نہیں آ رہی" ——— جولیا نے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔ اُسے واقعی اس سارے چکر کی سمجھ نہ آ رہی تھی۔

SCANNED BY JAMSHED

"سنو لڑکی! ـــــ مارٹن کی رپورٹ کے مطابق تم واقعی بیمار ہو۔ اس لئے ہو سکتا ہے کہ تمہیں اصل چکر کا علم نہ ہو ـــــ اس لئے تم مجھے تفصیل سے بتاؤ کہ تم اس بیماری میں کیسے مبتلا ہوئیں اور یہاں تک کیسے پہنچیں۔ اور ڈاکٹر کارگل جو تمہارے ساتھ آیا ہے اس سے تمہارا کیا تعلق ہے ـــ اور خاص بات یہ کہ تم سوئس ہونے کے باوجود پاکیشیا جیسے دور دراز ملک میں کیسے پہنچیں ـــــ اگر تم سچ سچ بتا دو تو ہو سکتا ہے کہ مجھے یقین آجائے کہ تمہارا اس چکر سے کوئی تعلق نہیں ہے اور تم مرنے سے بچ جاؤ" ـــــ لارڈ بومن نے غراتے ہوئے کہا۔

"آپ کس چکر کی بات کر رہے ہیں" ـــــ؟ جولیا کے لہجے میں واقعی حیرت تھی۔

"آخری بار وارننگ دے رہا ہوں کہ جو کچھ پوچھ رہا ہوں وہ بتا دو ورنہ۔" لارڈ بومن نے غصے سے چیختے ہوئے کہا۔ اس کی آنکھوں سے شعلے نکلنے لگے تھے۔

"آپ خوامخواہ مجھ پر ناراض ہو رہے ہیں ـــــ میں تو بیمار ہوں۔ میں آپ کو سب کچھ بتا دیتی ہوں ـــــ میں واقعی سوئس ہوں۔ میں سیاحت کی غرض سے پاکیشیا گئی تو وہ ملک مجھے پسند آگیا اور پھر میں نے وہاں کی شہریت حاصل کر لی اور اب مجھے پاکیشیا میں رہتے ہوئے طویل عرصہ ہو گیا ہے ـــــ میں وہاں ایک لارڈ رانا تہور علی صندوقچی کی سیکرٹری ہوں ـــــ کچھ روز پہلے میں شاپنگ کرنے پاکیشیا کے ایک بازار میں گئی تو تھک کر ایک ریستوران میں بیٹھ گئی ـــــ وہاں ایک غیر ملکی آیا اس نے مجھے کہا کہ وہ مقامی زبان نہیں جانتا اور اسے یہاں کے ایک

مقامی آدمی سے کاروباری سودا کرنا ہے۔ اس لئے میں اس کے ساتھ چلوں۔ میں اسے غیر ملکی اور پریشان دیکھ کر اس کے ساتھ چل پڑی ـــــ وہ مجھے ایک کمرشل پلازہ میں لے گیا ـــــ وہاں ایک کمرے میں داخل ہوتے ہی میرے سر پر چوٹ ماری گئی اور میں بیہوش ہو گئی ـــــ پھر مجھے ہوش آیا تو میں ہسپتال میں موجود تھی ـــــ پھر تھوڑے وقفے کے بعد میں دوبارہ بیہوش ہو گئی۔ اس طرح وقفے وقفے سے بیہوش ہونے لگی تو وہاں کے ڈاکٹر حیران رہ گئے۔ وہ میری بیماری کی تشخیص ہی نہ کر سکے تھے ـــــ اس دوران وہاں ٹی۔وی پر ویسٹرن کارمن کے ایک ڈاکٹر کارگل کا انٹرویو نشر ہوا۔ جس میں اس نے اس بیماری کی تفصیلات بتائیں ـــــ کوئی عجیب سا نام تھا اس بیماری کا۔ کیو یا ہسٹیان شاید نام تھا ـــــ میرے مالک لارڈ اس سے ملے تو اس نے بتایا کہ اس کا علاج ویسٹرن کارمن کے ایک ہسپتال وارٹریٹ میں ہوتا ہے اور یہاں کا چیف سرجن ڈاکٹر کارمن آپریشن کر کے علاج کرتا ہے۔ میرے لارڈ نے مجھے یہاں بھیجنے کا فیصلہ کیا ـــــ اس نے بھاری اخراجات بھی کئے اور پھر ڈاکٹر کارگل کے ساتھ مجھے جہاز پر سوار کرا دیا گیا۔ راستے میں پھر میں بیہوش ہو گئی ـــــ جب مجھے ہوش آیا تو میں ہسپتال میں تھی یہ صاحب جو ساتھ والی کرسی پر بیہوش پڑے ہیں مجھ سے ملے انہوں نے بتایا کہ وہ چیف سرجن ہیں ـــــ انہوں نے مجھے تسلی دی کہ میں ٹھیک ہو جاؤں گی ـــــ اس کے بعد میں پھر بیہوش ہو گئی اور اب ہوش آیا ہے تو میں یہاں موجود ہوں اور آپ مجھے کسی چکر کی بات کر رہے ہیں" ـــــ جولیا نے واقعی تفصیل سے سب کچھ بتا دیا صرف عمران اور سیکرٹ سروس کے متعلق باتیں وہ چھپا گئی تھی۔

SCANNED BY JAMSHED

" ہونہہ! ۔۔ اس غیر ملکی کا حلیہ بتاؤ جو تمہیں ریستوران میں ملا تھا" ۔۔ لارڈ بومن نے چونک کر پوچھا اور جولیانا نے تفصیل سے حلیہ بتا دیا۔

" یس باس! ۔۔ یہ بالکل برٹ کا حلیہ ہے ۔۔ یہ ڈاکٹر کارگل کا ساتھی ہے" ۔۔ مارٹن نے جلدی سے کہا۔

" ہوں! ۔۔ اس کا مطلب ہے کہ اس لڑکی کو باقاعدہ ٹریپ کیا گیا ہے ۔۔ اور اب مجھے یقین آگیا ہے کہ یہ بیماری قدرتی نہیں ہے۔ بلکہ اس وائٹ سٹار کی خود پیدا کردہ ہے" ۔۔ لارڈ بومن نے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔

" یس باس" ۔۔ مارٹن نے جواب دیا۔

" اس ڈاکٹر کارمن کو ہوش میں لاؤ ۔۔ اب یہی سب کچھ بتائے گا" ۔۔ لارڈ بومن نے پھنکارتے ہوئے کہا اور کوڑا چٹخاتا ہوا ڈاکٹر کارمن کی طرف بڑھ گیا۔

" یس باس" ۔۔ مارٹن نے کہا اور تیزی سے کرسی پر بیہوش پڑے ڈاکٹر کارمن کی طرف بڑھا۔ دوسرے لمحے چٹاخ کی زوردار آواز سے کمرہ گونج اٹھا۔ اس مارٹن نے پوری قوت سے ڈاکٹر کارمن کے چہرے پر زوردار تھپڑ جڑ دیا تھا۔ پہلا تھپڑ ہی اتنا زوردار تھا کہ ڈاکٹر کارمن کراہتا ہوا ہوش میں آگیا۔

" ڈاکٹر کارمن! ۔۔ مجھے پہچانتے ہو" ۔۔ ؟ لارڈ بومن نے غراتے ہوئے کہا۔

" ج ۔۔ ج ۔۔ جی ہاں! ۔۔ آپ لارڈ بومن ہیں" ۔۔ ڈاکٹر کارمن نے حیرت بھرے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

" اب بتاؤ کہ وائٹ سٹار کے ساتھ مل کر تم نے میری بیٹی جیکی اور اس لڑکی جولیانا کے ساتھ کیا سازش کی ہے ۔۔ ایک ایک لفظ بتا دو۔ ورنہ میں اس کوڑے سے تمہاری کھال اتار دوں گا" ۔۔ لارڈ بومن نے غصے سے چیختے ہوئے کہا۔

" سازش! ۔۔ کیسی سازش لارڈ! ۔۔ میں تو ۔۔" ڈاکٹر کارمن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ لیکن اس سے پہلے کہ اس کا فقرہ مکمل ہوتا۔ شڑاپ کی آواز کے ساتھ ہی خاردار کوڑا لہراتا ہوا ڈاکٹر کارمن کے جسم سے ٹکرایا اور کمرہ ڈاکٹر کارمن کی ہولناک چیخ سے گونج اٹھا۔ خاردار تار والے کوڑے نے ڈاکٹر کارمن کے بازو اور سینے کا گوشت پھاڑ دیا تھا۔

" بولو! ۔۔ سب کچھ بولو" ۔۔ لارڈ بومن نے بپھرے ہوئے لہجے میں کہا اور پھر اس کا کوڑا کسی مشین کی طرح چل پڑا۔ اور کمرہ شڑاپ شڑاپ اور ڈاکٹر کارمن کی ہولناک چیخوں سے گونج اٹھا۔ لارڈ بومن واقعی انتہائی بے دردی سے اس ڈاکٹر پر مسلسل کوڑے برسائے چلا جا رہا تھا۔

" بولو! ۔۔ اب بھی وقت ہے" ۔۔ لارڈ بومن نے ہاتھ کو روکتے ہوئے کہا۔

" مجھے مار ڈالو ۔۔ پھر تمہاری بیٹی بھی مر جائے گی ۔۔ اور دنیا بھر میں کوئی ایسا آدمی نہیں ہے جو اسے ٹھیک کر سکے" ۔۔ ڈاکٹر کارمن نے ہذیانی انداز میں چیختے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس کی گردن ایک طرف کو ڈھلک گئی۔

" مر جائے ۔۔ بے شک مر جائے ۔۔ مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے" ۔ لارڈ بومن واقعی پاگل لگتا تھا۔ اس نے پہلے سے بھی زیادہ بیدردی سے

SCANNED BY JAMSHED

کوڑے برسانے شروع کر دیتے۔ اور کرسی پر بندھا بیٹھا ڈاکٹر کارمن پانی سے نکلنے والی مچھلی کی طرح تڑپنے لگا۔ اس کا پورا جسم بُری طرح زخمی اور لہولہان ہو رہا تھا۔

"بب ۔۔ بب ۔۔ بتاتا ہوں ۔۔ بتاتا ہوں ۔۔ پانی دو ۔۔ مجھے پانی دو ۔۔ بتاتا ہوں" ۔۔۔ اچانک چیختے ہوئے ڈاکٹر کارمن نے کہا۔

"پہلے بتاؤ۔ ورنہ ۔۔۔" لارڈ بومن نے ایک بار پھر چیخ کر کہا اور ساتھ ہی اس نے پوری قوت سے ایک بار پھر کوڑا مار دیا۔ اور ڈاکٹر کارمن ایک بار پھر زوردار چیخ مار کر بے ہوش ہو گیا۔

جولیا ہونٹ بھینچے درندگی کے اس خوفناک مظاہرے کو دیکھ رہی تھی لیکن اس وقت اس کی پوزیشن ایسی تھی کہ وہ کچھ بول نہ سکتی تھی۔

"باس !۔۔ اگر یہ مر گیا تو مادام جیکی کی زندگی خطرے میں پڑ جائے گی" ڈاکٹر کارمن کے اس طرح چیخ مار کر بے ہوش ہوتے ہی مارٹن نے دبے دبے لہجے میں کہا۔ کیونکہ اس گوریلے کا کوڑے والا ہاتھ ایک بار پھر اوپر کو اُٹھ رہا تھا۔

"اوہ ہاں !۔۔ ٹھیک ہے۔ اسے پانی پلاؤ" ۔۔۔ لارڈ بومن نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور مارٹن تیز تیز قدم اٹھاتا ایک کونے کی طرف چلا گیا چند لمحوں بعد جب وہ واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں پانی سے بھرا ہوا جگ تھا۔ اس نے جگ میں موجود آدھے سے زائد پانی ڈاکٹر کارمن کے زخمی چہرے پر انڈیل دیا اور ڈاکٹر کارمن ایک جھرجھری لے کر ہوش میں آ گیا تکلیف کی وجہ سے اس کا حلق خود بخود کھل گیا تھا۔ مارٹن نے باقی پانی اس کے حلق میں انڈیلنا شروع کر دیا اور ڈاکٹر کارمن لاشعوری طور پر بڑے

بڑے گھونٹ لے کر پانی پینے لگا۔ پانی اندر جانے سے اس کا ہلدی کی طرح زرد ہوا چہرہ تیزی سے بحال ہونے لگ گیا۔ اور جب اس نے پانی پینا بند کر دیا تو مارٹن نے باقی پانی اس کے جسم پر انڈیل دیا اور زخموں پر پانی کی بوچھاڑ پڑنے سے ڈاکٹر کارمن کی حالت یکلخت خراب ہو گئی۔ وہ مسلسل چیخنے لگا۔ لیکن یہ حالت وقتی تھی۔ پانی کی وجہ سے وہ تھوڑی دیر بعد سکون سا محسوس کرنے لگا تھا کیونکہ اس کی چیخیں مدھم پڑتی جا رہی تھیں۔

"دیکھو کارمن !۔۔ تم بڑے ڈاکٹر ہو۔ اور اس لحاظ سے میں تمہاری قدر کرتا ہوں ۔۔ اسی لئے میں نے تمہیں اپنے ہسپتال کا سب سے بڑا ڈاکٹر تعینات کیا تھا ۔۔۔ تمہیں زندگی کی تمام آسائشیں مہیا کی تھیں۔ لیکن تم نے مجھ سے ہی غداری کی اور وائٹ سٹار کے آلہ کار بن گئے ۔۔۔ میں اس طرح کوڑے مار مار کر تمہارے جسم کی ایک ایک رگ توڑ دوں گا ۔۔۔ جو میرا اور میری بیٹی کا دشمن ہو ۔۔۔ میں اس کا دوست کیسے ہو سکتا ہوں۔ لیکن اس کے باوجود تمہاری طب میں اعلیٰ خدمات کی بنا پر میں نے فیصلہ کیا ہے کہ تمہیں زندہ رہنے کا آخری موقع دے دیا جائے ۔۔۔ اور اگر تم نے مجھ سے تعاون کیا تو تمہیں وائٹ سٹار سے مکمل تحفظ بھی ملے گا۔ بشرطیکہ تم مجھے ساری کہانی بتا دو" ۔۔۔ لارڈ بومن نے بڑے ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہا اور جولیا سوچنے لگی کہ یہ لارڈ بومن واقعی ذہنی طور پر انتہائی شاطر آدمی ہے۔

"مم ۔۔ مم ۔۔ میں بتا دیتا ہوں ۔۔ مجھے تم پر یقین ہے ۔۔ واقعی مجھ سے غلطی ہو گئی ہے ۔۔۔ اب اس غلطی کا ازالہ میں بھرپور طریقے سے کروں گا" ۔۔۔ ڈاکٹر کارمن نے رُک رُک کر کہا۔

SCANNED BY JAMSHED

"تو بو بو! ۔۔۔ میں مزید انتظار نہیں کر سکتا" ۔۔۔ لارڈ بومن نے کرخت لہجے میں کہا۔

"یہ کہانی اس طرح شروع ہوتی ہے کہ وائٹ سٹار کے کرنل جیروس کی چھوٹی بہن مجھ سے ملی ۔۔۔ وہ بے حد خوبصورت ہے۔ میں بھی اُسے پسند کرنے لگا ۔۔۔ اس کے بعد اچانک وہ غائب ہو گئی اور مجھے وائٹ سٹار کی طرف سے ایسی تصویریں ملیں کہ اگر وہ منظر عام پر آجاتیں تو مجھ جیسے عالمی شہرت کے ڈاکٹر کو سوائے خودکشی کے اور کوئی راستہ نظر نہ آتا ۔۔۔ کرنل جیروس نے مجھے بلیک میل کرنا شروع کر دیا۔ اس کا دست راست ڈاکٹر کارگل میرا شاگرد بن گیا ۔۔۔ اس دوران افریقہ کے ایک قدیم قبیلے کا پجاری جو کچھ عرصہ سے یہاں ولیٹرن کارمن میں رہ رہا تھا بیمار ہو کر ہسپتال آیا ۔۔۔ میں نے اس کا علاج کیا تو ایک بار اس نے بات چیت کے دوران افریقہ کے انتہائی گھنے جنگلات میں موجود دلدلوں میں پیدا ہونے والے ایک پودے کا ذکر کیا کہ اس پودے سے نکلنے والا رس انتہائی خوفناک ہوتا ہے وہ انسانی خون میں مل کر سیدھا انسانی دماغ پر اثر ڈالتا ہے اور انسان پر بیہوشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں ۔۔۔ لیکن انسانی ذہن یا جسم پر اس کا قطعی کوئی اثر نہیں پڑتا ۔۔۔ ان دوروں کا وقفہ کم ہوتا جاتا ہے اور پھر وہ آدمی مسلسل بیہوش رہنے لگتا ہے۔ لیکن سوائے بیہوشی کے اس کے ذہن کو قطعاً کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ صرف شعور کام کرنا چھوڑ دیتا ہے ۔۔۔ اگر اس بیہوشی میں آدمی کو مصنوعی طور پر خوراک وغیرہ دی جاتی رہے تو وہ آدمی طویل عرصے تک مسلسل بیہوش رہ سکتا ہے ۔۔۔ اس کا علاج بھی انتہائی حیرت انگیز ہے۔ بالکل سادہ ۔۔۔ نمک کے محلول کی ایک خاص

مقدار اگر اس آدمی کو پلا دی جائے تو زیادہ سے زیادہ تین خوراکوں میں اس رس کا اثر ختم ہو جاتا ہے اور پھر وہ آدمی بالکل صحت مند اور نارمل ہو جاتا ہے ۔۔۔ ڈاکٹر کارگل کے ذریعے یہ بات کرنل جیروس تک پہنچ گئی اور پھر یہیں سے آپ کے خلاف ایک خوفناک سازش کا آغاز ہوا ۔۔۔ آپ پر براہ راست ہاتھ نہیں ڈالا جا سکتا تھا اس لئے انہوں نے مادام جیکی کو آلہ کار بنانے کی کوشش کی ۔۔۔ وہ مادام جیکی کی مدد سے آپ کی زیرو لیبارٹری کے راز حاصل کر سکتے ہیں ۔۔۔ اس طرح وہ آپ کے بعد آپ کے گروپ کا خاتمہ اور زیرو لیبارٹری پر قبضہ آسانی سے کر سکتے تھے ۔۔۔ چنانچہ مادام جیکی کو اس مخصوص زہر کا انجکشن ہوٹل کے ایک کمرے میں نیند کے دوران لگا دیا گیا اور مادام جیکی بیمار ہو گئیں ۔۔۔ ان پر بیہوشی کے دورے پڑنے لگے ۔۔۔ لامحالہ وہ میرے ہسپتال میں علاج کے لئے پہنچ گئیں ۔۔۔ اس دوران کرنل جیروس نے ولیٹرن کارمن سے بہت دُور ایک پس ماندہ ملک پاکیشیا میں مادام جیکی جیسی دوسری لڑکی کی تلاش شروع کرا دی ۔۔۔ اور اس تلاش کے دوران یہ لڑکی انہیں مل گئی جو غیر ملکی بھی تھی اور اس کا تعلق بھی پاکیشیا سے تھا ۔۔۔ اس لڑکی کو بھی اسی زہر کا انجکشن لگا دیا گیا اور پھر ڈرامہ کھیل کر ڈاکٹر کارگل اُسے علاج کے لئے اپنے ہمراہ لے کر یہاں پہنچ گیا ۔۔۔ اب ان لوگوں کی پلاننگ یہ تھی کہ اس لڑکی کا ذہنی آپریشن کر کے اس کا ذہن کنٹرول کر لیا جاتا ۔۔۔ پھر اس پر مادام جیکی کا ایسا میک اپ کیا جاتا کہ کوئی اُسے پہچان نہ سکتا ۔۔۔ آپریشن کی وجہ سے اس کی آواز کا بدل جانا بھی مشہور کر دیا جاتا ۔۔۔ اس کے بعد یہ لڑکی مادام جیکی کے رُوپ میں آپ کے

SCANNED BY JAMSHED

پاس پہنچ جاتی ـــــ جب کہ مادام جیکی کے ذہن کو کنٹرول کر کے اُسے اس لڑکی کے کوائف بتا کر پاکیشیا بھیج دیا جاتا ـــــ اس طرح آپ اُسے کبھی تلاش بھی نہ کر سکتے اور پھر اس لڑکی کی مدد سے آپ کے تمام رازان تک پہنچ جاتے ـــــ بس یہ ہے ساری کہانی" ـــــ ڈاکٹر کارمن نے رُک رُک کر پوری تفصیل بتا دی اور جولیا کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی چلی گئیں ۔ وہ تصور بھی نہ کر سکتی تھی کہ وہ اس قدر خوفناک سازش کا شکار ہوئی ہے ۔ اور عین اسی لمحے اچانک اس کا ذہن تیزی سے چکرایا اور اس کے ساتھ ہی اس کے ذہن پر تاریکی کا دبیز پردہ پھیلتا چلا گیا ۔ وہ ایک بار پھر اس دماغی دورے کا شکار ہو چکی تھی ۔

عمران نے مخصوص کمرے کا دروازہ کھولا اور اندر داخل ہو گیا اسکی پلاننگ کے عین مطابق ایئر پورٹ سیکورٹی کے حکام نے برٹ اور اس کے ایک ساتھی کو گرفتار کر کے سیکرٹ سروس کے ممبران کے حوالے کر دیا تھا اور سیکرٹ سروس کے ممبران نے انہیں دانش منزل پہنچا دیا تھا۔ یہ سب کچھ اتنی تیزی اور خاموشی سے ہوا کہ ایئر پورٹ پر موجود افراد کو اس کا علم ہی نہ ہو سکا ۔ سیکورٹی حکام انہیں سپیشل چیکنگ کے بہانے ایک کمرے میں لے گئے اور وہاں انہیں بیہوش کر کے ایک خفیہ راستے سے ایئر پورٹ سے باہر لایا گیا اور وہاں سیکرٹ سروس کے ممبر جو بظاہر سپیشل ایجنسی کے ممبر بنے ہوئے تھے انہیں لے کر دانش منزل پہنچ گئے اور جب عمران نے بلیک زیرو سے تصدیق کر لی کہ یہ دونوں علیحدہ علیحدہ مخصوص کمروں میں پہنچا دیئے گئے ہیں تو وہ سیدھا ایئر پورٹ سے دانش منزل پہنچ گیا اور اب وہ پوچھ گچھ کے لئے اس خاص کمرے میں داخل ہو رہا تھا ۔

اندر داخل ہو کر عمران نے دیکھا کہ سامنے فرش پر وہی غیر ملکی بیہوش پڑا

SCANNED BY JAMSHED

آدمیوں کے شو ہوتے ہیں البتہ تماشائی انسانوں کی بجائے جانور ہوتے ہیں اور وہ سدھے ہوتے انسانوں کے شو دیکھ کر بڑے خوش ہوتے ہیں"۔۔۔۔ عمران نے بڑے معصوم سے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا اور عمران کی بات سن کر برٹ کے چہرے پر ایسے تاثرات ابھر آئے جیسے اس کا واسطہ کسی پاگل سے پڑ گیا ہو۔

"کیا بکواس ہے ۔ کیا تم پاگل ہو"۔۔۔۔ برٹ نے غصے سے پھنکارتے ہوئے کہا۔

"اگر دماغی دوروں کا یہی حال رہا تو واقعی میں بھی پاگل ہو جاؤں گا ۔۔۔ لیکن اس لڑکی کو تو ڈاکٹر کارگل میسر آگیا تھا ۔۔۔ مگر میرے حصے میں اس کا ساتھی برٹ آیا ہے"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور ڈاکٹر کارگل کا نام اس نے جان بوجھ کر لیا تھا اور اس کی توقع کے عین مطابق ڈاکٹر کارگل کے الفاظ سنتے ہی برٹ لاشعوری طور پر بُری طرح چونک پڑا۔

"تم واقعی پاگل ہو ۔۔۔ ہٹ جاؤ سامنے سے ۔۔۔ نجانے میں کہاں آگیا ہوں"۔۔۔۔ برٹ نے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا اور پھر اس طرح آگے بڑھا جیسے زبردستی عمران کو ایک طرف ہٹا کر دروازہ کھول کر باہر چلا جائے گا لیکن جیسے ہی وہ قریب آیا، عمران کا ہاتھ بجلی کی سی تیزی سے گھوما اور لحیم شحیم برٹ اس طرح اچھل کر کمرے کے ایک کونے میں جا گرا جیسے وہ انسان کی بجائے کوئی ہلکی سی گیند ہو۔ اس کے حلق سے خود بخود چیخ نکل گئی تھی اور جس گال پر عمران کا تھپڑ پڑا تھا وہاں اس کی انگلیوں کے نشانات نے زخم ڈال دیئے تھے برٹ کے منہ سے بھی خون کی لکیر باہر نکل آئی تھی۔ لیکن نیچے گرتے ہی برٹ اس طرح اچھل کر کھڑا ہوا جیسے اس کے جسم میں ہڈیوں کی جگہ سپرنگ لگے ہوں۔

تھا جس کا تعارف میڈونا نے برٹ کے نام سے کرایا تھا۔ دوسرا ساتھی دوسرے کمرے میں تھا۔

عمران نے ایئرپورٹ سے چلنے سے قبل ہی بلیک زیرو کو ہدایت دے دی تھی کہ انہیں علیحدہ علیحدہ کمرے میں رکھا جائے تاکہ دونوں سے حاصل ہونے والی معلومات کو آپس میں ملا کر نتیجہ نکالا جا سکے۔

عمران نے دروازہ بند کیا اور مخصوص لاک لگانے کے بعد وہ تیزی سے آگے بڑھا اس نے جھک کر برٹ کو سیدھا کیا اور اس کی تلاشی لینی شروع کر دی۔ لیکن سوائے سفری کاغذات کے اس کی جیب میں اور کوئی خاص چیز نہ تھی۔ عمران ایک طویل سانس لیتا ہوا سیدھا کھڑا ہوا اور اس نے پیچھے ہٹتے ہوئے یکلخت زور سے لات برٹ کی پسلیوں میں مار دی۔ دوسرے لمحے برٹ ایک چیخ مار کر ہوش میں آگیا۔

"ارے تم تو ایک ہی ضرب میں ہوش میں آگئے ۔۔۔ وہ تمہارا ساتھی تو کہہ رہا تھا کہ تم بڑے سپر ایجنٹ ہو"۔۔۔۔ عمران نے بڑے معصوم سے لہجے میں کہا اور برٹ جو ہوش میں آتے ہی حیرت سے اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا یکلخت اچھل کر کھڑا ہو گیا۔ اس کی حیرت بھری نظریں سامنے کھڑے عمران پر جمی ہوئی تھیں۔

"تم ۔ علی عمران ۔۔ یہ کونسی جگہ ہے ۔۔ میں کہاں ہوں"۔۔۔۔ برٹ نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یہ میری سرکس کا ٹریننگ روم ہے ۔۔۔ ٹریننگ روم سمجھتے ہو۔ جہاں کسی کو سدھایا جاتا ہے ۔۔۔ لیکن میری سرکس ذرا مختلف قسم کی ہے ۔۔۔ دوسری سرکسوں میں تو جانوروں کے شو دکھائے جاتے ہیں جبکہ میری سرکس میں

"سیدھی طرح بتا دو کہ تم نے اور ڈاکٹر کارگل نے اس غیر ملکی لڑکی کو کیوں اغوا کیا ہے" ——— عمران نے یکلخت بھیڑیئے کی طرح غراتے ہوئے کہا اس کا چہرہ بھی بے حد غضبناک ہو گیا تھا۔

"کیا بکواس ہے ـــ کیسی لڑکی ـــ کیسا ڈاکٹر کارگل ـــ اور کیسا اغوا" ؟ برٹ نے گال پر ہاتھ رکھتے ہوتے جھنجلاتے ہوئے انداز میں کہا۔

"سنو برٹ! ـــ اب بھی وقت ہے، جو کہانی ہے سامنے لے آؤ ـــ ورنہ یاد رکھو! ـــ یہ کمرہ تمہاری رُوح فرسا چیخوں سے گونج اُٹھے گا" ——— عمران کا لہجہ انتہائی غضب ناک تھا۔ ڈاکٹر کارگل کے نام پر برٹ کے اس طرح چونکنے سے اس کا سارا موڈ ہی بدل گیا تھا اور اب اس کی چھٹی حس بتا رہی تھی کہ وہ ان لوگوں کے ہاتھوں واقعی احمق بن گیا ہے اور اس نے اپنے ہاتھوں سے جولیا کو ان کے حوالے کر دیا ہے اس لئے اس کے ذہن پر یکلخت غصے کی سُرخی مُودار ہونے لگی تھی۔

"تم واقعی پاگل ہو ـــ میرا کسی اغوا سے کوئی تعلق نہیں ہے" ——— برٹ نے گال پر ہاتھ رکھتے ہوتے کہا اور عمران تیزی سے اس کی طرف بڑھنے لگا۔ اب اس نے اس برٹ سے فوری طور پر سب کچھ اگلوانے کا فیصلہ کر لیا تھا کیونکہ اگر اُسے معلوم ہو جاتا کہ اصل چکر کیا ہے تو اب بھی جولیا کو بچایا جا سکتا تھا۔ لیکن جیسے ہی وہ آگے بڑھا، برٹ نے یکلخت اچھل کر اس پر حملہ کر دیا۔ اس نے بڑے ماہرانہ انداز میں عمران پر کراٹے کا خوفناک وار کرنا چاہا تھا لیکن دوسرے لمحے وہ پہلے سے بھی زیادہ خوفناک انداز میں چیختا ہوا فضا میں اُچھلا اور اس سے پہلے کہ وہ نیچے گرتا، عمران نے حیرت انگیز طور پر اُسے فضا میں ہی دبوچا اور اس کے ساتھ ہی اس نے اس کے جسم کو موڑ کر

SCANNED BY JAMSHED

اس طرح فرش پر پھینکا کہ برٹ کا نچلا جسم تو کسی بٹی ہوئی رسی کی طرح مڑ گیا جب کہ اس کا اوپر والا جسم عمران کے دونوں ہاتھوں میں جکڑا ہوا تھا اور جیسے ہی اس کا مُڑا ہوا سر فرش پر لگا عمران نے اچھل کر دونوں پھیلی ہوئی ٹانگوں کو جوڑ دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ برٹ کا سر اس کے دونوں پیروں کے درمیان بُری طرح پھنس گیا۔

برٹ نے تڑپ کر سیدھا ہونا چاہا۔ لیکن اسی لمحے عمران نے انتہائی پُھرتی سے اس کے نچلے جسم کو جو اس کے ہاتھوں میں جکڑا ہوا تھا اس طرح مروڑ دیا جیسے دھوبی کپڑے دھونے کے بعد اُسے مروڑ کر نچوڑتے ہیں اور برٹ کے حلق سے اس قدر رُوح فرسا چیخیں نکلنے لگیں جیسے اس کے جسم کا ہر مسام چیخ رہا ہو۔ اس کی حالت یکلخت خراب ہو گئی تھی اور پورے جسم سے پسینہ آبشار کی طرح بہنے لگا تھا۔ وہ انتہائی خوفناک انداز میں عمران کے ہاتھوں میں جکڑا ہوا تھا۔ اس کے جسم کی تمام ہڈیاں مُڑ گئی تھیں۔

"بولو! ـــ ورنہ ایک ہی جھٹکے میں ساری ہڈیاں بیک وقت توڑ دونگا" عمران نے غراتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو ہلکا سا جھٹکا دیا تو برٹ کی رُوح تک زخمی ہو گئی۔

"بب ـــ بب ـــ بتاتا ہوں ـــ مجھے چھوڑ دو ـــ آہ ـــ مم ـــ میں مر جاؤں گا ـــ اوہ! ـــ یہ تکلیف مجھ سے برداشت نہیں ہو سکتی" ——— برٹ کے حلق سے خرخراہٹ نما آوازیں نکلنے لگیں۔

"بولو ورنہ ———" عمران نے غراتے ہوئے کہا۔

"وہ لڑکی وائٹ سٹار نے اغوا کرائی ہے ——— مادام جیکی کی جگہ لینے کے لئے" ——— برٹ نے انتہائی تکلیف کے عالم میں ہکلاتے ہوئے کہا۔

SCANNED BY JAMSHED

"پوری تفصیل بتاؤ ایک لمحے میں ورنہ ———" عمران نے ایک اور جھٹکا دیتے ہوئے کہا اور برٹ کی تکلیف اپنی پوری انتہا پر پہنچ گئی عمران جانتا تھا کہ اس پوزیشن میں برٹ کو جو تکلیف پہنچ رہی ہو گی وہ ناقابل برداشت ہے۔ چنانچہ وہی ہوا۔ برٹ یکلخت کسی ٹیپ ریکارڈر کی طرح شروع ہو گیا۔ اور جیسے جیسے وہ بولتا جا رہا تھا عمران کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی جا رہی تھیں۔

"بس یہ ساری بات ہے ——— اب خدا کے لئے مجھے چھوڑ دو" ——— برٹ نے چیختے ہوئے کہا لیکن عمران نے یکلخت زوردار جھٹکا دیا اور برٹ کے حلق سے نکلنے والی چیخ سے کمرہ واقعی گونج اٹھا۔ چیخ کے اختتام پر وہ مخصوص خرخراہٹ بھی نکل آئی تھی جو روح کے جسم سے نکلتے وقت پیدا ہوتی ہے اور عمران نے ایک جھٹکے سے برٹ کے جسم کو نیچے فرش پر پھینک دیا۔

برٹ کا جسم اسی طرح مڑے تڑے انداز میں ساکت پڑا رہا۔ اس کی گردن ٹوٹ چکی تھی اور وہ ہلاک ہو گیا تھا۔

عمران تیزی سے دروازے کی طرف بڑھا۔ اس نے جلدی سے دروازہ کھولا اور پھر بھاگتا ہوا آپریشن روم کی طرف بڑھ گیا۔

"خیریت عمران صاحب" ——— بلیک زیرو نے اسے اس طرح وحشیانہ انداز میں بھاگتے ہوئے اندر آتے دیکھ کر حیرت بھرے انداز میں پوچھا۔

"بالکل خیریت نہیں ہے ——— جولیا انتہائی شدید خطرے میں پھنس گئی ہے ——— ٹرانسمیٹر نکالو۔ جلدی کرو ——— مجھے صفدر کو کال کرنا ہو گا" ——— عمران نے انتہائی سخت لہجے میں کہا اور بلیک زیرو نے دوڑ کر سائیڈ ریک سے

ٹرانسمیٹر اٹھایا اور اسے عمران کے سامنے رکھ دیا۔

عمران نے بجلی کی سی تیزی سے ٹرانسمیٹر اٹھایا۔ اس پر فریکوئنسی سیٹ کی اور پھر بٹن دبا دیا۔

چند لمحوں تک تو رابطہ قائم نہ ہوا۔ اور پھر یکلخت ٹرانسمیٹر پر جلتا بجھتا ہوا بلب مسلسل جلنے لگا۔ یہ رابطہ قائم ہو جانے کی نشانی تھی۔ اب ٹرانسمیٹر سے بھی مخصوص آواز نکلنے لگی تھی۔

"ہیلو ——— عمران کالنگ۔ اوور" ——— عمران نے کہا۔ اس کے لہجے میں بے پناہ سختی تھی۔

"یس ——— صفدر اٹنڈنگ۔ اوور" ——— دوسری طرف سے صفدر کی آواز سنائی دی۔

"صفدر ——— تم اس وقت کس پوزیشن میں ہو۔ اوور" ——— ؟ عمران نے پوچھا۔

"میں اس وقت ویسٹرن کارمن کے ایک پبلک فون بوتھ میں موجود ہوں ٹیکسی میں سفر کے دوران آپ کی کال آئی تو میں نے ٹیکسی رکوائی اور قریب ہی ایک فون بوتھ میں پہنچ کر کال اٹنڈ کر رہا ہوں ——— کیا بات ہے۔ آپ کا لہجہ کچھ پریشانی لئے ہوئے ہے۔ اوور" ——— صفدر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"جولیا کہاں ہے۔ اوور" ——— ؟ عمران نے ہونٹ بھینچتے ہوئے پوچھا۔ لہجہ پھر سخت تھا۔

"جولیا کو ایمبولینس میں ہسپتال لے جایا گیا ہے ——— کیوں۔ اوور" ——— ؟ صفدر کے لہجے میں اور بھی زیادہ حیرت نمودار ہو گئی۔

"سنو صفدر! ——— جولیا ایک بھیانک سازش کا شکار ہوئی ہے۔ اس لئے اب تم نے انتہائی چوکنا رہ کر اس کی حفاظت کرنی ہے ——— وہاں ایک اور لڑکی جیکی نام کی موجود ہے جو کسی لارڈ بومن کی لڑکی ہے ——— اور وہ لڑکی بھی اسی بیماری میں مُبتلا ہے جس میں جولیا مُبتلا ہے ——— سازش یہ ہے کہ جولیا کو اس لڑکی جیکی سے بدلا جانا ہے ——— بہرحال میں فوری طور پر ولیسٹرن کارمن پہنچ رہا ہوں ——— میرے پہنچنے تک تم نے بے حد ہوشیار رہنا ہے اور جولیا کی حفاظت کرنی ہے ——— اوور اینڈ آل"۔ عمران نے انتہائی تیز لہجے میں کہا اور بٹن دبا کر ٹرانسمیٹر کو آف کر دیا۔ وہ زیادہ لمبی بات اس لئے نہ کرنا چاہتا تھا کہ کہیں کال ولیسٹرن کارمن میں کیچ نہ ہو رہی ہو۔ وائٹ سٹار نامی تنظیم اگر اس قدر گہری سازش کر سکتی ہے تو پھر یقیناً وہ طاقت ور اور با وسائل تنظیم ہی ہو گی۔ اس لئے وہ رسک نہ لینا چاہتا تھا۔

"کیا سازش ہوئی ہے عمران صاحب" ——— ؟ بلیک زیرو نے انتہائی پریشان لہجے میں کہا۔

عمران نے مختصر لفظوں میں برٹ سے ملی ہوئی معلومات بلیک زیرو کو بتا دیں اور بلیک زیرو کے چہرے پر بھی شدید پریشانی کے آثار نمایاں ہو گئے۔ کیونکہ واقعی جولیا انتہائی بھیانک سازش کا شکار ہو گئی تھی اور وہ اب شدید خطرے میں پہنچ گئی تھی۔

"اب آپ کا کیا پروگرام ہے عمران صاحب" ——— بلیک زیرو نے انتہائی تشویش بھرے لہجے میں کہا۔

"اب مجھے اس برٹ کے ساتھی جیکل سے وائٹ سٹار اور لارڈ بومن کے

SCANNED BY JAMSHED

متعلق تفصیلات معلوم کرنی ہوں گی ——— تم ایسا کرو بلیک زیرو! ——— جیکل کو مخصوص کمرے سے بیہوشی کے عالم میں اٹھا لاؤ اور مینٹلی چیکنگ مشین میں ڈال دو ——— اب جسمانی پوچھ گچھ کا وقت نہیں رہا میرے پاس" ——— عمران نے کہا اور بلیک زیرو سر ہلاتا ہوا دروازے کی طرف بڑھنے لگا۔

"پہلے چیک کر لو ——— وہ ہوش میں نہ آ چکا ہو" ——— عمران نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا اور اٹھ کر تیزی سے اندرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ وہ لائبریری میں جا کر فوری طور پر یہ چیک کرنا چاہتا تھا کہ کیا وائٹ سٹار اور لارڈ بومن گروپ کے متعلق اس کے پاس کوئی مواد موجود بھی ہے یا نہیں۔ وہ جیکل کی ذہنی چیکنگ سے پہلے خود اپنے پاس موجود مواد کو چیک کرنا چاہتا تھا تاکہ مزید وقت ضائع نہ ہو سکے۔

SCANNED BY JAMSHED

ٹیلیفون کی گھنٹی بجتے ہی میز کے پیچھے ایک اونچی پشت والی کرسی پر بیٹھا ہوا آدمی چونک کر میز پر پڑے ہوئے ٹیلیفون کو دیکھنے لگا اس کا چہرہ بھرا بھرا تھا اور اس پر خاصی بڑی مونچھیں موجود تھیں جن کی وجہ سے اس کا چہرہ خاصا بارعب دکھائی دیتا تھا۔ سر پر چھوٹے چھوٹے لیکن چھدرے بال تھے اس نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس کرنل جیروس" ——— اس مونچھوں والے نے کہا۔ یہ وائٹ سٹار کا چیف کرنل جیروس تھا۔

"مرفی بول رہا ہوں باس! ——— انتہائی تشویش ناک خبریں ہیں" ——— دوسری طرف سے ایک پریشان سی آواز سنائی دی۔

"کیسی خبریں" ——— ؟ کرنل جیروس نے بری طرح چونک کر پوچھا۔

"باس! ——— وارٹریٹ ہسپتال سے پاکیشیا سے آنے والی لڑکی جولیا اور ڈاکٹر کارمن دونوں کو اغوا کر لیا گیا ہے ——— میں نے تحقیقات کی ہے تو پتہ

چلا ہے کہ اغوا کرنے والے لارڈ بومن گروپ کے آدمی مارٹن کے آدمی تھے۔ اس کے ساتھ ہی جناب! ——— مختلف پوائنٹس پر موجود ہمارے آٹھ آدمی بھی اچانک فائرنگ سے ہلاک کر دیئے گئے ہیں جن میں ڈاکٹر کارگل، جیگر اور نامی اہم ہیں ——— تھرڈ سیکشن پر بھی حملہ ہوا اور تھرڈ سیکشن کا پورا ہیڈ کوارٹر تباہ ہو گیا ہے ——— یہ حملے لارڈ بومن کے فینی سیکشن نے کئے ہیں ——— ہماری تنظیم نے جوابی طور پر کام کیا ہے تو فینی کا آدھے سے زیادہ گروپ مارا گیا ہے ——— اس کا خاص اسسٹنٹ آلوپ بھی مارا گیا ہے۔ البتہ فینی فرار ہو گیا ہے" ——— دوسری طرف سے سہمے ہوئے لہجے میں تفصیل بتائی گئی اور کرنل جیروس نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے۔

"اوہ! ——— اس کا مطلب ہے کہ لارڈ بومن گروپ اصل ڈرامے کی تہہ تک پہنچ گیا ہے ——— اس کی لڑکی کہاں ہے" ——— کرنل جیروس نے سخت لیکن ٹھہرے ہوئے لہجے میں پوچھا۔ ویسے اُسے یقیناً اپنے آپ پر مکمل کنٹرول تھا کیونکہ اس قدر دہشت ناک خبریں سننے کے باوجود وہ مشتعل نہ ہوا تھا۔

"وہ ابھی ہسپتال میں ہی ہے باس" ——— مرفی نے جواب دیا۔

"اُسے فوراً اغوا کر کے ہیڈ کوارٹر نمبر تھری ونگ میں پہنچا دو ——— اور تنظیم کو الرٹ کر دو ——— اس کا مطلب ہے کہ لارڈ بومن اب کھل کر مقابلے پر آ گیا ہے اور اس کی لڑکی کی ہمارے پاس موجودگی اُسے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دے گی" ——— کرنل جیروس نے کہا۔

"یس سر" ——— دوسری طرف سے مرفی نے جواب دیا اور کرنل جیروس نے ہاتھ بڑھا کر رسیور رکھ دیا۔ وہ اب مسلسل ہونٹ کاٹ رہا تھا۔ اس لڑکی اور ڈاکٹر کارمن کا لارڈ بومن کے ہاتھوں اغوا سے صاف ظاہر تھا کہ

SCANNED BY JAMSHED

اس کی اتنی بڑی اور گہری پلاننگ ختم ہو گئی ہے جو اس نے مادام جیکی کی جگہ اس لڑکی کو لارڈ بومن تک پہنچانے کے لئے کی تھی اور اس کے ساتھ ساتھ اب لارڈ بومن بھی کھل کر سامنے آگیا تھا۔

وہ چند لمحے اسی طرح بیٹھا ہونٹ کاٹتا رہا۔ پھر اس نے میز کی دراز کھولی اور ایک جدید قسم کا ٹرانسمیٹر نکال کر باہر میز پر رکھا اور اس پر تیزی سے فریکوئنسی ایڈجسٹ کرنے لگا۔ فریکوئنسی ایڈجسٹ کرنے کے بعد اس نے جیسے ہی ٹرانسمیٹر کا بٹن دبایا، ٹرانسمیٹر کے ایک کونے میں موجود چھوٹا سا بلب تیزی سے جلنے بجھنے لگا۔

"ہیلو۔ ہیلو — کرنل جیروس کالنگ۔ اوور" — کرنل جیروس نے بار بار یہ فقرہ دوہرانا شروع کر دیا۔

"یس — میورک اٹنڈنگ۔ اوور" — چند لمحوں بعد ٹرانسمیٹر سے ایک بھاری سی آواز سنائی دی۔

"میورک! — مادام جیکی والی ساری پلاننگ فیل ہو گئی ہے — اور لارڈ بومن کھل کر سامنے آگیا ہے — اس لئے اب زیرو لیبارٹری کا راز حاصل کرنے اور پھر گروپ کا خاتمہ اور لیبارٹری پر قبضے والا سلسلہ تو ختم ہو گیا ہے — اب اگر تم کہو تو ہم پوری قوت سے اس لارڈ بومن پر ٹوٹ پڑیں اور اسے اور اس کی لیبارٹری دونوں کو ختم کر دیں۔ اوور" — کرنل جیروس نے انتہائی کرخت لہجے میں کہا۔

"اوہ! نو کرنل جیروس! زیرو لیبارٹری انتہائی اہم ہے اُسے کسی صورت ختم نہیں ہونا چاہیئے — اس لئے کوئی ایسی پلاننگ سوچو کہ اس زیرو لیبارٹری پر مکمل قبضہ کیا جا سکے — لارڈ بومن اور اس کے گروپ کا خاتمہ بے شک

کر دو۔ ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لیکن لیبارٹری بہرحال ہمارے قبضے میں ہونی چاہیئے صحیح اور درست حالت میں۔ اوور" — دوسری طرف سے سخت لہجے میں کہا گیا۔

"ٹھیک ہے — اب اس کی ایک ہی صورت ہے کہ کسی طرح اس لارڈ بومن پر ہاتھ ڈالا جائے — پھر اسی سے ہی زیرو لیبارٹری کا پتہ اور اس کے حفاظتی نظام کے بارے میں معلوم کیا جا سکتا ہے — او کے! میں جلد ہی رپورٹ دوں گا — اوور اینڈ آل" — کرنل جیروس نے کہا اور ٹرانسمیٹر آف کر کے اس نے اُسے واپس دراز میں رکھ دیا اور پھر میز کے کنارے پر لگا ہوا ایک بٹن دبا دیا۔ دوسرے لمحے دروازہ کھلا اور ایک مسلح نوجوان اندر داخل ہوا۔

"فرینا کو بھیجو" — کرنل جیروس نے انتہائی سخت لہجے میں کہا اور نوجوان سر ہلاتا ہوا مڑا اور دروازے سے باہر نکل گیا۔

تھوڑی دیر بعد دروازہ ایک بار پھر کھلا اور ایک انتہائی خوبصورت لڑکی اندر داخل ہوئی۔ اس کے جسم پر سرخ رنگ کا انتہائی چست لباس تھا۔ اس کے سنہرے بال اس کے کاندھوں تک لٹک رہے تھے۔

"یس باس" — آنے والی نے مسکراتے ہوئے کہا۔ لیکن اس کے لہجے میں ماتحتوں والا مودب پن موجود نہ تھا۔

"آؤ بیٹھو فرینا" — کرنل جیروس نے بھی مسکراتے ہوئے کہا اور فرینا بڑے ناز بھرے انداز میں کرسی پر بیٹھ گئی۔

"آج تمہارے لئے ایک اہم کام نکل آیا ہے — میں فوری طور پر لارڈ بومن کو اغوا کرنا چاہتا ہوں۔ اس کے لئے تم جو پلاننگ کرو۔ جو طریقہ استعمال کرو۔ بہرحال مجھے فوری طور پر لارڈ بومن چاہیئے" — کرنل جیروس نے تیز لہجے

SCANNED BY JAMSHED

میں کہا اور کرسی پر بڑے ڈھیلے انداز میں بیٹھی ہوئی فرنیا یکلخت چونک کر سیدھی ہو گئی۔ اس کے چہرے پر کرنل جیروس کی بات سُن کر شدید حیرت کے آثار اُبھر آئے تھے۔

"کیا — کیا کہہ رہے ہیں آپ! — لارڈ بومن — وہ کیسے اغوا سکتا ہے" — ؟ فرنیا کے لہجے میں شدید ترین حیرت نمایاں تھی۔

"اگر تم چاہو تو ہو سکتا ہے — اور تمہیں اب ایسا چاہنا پڑے گا میری خاطر — اور وائٹ سٹار کی خاطر — ورنہ لارڈ بومن کسی خوفناک عفریت کی طرح وائٹ سٹار کا تعاقب اس وقت تک جاری رکھے گا — جب تک وائٹ سٹار کا آخری آدمی نہ ختم ہو جائے" — کرنل جیروس نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب باس! — آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں — لارڈ بومن اور وائٹ سٹار کے درمیان ایک دوسرے کے معاملات سے لاتعلقی کا باقاعدہ معاہدہ موجود ہے اور آج تک اس معاہدے پر سختی سے عمل درآمد ہو رہا ہے پھر آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں" — فرنیا کے لہجے میں حیرت تھی۔

"اوہ! — اس کا مطلب ہے کہ تمہیں حالات کا علم نہیں ہے معاہدہ ختم ہو چکا ہے اور لارڈ بومن اور وائٹ سٹار آمنے سامنے آ چکے ہیں میرا دست راست ڈاکٹر کارگل اپنے کئی ساتھیوں کے ساتھ لارڈ بومن گروپ کے ہاتھوں ہلاک ہو چکے ہیں — اور میں لارڈ بومن کی فطرت بھی جانتا ہوں اور اس کے گروپ کی طاقت بھی — اُسے ذرا سی بھی مزید مہلت دے دی گئی تو وہ وائٹ سٹار کو حقیقتاً تہس نہس کر کے رکھ دے گا" — کرنل جیروس نے کہا۔

"اوہ! — اوہ! اس کا مطلب ہے کہ میری ملک سے عدم موجودگی کے دوران کوئی خاص واقعات پیش آ چکے ہیں — مجھے پوری تفصیل بتایئے باس! یہ مسئلہ تو ہماری بقا کا مسئلہ بن گیا ہے" — فرنیا نے انتہائی پریشانی بھرے لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔ اس کے چہرے پر چھایا ہوا رومانٹک موڈ یکلخت غائب ہو چکا تھا اور اب اس کا چہرہ کسی خونخوار بلی جیسا نظر آ رہا تھا۔

کرنل جیروس نے اُسے تفصیل سے مادام جیکی کی جگہ لینے والی لڑکی والی ساری سازش بتا دی اور اس کے ساتھ ہی اس — نے مرفی کی رپورٹ بھی سنا دی۔ تاکہ فرنیا سارا بیک گراؤنڈ پوری طرح سمجھ جائے۔

"اوہ باس! — پلاننگ تو واقعی شاندار تھی۔ لیکن آپ نے یہ خیال نہیں کیا کہ ہسپتال لارڈ بومن کی ملکیت ہے — اور وہاں اس کے آدمی مستقل طور پر رہتے ہیں اور انہیں یقیناً شک تین باتوں پر ہوا ہو گا — ایک تو اس نئی لڑکی کی جیکی سے مماثلت — دوسری دونوں کی ایک جیسی بیماری — اور تیسری ڈاکٹر کارگل کی اس لڑکی کے ساتھ پاکیشیا سے آمد — کیونکہ یہ ایجنٹ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ڈاکٹر کارگل آپ کا دست راست ہے۔ اگر آپ اس قدر نمایاں مماثلت پر اصرار نہ کرتے — کسی دوسری بیماری میں اس لڑکی کو مبتلا کر دیتے اور ڈاکٹر کارگل درمیان میں نہ پڑتا تو حالات واقعی ہمارے حق میں چلے جاتے" — فرنیا نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"میں نے تمہیں اس لئے یہاں نہیں بلایا کہ تم میری پلاننگ کا تجزیہ کر کے اس میں سے خامیاں تلاش کرتی رہو" — کرنل جیروس نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"اوہ! سوری باس! — میرا مطلب آپ کی توہین نہ تھی — لیکن باس!

SCANNED BY JAMSHED

اس سازش کی ضرورت کیا تھی ——— لارڈ بومن اپنا کام کر رہا تھا۔ ہم اپنا" ——— فرینک نے بھی خشک لہجے میں کہا۔

"لارڈ بومن نے ماضی میں جس طرح وائٹ سٹار کو نقصان پہنچایا ہے وہ میرے دل میں کانٹے کی طرح کھٹک رہا تھا اور میں اس سے انتقام لینے کے لئے بے چین تھا ——— دوسری بات یہ کہ یہ پلاننگ میں نے ولیسٹرن کارمن کی حکومت کے اصرار پر بنائی تھی ——— تمہیں معلوم ہے بولیویا پر بظاہر حکومت ولیسٹرن کارمن کی حکومت ہے۔ لیکن دراصل اس بڑے جزیرہ نما پر اصل حکومت لارڈ بومن کی ہے ——— حکومت ولیسٹرن کارمن کو مسلسل اطلاعات مل رہی تھیں کہ لارڈ بومن نے بولیویا میں ایک خفیہ لیبارٹری قائم کی ہے جس میں وہ کوئی خوفناک ترین ہتھیار تیار کر رہا ہے ——— حکومت نے اپنے طور پر اس لیبارٹری کا پتہ چلانے کی کوشش کی تو لارڈ بومن کے حکومت میں موجود ایجنٹ آڑے آنے لگ گئے اور وزیراعظم ولیسٹرن کارمن کو خطرہ محسوس ہوا کہ اگر انہوں نے لارڈ بومن کے خلاف مزید کوئی اقدام کیا تو ان کی حکومت کا تختہ اُلٹ دیا جائے گا ——— اور ہو سکتا ہے لارڈ بومن خود ہی فوج کی مدد سے حکومت سنبھال لے۔ کیونکہ فوج کے اعلیٰ ترین حکام بھی اس کے ساتھ ملے ہوئے تھے۔ شاید اس نے انہیں بلیک میلنگ اسٹف کے ذریعے قابو کیا ہوا تھا ——— بہرحال فوری طور پر لارڈ بومن کے خلاف تمام اقدامات روک دیئے گئے۔ لیکن ظاہر ہے کوئی حکومت بھی اس طرح کے خطرے کے وجود کو برقرار نہیں رکھ سکتی ——— ولیسٹرن کارمن کی سپیشل ایجنسی کا چیف میورک وزیراعظم کا اعتمادی ہے ——— وزیراعظم نے اس سے یہ سارا معاملہ ڈسکس کیا۔ تاکہ سپیشل ایجنسی لارڈ بومن کے خلاف خفیہ طور پر کام کرے۔ لیکن میورک کو پہلے

ہی ایسی اطلاعات مل چکی تھیں کہ سپیشل ایجنسی کے کئی ذمہ دار لوگ لارڈ بومن کے پاس اولیویا آتے جاتے رہتے ہیں ——— چنانچہ اس نے براہ راست کوئی اقدام کرنے کی بجائے وزیراعظم کو ایک اور تجویز پیش کی۔ میورک لارڈ بومن گروپ اور وائٹ سٹار کی چپقلش اور بعدازاں امن معاہدے سے بخوبی واقف تھا۔ چنانچہ اس نے وزیراعظم صاحب سے کہا کہ اگر وائٹ سٹار کو لارڈ بومن کے خلاف آگے بڑھایا جائے تو اس طرح حکومت سامنے نہ آئے گی ——— اور وائٹ سٹار، لارڈ بومن گروپ کا خاتمہ کر کے اس کی لیبارٹری پر بھی حکومت کا قبضہ کرا دے گی ——— اور لارڈ بومن کا کانٹا بھی ہمیشہ کے لئے نکل جائے گا۔ اور اس کے بدلے میں وائٹ سٹار کو حکومت کا تحریری تحفظ مل جائے گا ——— ملکی سالمیت کے علاوہ ہر قسم کے دھندے پر ہم سے کوئی پوچھ گچھ نہ ہو گی۔ وزیراعظم اس پر رضامند ہو گئے اور پھر میورک نے مجھ سے بات کی۔ چونکہ میرے لئے یہ انتہائی شاندار موقع تھا اس لئے میں فوراً تیار ہو گیا اور پھر میں نے لارڈ بومن کے تمام سیکرٹ ہتھیانے کے لئے اس کی لڑکی والی پلاننگ بنائی ——— میں نے تو جان بوجھ کر ایشیائی ملک کا انتخاب اس لئے کیا تھا تاکہ ایشیائی لڑکی کی وجہ سے لارڈ بومن نہ چونکے گا۔ لیکن یہ احمق ڈاکٹر کارگل اور اس کے ساتھی ایک سولس لڑکی کو اٹھا لائے ——— اور پھر وہ ڈاکٹر کارگل خود ساتھ ہسپتال تک پہنچ گیا ——— اس طرح وہ لڑکی اور ڈاکٹر کارمن، لارڈ بومن کے پاس پہنچ گئے اور یقیناً اس نے ڈاکٹر کارمن پر خوفناک تشدد کر کے ساری پلاننگ معلوم کر لی ہو گی۔ اس طرح اُسے معلوم ہو گیا ہو گا کہ وائٹ سٹار نے معاہدہ توڑ دیا ہے چنانچہ وہ کھل کر سامنے آگیا ہے ——— میرے خیال میں اب تمہاری پوری طرح تسلی ہو گئی ہو گی اور اب تم جانتی ہو کہ یہ جنگ یا

SCANNED BY JAMSHED

تو لارڈ بومن کے خاتمہ پر ختم ہو سکتی ہے ـــ یا میرے خاتمہ پر ـــ بولو! تمہیں کس کا خاتمہ منظور ہے" ـــ کرنل جیروس نے پوری تقریر کرتے ہوئے کہا۔

"ویری سوری باس! ـــ واقعی آپ سچے ہیں ـــ اور آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ آپ کے ساتھ ہی میری شان ہے ـــ ساری دنیا میرا ادب اس لئے کرتی ہے کہ میں کرنل جیروس کی عورت ہوں ـــ اس لئے آپ کی زندگی میری زندگی ہے ـــ اور جہاں تک لارڈ بومن کا تعلق ہے اس کا خاتمہ تو میں آسانی سے کر سکتی ہوں، لیکن اس کا اغوا ناممکن ہے" ـــ فرینا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب! ـــ وضاحت سے بات کرو" ـــ کرنل جیروس نے چونکتے ہوئے پوچھا۔

"باس! ـــ لارڈ بومن کا ایک خاص آدمی جیفرے میری مٹھی میں ہے میں جس وقت چاہوں اُسے صرف اشارہ کر دوں تو وہ لارڈ بومن کے سینے میں گولی اتار سکتا ہے اور وہ ایسا کر بھی سکتا ہے۔ کیونکہ وہ لارڈ بومن کے انتہائی قریب رہتا ہے ـــ لیکن لارڈ بومن کا اغوا ـــ اور وہ بھی اس کے اڈے سے ـــ یہ ناممکن ہے" ـــ فرینا نے کہا۔

"اوہ! ـــ اگر لارڈ بومن مر جائے تو پھر اس کا گروپ لازماً تتر بتر ہو جائے گا ـــ کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ لارڈ بومن کو مار کر وہ تمہارا آدمی جیفرے اس گروپ کا سربراہ بن جائے اور اس کے بعد وہ ہم سے مل جائے ـــ ہم اس کی ہر شرط منظور کر لیں گے ـــ اس طرح لیبارٹری پر بھی آسانی سے قبضہ ہو سکتا ہے اور لارڈ بومن کے پورے گروپ کا بھی خاتمہ کیا جا سکتا ہے" ـــ کرنل جیروس نے مسرت بھرے لہجے میں کہا

"اگر میری ایک تجویز قبول کر لی جائے تو مسئلہ آسانی سے حل ہو سکتا ہے"۔ فرینا نے یکلخت چونکتے ہوئے کہا۔

"کیسی تجویز ـــ جلدی بتاؤ" ـــ کرنل جیروس نے چونک کر پوچھا۔

"اگر حکومت کو وہ لیبارٹری چاہیئے تو جیفرے، لارڈ بومن گروپ کا باس بن کر لیبارٹری حکومت کے حوالے کر دے گا ـــ لیکن وہ پورے گروپ کے خاتمہ پر رضامند نہ ہو گا ـــ البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ اس کا اور ہمارا دوبارہ معاہدہ ہو جائے۔ اس طرح ہمارا مسئلہ بھی حل ہو سکتا ہے ـــ حکومت کا بھی اور جیفرے کا بھی" ـــ فرینا نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اس کی آنکھوں میں تیز چمک اُبھر آئی تھی۔

"اوہ! ـــ واقعی ایسا ہو سکتا ہے ـــ اگر جیفرے ہمارے ساتھ معاہدہ کرے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔ کیونکہ وائٹ سٹار اور لارڈ بومن گروپ دونوں کی فیلڈ بالکل علیحدہ ہے" ـــ کرنل جیروس نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے ـــ آپ میورک سے بات کریں۔ اگر وہ اس تجویز پر رضامند ہو جاتا ہے تو میں ابھی جا کر جیفرے سے بات کرتی ہوں ـــ اور یقین کریں زیادہ سے زیادہ آدھے گھنٹے بعد لارڈ بومن کے قتل کی اطلاع آپ کو مل جائے گی" ـــ فرینا نے بڑے اعتماد بھرے لہجے میں کہا اور کرنل جیروس نے سر ہلاتے ہوئے ٹرانسمیٹر کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

اسی لمحے فون کی گھنٹی بج اٹھی اور کرنل جیروس کا ٹرانسمیٹر کی طرف بڑھتا ہوا ہاتھ مڑ کر ٹیلیفون کی طرف بڑھ گیا۔

"یس کرنل جیروس سپیکنگ" ـــ کرنل جیروس نے رسیور اٹھا کر انتہائی سخت لہجے میں کہا۔

SCANNED BY JAMSHED

"باس! — میں مرفی بول رہا ہوں — ابھی اطلاع ملی ہے کہ ہمارے آدمیوں کے پہنچنے سے پہلے مادام جیکی کو بھی ہسپتال سے لے جایا گیا ہے یقیناً لارڈ بومن نے اُسے اپنے ہیڈ کوارٹر منگوا لیا ہوگا اور اب وہاں سے اُسے برآمد نہیں کیا جا سکتا" — مرفی نے کہا۔

"چلو کوئی بات نہیں — اب اس کی ضرورت بھی نہیں رہی — ویسے لارڈ بومن کے وائٹ سٹار کے خلاف دوسرے اقدامات کی پوزیشن کیا ہے" — کرنل جیروس نے ہونٹ چباتے ہوئے پوچھا۔

"باس! — ہم نے اپنے آدمیوں کی ہلاکت کا انتقام لے لیا ہے فیلتی اور اس کے کئی ساتھیوں کو ہلاک کر دیا گیا ہے — اور فیلنی کے ہلاک ہوتے ہی لارڈ بومن گروپ کی طرف سے خاموشی ہوگئی ہے" مرفی نے جواب دیا۔

"او کے — ٹھیک ہے — ویسے محتاط رہنا" — کرنل جیروس نے کہا اور رسیور رکھ دیا اور وہ دوبارہ ٹرانسمیٹر کی طرف متوجہ ہوگیا۔ تاکہ میورک سے بات کر سکے۔

فرینا کے چہرے پر انوکھی چمک تھی اس کا چہرہ بتا رہا تھا کہ وہ دل ہی دل میں کوئی بڑا فیصلہ کر چکی ہے۔

جولیا کو ہوش آیا تو اس نے اپنے آپ کو ایک اور کمرے میں موجود بستر پر لیٹا ہوا پایا۔ یہ کمرہ کسی خوابگاہ کے انداز میں سجا ہوا تھا۔ حالانکہ بیہوش ہوتے وقت وہ کرسی پر بندھی ہوئی تھی اور لارڈ بومن اس ڈاکٹر کارمن سے پوچھ گچھ کر رہا تھا۔ جولیا بے اختیار اُٹھ کر بیٹھ گئی۔ اس کے ہونٹ بھنچے ہوئے تھے اور پھر اس سے پہلے کہ وہ بستر سے نیچے اُترتی، کمرے کا دروازہ کھلا اور ایک نوجوان اور خوبصورت لڑکی اندر داخل ہوئی۔ اس کا قد و قامت اور جسم واقعی جولیا کے ساتھ خاصا ملتا جلتا تھا۔

"اوہ! — تمہیں ہوش آگیا مس جولیانا فٹز واٹر" — لڑکی نے مسکراتے ہوئے آگے بڑھ کر کہا۔

"تم کون ہو — کیا تم لارڈ بومن کی بیٹی جیکی ہو" — ؟ جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں مس جولیانا! — میرا نام جیکی ہے اور میں لارڈ بومن کی بیٹی ہوں"۔

جیکی نے مسکراتے ہوئے کہا اور بیڈ کے ساتھ پڑی ہوئی کرسی پر بیٹھ گئی۔

"اوہ! ۔۔۔ لیکن ڈاکٹر کارمن تو بتا رہا تھا کہ تم ہسپتال میں مسلسل بیہوش ہو" ۔۔۔ جولیا نے حیرت بھرے انداز میں کہا۔

ڈاکٹر کارمن نے درست کہا تھا۔ لیکن چونکہ ڈیڈی کو اس نے ہمارے ٹھیک ہونے والا نسخہ بتا دیا تھا۔ اس لئے ڈیڈی نے فوراً ہی مجھے ہسپتال سے منگوا لیا تاکہ میرا علاج شروع ہو سکے لیکن جو نسخہ ڈاکٹر کارمن نے بتایا تھا وہ اس وقت ہی کام آ سکتا تھا جب میں ہوش میں آ جاتی لیکن ہیڈ کوارٹر کے بڑے ڈاکٹر کو جب میری بیماری کی اصلیت کا پتہ چلا تو اس کے پاس اس کا ایسا توڑ موجود تھا جس کی صرف ایک ڈوز مجھے کم از کم مکمل بیہوشی سے نیم بیہوشی تک لے آتی۔ چنانچہ اس نے مجھے وہ ڈوز دیدی اور میں فوری طور پر مکمل بیہوشی سے نیم بیہوشی کی کیفیت میں آ گئی۔ تم چونکہ بیہوش ہو چکی تھیں اس لئے تمہاری زندگی بھی بچ گئی ۔۔۔ ورنہ ڈیڈی کسی غیر آدمی کا وجود ہیڈ کوارٹر میں برداشت نہ کر سکتے تھے۔ وہ لازماً تمہیں قتل کر دیتے لیکن تمہاری بیہوشی نے ایک نئی راہ سجھا دی ۔۔۔ ڈیڈی بیحد وہمی اور شکی مزاج ہیں۔ انہیں فوراً خیال آ گیا کہ ہو سکتا ہے کہ ڈاکٹر کارمن نے صحیح علاج نہ بتایا ہو۔ اس لئے انہوں نے حکم دے دیا کہ ڈاکٹر کارمن کا بتایا ہوا علاج پہلے تم پر آزمایا جائے اس کے بعد مجھ پر ۔۔۔ تاکہ اگر ڈاکٹر کارمن نے جیسے ڈیڈی نے بعد میں ہلاک کر دیا تھا' غلط علاج بتایا ہے تو اس کا شکار تم ہو سکو ۔۔۔ چنانچہ تمہیں یہاں پہنچا دیا گیا لیکن یہ علاج ظاہر ہے تمہارے ہوش میں آنے کے بعد ہی ہو سکتا تھا۔ اس دوران ڈیڈی کے ذاتی ڈاکٹر کو اس بیماری کا پتہ چلا تو انہوں نے ڈیڈی کو بتایا کہ اگر واقعی یہی بیماری ہے تو اس

SCANNED BY JAMSHED

کا زود اثر علاج ان کے پاس موجود ہے۔ ڈیڈی کو انکل ڈاکٹر پر مکمل اعتماد ہے اس لئے انہوں نے اسے مجھ پر آزمانے کی اجازت دے دی اور انکل ڈاکٹر نے میرا علاج کیا ۔۔۔ انہوں نے مجھے انجکشن لگایا تو میں فوراً مکمل ہوش میں آ گئی۔ تب سے بالکل ٹھیک ہوں ۔۔۔ ہوش میں آنے کے بعد مجھے ساری تفصیل کا علم ہوا ۔۔۔ ڈیڈی نے میرے صحت مند ہوتے ہی تمہارے قتل کا حکم دے دیا لیکن میں نے انہیں منا لیا کہ وہ تمہیں قتل نہ کریں۔ کیونکہ تم اس ساری سازش میں بے گناہ ہو ۔۔۔ چنانچہ میرے کہنے پر ڈیڈی نے تمہارے قتل کا حکم تو واپس لے لیا۔ لیکن انہوں نے حکم دیا کہ جب تک تم زندہ ہو۔ اس ہیڈ کوارٹر سے باہر نہیں جا سکتیں ۔۔۔ چونکہ فوری طور پر تمہاری زندگی بچ گئی تھی اس لئے میں بھی مان گئی۔ مجھے معلوم ہے بعد میں کسی بھی وقت میں ڈیڈی کو منا لونگی اور اس طرح تم واپس اپنے وطن جا سکو گی ۔۔۔ انکل ڈاکٹر سے کہہ کر میں نے تمہیں بھی علاج والا انجکشن لگوا دیا اور دیکھو! تم اب ہوش میں آ گئی ہو ۔۔۔ اور یہ تمہارے لئے خوشخبری ہے کہ تم اب اس خوفناک بیماری سے ہمیشہ کے لئے نجات پا چکی ہو" ۔۔۔ جیکی نے مسکراتے ہوئے تفصیل بتائی۔

"اوہ! ۔۔۔ بہت بہت شکریہ جیکی! ۔۔۔ واقعی تمہاری وجہ سے میری زندگی بچ گئی ہے ۔۔۔ ورنہ جو فطرت تمہارے ڈیڈی کی ہے۔ وہ مجھے زندہ نہ چھوڑتے" ۔۔۔ جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ڈیڈی ہیں ہی ایسے ۔۔۔ لیکن تم فکر نہ کرو۔ میں تمہیں جلد ہی واپس بھجوا دوں گی ۔۔۔ لیکن ایک بات میری سمجھ میں نہیں آئی کہ تم ہو تو سوئس لیکن لائی گئی ہو پاکیشیا جیسے پسماندہ ملک سے" ۔۔۔؟ جیکی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"وہ اتنا بھی پسماندہ نہیں ہے۔ لیکن بہرحال ترقی یافتہ ملکوں سے تو پھر کچھ کم ہے ـــــ مگر وہاں کے لوگ بے حد پُرخلوص ہیں۔ وہ مجھے اتنی عزت دیتے ہیں کہ تم اس کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔ اس لئے اب میرا وطن پاکیشیا ہی ہے" ـــــ جولیا نے کہا اور جیکی نے مسکرا کر سر ہلا دیا۔

اور پھر اس سے پہلے کہ ان کے درمیان مزید کوئی بات ہوتی، دروازہ ایک دھماکے سے کھلا اور دو مسلح آدمی اندر داخل ہوئے۔ ان کے ہاتھوں میں مشین گنیں تھیں اور ان کے چہروں پر شدید وحشت نمایاں تھی۔

"چلو ہمارے ساتھ ـــ باس جیفرے تمہیں طلب کر رہا ہے" ـــ ان میں سے ایک نے انتہائی وحشت زدہ انداز میں چیخ کر کہا۔

"کیا ـ کیا مطلب! ـــ باس جیفرے کا کیا مطلب" ـــ جیکی یوں اُچھل کر کھڑی ہو گئی جیسے اس کے پیر پر اچانک کسی بچھو نے کاٹ لیا ہو۔

"تمہارا باپ لارڈ بومن مارا جا چکا ہے اور اس کے سب حمایتی بھی۔ اب یہ لارڈ بومن گروپ نہیں ہے بلکہ جیفرے گروپ ہے۔ سمجھیں۔ اور باس جیفرے تمہیں زندہ یا مُردہ طلب کر رہا ہے ـــــ بولو! زندہ اس کے سامنے جانا پسند کرو گی یا مُردہ ـــــ اور تم بھی چلو لڑکی" ـــــ اسی مشین گن بردار نے انتہائی درشت لہجے میں جیکی اور جولیا سے مخاطب ہو کر کہا۔

"اوہ! ـــ اوہ! ـــ یہ کیسے ممکن ہے ـــ کیسے ممکن ہے یہ ـــ جیفرے ایسا نہیں کر سکتا ـــــ وہ تو ڈیڈی کا خاصا اعتماد کا آدمی ہے" ـــــ جیکی نے انتہائی بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"ڈوکلی! ـــ گولی مار کر جان چھڑاؤ ـــــ خوامخواہ انہیں زندہ لے جا

SCANNED BY JAMSHED

کی ضد کر رہے ہو" ـــــ دوسرے آدمی نے بُرا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔

"ٹھہرو! ـــ میں جیکی کو ساتھ لے کر چلتی ہوں ـــــ حوصلہ کرو جیکی" ـــ جولیا نے جلدی سے بیڈ سے نیچے اترتے ہوئے کہا اور جیکی کو بازو سے پکڑ لیا۔ جیکی کا جسم اس بُری طرح کانپ رہا تھا جیسے اُسے لرزے کا بخار چڑھ گیا ہو۔ اس کا چہرہ ہلدی سے بھی زیادہ زرد پڑ گیا تھا اور آنکھیں آنسوؤں سے لبریز ہو چکی تھیں۔

"حوصلہ کرو جیکی! ـــ ہو سکتا ہے ایسا نہ ہو جیسا بتایا جا رہا ہے ـــ آؤ میرے ساتھ" ـــ جولیا نے اُسے حوصلہ دیتے ہوئے کہا اور پھر وہ اسے بازو سے پکڑے دروازے کی طرف بڑھ گئی۔ دروازے پر موجود وہ دونوں مسلح افراد ایک طرف ہٹ گئے اور پھر جیسے ہی یہ دونوں باہر نکلیں انہوں نے ان کی پُشت سے گنیں لگا دیں۔

مختلف راہداریوں سے گذر کر وہ ایک بڑے سے کمرے میں پہنچے جہاں ایک لمبا تڑنگا لیکن چھریرے بدن والا آدمی بڑے نخوت بھرے انداز میں کھڑا ٹہل رہا تھا۔ یہ کمرہ کسی دفتر کے سے انداز میں سجا ہوا تھا۔ میز کی دوسری طرف دو نوجوان سر جھکائے بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے ان دونوں کے اندر داخل ہوتے ہی چونک کر انہیں دیکھا اور پھر دوبارہ سر جھکا لیتے۔

"اوہ! ـــ آگئیں یہ دونوں ـــــ انہیں دیوار کے ساتھ کھڑا کر دو" ـ اس لمبے تڑنگے آدمی نے بڑے طنزیہ انداز میں مسکراتے ہوئے کہا اور جیکی اور جولیا دونوں کو دیوار کے ساتھ کھڑا کر دیا گیا۔

"کیا جو کچھ اس کمینے نے بتایا ہے وہ سچ ہے جیفرے" ـــ ؟ یکلخت

SCANNED BY JAMSHED

جیکی نے پھاڑ کھانے والے لہجے میں کہا۔ وہ اب شاید فوری صدمے
اپنے آپ کو سنبھال چکی تھی۔ اس کا چہرہ غصے کی شدت سے تمتما رہا
آنکھوں سے شعلے نکل رہے تھے۔

" کیا بتایا ہے اس کمینے نے " ——— ؟ اس لمبے تڑنگے آدمی نے
طنزیہ انداز میں قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

" یہی کہ تم نے ڈیڈی کو قتل کر کے گروپ پر قبضہ کر لیا ہے " ———
نے دانت پیستے ہوئے کہا۔

" ہاں ! ——— یہ سچ ہے ——— اگر یقین نہ آ رہا ہو تو اپنے اس
سے پوچھ لو ——— یہ بیٹھا ہوا ہے رچرڈ ——— کیوں رچرڈ " ——— ؟
نے بڑے فخریہ لہجے میں کہا اور میز کے سامنے بیٹھے ہوئے دونوں نوجوانوں
سے ایک سے مخاطب ہوا۔

" ہاں جیکی ! ——— یہ سچ ہے " ——— ایک نوجوان نے سر اٹھا کر
طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ البتہ اس کے چہرے پر افسردگی کے ہلکے سے
موجود تھے۔

" لیکن کیوں ! ——— تم نے ایسا کیوں کیا ہے ——— کیا ضرورت تھی
ایسا کرنے کی " ——— ؟ جیکی نے ہذیانی انداز میں چیختے ہوئے کہا۔

" ہاں ! ——— ضرورت پیدا ہو گئی تھی ——— اس لئے کہ اس طرح
صرف لارڈ بومن کے گروپ کا چیف بن گیا ہوں ——— بلکہ اس کے
ہی میں وائٹ سٹار کا چیف بھی بن گیا ہوں ——— وائٹ سٹار کے
کرنل جیروس کی عورت فرینا نے یہ سارا کھیل کھیلا ہے ——— ہم
نے مل کر یہ پروگرام بنایا کہ دونوں تنظیموں کو ایک کر دیا جائے تاکہ ویسٹ

لیکن اِدھر لارڈ بومن
ولیویا پر ہماری مکمل حکومت قائم ہو جاتے ——— لیکن اِدھر لارڈ بومن
ٹ تھا اور اُدھر کرنل جیروس ——— اور اگر یہ پروگرام نہ بنایا جاتا تو پھر
ں ہی آپس میں لڑ کر ختم ہو جاتیں ——— چنانچہ فرینا نے کرنل جیروس
خاص آدمیوں کو اپنے ساتھ ملایا اور کرنل جیروس کے سینے میں مشین گن
پورا برسٹ اتار دیا ——— اِدھر میں نے لارڈ بومن کے خاص آدمیوں
اپنے ساتھ ملایا اور لارڈ بومن کی چھٹی کرا دی ——— اور یہ بھی سُن لو
ب فرینا اور میں باقاعدہ شادی کر رہے ہیں۔ اس طرح یہ دونوں تنظیمیں
دبخود ایک ہو جائیں گی ——— اور اس کے ساتھ ساتھ ہمیں حکومت کی
ف سے بھی مکمل تحفظ ملے گا۔ کیونکہ حکومت نے زیرو لیبارٹری کے
لے میں اس تحفظ کا وعدہ کیا ہے ——— اب بولو ——— میں نے
ٹے کا سودا تو نہیں کیا " ——— جیفرے نے ہنستے ہوئے کہا۔

" ہوں ——— تو تم نے فرینا کے ساتھ مل کر غداری کی ہے ——— تمہارا
فرینا سے ملنا میرے علم میں تھا اور میں ڈیڈی کو اس کی اطلاع دینے والی
تھی۔ لیکن پھر میں بیمار پڑ گئی ——— کاش ! میں ڈیڈی کو اطلاع دے دیتی
اگر تم وائٹ سٹار کے کرنل جیروس کی عورت سے چھُپ چھُپ کر ملتے رہتے
ہو تو تمہاری لاش کافی عرصہ پہلے برقی بھٹی میں پہنچ چکی ہوتی " ——— جیکی
نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

" ہا ——— ہا ——— ہا ——— ایسا ناممکن ہے مس جیکی ! ——— اور سنو ! اب برقی
بھٹی میں تمہاری لاش پہنچے گی۔ البتہ ایک شرط پر میں تمہیں زندہ چھوڑ
سکتا ہوں کہ تم زیرو لیبارٹری کے آٹو میٹک حفاظتی نظام کا کوڈ مجھے بتا دو۔
بس یہی کوڈ مجھے معلوم نہیں ہے ——— ویسے اگر تم نہ بھی بتاؤ گی تب بھی

SCANNED BY JAMSHED

میں اسے تلاش تو کر لونگا۔ لیکن اگر تم بتا دو تو میرا وعدہ ہے کہ تمہیں زندہ یہاں سے نکال دیا جائے گا" ــــ جیفرے نے سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا۔

" میں تھوکتی بھی نہیں ہوں تمہارے منہ پر ــــ بے غیرت کمینے" ــــ جیکی نے انتہائی نفرت بھرے لہجے میں کہا اور جیفرے کا چہرہ تیزی سے متغیر ہونا شروع ہو گیا۔

" شٹ اپ! ــــ کتیا کی بچی! ــــ تمہاری یہ جرأت کہ تم میری توہین کرو" ــــ جیفرے نے بری طرح چیختے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے انتہائی پھرتی سے جیب سے مشین پسٹل نکال لیا۔

" ٹھہرو! ــــ رک جاؤ ــــ میری بات سن لو" ــــ اچانک خاموش کھڑی جولیا چیخ پڑی۔

" شٹ اپ" ــــ جیفرے نے غصے سے چیختے ہوئے کہا اور مشین پسٹل سیدھا کر لیا۔

" اس میں تمہارا فائدہ ہے مسٹر جیفرے! ــــ مجھے صرف یہاں سے زندہ نکلنے سے دلچسپی ہے ــــ مجھے نہ لارڈ بومن سے کوئی دلچسپی ہے اور نہ اس کی بیٹی جیکی سے" ــــ جولیا نے چیختے ہوئے کہا۔

" تم کیا کہنا چاہتی ہو" ــــ ؟ جیفرے نے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔

" مجھے تمہارے آدمیوں سے پہلے جیکی سے ایک خاص بات معلوم ہوئی ہے ــــ اگر تم وعدہ کرو کہ مجھے زندہ چھوڑ دو گے تو میں تمہیں وہ بات بتا دیتی ہوں" ــــ جولیا نے کہا اور جیکی حیرت بھرے انداز میں سر گھما کر جولیا کی طرف دیکھنے لگی۔

" ٹھیک ہے وعدہ ــــ بولو کیا بات ہے" ــــ جیفرے نے اپنے

آپ کو سنبھالتے ہوئے کہا۔ اس کے چہرے پر البتہ حیرت کے آثار نمایاں ہو گئے تھے۔

" دیکھو! ــــ میں ایک تو عام سی عورت ہوں ــــ دوسرے میرے پاس کوئی اسلحہ نہیں ہے ــــ تیسرے یہ کہ اس کمرے میں تمہارے دو مسلح افراد بھی موجود ہیں اور تمہارے دوسرے ساتھیوں کے پاس بھی اسلحہ ہوگا۔ اس لئے اگر تم مجھ سے ڈرو نہ تو میری بات ذرا ہٹ کر سن لو" ــــ جولیا نے کہا۔

" تم سے ــــ اور جیفرے ڈرے گا۔ ــــ تم نے ابھی جیفرے کو دیکھا نہیں ہے لڑکی! ــــ بہرحال آؤ۔ ادھر آؤ" ــــ جیفرے نے انتہائی حقارت بھرے انداز میں کہا اور تیزی سے ایک طرف کونے میں ہٹ کر کھڑا ہو گیا۔

جولیا بڑے اطمینان سے چلتی ہوئی آگے بڑھی اور پھر وہ جیفرے کے سامنے پہنچ کر رک گئی۔

" مسٹر جیفرے! ــــ تم انتہا درجے کے کمینے آدمی ہو ــــ بس میں نے یہی کہنا تھا" ــــ جولیا نے بڑے حقارت اور نفرت بھرے لہجے میں کہا اور اس سے پہلے کہ اس کی بات کا ردعمل ہوتا، اچانک جولیا نے جیفرے کا مشین پسٹل والا ہاتھ پکڑا اور پلک جھپکنے میں جیفرے کا جسم فضا میں اٹھ کر اس کے سر کے اوپر سے ہوتا ہوا ایک خوفناک دھماکے سے درمیان میں موجود بڑی سی میز پر جا گرا۔ جولیا نے ایک ہاتھ سے اس کا بازو پکڑ کر اور دوسرا ہاتھ اس کی ناف پر رکھ کر انتہائی پھرتی اور مہارت سے اسے اپنے سر کے اوپر سے اچھال کر پیچھے موجود میز پر پھینک دیا تھا۔ جیفرے چونکہ انتہائی مطمئن اور ڈھیلے ڈھالے انداز میں کھڑا تھا اور شاید اسے خواب

SCANNED BY JAMSHED

میں بھی توقع نہ تھی کہ جولیا جیسی سیدھی سادھی لڑکی اس قسم کی حرکت بھی کر سکتی ہے۔ جولیا نے جیسے ہی اُسے اٹھا کر پھینکا، ساتھ ہی وہ بجلی کی سی تیزی سے گھومی۔ اس نے جیفرے کے ساتھ یہ حرکت کی ہی اس لئے تھی کہ ایک تو مشین پسٹل پر قبضہ کر سکے اور دوسرا وہاں موجود مسلح افراد کی توجہ اس طرف سے ہٹا سکے اور وہ اپنے مقصد میں پوری طرح کامیاب رہی تھی۔ گھومتے ہی اس کے ہاتھ میں موجود مشین پسٹل نے شعلے اُگلے اور کمرہ ڈوکلی اور اس کے ساتھی کی چیخوں سے گونج اٹھا۔

جیفرے میز پر گر کر پھسلتا ہوا پلٹ کر دوسری طرف موجود افراد سے ٹکرایا اور انہیں بھی ساتھ لئے نیچے جا گرا۔ اونچی میز کی وجہ سے وہ فوری طور پر جولیا کے نشانے کی زد میں آنے سے بچ گیا تھا۔ چنانچہ جولیا ڈوکلی اور اس کے ساتھی کو گراتے ہی تیزی سے بھاگ کر میز کی دوسری طرف گئی۔ لیکن اسی لمحے جیفرے کے حلق سے خوفناک چیخ نکلی۔ جولیا نے میز کی دوسری طرف کرسی پر بیٹھے ہوئے اس آدمی کو جسے جیفرے نے رچرڈ کہہ کر پکارا تھا، جیفرے سے لپٹا ہوا دیکھا۔ وہ اس کی گردن توڑنے کی کوشش کر رہا تھا۔ جب کہ رچرڈ کے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی نے اُسے اپنے بازوؤں میں جکڑا ہوا تھا۔ اور اس سے پہلے کہ جولیا کوئی فیصلہ کرتی، جیفرے کے حلق سے ایک اور چیخ نکلی اور اس کے ساتھ ہی کھٹاک کی آواز کے ساتھ اس کی گردن ٹوٹ چکی تھی اور وہ ساکت ہو گیا تھا۔ وہ دونوں اُسے ایک طرف اچھال کر کھڑے ہو گئے۔

"خبردار! ــــ ہاتھ اٹھا دو" ــــ جولیا نے ان کے اٹھتے ہی کہا۔

"ہم مادام کے وفادار ہیں" ــــ رچرڈ نے یکلخت چیخ کر کہا وہ شاید جولیا

کو یقین دلانا چاہتا تھا۔ کیونکہ جولیا کے چہرے پر موجود تاثرات اور اس کے ہاتھ میں مضبوطی سے دبے ہوئے مشین پسٹل نے اُسے دہشت زدہ کر دیا تھا۔ اس نے ہاتھ اٹھا لئے تھے اور یہی ردعمل دوسرے آدمی کا تھا۔

"ایک طرف ہٹ کر دیوار سے لگ جاؤ ــــ جلدی ــــ تمہارا فیصلہ جیکی کرے گی" ــــ جولیا نے غراتے ہوئے کہا اور وہ دونوں تیزی سے پیچھے ہٹتے ہوئے دیوار کے ساتھ لگ کر کھڑے ہو گئے۔

مادام جیکی ابھی تک دیوار کے ساتھ کسی مجسمے کی طرح ساکت و جامد کھڑی تھی۔ اس کی آنکھیں انتہائی حیرت کی وجہ سے پھٹی ہوئی تھیں۔ شاید اُسے اپنی آنکھوں پر یقین نہ آ رہا تھا کہ اس طرح بھی ہو سکتا ہے۔

ڈوکلی اور اس کا ساتھی اوندھے منہ دیوار کے ساتھ گٹھڑی بنے پڑے ہوئے تھے اور ان کی مشین گنیں ان کے ہاتھوں سے نکل کر فرش پر پڑی تھیں

"بولو! ــــ کیا کرنا ہے ان دونوں کا" ــــ؟ جولیا نے اسی طرح غراتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ــــ اوہ! ــــ یہ تم نے کیسے کر لیا ــــ اوہ" ــــ؟ جیکی نے یکلخت اچھل کر کہا۔

"تم اسے چھوڑو ــــ ان دونوں کا کیا کرنا ہے۔ گولی مار دوں یا" ــــ؟ جولیا نے اسی طرح کرخت لہجے میں کہا۔

"مادام! ــــ ہم جیفرے کی وجہ سے مجبور ہو گئے تھے ــــ آپ کو معلوم ہے کہ ہم لارڈ بومن کے وفادار ہیں" ــــ رچرڈ اور اس کے ساتھی نے گھگھیاتے ہوئے کہا۔

"رچرڈ کو کچھ مت کہو جولیا! ــــ یہ میرا منگیتر ہے" ــــ جیکی نے

SCANNED BY JAMSHED

ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

" لیکن باقی لوگ ـــــ ان کا کیا کرنا ہے ـــــ مجھے تو یہاں کی سچوئشن کا ہی علم نہیں ہے" ـــــ جولیا نے تذبذب بھرے لہجے میں کہا۔

" ہم سب کو کنٹرول کرلیں گے ـــــ وہ سب لارڈ بوسن کے ساتھ ہیں۔ صرف چار آدمی جیفرے کے ہیں۔ ان کا خاتمہ ہوتے ہی سب مادام جیکی کی ماتحتی قبول کرلیں گے ـــــ ان چار میں سے دو تو یہ ڈوکلی اور اس کا ساتھی جیکسب تھے۔ جب کہ دو اور ہیں ـــــ باقی تنظیم کو تو ابھی اس سارے کھیل کا علم ہی نہیں ہے" ـــــ رچرڈ نے فوراً ہی کہا۔

" کیوں جیکی! ـــــ کیا واقعی ایسا ہی ہے" ـــــ ؟ جولیا نے جیکی سے مخاطب ہو کر کہا۔

" ہاں! ـــــ رچرڈ درست کہہ رہا ہے" ـــــ جیکی نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

" تو وہ دو آدمی کیسے ختم ہوں گے" ـــــ ؟ جولیا نے ہونٹ چباتے ہوئے پوچھا۔ وہ بڑی عجیب سی سچوئشن میں پھنس گئی تھی اُسے اس کمرے سے باہر کی صورت حال کا ذرا برابر بھی علم نہ تھا۔

" وہ میں کرلونگا ـــــ وہ آسان ہے" ـــــ رچرڈ نے کہا۔

" لیکن کس طرح ـــــ مجھے بھی تو سمجھاؤ" ـــــ جولیا نے کہا۔

" وہ دونوں بلیو آفس میں ہیں ـــــ ہم اچانک وہاں پہنچ کر ان دونوں کا خاتمہ کردیں گے ـــــ اس طرح بلیو رُوم ہمارے قبضے میں آجائے گا ـــــ اور پھر ہم بلیو روم میں موجود جنرل ٹرانسمیٹر پر پوری تنظیم کو یہ پیغام پہنچا دیں گے کہ لارڈ بوسن کا اچانک انتقال ہو گیا ہے اور اب اس

کی جگہ گروپ کے چیف کی سیٹ مادام جیکی نے سنبھال لی ہے" ـــــ رچرڈ نے جلدی جلدی بولتے ہوئے کہا۔

" یہ رچرڈ درست کہہ رہا ہے جولیا! ـــــ یہ میرا قابلِ اعتماد آدمی ہے۔ تم اسے جانے دو۔ یہ سب ٹھیک کرلے گا" ـــــ جیکی نے مسکراتے ہوئے کہا۔ وہ اب پوری طرح اپنے آپ کو سنبھال چکی تھی۔

" لیکن جب جیفرے تمہیں گولی مار رہا تھا تو اس وقت تو یہ سر جھکائے خاموش بیٹھا ہوا تھا ـــــ اچھا قابلِ اعتماد آدمی ہے" ـــــ جولیا نے بُرا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔

" یہ بات نہیں ہے مادام! ـــــ میں نے خنجر پر ہاتھ رکھا ہوا تھا اور میں کسی بھی لمحے اُسے خنجر مار کر اس کا خاتمہ کرسکتا تھا کہ اچانک آپ نے سچوئشن بدل دی ـــــ مجھے اصل خطرہ ڈوکلی اور جیکب سے تھا۔ لیکن میں بہر حال اپنی جان پر کھیلنے کا فیصلہ کرچکا تھا" ـــــ رچرڈ نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور جولیا کو اس کے لہجے سے خلوص کی بُو آئی تو اس نے مسکراتے ہوئے مشین پسٹل نیچے جھکالیا۔

" او۔کے! ـــــ جاؤ اور سچوئشن کنٹرول کرو ـــــ لیکن ایک بات یاد رکھنا کہ اگر تم نے ہمارے ساتھ کوئی چال چلنے کی کوشش کی تو پھر تم دوسرا سانس نہ لے سکو گے ـــــ میرا نام جولیانا ہے جولیانا ـــــ بس اسے یاد رکھنا" ـــــ جولیا نے سخت لہجے میں کہا۔

" آپ بے فکر رہیں مادام جولیانا! ـــــ ہم مر تو سکتے ہیں لیکن مادام جیکی کے خلاف سوچ بھی نہیں سکتے ـــــ ہمیں تو لارڈ بوسن کے مرنے کا پتہ نہیں چلا۔ ورنہ شاید جیفرے دس بار بھی پیدا ہو جاتا ـــــ تب بھی

SCANNED BY JAMSHED

لارڈ بومن تک اس کا ہاتھ نہ پہنچ سکتا" ——— رچرڈ نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور جولیا نے سر ہلا دیا۔

رچرڈ اور اس کا ساتھی تیزی سے آگے بڑھے۔ انہوں نے ڈوکلی اور جیکب کے ہاتھ سے نکلی ہوئی مشین گنیں اٹھائیں اور پھر تیزی سے دوڑتے ہوئے دروازے سے باہر نکل گئے۔

"اوہ! ——— اوہ جولیانا! ——— تم نے یہ سب کچھ کیسے کر لیا ——— تم کون ہو ——— مجھے حقیقت بتا دو" ——— رچرڈ اور اس کے ساتھی کے باہر جاتے ہی جیکی بے اختیار دوڑتی ہوئی آئی اور آکر جولیا کے گلے سے لپٹ گئی۔

"ارے ارے ——— ابھی چیف تو بن جاؤ ——— تم نے میری جان بچائی تھی ——— میں نے تمہاری جان بچا لی ہے ——— بس حساب کتاب برابر ہو گیا ——— اب آگے کیا ہوتا ہے۔ دیکھا جائے گا" ——— جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"نہیں! ——— تم عظیم ہو جولیانا! ——— مجھ سے بہت عظیم ——— تم جو کچھ بھی ہو، میری محسن ہو ——— یہ جیفرے غدار تھا۔ یہ چاہتا تھا کہ میں اس سے غلط تعلقات قائم کر لوں ——— لیکن میں ایسی لڑکی نہیں ہوں میں نے ہمیشہ اس کی حوصلہ شکنی کی تھی" ——— جیکی نے ایک طرف ہٹتے ہوئے کہا۔

اسی لمحے رچرڈ دوڑتا ہوا کمرے میں داخل ہوا۔ اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔

"مبارک ہو مادام! ——— آپ اب چیف بن چکی ہیں ——— جیفرے

کے دونوں آدمی مارے جا چکے ہیں ——— اور بلیو روم سے کال کے جواب میں تمام سیکشن ہیڈز نے آپ کی ماتحتی کو دل و جان سے قبول کر لیا ہے" ——— رچرڈ نے اندر داخل ہوتے ہی بڑے مؤدبانہ انداز میں جیکی کے سامنے جھکتے ہوئے کہا۔

"شکریہ رچرڈ! ——— آج سے تم میرے نمبر دو ہو ——— اب باقی سب کچھ تم نے سنبھالنا ہے ——— آؤ جولیانا" ——— جیکی نے مسکراتے ہوئے پہلے رچرڈ سے کہا اور پھر جولیا سے مخاطب ہو کر اس کا ہاتھ تھامے دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

SCANNED BY JAMSHED

ٹیکسی وارٹریٹ ہسپتال کی عظیم الشان بلڈنگ کے سامنے جاکر رک گئی اور صفدر کرایہ ادا کر کے نیچے اترا اور پھر اطمینان سے چلتا ہوا مین گیٹ کی طرف بڑھنے لگا۔ اس کے جسم پر ہلکے نیلے رنگ کا تھری پیس سوٹ تھا اور وہ اس سوٹ میں انتہائی وجیہہ لگ رہا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ ہسپتال میں آنے جانے والی عورتیں تو ایک طرف مرد بھی چونک کر اسے دیکھتے اور پھر ان کی آنکھوں میں رشک کے تاثرات ابھر آتے۔ جب کہ عورتوں کی آنکھوں میں عجیب سی چمک لہرا جاتی۔ صفدر ان سب کی نظروں سے بے نیاز تیزی سے آگے بڑھتا ہوا ایک شاندار استقبالیہ پر پہنچ گیا۔ وہاں آٹھ عورتیں موجود تھیں اور انکوائری کرنے والوں کا خاصا رش تھا اور آٹھوں عورتیں بے حد مصروف نظر آ رہی تھیں۔ صفدر خاموشی سے ایک کونے میں کھڑا ہو گیا۔

"جی آپ فرمایئے" ــــ ایک استقبالیہ وومین نے چونک کر صفدر کی طرف

دیکھتے ہوئے کہا۔

"پاکیشیا سے ایک خاتون مس جولیانا فٹزواٹر کل یہاں داخل ہوئی ہیں انہیں ڈاکٹر کارگل ساتھ لے آئے تھے ــــ اور وہ اوکیدیا ہسٹیان نامی دماغی مرض میں مبتلا ہیں ــــ میں نے ان سے ملنا ہے" ــــ صفدر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ایک منٹ" ــــ اس عورت نے کہا اور جلدی سے اپنے سامنے پڑے ہوئے رجسٹر کو کھول کر دیکھنے لگی۔

"جی وہ تو ہسپتال سے جا چکی ہیں ــــ رات گیارہ بجے" ــــ اس عورت نے سر اٹھاتے ہوئے کہا۔

"کیا ــــ کیا کہہ رہی ہیں آپ ــــ یہ کیسے ممکن ہے ــــ کل تو وہ آئی ہیں اور وہ تو کہیں جا بھی نہیں سکتی تھیں ــــ آپ شاید غلط اندراج پڑھ رہی ہیں" ــــ صفدر نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اوہ نہیں جناب! ــــ میں درست کہہ رہی ہوں ــــ یہ دیکھیے! یہ ان کی انٹری ــــ اور یہ ان کا ہسپتال سے اخراج ــــ ان کے والد مسٹر میلکم انہیں لے گئے ہیں" ــــ عورت نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا اور رجسٹر اٹھا کر صفدر کی طرف کر دیا۔

صفدر نے دیکھا کہ واقعی وہاں انٹری کے خانے میں جولیانا فٹزواٹر اور اسے لے آنے والے ڈاکٹر کارگل کا نام درج تھا۔ لیکن ہسپتال کے اخراج کے خانے میں بھی رات گیارہ بجے کا وقت درج تھا اور ساتھ ہی کسی مسٹر میلکم کا نام بھی لکھا ہوا تھا۔ میلکم کو جولیا کا والد ظاہر کیا گیا تھا اور

SCANNED BY JAMSHED

صفدر نے اپنے آپ کو سنبھالتے ہوئے کہا۔

"کس سلسلے میں جناب" ـــــ؟ دربان نے پوچھا۔

"ایک مریضہ کے سلسلے میں" ـــــ صفدر کا لہجہ اس بار خاصا سخت تھا۔

"ایک منٹ" ـــــ دربان نے کہا اور تیزی سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا۔

صفدر ہونٹ چباتا وہیں کھڑا رہا۔ اب اُسے احساس ہو رہا تھا کہ جولیا کے ساتھ کوئی لمبا کھیل کھیلا گیا ہے۔ لیکن اس کا پس منظر کیا تھا۔ یہ بات اس کی سمجھ سے بالاتر تھی۔

"جی تشریف لے جائیے" ـــــ دربان کی آواز سن کر وہ چونکا اور پھر سر کو جھٹکتا ہوا دروازہ کھول کر اندر چلا گیا۔ یہ ایک عام سا دفتر تھا جس میں ایک میز کے پیچھے ایک درمیانے قد لیکن خاصی عمر کا آدمی بیٹھا ہوا تھا اس نے سفید کوٹ پہنا ہوا تھا۔

"میرا نام یاور ہے اور میرا تعلق پاکیشیا سے ہے" ـــــ صفدر نے آگے بڑھتے ہوئے کہا۔

"اوہ پاکیشیا سے ـــــ اچھا ٹھیک ہے۔ تشریف رکھیے! ـــــ آپ یقیناً اس مریضہ سے ملنے آئے ہوں گے جن کا نام شاید جولیانا فٹز واٹر تھا" ڈاکٹر آرنلڈ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"جی ہاں" ـــــ صفدر نے ہونٹ بھینچتے ہوئے جواب دیا۔

"آپ کو شاید استقبالیہ پر بتایا نہیں گیا کہ رات گیارہ بجے وہ ہسپتال سے جا چکی ہیں ـــــ ان کے والد انہیں لے گئے ہیں" ـــــ ڈاکٹر آرنلڈ نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

میلکم کے دستخط بھی موجود تھے۔

"مم ـــ مم ـــ مگر یہ کیسے ممکن ہے ـــــ ان کے والد تو حیات ہی نہیں ـــــ اور وہ پاکیشیا سے آئی ہے۔ وہ کیسے واپس جا سکتی ہیں"؟ صفدر کے لہجے میں عجیب سی بے بسی تھی۔ یہ ایسی بات تھی کہ اُسے باوجود رجسٹر پڑھنے کے اپنی آنکھوں پر یقین نہ آ رہا تھا۔

"آپ پلیز ذہنی شعبے کے انچارج ڈاکٹر آرنلڈ سے مل لیں ـــــ وہ آپ کو مزید تفصیل بتا سکیں گے ـــــ تیسری منزل" ـــــ عورت نے منہ بناتے ہوئے کہا اور ایک اور آدمی کی طرف متوجہ ہو گئی۔

صفدر کو یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کے ذہن میں بیک وقت کئی آتش فشاں پھٹ پڑے ہوں۔ وہ عمران کی کال ملنے کے بعد رات دس بجے تک جولیا کے ساتھ یہاں رہا تھا۔ لیکن اب اُسے بتایا جا رہا تھا کہ رات گیارہ بجے اُسے ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ وہ اسی طرح لفٹ کی طرف بڑھنے لگا جیسے میکانکی انداز میں چل رہا ہو۔ اور پھر اُسے قطعاً محسوس نہ ہوا کہ وہ کس طرح لفٹ میں سوار ہوا اور کس طرح تیسری منزل پر پہنچ گیا۔ اس کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں لیکن اس کا ذہن واقعی ماؤف ہو چکا تھا۔

"جی فرمائیے!" ـــ ایک بھاری سی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی اور جیسے اس کا سوتا ہوا ذہن یکلخت جاگ پڑا اور اُسے پہلی بار احساس ہوا کہ وہ ایک دفتر کے دروازے پر کھڑا ہوا ہے۔ اور باہر موجود دربان اُسے حیرت سے دیکھ رہا ہے۔

"ڈاکٹر آرنلڈ اندر ہیں ـــ میں نے ان سے بات کرنی ہے" ـــــ

"کہاں لے گئے ہیں" ۔۔۔؟ صفدر کا لہجہ خود بخود تلخ ہوتا گیا۔

"اب یہ تو مجھے معلوم نہیں ۔۔۔ رات ساڑھے دس بجے کے قریب وہ تشریف لائے ۔۔۔ مس جولیانا اس وقت ہوش میں تھیں۔ انہوں نے بھی تصدیق کر دی کہ یہ ان کے والد ہیں ۔۔۔ اور انہوں نے کہا کہ وہ اپنی بیٹی کا علاج یہاں نہیں کرانا چاہتے۔ وہ انہیں ایکریمیا لے جائیں گے ۔۔۔ مس جولیانا نے بھی ان کی بات کی تائید کر دی ۔۔۔ اس لئے ہم نے انہیں فارغ کر دیا اور وہ چلے گئے" ۔۔۔ ڈاکٹر آرنلڈ نے بڑے سرسری سے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے ۔۔۔ آئی۔ ایم سوری" ۔۔۔ صفدر نے ایک جھٹکے سے اٹھتے ہوئے کہا اور پھر تیزی سے واپس دروازے کی طرف مڑ گیا۔ اس نے دروازہ کھولا اور دوسرے لمحے باہر موجود دربان چیختا ہوا اچھل کر اندر آگرا۔

"کک ۔۔۔ کک ۔۔۔ کیا مطلب" ۔۔۔ ڈاکٹر آرنلڈ بوکھلائے ہوئے انداز میں اچھل کر کھڑا ہوا۔ لیکن اس دوران صفدر دروازے کی اندر سے چٹخنی لگا چکا تھا۔ اور اب اس کے ہاتھ میں سائلنسر لگا ریوالور بھی نظر آرہا تھا۔ دربان نے نیچے گرتے ہی اچھل کر صفدر پر حملہ کرنا چاہا، لیکن دوسرے لمحے ٹھک کی آواز کے ساتھ ہی دربان واپس نیچے گرا۔ اس کی کھوپڑی کے ٹکڑے اڑ کر دور دور تک پھیل چکے تھے۔ گولی ٹھیک اس کی پیشانی پر پڑی تھی۔

"کک ۔۔۔ کک ۔۔۔ کون ہو تم" ۔۔۔ ڈاکٹر آرنلڈ کا چہرہ ہلدی کی طرح زرد پڑ گیا۔ اس کا جسم بری طرح کانپنے لگ گیا تھا۔

"تمہارا حشر اس سے بھی عبرت ناک ہو سکتا ہے ڈاکٹر! ۔۔۔ سیدھی طرح بتاؤ کہ وہ مریضہ کہاں ہے" ۔۔۔؟ صفدر نے غراتے ہوئے کہا۔

SCANNED BY JAMSHED

"وہ ۔۔۔ وہ چلی گئی ہے ۔۔۔ میں سچ کہہ رہا ہوں کہ ۔۔۔" ڈاکٹر آرنلڈ نے تیز تیز لہجے میں کہنا شروع کیا۔ لیکن دوسرے لمحے وہ چیخ مار کر اچھلا اور کرسی کی سائیڈ پر گر گیا۔ سائلنسر لگے ریوالور سے نکلنے والی گولی اس کے کان کی لو کاٹتی ہوئی پیچھے دیوار سے ٹکرا کر نیچے گر گئی تھی۔

"اب اگر جھوٹ بولا تو دوسری گولی کھوپڑی میں پڑے گی ۔۔۔ صحیح بات بتاؤ" ۔۔۔ صفدر کی غراہٹ اور زیادہ بڑھ گئی۔

"بب ۔۔۔ بب ۔۔۔ بتاتا ہوں ۔۔۔ مجھے مت مارو ۔۔۔ کاش! تم کچھ دیر اور نہ آتے تو میری ڈیوٹی ختم ہو جاتی" ۔۔۔ ڈاکٹر آرنلڈ نے کانپتے ہوئے لہجے میں کہا۔ موت کے خوف نے اس کا چہرہ بری طرح بگاڑ دیا تھا۔

"بتاؤ ۔۔۔ میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے" ۔۔۔ صفدر کی غراہٹ ہر بار پہلے سے بڑھ جاتی تھی۔

"لارڈ بومن نے اسے اپنے ہیڈ کوارٹر بلوا لیا ہے ۔۔۔ ڈاکٹر کارمن کو بھی ساتھ لے جایا گیا ہے ۔۔۔ یہ ہسپتال لارڈ بومن کی ملکیت ہے اس کا ہیڈ کوارٹر بولیویا میں ہے ۔۔۔ لیکن کہاں ہے۔ یہ مجھے معلوم نہیں ۔۔۔ انہیں مارٹن لے گیا ہے۔ وہ لارڈ بومن کا نمبر دو ہے ۔۔۔ یہ میلکم والی ساری کارروائی اسی نے کی ہے ۔۔۔ کیوں کی ہے۔ اس کا مجھے بالکل علم نہیں ۔۔۔ میں تو صرف ڈاکٹر ہوں ۔۔۔ یہاں ملازم ہوں ۔۔۔ یقین کرو میں درست کہہ رہا ہوں ۔۔۔ جو کچھ مجھے معلوم تھا میں نے تمہیں بتا دیا ہے" ۔۔۔ ڈاکٹر آرنلڈ نے بری طرح کانپتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"مارٹن کا حلیہ بتاؤ" ۔۔۔ صفدر نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا اور ڈاکٹر

SCANNED BY JAMSHED

آرنلڈ کسی ٹیپ ریکارڈر کی طرح بجنے لگا۔ اس نے ایک ہی سانس میں مارٹن کا حلیہ بتا دیا۔

"اس کی رہائش گاہ یا اڈہ ـــــ کچھ نہ کچھ ضرور بتاؤ۔ اگر تم اپنی زندگی بچانا چاہتے ہو تو" ـــــ صفدر نے انتہائی تیز لہجے میں کہا۔

"مجھے معلوم نہیں ـــــ صرف اتنا بتا سکتا ہوں کہ اس کا تعلق گولڈن کلب سے ضرور ہے ـــــ کیونکہ وہ رات کو لازماً گولڈن کلب میں جاتا ہے ـــــ کنٹری روڈ پر ہے یہ گولڈن کلب ـــــ اس سے زیادہ مجھے کچھ معلوم نہیں ـــ یقین کرو کچھ معلوم نہیں" ـــــ ڈاکٹر آرنلڈ نے کانپتے ہوئے لہجے میں کہا اور صفدر اس کے لہجے سے ہی سمجھ گیا کہ واقعی اس سے زیادہ اُسے کچھ معلوم نہیں ہے۔ اس نے ٹریگر دبا دیا اور اس بار گولی ٹھیک ڈاکٹر آرنلڈ کی پیشانی پر پڑی اور وہ منہ سے آواز نکالے بغیر ہی وہیں کرسی پر ہی ڈھیر ہو گیا۔

صفدر نے ریوالور واپس جیب میں ڈالا اور تیزی سے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ چند لمحوں بعد وہ اطمینان سے چلتا ہوا ہسپتال سے باہر آیا۔ اور تیزی سے آگے بڑھتا گیا۔ وہ ہسپتال کے سامنے سے ٹیکسی نہ لینا چاہتا تھا۔ اس لئے وہ آگے کی طرف بڑھ گیا۔ ویسے ابھی تک اس کی ذہنی کیفیت پوری طرح درست نہ ہوئی تھی۔ لارڈ بومن کون ہے۔ اس نے کیوں اس پُراسرار انداز میں جولیا کو ہسپتال سے اٹھوا لیا تھا اور پھر ڈاکٹر آرنلڈ نے اس کے ہیڈ کوارٹر کا ذکر کیا تھا۔ اس لفظ سے تو یہی محسوس ہوتا تھا کہ لارڈ بومن کوئی مجرم ہے۔ بہرحال اب وہ فوری طور پر اس مارٹن کو تلاش کرنا چاہتا تھا۔ چلتے چلتے اچانک اس کی نظریں انٹرنیشنل پبلک فون بوتھ پر

پڑ گئیں تو وہ ٹھٹھک کر رک گیا۔ یہاں ولیسٹرن کارمن میں ان لینڈ فون بوتھ کے علاوہ انٹرنیشنل پبلک فون بوتھ بھی اکثر سڑکوں پر موجود تھے جہاں سے دنیا کے کسی بھی حصے میں کال کی جا سکتی تھی۔ لیکن یہ فون بوتھ ایک چھوٹی سی عمارت میں ہوتے تھے جہاں باقاعدہ ایک آدمی مقرر تھا جو کال کی فیس ایڈوانس لے کر کال کراتا تھا۔

انٹرنیشنل فون بوتھ پر نظر پڑتے ہی صفدر کو خیال آگیا کہ جولیا کے اس اغوا کی خبر وہ ایکسٹو تک پہنچا دے۔ اس کے بعد آگے کارروائی شروع کرے کیوں عمران نے جس طرح ٹرانسمیٹر کال کر کے اُسے جولیا کی طرف سے محتاط رہنے کے لئے کہا تھا۔ اس سے تو یہی ظاہر ہوتا تھا کہ عمران کو اس طرح کے کسی واقعہ کی بھنک پہلے ہی پڑ چکی تھی اور ظاہر ہے ایکسٹو کو یقیناً اس بارے میں علم ہوگا۔ اس کے پاس واچ ٹرانسمیٹر تو تھا لیکن واچ ٹرانسمیٹر سے تو اتنی دور کال نہ کی جا سکتی تھی۔ البتہ لانگ رینج ٹرانسمیٹر سے ضرور واچ ٹرانسمیٹر پر کال کی جا سکتی تھی۔ اس لئے عمران نے تو اُسے یہاں کال کر لیا تھا لیکن اب صفدر ایسا نہ کر سکتا تھا۔ وہ تیز تیز قدم اٹھاتا انٹرنیشنل فون بوتھ کی طرف بڑھ گیا۔ وہاں اس چھوٹی سی عمارت میں اس وقت صرف ایک ہی آدمی موجود تھا۔

"جی ! ـــ آپ نے کہاں کال کرنی ہے" ـــــ ؟ وہاں پر موجود فون اٹنڈنٹ نے صفدر سے پوچھا۔

"پاکیشیا" ـــــ صفدر نے جواب دیا اور اٹنڈنٹ نے سر ہلاتے ہوئے ایک رسید بک پر اندراج کرتے ہوئے رسید پھاڑ کر صفدر کی طرف بڑھا دی اور صفدر نے اس پر لکھی ہوئی رقم اُسے ادا کی۔

SCANNED BY JAMSHED

"تین نمبر بوتھ میں چلے جائیے" ـــــ فون اٹنڈنٹ نے ایک طرف موجود چار پانچ بوتھز میں سے تیسرے بوتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اور صفدر اس طرف بڑھ گیا۔ یہاں کال کی سیکریسی کے لئے عجیب نظام رکھا گیا تھا۔ ملک کا کوڈ نمبر تو فون اٹنڈنٹ ملاتا تھا اور یہ کوڈ نمبر ملتے ہی بوتھ میں موجود فون پر سُرخ رنگ کا بلب جل اٹھتا اور اس کے بعد ذاتی نمبر کال کرنے والے کو ملانا ہوتا تھا۔ جب رابطہ قائم ہو جاتا تو یہ بلب بجھ جاتا اور فون اٹنڈنٹ کے پاس موجود فون سے فون بوتھ کا رابطہ خود بخود ختم ہو جاتا تھا۔ صفدر نے فون بوتھ میں داخل ہوتے ہی رسیور اٹھا لیا۔ چند لمحوں بعد سُرخ رنگ کا چھوٹا سا بلب جل اٹھا اور صفدر نے تیزی سے ایکسٹو کے مخصوص نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے۔

"ایکسٹو" ـــ چند لمحوں بعد ہی رسیور سے ایکسٹو کی مخصوص آواز ابھری۔

"ویسٹرن کارمن سے صفدر بول رہا ہوں جناب" ـــــ صفدر نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"یس" ـــ ایکسٹو نے اسی طرح سرد لہجے میں پوچھا۔

"جناب! ـــ میں مقامی وقت کے مطابق رات دس بجے تک جولیا کے پاس ہسپتال میں رہا ـــــ اس کے بعد میں واپس اپنے ہوٹل چلا گیا ـــ اب اس وقت یہاں دن کا ڈیڑھ بجا ہے ـــــ یہاں ہسپتال میں مریضوں سے ملنے کے اوقات ایک بجے سے تین بجے دوپہر اور پھر رات آٹھ بجے سے دس بجے تک ہوتے ہیں ـــــ ابھی ڈیڑھ بجے میں جب ہسپتال پہنچا تو یہاں استقبالیہ سے چِٹ لینا پڑتی ہے۔ لیکن استقبالیہ سے مجھے بتایا گیا کہ جولیا کو ہسپتال سے رات گیارہ بجے فارغ کر دیا گیا ہے اور اُسے اس کا والد میلکم اپنے ساتھ

لے گیا ہے ـــ یہ سُن کر میں بے حد پریشان ہوا۔ اور پھر میں دماغی شعبے کے انچارج ڈاکٹر آرنلڈ کے پاس پہنچا۔ اس نے مجھے پہلے تو یہی کہانی سنانے کی کوشش کی ـــــ لیکن جب میں نے اس پر تشدد کیا تو اس نے بتایا ہے کہ اس ہسپتال کا مالک کوئی لارڈ بومن ہے جس کا ہیڈ کوارٹر بولیویا میں ہے ـــــ اس نے جولیا اور ڈاکٹر کارمن کو ہیڈ کوارٹر بلا لیا ہے۔ اور یہ کام اس کے آدمی مارٹن کے ذریعے ہوا ہے ـــ مارٹن کے اٹھنے بیٹھنے کی ایک جگہ کا پتہ مجھے چل گیا ہے ـــ گولڈن کلب ہے یہ جگہ۔ کنٹری روڈ پر ـــــ میں اب وہاں جا رہا ہوں تاکہ اس مارٹن کو تلاش کر کے جولیا تک پہنچ سکوں" ـــــ صفدر نے پوری تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا۔

"تم کونسے ہوٹل میں رہائش پذیر ہو" ـــــ؟ ایکسٹو نے بغیر کسی قسم کی تشویش ظاہر کئے سپاٹ لہجے میں پوچھا۔

"سُپر سٹار ہوٹل ـــ کمرہ نمبر ایک سو بارہ ـــ چوتھی منزل" ـــــ صفدر نے جواب دیا۔

"تم مارٹن کی تلاش کرو اور اس کے ذریعے جولیا کا پتہ لگانے کی کوشش کرو ـــــ لیکن اس بات کا خیال رکھنا کہ جولیا ذہنی طور پر بیمار ہے۔ اس لئے تمہاری کسی کارروائی کے نتیجے میں یہ لوگ اُسے کوئی نقصان نہ پہنچا دیں ـــ اس بات کا خیال رکھنا ـــ ویسے جولیا کے جاتے ہی اس بات کی اطلاع مجھے مل گئی تھی کہ جولیا کو ایک سازش کے تحت بیمار کر کے یہاں سے لے جایا گیا ہے ـــــ اور سازش یہ ہے کہ مجرم جولیا کو لارڈ بومن کی لڑکی جینی کی جگہ دے کر اُسے لارڈ بومن کے پاس بھیجنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ

SCANNED BY JAMSHED

وہ لڑکی جیکی جولیا سے ملتی جلتی ہے ——— لیکن اب تمہاری رپورٹ یہ بتا رہی ہے کہ شائد لارڈ بومن کو اس سازش کا علم ہوگیا ہے اس لئے اس نے جولیا کو ہی براہ راست اپنے پاس بلالیا ہے ——— اس سازش کے پیچھے ولیسٹرن کارمن کی کوئی مجرم تنظیم وائٹ سٹار ہے ——— تم نے ان سب باتوں کو مدنظر رکھ کر تفصیلی انکوائری کرنی ہے۔ ویسے میں عمران اور نعمانی کو ولیسٹرن کارمن بھیج رہا ہوں تاکہ جولیا کا مکمل طور پر تحفظ کیا جاسکے۔ عمران تم سے خود ہی رابطہ قائم کرلے گا" ——— ایکسٹو نے اسی طرح سپاٹ لہجے میں جواب دیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہوگیا۔

صفدر نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے رسیور رکھ دیا۔ اس نے اب ایکسٹو کی باخبری پر حیرت کا اظہار کرنا چھوڑ دیا تھا۔ ورنہ درحقیقت دل ہی دل میں وہ اب بھی بے حد حیران ہو رہا تھا کہ آخر ایکسٹو کے پاس ایسے کونسے ذرائع ہیں کہ پاکیشیا میں بیٹھے بیٹھے اُسے دنیا بھر کی تمام ضروری اور اہم اطلاعات خودبخود مل جاتی تھیں۔

صفدر فون بوتھ سے باہر نکلا اور پھر تیز تیز قدم اٹھاتا عمارت سے نکل کر سڑک پر آگیا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ ایکسٹو کو کال کرنے سے اُسے خاصا فائدہ ہوگیا ہے۔ لارڈ بومن کے ساتھ ساتھ ایک اور تنظیم وائٹ سٹار بھی اس کے علم میں آگئی ہے اور نہ صرف نظروں میں آگئی تھی بلکہ اُسے یہ بھی پتہ چل گیا تھا کہ یہاں لارڈ بومن اور اس وائٹ سٹار کے درمیان کوئی چکر چل رہا ہے شاید لارڈ بومن کی بھی کوئی تنظیم ہوگی۔ اور یہ وائٹ سٹار جولیا کو لارڈ بومن کے خلاف استعمال کرنا چاہتی تھی۔ لیکن لارڈ بومن کو اس سازش کا پتہ چل گیا۔ اس کا مطلب تھا کہ مارٹن نے جولیا کو نقصان پہنچانے کے لئے

اغوا نہیں کیا ——— بلکہ وہ اسے وائٹ سٹار سے بچا کر لے گیا ہے۔ بہرحال اب مارٹن کی تلاش اور بھی ضروری ہوگئی تھی تاکہ مزید حالات کا پتہ چل سکے۔

سڑک پر آتے ہی اُسے ٹیکسی مل گئی اور وہ اُسے گولڈن کلب کا کہہ کر عقبی سیٹ پر بیٹھ گیا۔ گولڈن کلب کا سُن کر ٹیکسی ڈرائیور نے بڑی معنی خیز نظروں سے صفدر کی طرف دیکھا۔ لیکن پھر کوئی بات کئے بغیر ٹیکسی آگے بڑھا دی۔ صفدر اس کی نظروں کا مطلب سمجھتا تھا لیکن وہ بھی خاموش رہا۔

"صاحب! ——— اگر آپ ناراض نہ ہوں تو یہ بتا دوں کہ گولڈن کلب اچھے لوگوں کا کلب نہیں ہے" ——— ڈرائیور سے شاید آخر کار ضبط نہ ہوسکا تھا اس لئے وہ بول پڑا تھا۔

"میں نے صرف ایک آدمی سے ملنا ہے وہاں" ——— صفدر نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"اوہ اچھا جناب! ——— پھر ٹھیک ہے" ——— ڈرائیور نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"مارٹن کو جانتے ہو ——— مجھے ایک خاص کام کے سلسلے میں اس کی ٹپ ملی ہے۔ لیکن میری اس سے ملاقات نہیں ہے" ——— صفدر نے ایک خیال کے تحت پوچھا۔

"یس سر ——— اچھی طرح جانتا ہوں ——— وہ گولڈن کلب کے مالک ہیں بہت اچھے آدمی ہیں۔ لیکن اس وقت تو وہ گولڈن کلب میں موجود نہیں ہوں گے ——— آپ ان کی رہائش گاہ پر ان سے مل لیں" ——— ڈرائیور نے جواب دیا۔ گو اس نے مارٹن کے لئے انتہائی اچھے الفاظ ادا کئے تھے لیکن اس کا انداز بتا رہا تھا کہ وہ یہ سب کچھ مجبوراً کر رہا ہے۔ اس کا مطلب تھا کہ مارٹن سے

SCANNED BY JAMSHED

وہ خوف زدہ تھا۔

"لیکن مجھے ان کی رہائش گاہ کا علم نہیں ہے" ____ صفدر نے کہا۔

"ان کی رہائش گاہ البرٹ کالونی میں ہے ____ میں آپ کو وہیں لے چلتا ہوں" ____ ڈرائیور پوری طرح تعاون کرنے پر آمادہ تھا۔ اور پھر صفدر کے ہاں کہنے پر ڈرائیور نے سر ہلا دیا۔

تھوڑی دیر بعد ٹیکسی ایک کالونی میں داخل ہو گئی۔ کالونی میں کوٹھیاں بےحد عظیم الشان اور وسیع و عریض تھیں۔ اس کا مطلب تھا کہ یہ اُمرا کی کالونی ہے اور مارٹن کی یہاں رہائش گاہ کا مطلب تھا کہ وہ خاصا دولت مند آدمی تھا۔

ڈرائیور نے سُرخ رنگ کی ایک خوبصورت عمارت کے گیٹ کے سامنے جا کر ٹیکسی روک دی۔

"یہ جناب مارٹن صاحب کی رہائش گاہ ہے" ____ ڈرائیور نے کار روکتے ہوئے کہا اور صفدر سر ہلاتا ہوا نیچے اُتر آیا۔ اس نے کرایہ کے علاوہ ڈرائیور کو بھاری ٹپ بھی دے دی۔

"شکریہ جناب! ____ ویسے اگر آپ کو کسی بھی وقت میری ضرورت پڑے تو آپ مجھے رین بو بار میں تلاش کر سکتے ہیں ____ کاؤنٹر پر جا کر آپ صرف اتنا کہیں کہ مجھے ڈوگی سے ملنا ہے اور آپ کی مجھ سے ملاقات کرا دی جائے گی ____ ویسے آپ مالک ہیں۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ میں مسٹر مارٹن سے زیادہ آپ کے کام آ جاؤں" ____ ٹیکسی ڈرائیور نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ تیزی سے ٹیکسی موڑ کر آگے بڑھتا چلا گیا۔ صفدر چند لمحے اُسے جاتا دیکھتا رہا۔ پھر کندھے اچکاتا ہوا مُڑا اور اس نے کال بیل کے بٹن پر انگلی رکھ دی۔

چند لمحوں بعد سائیڈ پھاٹک کُھلا اور ایک لحیم شحیم آدمی باہر آ گیا۔ اس کا چہرہ

بتا رہا تھا کہ وہ ایک عام سا غنڈہ ہے۔

"مجھے مسٹر مارٹن سے ملنا ہے" ____ صفدر نے اس کے باہر آتے ہی کہا اور وہ غور سے صفدر کو دیکھنے لگا۔

"صاحب موجود نہیں ہیں" ____ اس نے بڑے جھٹکے دار لہجے میں کہا۔

"لیکن انہوں نے تو مجھے وقت دیا ہوا ہے ____ لمبے بزنس کی بات ہے" ____ صفدر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ایک منٹ ____ میں معلوم کرتا ہوں" ____ لمبے بزنس کی بات سُن کر اس آدمی کے چہرے پر یکلخت نرمی کے آثار پیدا ہوئے اور وہ تیزی سے مُڑ کر پھاٹک کے اندر غائب ہو گیا۔

تھوڑی دیر بعد پھاٹک ایک بار پھر کُھلا۔

"آؤ" ____ اسی آدمی نے کہا اور صفدر اس کے پیچھے چلتا ہوا کوٹھی کے اندر داخل ہو گیا۔ کوٹھی واقعی بےحد وسیع و عریض اور شاندار تھی اور ولیٹن کارمن جیسے انتہائی مہنگے ملک میں اس قدر بڑی اور شاندار رہائش گاہ رکھنے کا مطلب یہ تھا کہ مارٹن کم از کم ارب پتی نہیں تو کروڑ پتی ضرور ہے اور ایسے مجرموں کی نفسیات عام مجرموں سے علیحدہ ہوتی ہیں۔

شاندار انداز میں سجے ہوئے ڈرائینگ روم میں صفدر کو پہنچا دیا گیا اور پھر چند لمحوں بعد ہی اندرونی دروازہ کُھلا اور ایک نوجوان اندر داخل ہوا اس کی تیز نظریں صفدر پر جمی ہوئی تھیں۔

"میرا نام مارٹن ہے" ____ آنے والے نے بڑے نخوت بھرے لہجے میں صفدر سے مخاطب ہو کر کہا۔

"اور میرا نام یاور ہے ____ اور میں پاکیشیا سے آیا ہوں" ____ صفدر نے

SCANNED BY JAMSHED

بھی اسی طرح سپاٹ اور سرد لہجے میں جواب دیا۔ جیسے وہ مارٹن کی امارت سے ذرا برابر بھی مرعوب نہ ہوا ہو۔

"پاکیشیا سے ——— اوہ! کیا بات ہے ——— کس لئے آئے ہو"۔؟ مارٹن نے پاکیشیا کے نام پر چونکتے ہوئے کہا۔ اس کی آنکھوں میں پاکیشیا کا نام سنتے ہی اُلجھنیں سی تیرنے لگی تھیں۔

"میں اس لڑکی جولیانا فٹزواٹر کا ساتھی ہوں جسے دماغی بیماری کے علاج کے لئے وارٹریٹ ہسپتال میں داخل کیا گیا تھا" ——— صفدر نے غور سے مارٹن کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"کس لڑکی کی بات کر رہے ہو ——— اور میرا اس لڑکی سے کیا تعلق ہے" ———؟ مارٹن نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"جسے تم رات گیارہ بجے ہسپتال سے فارغ کرا کر لارڈ بومن کے ہیڈکوارٹر لے گئے تھے" ——— صفدر نے بھی ہونٹ بھینچتے ہوئے جواب دیا۔

"میں! ——— کیا بکواس کر رہے ہو ——— میں تمہیں اجنبی سمجھ کر تمہارا لحاظ کر رہا ہوں ——— ورنہ مارٹن پر الزام لگانے والے دوسرا سانس بھی نہیں لے سکتے" ——— مارٹن نے یکلخت پھنکارتے ہوئے کہا۔

"اور مسٹر مارٹن! ——— میں بھی تمہارا اس لئے لحاظ کر رہا ہوں کہ مجھے اطلاع ملی ہے کہ تم نے مس جولیانا کو سازش میں استعمال ہونے سے بچانے کے لئے ہسپتال سے نکالا ہے ——— میری معلومات کے مطابق یہ سازش کسی وائٹ سٹار نامی مجرم تنظیم نے تیار کی تھی ——— اگر مجھے یہ اطلاع نہ ملتی تو میں بھی صرف زبان سے انکوائری نہ کر رہا ہوتا ——— تمہاری شہ رگ پر پاؤں رکھ کر پوچھتا" ——— صفدر نے اس سے بھی زیادہ غصیلے لہجے میں کہا۔

"تم ہو کون ——— تم عام آدمی نہیں ہو سکتے۔ جب کہ وہ لڑکی ایک عام سی لڑکی تھی" ——— مارٹن نے صفدر کی گفتگو پر حیران ہوتے ہوئے کہا۔

"چلو اب تم نے یہ تو تسلیم کر لیا کہ تم اس لڑکی کو جانتے ہو ——— اب بولو کہاں ہے وہ لڑکی ——— اور سنو مارٹن! ——— اگر تمہارے ذہن میں یہ خیال ہو کہ میں تمہارے اڈے میں بیٹھا ہوا ہوں اس لئے تم میرا کچھ بگاڑ لوگے تو یہ بات ذہن سے نکال دو ——— اگر تم نے جولیا سے ہمدردی کی ہے چاہے اپنے ہی کسی مقصد کے تحت کی ہے تب تو ٹھیک ہے ——— اور اگر تم نے اُسے نقصان پہنچانے کے لئے یہ حرکت کی ہے تو پھر سُن لو کہ تمہارے جسم کا ایک ایک ریشہ علیٰحدہ ہو جائے گا ——— جولیا کوئی لاوارث لڑکی نہیں ہے سمجھے"۔ صفدر نے غراتے ہوئے کہا۔

"وہ لڑکی مر چکی ہے ——— لارڈ بومن نے اُسے قتل کرا دیا ہے ——— اب بولو! ——— کیا کر لوگے تم" ——— مارٹن نے کاٹ کھانے والے لہجے میں کہا۔

"سوچ کر بات کرو مارٹن! ——— تمہارا یہ فقرہ ولیسٹرن کارمن اور بولیویا کے کروڑوں افراد کو بھی مہنگا پڑ سکتا ہے ——— تمہاری ذات کی تو خیر حقیقت ہی کچھ نہیں" ——— صفدر نے دانت پیستے ہوئے کہا۔ اس کی آنکھوں سے البتہ چنگاریاں سی پھوٹنے لگ گئی تھیں۔

"میں درست کہہ رہا ہوں" ——— مارٹن نے بڑے طنزیہ انداز میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوکے! ——— میں نے تمہیں سچ بولنے کا آخری موقع دے دیا تھا" ——— صفدر نے صوفے سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔ اس کے اٹھتے ہی مارٹن بھی اچھل کر کھڑا ہو گیا تھا۔ اور اسی لمحے اندرونی دروازے سے ایک پہلوان نما آدمی اندر

داخل ہوا۔ اس پہلوان نما آدمی کے بازوؤں کی مچھلیاں اس کی چُست اور ہاف آستین کی شرٹ سے بُری طرح پھڑک رہی تھیں۔ اور اس کے ہاتھوں میں مشین گن موجود تھی۔

"اس کا مطلب ہے کہ تم نے ڈاکٹر آرنلڈ اور اس کے چپڑاسی کو قتل کیا ہے۔ مجھے تمہاری آمد کی اطلاع کچھ دیر پہلے ملی تھی" ——— مارٹن نے ناک چڑھاتے ہوئے کہا۔

"ہاں! —— اور اب تم بھی اپنے عبرت ناک انجام کے لئے تیار ہو جاؤ"۔ صفدر نے اس طرح مطمئن لہجے میں کہا جیسے وہ اس پہلوان نما آدمی کی طاقت اور اس کے ہاتھوں میں موجود مشین گن سے ذرا برابر بھی مرعوب نہ ہو۔

"باٹو! —— میں اسے موت کی سزا دیتا ہوں" ——— مارٹن نے یکلخت اس پہلوان نما آدمی کی طرف منہ کر کے تحکمانہ لہجے میں کہا۔

لیکن اس سے پہلے کہ اس کا فقرہ مکمل ہوتا، صفدر یکلخت اپنی جگہ سے اچھلا اور دوسرے لمحے مارٹن فضا میں کسی گیند کی طرح اڑتا ہوا اس پہلوان نما آدمی کے سینے سے توپ کے گولے کی طرح جا ٹکرایا۔ اسی لمحے ٹھک کی آواز کے ساتھ ہی پہلوان نما آدمی باٹو بُری طرح چیختا ہوا فرش پر پھڑکنے لگا۔ صفدر نے مارٹن کو اس قدر حیرت انگیز تیزی سے اچھال پھینکا تھا کہ باٹو سے ٹکرا جانے کے باوجود اس کے حلق سے چیخ تک نہ نکل سکی تھی۔ شاید یہ سب کچھ اس قدر تیزی سے ہوا تھا کہ جب تک وہ چیخ مارنے کے لئے حلق کھولتا وہ باٹو سے ٹکرا کر نیچے گر بھی چکا تھا۔ اور ان دونوں کے ٹکراتے ہی صفدر نے سائلنسر لگے ریوالور کو نکال کر ٹریگر دبا دیا اور گولی ٹھیک تیزی سے اٹھتے ہوئے باٹو کے سینے میں عین دل کے اندر گھستی چلی گئی۔ باٹو کے حلق

SCANNED BY JAMSHED

سے البتہ ایک چیخ نکلی اور پھر وہ چند لمحے تڑپنے کے بعد ساکت ہو گیا۔ باٹو کی چیخ، اس کے تڑپنے اور اُسے اس طرح مرتے دیکھ کر مارٹن جو اٹھنے کی کوشش کر رہا تھا حیرت سے بُت بنا اُٹھنے کی ہی پوزیشن میں رہ گیا۔

صفدر نے بڑے اطمینان سے آگے بڑھ کر لات ماری اور مشین گن اُڑتی ہوئی دُور کمرے کے ایک کونے میں جا گری۔

"اب اٹھ کر کھڑے ہو جاؤ مارٹن! —— اور مجھے بتاؤ کہ کیا واقعی جولیا مر چکی ہے یا ———" صفدر نے سائلنسر لگے ریوالور کا رُخ مارٹن کی طرف کرتے ہوئے انتہائی سرد لہجے میں کہا۔

"تت —— تت —— تم کون ہو" ——— ؟ مارٹن کے منہ سے الفاظ سسکاری کے سے انداز میں نکلے۔ اس کے چہرے پر صفدر کی پھرتی، مہارت اور انتہا درجے کی سرد مہری نے خوف کے تاثرات نمایاں کر دیئے تھے۔

"مجھے لوگ موت کا فرشتہ بھی کہتے ہیں —— اور کسی کو قتل کرنا میری پسندیدہ ہابی ہے" ——— صفدر کا لہجہ اسی طرح سرد تھا۔

"سس —— سنو! —— وہ لڑکی زندہ ہے —— مادام جیکی نے اُسے بچا لیا ہے ——— ورنہ لارڈ بومن لازماً اُسے مار ڈالتا" ——— مارٹن نے جلدی جلدی بات کرتے ہوئے کہا۔

"کہاں ہے وہ اس وقت ——— جگہ بتاؤ" ——— ؟ صفدر نے غراتے ہوئے کہا۔

"لارڈ بومن کے ہیڈ کوارٹر میں ——— سنو! اگر تم واقعی اس لڑکی جولیا کے ساتھی ہو تو سنو! ——— ہم تمہارے دوست ہیں ——— میں تو صرف تمہیں

SCANNED BY JAMSHED

چیک کرنا چاہتا تھا" ——— مارٹن نے جلدی سے کہا۔

اور پھر اس سے پہلے کہ صفدر کوئی بات کرتا، ڈرائینگ رُوم کا بڑا دروازہ کھُلا اور ایک نوجوان تیزی سے اندر داخل ہوا۔ اس کے ہاتھ میں ایک جدید قسم کا ٹرانسمیٹر تھا اور صفدر اس کے اندر آتے ہی بجلی کی سی تیزی سے اُلٹے قدموں پیچھے ہٹتا گیا تاکہ بیک وقت وہ دونوں ہی ریوالور کی زد میں رہ سکیں۔ آنے والا بالٹو کی لاش۔ صفدر کے ہاتھ میں موجود ریوالور اور اپنے باس مارٹن کی پوزیشن دیکھ کر ٹھٹھک کر رُک گیا۔

"یہ اپنے دوست ہیں ——— تم کیا کہنا چاہتے ہو ہارڈ" ——— مارٹن نے فوری طور پر اپنے آپ کو سنبھالتے ہوئے کہا۔

"باس! ——— ہیڈکوارٹر سے آپ کے لئے بلیو کال ہے" ——— ہارڈ نے حیرت بھرے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔ اُسے شاید اس بات پر حیرت ہو رہی تھی کہ ایک اجنبی آدمی ہاتھ میں ریوالور لئے کھڑا ہے بالٹو کی لاش اس کے سامنے پڑی ہے اور پھر بھی باس اُسے دوست کہہ رہا ہے۔

"بلیو کال! ——— اوہ دکھاؤ" ——— مارٹن نے بلیو کال کے الفاظ سُن کر اس طرح اچھلتے ہوئے کہا جیسے اس نے موت کا پیغام سُن لیا ہو۔

"اسے واپس بھیج دو" ——— صفدر نے غراتے ہوئے کہا۔

"ہارڈ! ——— تم جاؤ" ——— مارٹن نے ٹرانسمیٹر ہارڈ کے ہاتھوں سے لیتے ہوئے کہا اور ہارڈ ہونٹ چباتا ہوا مُڑا اور دروازے سے باہر چلا گیا۔

"سنو! ——— اگر یہ کال تمہارے ہیڈکوارٹر کی ہے تو پھر مس جولیا سے میری بات کراؤ ——— ورنہ میں پلک جھپکنے میں تم سمیت تمہارے سارے آدمیوں کو موت کے گھاٹ اتار دوں گا" ——— صفدر نے انتہائی کرخت لہجے میں کہا۔

اور مارٹن نے سر ہلا دیا۔ اس نے جلدی سے ٹرانسمیٹر کا ایک بٹن پریس کیا تو ٹرانسمیٹر پر موجود بلب تیزی سے جل اٹھا۔ اور اس میں سے ٹوں ٹوں کی آوازیں نکلنے لگیں۔

"ہیلو ——— ہیلو ——— مارٹن کالنگ ہیڈکوارٹر۔ اوور" ——— مارٹن نے وحشت زدہ لہجے میں کہا۔ اس کا انداز بتا رہا تھا کہ وہ لفظ بلیو کال کی وجہ سے سخت پریشان بلکہ دہشت زدہ ہو رہا ہے۔

"یس ہیڈکوارٹر بلیو کال۔ اوور" ——— دوسرے لمحے ایک چیختی ہوئی آواز ٹرانسمیٹر سے برآمد ہوئی۔

"یس ——— بلیو کال اٹنڈ کی جا رہی ہے۔ اوور" ——— مارٹن نے ہونٹ چباتے ہوئے جواب دیا۔

"جیکب کالنگ مسٹر مارٹن! ——— سنو! لارڈ بومن کو جیفرے نے قتل کر کے گروپ کی کمان سنبھال لی تھی ——— لیکن مادام جیکی نے جیفرے کو ہلاک کر کے گروپ کی کمان خود سنبھال لی ہے اور اب لارڈ بومن کی جگہ گروپ کی چیف مادام جیکی خود ہیں ——— رچرڈ کو انہوں نے ہیڈکوارٹر میں نمبر ٹو بنا دیا ہے۔ اور میں نمبر تھری ہوں ——— کیا تم مادام جیکی کی ماتحتی قبول کرتے ہو ——— اگر کرتے ہو تو بلیو کال کا جواب دو ——— اور یہ بھی سُن لو کہ اگر تم نے انکار کیا تو پھر بلیو کال کے نتائج کی تمام تر ذمہ داری تم پر ہو گی ——— کال دو۔ اوور" ——— دوسری طرف سے چیختے ہوئے کہا گیا۔

"لارڈ بومن کو قتل کر دیا ہے ——— اوہ! ——— ویری سیڈ ——— ٹھیک ہے میں بلیو کال کا جواب دیتے ہوئے آزر دیتا ہوں کہ مجھے مادام جیکی کی ماتحتی قبول ہے۔ اوور" ——— مارٹن کا چہرہ بات کرتے ہوئے بُری طرح پھڑک

SCANNED BY JAMSHED

رہا تھا۔

" گڈ نیوز مارٹن! ـــ مبارک قبول کرو کہ تم نے بلیو کال کا مثبت جواب دیا ہے ـــ سب سیکشن ہیڈز نے بلیو کال کا جواب مثبت دیا ہے ـــ مادام جیکی کسی بھی وقت تمہیں جنرل میٹنگ کے لئے ہیڈ کوارٹر کال کر سکتی ہیں۔ اس لئے تیار رہنا۔ اوور" ـــ دوسری طرف سے اس بار مسرت بھرے لہجے میں کہا گیا اور مارٹن کا چہرہ تیزی سے نارمل ہوتا گیا۔

" مسٹر جیکب! ـــ میری ایک بات سنیں! ـــ وارٹریٹ ہسپتال سے پاکیشیا سے آنے والی ایک سوئس لڑکی مس جولیانا کو میں نے ہیڈ کوارٹر پہنچایا تھا ـــ اس لڑکی کا ایک ساتھی میرے پاس موجود ہے ـــ مجھے یہ تو اطلاع ملی تھی کہ مادام جیکی نے اس لڑکی کو مرنے سے بچا لیا ہے لیکن اب اس کی کیا پوزیشن ہے۔ اوور" ـــ مارٹن نے کہا۔

" مس جولیانا فٹز واٹر ـــ اوہ! وہ بالکل ٹھیک ہیں اور مادام جیکی کے ساتھ ہیں۔ اوور" ـــ دوسری طرف سے کہا گیا۔

" میری اس سے بات کراؤ" ـــ صفدر نے تیز لہجے میں کہا۔

" مس جولیانا سے اس کا ساتھی بات کرنا چاہتا ہے ٹرانسمیٹر پر ـــ پلیز اس کی بات کرادو۔ اوور" ـــ مارٹن نے کہا۔

" اوکے ـــ وہ مادام جیکی کی معزز مہمان ہیں، اس لئے میں ان تک تمہاری درخواست پہنچا دیتا ہوں ـــ لیکن کون ان سے بات کرے گا۔ ان کے ساتھی کا نام۔ اوور" ـــ دوسری طرف سے کہا گیا۔

" صفدر کا نام لو ـــ وہ مجھے اس نام سے جانتی ہے" ـــ صفدر نے تیز لہجے میں کہا کیونکہ اُسے خطرہ تھا کہ کہیں مارٹن اُسے یاور کا نام نہ لے دے اور جولیا یاور کا نام سن کر بات کرنے سے ہی انکار کر دے۔

" ان کا نام صفدر ہے اور ان کا تعلق پاکیشیا سے ہے۔ اوور" ـــ مارٹن نے جواب دیا۔

" اوکے ـــ میں ان سے بات کر کے ابھی تمہیں دوبارہ کال کرتا ہوں۔ اوور اینڈ آل" ـــ دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی ٹرانسمیٹر سے دوبارہ ٹوں ٹوں کی آوازیں نکلنے لگیں۔ مارٹن نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے ٹرانسمیٹر کا بٹن آف کیا۔

" اب تو تمہیں یقین آگیا کہ جولیا زندہ ہے ـــ اب یہ ریوالور جیب میں ڈال لو ـــ اگر جولیا مادام جیکی کی معزز مہمان ہیں تو پھر تم بھی ہمارے دوست ہوتے" ـــ مارٹن نے ٹرانسمیٹر میز پر رکھتے ہوئے مڑ کر صفدر سے مخاطب ہو کر کہا۔

" جب تک میری جولیا سے بات نہیں ہو جاتی، تمہاری جان خطرے میں ہے مسٹر مارٹن" ـــ صفدر نے انتہائی خشک لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

" ٹھیک ہے ـــ جیسے تمہاری مرضی" ـــ مارٹن نے کہا اور صوفے پر بیٹھ گیا۔ صفدر اسی طرح ایک طرف ریوالور ہاتھ میں پکڑے کھڑا تھا۔

چند لمحوں بعد ہی ٹرانسمیٹر ایک بار پھر جاگ اٹھا اس میں سے ٹوں ٹوں کی آوازیں نکلنے لگیں اور مارٹن نے چونک کر ہاتھ بڑھایا اور ٹرانسمیٹر کا بٹن آن کر دیا۔

" ہیلو ـــ ہیلو ـــ ہیڈ کوارٹر کالنگ۔ اوور" ـــ ٹرانسمیٹر سے جیکب کی بجائے ایک اور آواز نکلی اور صفدر چونک پڑا۔

" یس ـــ مارٹن اٹنڈنگ۔ اوور" ـــ مارٹن نے جواب دیا۔

"سیکنڈ چیف رچرڈ سپیکنگ ـــــ مادام جولیا کے ساتھی سے میری بات کراؤ۔ اوور" ـــــ دوسری طرف سے کہا گیا۔

"تم اُٹھ کر ایک طرف ہٹ جاؤ ـــــ اور سنو! ـــــ کوئی غلط حرکت نہ کرنا ورنہ ـــــ" صفدر نے آگے بڑھتے ہوئے کہا اور مارٹن سر ہلاتا ہوا اٹھا اور بڑے اطمینان سے ایک طرف ہٹ کر کھڑا ہو گیا۔

"یس صفدر سپیکنگ ـــــ مادام جولیا سے میری بات کراؤ۔ اوور" ـــــ صفدر نے خشک لہجے میں کہا۔

"ہیلو صفدر! ـــــ میں جولیا بول رہی ہوں۔ اوور" ـــــ دوسرے لمحے ٹرانسمیٹر سے جولیا کی آواز نکلی۔

"جولیا! ـــــ تمہاری کیا پوزیشن ہے۔ اوور" ـــــ صفدر نے کسی قسم کی گرمجوشی کا اظہار کرنے کی بجائے سپاٹ لہجے میں کہا۔

"اوہ صفدر! ـــــ میں بالکل ٹھیک ہوں ـــــ مجھے ہسپتال سے اغوا کر کے یہاں لارڈ بومن کے ہیڈ کوارٹر میں لایا گیا ـــــ ڈاکٹر کارمن کو بھی ساتھ لے آیا گیا تھا۔ اس کے بعد لارڈ بومن نے میرے سامنے ڈاکٹر کارمن پر ہولناک تشدد کیا اور ڈاکٹر کارمن نے میرے سامنے ساری سازش اُگل دی ـــــ اس نے بتایا کہ یہ سازش وائٹ سٹار کی تھی ـــــ وہ مجھے مادام جیکی بنا کر لارڈ بومن کے پاس پہنچانا چاہتے تھے۔ لیکن لارڈ بومن کو اس کی اطلاع پہلے مل گئی۔ میری اور مادام جیکی کی بیماری بھی ان کی پیدا کردہ تھی۔ جس کا علاج بھی ڈاکٹر کارمن نے بتا دیا ـــــ اس دوران میں بیہوش ہو گئی اور جب مجھے ہوش آیا تو لارڈ بومن کی لڑکی مادام جیکی میرے پاس آئی ـــــ اس نے مجھے تفصیل بتائی کہ لارڈ بومن تو مجھے قتل کرنے کا فیصلہ کر چکا تھا لیکن مادام جیکی نے اپنے باپ کو کہہ کر نہ صرف میری جان بچائی بلکہ میری اس بیماری کا علاج بھی کرایا۔ اور اب میں بالکل تندرست ہوں ـــــ اس کے بعد لارڈ بومن کے گروپ میں وائٹ سٹار کی وجہ سے بغاوت ہو گئی ـــــ لارڈ بومن کو اس کے اعتماد کے آدمی جیفرے نے قتل کر دیا ـــــ اس نے مادام جیکی اور مجھے بھی بلایا اور وہ ہم دونوں کو قتل کرنا چاہتا تھا کہ میں نے سچویشن بدل دی ـــــ جیفرے اور اس کے ساتھی مارے گئے ـــــ رچرڈ مادام جیکی کا منگیتر ہے۔ مادام جیکی نے گروپ کی قیادت خود سنبھال لی ہے اور رچرڈ کو اس نے سیکنڈ چیف بنا دیا ہے۔ اوور" ـــــ جولیا نے پوری تفصیل سے بات کرتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے ـــــ لیکن اب تمہارا وہاں رکنے کا کیا جواز ہے ـــــ تم واپس آ جاؤ۔ کیونکہ تمہاری وجہ سے تمام ساتھی پریشان ہیں اور ہو سکتا ہے کہ وہ آج ہی یہاں پہنچ جائیں۔ اوور" ـــــ صفدر نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"اوہ نہیں! ـــــ تم انہیں یہاں آنے سے منع کر دو ـــــ میں اب بالکل بخیریت ہوں ـــــ اور ایسا کرو کہ تم واپس چلے جاؤ۔ میں خود ہی پہنچ جاؤں گی۔ اوور" ـــــ جولیا نے کہا۔

"نہیں! ـــــ ایسا غلط ہے ـــــ میں یہاں ولیسٹرن کارمن میں موجود ہوں تم مادام جیکی کے اس آدمی مارٹن کی رہائش گاہ پر پہنچ جاؤ ـــــ میں تم سے ملاقات کر لونگا۔ اوور" ـــــ صفدر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"او۔ کے! ـــــ میں کل پہنچ جاؤں گی ـــــ اس کے بعد میں خود بڑے ساتھی سے بات کر لونگی۔ اوور" ـــــ جولیا نے کہا۔

"ٹھیک ہے ـــــ میں کل پتہ کر لوں گا ـــــ اوور اینڈ آل" ـــــ صفدر نے کہا اور ٹرانسمیٹر آف کر دیا۔

SCANNED BY JAMSHED

SCANNED BY JAMSHED

"اب تو تمہیں یقین آگیا ہے مسٹر صفدر" ـــــ مارٹن نے ٹرانسمیٹر اس کے ہاتھ سے لیتے ہوئے کہا۔

"ہاں! ـــ تم نے خوامخواہ اپنے اس پہلوان کی جان ضائع کی ہے۔ بہرحال میں اب جا رہا ہوں ـــ کل آ کر معلوم کروں گا" ـــــ صفدر نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ وہ ریوالور واپس جیب میں رکھ چکا تھا۔

"تم نے کہاں جانا ہے ـــ میں تمہیں پہنچوا دیتا ہوں" ـــــ مارٹن نے بڑے دوستانہ لہجے میں کہا۔

"شکریہ! ـــ میں خود چلا جاؤں گا" ـــــ صفدر نے جواب دیا اور تیز تیز قدم اٹھاتا ڈرائینگ روم سے باہر نکل آیا۔ مارٹن بھی اس کے پیچھے باہر آیا اور پھر وہ پھاٹک تک اُسے خود چھوڑنے آیا۔

صفدر مارٹن کی کوٹھی سے نکل کر تیز تیز قدم اٹھاتا آگے بڑھتا گیا جولیا کے ساتھ بات چیت میں اُسے یہ تو تسلی ہو گئی تھی کہ جولیا نہ صرف بیماری سے چھٹکارا حاصل کر چکی ہے بلکہ اس کی جان بھی محفوظ ہے۔ لیکن اس نے جولیا کی باتوں سے اندازہ لگایا تھا کہ وہ یہاں رُکنا چاہتی ہے ـــ کیوں رُکنا چاہتی ہے ـــ؟ یہی بات اس کی سمجھ میں نہ آ رہی تھی۔ بہرحال وہ اب فوری طور پر ایکسٹو سے بات کرنا چاہتا تھا تاکہ عمران اور ٹیم کو وہ خوامخواہ یہاں بھیجنے سے رُک جائے۔

تھوڑی دُور چلنے کے بعد ہی اُسے انٹرنیشنل فون بوتھ مل گیا اس نے کال بُک کرائی اور پھر طریقہ کار کے مطابق اس نے ایکسٹو کے نمبر ڈائل کر دیئے۔

"ایکسٹو" ـــــ رابطہ قائم ہوتے ہی ایکسٹو کی مخصوص آواز رسیور سے اُبھری۔

"صفدر بول رہا ہوں جناب! ـــــ میری جولیا سے بات ہو چکی ہے"۔ صفدر نے پوری تفصیل سے ساری کہانی سناتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے ـــ تم وہیں رہو ـــ عمران یہاں سے روانہ ہو چکا ہے۔ وہ تم سے مل لے گا اور پھر وہ جس طرح مناسب سمجھے گا کارروائی کرے گا" ـــ ایکسٹو نے اسی طرح سرد اور سپاٹ لہجے میں جواب دیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا۔ صفدر نے رسیور رکھا اور فون بوتھ سے باہر آ گیا۔ اب اُسے پوری طرح اطمینان ہو چکا تھا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ عمران آ کر خود ہی جولیا سے مل کر ساری بات طے کر لے گا۔ اس لئے اب اُسے مزید بھاگ دوڑ کی ضرورت نہ رہی تھی۔ اس نے اب واپس اپنے ہوٹل جانے کا فیصلہ کیا اور ٹیکسی کی تلاش میں اِدھر اُدھر نظریں گھمانے لگا۔ اسی لمحے ایک ٹیکسی ایک سائیڈ روڈ سے نکل کر اس کے قریب آ کر رُک گئی اور صفدر یہ دیکھ کر چونک پڑا کہ ٹیکسی ڈرائیور وہی ڈوگی تھا جو اُسے مارٹن کی رہائش گاہ پر چھوڑ گیا تھا۔

"آیئے سر" ـــــ ڈوگی نے مسکراتے ہوئے کہا اور صفدر دروازہ کھول کر عقبی نشست پر بیٹھ گیا۔

"اب کہاں جانا ہے سر" ـــــ ڈوگی نے بڑے بے تکلفانہ لہجے میں کہا۔

"جنرل بازار" ـــــ صفدر نے جان بوجھ کر اپنے ہوٹل کا نام لینے کی بجائے ایک بازار کا نام لے دیا۔ کیونکہ اس طرح ڈوگی کا ملنا اُسے کچھ مشکوک سا لگ رہا تھا۔

"ٹھیک ہے سر" ـــــ ڈوگی نے کہا اور ٹیکسی آگے بڑھا دی۔ صفدر کو توقع تھی کہ ڈوگی مارٹن سے ملاقات کے بارے میں پوچھے گا۔ لیکن ڈوگی نے کوئی بات نہ کی اور وہ اطمینان سے ٹیکسی چلاتا ہوا آگے بڑھتا جا رہا تھا۔

SCANNED BY JAMSHED

پھر ٹیکسی جیسے ہی ایک موڑ کاٹ کر آگے بڑھی، یکلخت سرر کی تیز آواز کے ساتھ ڈوگی اور عقبی نشست کے درمیان اندھے شیشے کی ایک دیوار پیدا ہوگئی۔ اس کے ساتھ ہی دونوں دروازوں کے شیشے بھی اندھے ہوگئے۔
صفدر نے چونک کر دروازہ کھولنے کی کوشش کی۔ لیکن ابھی اس نے ہینڈل پر ہی ہاتھ رکھا تھا کہ یکلخت اس کا دماغ چکرایا اور پھر پلک جھپکنے میں اس کے ذہن پر تاریکی پھیلتی چلی گئی۔ اس نے سر کو جھٹکا دے کر ذہن کو سنبھالنے کی کوشش کی لیکن یہ کوشش بے سُود ثابت ہوئی۔

عمران نے رسیور کریڈل پر رکھ دیا۔ اس کی پیشانی پر شکنوں کا جال سا پھیل گیا۔
"یہ صفدر کہاں جا سکتا ہے"—— عمران نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ وہ اس وقت ولیسٹرن کارمن کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر موجود تھا۔ جس وقت صفدر کی دوسری کال بلیک زیرو کو ملی تھی اس وقت عمران، نعمانی کو ساتھ لے کر جہاز پر سوار ہو چکا تھا لیکن راستے میں ہی ایکسٹو نے ہوائی جہاز میں ایئر کال کر کے اُسے صفدر کی دوسری رپورٹ بھی بتا دی۔ چنانچہ عمران نے یہی فیصلہ کیا تھا کہ وہ ولیسٹرن کارمن پہنچ کر جولیا اور صفدر کو ساتھ لے کر واپس آجائے گا۔ کیونکہ ایک لحاظ سے تو مشن ختم ہو چکا تھا اور اُسے کسی لارڈ بومن اور وائٹ سٹار سے کوئی دلچسپی نہ تھی۔ لیکن ایئرپورٹ پہنچ کر جب اس نے صفدر کے ہوٹل فون کیا تاکہ صفدر سے تازہ ترین صورت حال معلوم کر سکے تو ہوٹل سے اُسے بتایا گیا کہ صفدر صاحب صبح جانے کے بعد ابھی تک ہوٹل واپس نہیں آئے اور

نہ ہی ان کا کوئی پیغام موجود ہے ۔ اس وقت یہاں مقامی وقت کے مطابق رات کے آٹھ بج چکے تھے اور ایکسٹو کی کال جو اُسے جہاز میں ملی تھی اس کے مطابق اب تک چھ گھنٹے گذر چکے تھے ۔ اور یہی بات عمران کے لئے پریشانی کا باعث بن گئی تھی کہ چھ گھنٹے گذر جانے کے باوجود آخر صفدر ہوٹل واپس کیوں نہیں پہنچا ۔

" کیا بات ہے عمران صاحب ! ___ آپ پریشان نظر آ رہے ہیں "۔ نعمانی جو کچھ ہٹ کر کھڑا تھا نے فون بوتھ کے قریب آتے ہوئے کہا ۔ عمران نے ایکسٹو کی ہوائی جہاز والی کال کے متعلق نعمانی کو بتا دیا تھا اس لئے وہ بھی مطمئن تھا کہ مشن مکمل ہو چکا ہے ۔

" صفدر ایکسٹو کو کال کرنے کے بعد واپس اپنے ہوٹل نہیں پہنچا ___ اور اُسے کال کئے ہوئے اب تک چھ گھنٹے گذر چکے ہیں ___ اور صفدر کم از کم ایسا آدمی نہیں ہے کہ وہ تفریحات کے سلسلے میں کہیں چلا گیا ہو ۔ اس لئے میری چھٹی حس کہہ رہی ہے کہ ضرور کوئی نہ کوئی گڑبڑ ہوئی ہے " ___ عمران نے سر ہلاتے ہوئے جواب دیا اور نعمانی کے مطمئن چہرے پر بھی پریشانی کے تاثرات ابھر آئے ۔ کیونکہ وہ بھی صفدر کی طبیعت کو اچھی طرح جانتا تھا کہ وہ تفریحات کی لائن کا آدمی نہیں ہے اس لئے لازماً کوئی نہ کوئی گڑبڑ ہی ہو سکتی ہے ۔

" پھر اب کیا کرنا ہے " ___ نعمانی نے کہا ۔

" فی الحال اسی ہوٹل میں چلتے ہیں ___ ہو سکتا ہے صفدر واپس آ جائے یا اس کا کوئی پیغام آ جائے " ___ عمران نے کہا ۔ اور تیزی سے آؤٹ گیٹ کی طرف چل پڑا ۔ لیکن ابھی اس نے چند ہی قدم اٹھائے ہوں گے کہ ایک

SCANNED BY JAMSHED

مقامی نوجوان تیز تیز قدم اٹھاتا ان کی طرف آیا ۔

" آپ میں سے علی عمران صاحب کون ہیں " ___ ؟ اس مقامی نوجوان نے عمران اور نعمانی سے مخاطب ہو کر کہا ۔

" پہلے بتائیے کہ آپ نے ان سے قرضہ لینا ہے یا دینا ہے ___ آپ کے سوال کا جواب تب ہی مل سکتا ہے " ___ عمران نے ٹھٹھک کر رکتے ہوئے کہا ۔

" میرا تعلق مقامی سیکرٹ سروس سے ہے ___ یہ دیکھئے میرا کارڈ " ___ نوجوان نے حیرت بھرے لہجے میں کہا اور پھر کوٹ کی اندرونی جیب سے ایک کارڈ نکال کر اس نے عمران کو دکھایا ۔ کارڈ کے لحاظ سے وہ واقعی مقامی سیکرٹ سروس کا رکن تھا ۔

" سیکرٹ سروس تو شاید قرضہ دینے والے ادارے کو کہتے ہیں اس لئے ٹھیک ہے ___ میرا نام علی عمران ہے ___ فرمائیے ! کتنا قرضہ دے سکتی ہے آپ کی کمپنی " ___ عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا ۔

" آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں ___ مجھے سیکرٹ سروس کے چیف باس میورک نے یہاں بھیجا ہے ___ آپ کے ایک ساتھی صفدر صاحب نے انہیں بتایا ہے کہ آپ ولیسٹرن کارمن آنے والے ہیں اور اس پرواز سے آنے والے ایشیائی صرف آپ دونوں ہی ہیں " ___ نوجوان نے بُرا سا منہ بناتے ہوئے کہا ۔

" اوہ ! ___ تو صفدر میورک کے پاس پہنچ گیا ہے " ___ عمران نے چونکتے ہوئے کہا ۔

" جی ہاں ! ___ آیئے ادھر ___ باس سے بات کر لیجئے ___ وہ آپ کو

تفصیل بتا سکتے ہیں — انہوں نے کہا تھا کہ جیسے ہی آپ یہاں پہنچیں ان سے آپ کی بات کرا دی جائے" — نوجوان نے فون بوتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اور عمران نے سر ہلا دیا۔

"ٹھیک ہے آیئے! — ان سے پوچھ لیتے ہیں کہ وہ کتنی رقم دے سکتے ہیں" — عمران نے کہا اور نعمانی کو وہیں رُکنے کا اشارہ کر کے وہ اس نوجوان کے ساتھ چلتا ہوا فون بوتھ کی طرف بڑھ گیا۔ میورک سے وہ کئی بار مل چکا تھا اور میورک اُسے ذاتی طور پر بھی جانتا تھا۔

نوجوان نے فون بوتھ میں داخل ہو کر سکے ڈالے اور پھر رسیور اٹھا کر اس نے تیزی سے نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے۔

"ہیلو — البرٹ کالنگ باس" — نوجوان نے رابطہ قائم ہوتے ہی بڑے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔ عمران بوتھ میں داخل ہو کر اس کے ساتھ ہی کھڑا تھا۔

"یس — میورک اٹنڈنگ — کیا رپورٹ ہے البرٹ" — ؟ دوسری طرف سے ایک آواز سنائی دی اور عمران مسکرا دیا۔ وہ میورک کی آواز پہچان گیا تھا۔

"عمران صاحب سے بات کیجئے باس" — البرٹ نے مؤدبانہ لہجے میں کہا اور رسیور عمران کی طرف بڑھا دیا۔

"مجھے کونسی میوزک سننی پڑے گی — کلاسیکل — نیم کلاسیکل — یا صرف طبلہ ہی بجے گا" — عمران نے رسیور ہاتھ میں لیتے ہی اپنے مخصوص لہجے میں کہا اور البرٹ بُری طرح چونک کر عمران کو دیکھنے لگا۔ شاید اس کے تصور میں بھی نہ تھا کہ کوئی اجنبی شخص سیکرٹ سروس کے چیف کے ساتھ اس قسم کی گفتگو بھی کر سکتا ہے۔

SCANNED BY JAMSHED

"مشین گن سے جب گولیاں نکلتی ہیں تو کونسی میوزک بجتی ہے۔ اس کا نام مجھے نہیں آتا" — دوسری طرف سے میورک نے ہنستے ہوئے کہا۔

"اوہ! — اسے ڈینجرس میوزک کہتے ہیں — اس لئے سوری! — فی الحال میرا ڈینجرس میوزک سننے کا موڈ نہیں ہے" — عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور دوسری طرف سے میورک قہقہہ مار کر ہنس پڑا۔

"تم فکر نہ کرو۔ ڈینجرس میوزک تمہیں سننے کو نہ ملے گا — البرٹ میرا آدمی ہے تم اس کے ساتھ میرے پاس آ جاؤ — تمہارا ساتھی صفدر بھی یہاں موجود ہے — اور میں نے ایک انتہائی اہم مسئلے پر بات کرنی ہے" — دوسری طرف سے میورک نے سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا۔

"آؤ بھئی — چلو ہوٹل، ٹیکسی کا خرچہ تو بچا — فی الحال ایک میزبان مل گیا ہے" — عمران نے رسیور کریڈل پر رکھتے ہوئے نعمانی سے مخاطب ہو کر کہا اور وہ مسکرا دیا۔

"آیئے سر" — البرٹ نے فون بوتھ سے باہر نکلتے ہی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"ایک سر آتے یا دونوں سروں کی ضرورت ہے" — عمران نے بڑے معصوم سے لہجے میں کہا اور اس بار البرٹ بھی مسکرا دیا۔

"آپ بے حد خوش مزاج ہیں سر" — البرٹ نے بیرونی گیٹ کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

"جس سر کا مزاج خوش نہ ہو۔ اس کے لئے ہر ملک میں علیحدہ خانے بنائے جاتے ہیں — جسے ہمارے ہاں تو پاگل خانہ کہتے ہیں — تمہارے ہاں نجانے کیا کہتے ہوں گے" — عمران نے ترکی بہ ترکی جواب دیتے ہوئے کہا اور البرٹ

SCANNED BY JAMSHED

شائد نہ چاہنے کے باوجود بھی بے اختیار قہقہہ لگانے پر مجبور ہو گیا۔

اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ البرٹ کی کار میں بیٹھے مختلف سڑکوں سے ہوتے ہوئے ایک رہائشی کالونی میں داخل ہو کر ایک خاصی بڑی اور دو منزلہ کوٹھی میں پہنچ گئے۔

"آیئے عمران صاحب" ۔۔۔ برآمدے میں موجود ایک خاصے صحت مند اور لمبے قد کے آدمی نے ان کا استقبال کرتے ہوئے کہا یہ میورک تھا۔ ولیسٹرن کارمن سیکرٹ سروس کا چیف۔ برآمدے میں چار مشین گنوں سے مسلح افراد بھی موجود تھے۔ اور اسی لمحے راہداری سے صفدر بھی نمودار ہو گیا اور عمران نے پہلے نعمانی کا میورک سے تعارف کرایا اور پھر وہ سب ایک بڑے سے سٹنگ رُوم میں آکر بیٹھ گئے۔

"یہ صفدر تمہارے ہاتھ کیسے لگ گیا ۔۔۔ یہ تو آسانی سے قابو آنے والوں میں سے نہیں ہے" ۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور میورک ہنس پڑا۔

"صفدر صاحب واقعی بے حد ہوشیار آدمی ہیں ۔۔۔ انہوں نے مارٹن کی کوٹھی میں اس کے آدمیوں کے درمیان رہتے ہوئے جس بے خوفی کا مظاہرہ کیا اور مارٹن جیسے چھٹے ہوئے مجرم کو انہوں نے جس انداز میں کور کیا ۔۔۔ میں اس کی وجہ سے ان کی صلاحیتوں کا بے حد مداح ہو گیا ہوں اور حقیقت یہی ہے کہ مجھے وہیں پہلی دفعہ یہ شک ہوا کہ لامحالہ صفدر صاحب کا تعلق پاکیشیا سیکرٹ سروس سے ہو سکتا ہے ۔۔۔ چنانچہ میں نے انہیں اپنے پاس بلوا لیا ۔۔۔ اب یہ بات دوسری ہے کہ ذرا ناخوشگوار سے انداز میں انہیں بلایا گیا۔ لیکن یہ سب کچھ مجبوراً کیا گیا ۔۔۔ ورنہ مجھے یقین تھا کہ میری

آدھی سیکرٹ سروس ان کے مجھ تک پہنچنے میں ہی ختم ہو جاتی" ۔۔۔ میورک نے ہنستے ہوئے کہا اور عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"مجھے دراصل ان کے آدمی ڈوگی پر شک تو ہوا تھا لیکن میرے ذہن میں یہ بات نہ تھی کہ ڈوگی کا تعلق مقامی سیکرٹ سروس سے ہو گا ۔۔۔ میں زیادہ سے زیادہ یہی سمجھا تھا کہ ہو سکتا ہے اس ڈوگی کا تعلق وائٹ سٹار سے ہو"۔ صفدر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"عمران صاحب! ۔۔۔ بہتر یہی ہے کہ میں تفصیل سے آپ کو ساری صورتحال بتا دوں ۔۔۔ اصل صورت حال یہ ہے کہ ولیسٹرن کارمن اور بولیویا دو علیحدہ علیحدہ ملک ہیں۔ لیکن بولیویا وفاقی طور پر ولیسٹرن کارمن کے ساتھ ملحق ہے۔ اس لئے مرکزی طور پر وہ ولیسٹرن کارمن حکومت کے تحت ہے ۔۔۔ باقی مقامی طور پر اُسے آزاد ملک کہہ سکتے ہیں ۔۔۔ گذشتہ کئی سالوں سے بولیویا میں سُپر پاورز نے دلچسپی لینا شروع کر دی۔ کیونکہ بولیویا کے مختلف علاقوں سے ایک مخصوص قسم کی دھات دریافت ہوئی جو بے حد نایاب تھی ۔۔۔ اس دھات کے حصول کے لئے سُپر پاورز نے بولیویا کو ولیسٹرن کارمن سے علیحدہ ملک قرار دینے کا جھگڑا شروع کرا دیا۔ تاکہ اُسے اپنے تحت کر کے وہاں پر موجود اس قیمتی دھات کے لامحدود ذخائر پر قبضہ کیا جا سکے ۔۔۔ لیکن بولیویا کے عوام ذہنی اور قلبی طور پر ولیسٹرن کارمن سے علیحدہ ہونے کے لئے تیار نہ تھے ۔۔۔ چنانچہ یہ جھگڑا بظاہر تو ختم ہو گیا۔ لیکن ایک سُپر پاور ایکریمیا نے اندرونی طور پر ایک نیا کھیل کھیلنا شروع کر دیا ۔۔۔ وہاں ایک خوفناک مجرم تنظیم قائم کی گئی جو عرف عام میں لارڈ بومن گروپ کہلاتا تھا اس کا چیف لارڈ بومن تھا ۔۔۔ شروع شروع میں یہ عام مجرم تنظیم کے طور پر

سامنے آئی اور پھر اس کی کارکردگی کا دائرہ وسیع ہوتا گیا —— اور پھر حکومت کو خفیہ طور پر ایسی اطلاعات ثبوت کے طور پر ملیں کہ یہ عام مجرم تنظیم نہیں ہے —— بلکہ دراصل یہ ایکریمیا کے تحت قائم کی جانے والی ایک ایسی تنظیم ہے جو آخر کار بولیویا کی مقامی حکومت کا تختہ الٹ کر حکومت پر قبضہ کرنے اور پھر ولیسٹرن کارمن سے جبری علیحدگی کرنے اور ایکریمیا کی باقاعدہ کالونی بنانے کے لئے قائم ہے —— ایکریمیا کی ٹاپ سپیشل ایجنسیاں اس کے پیچھے تھیں انہوں نے انتہائی خفیہ ہیڈکوارٹر قائم کئے۔ جن کا پتہ ہماری سیکرٹ سروس انٹیلی جنس کو باوجود بے پناہ کوشش کے آج تک نہیں لگ سکا —— وزیراعظم صاحب نے اس کے خلاف جب باقاعدہ ایکشن لینے کی کوشش کی تو پتہ چلا کہ لارڈ بومن نے ولیسٹرن کارمن فوج —— سیکرٹ سروس —— اعلیٰ وسول حکام۔ اور سیاسی لیڈروں کو بلیک میلنگ اور لالچ کے تحت خریدا ہوا ہے اور یہ خطرہ پیدا ہو گیا کہ اگر وزیراعظم اس کے خلاف کوئی کھلا اقدام کرتے ہیں تو ولیسٹرن کارمن کی حکومت کا تختہ ہی الٹ دیا جائے —— اور لارڈ بومن کا گروپ بولیویا کے ساتھ ساتھ ولیسٹرن کارمن پر بھی قابض ہو جائے۔ اس طرح بولیویا کو ولیسٹرن کارمن سے ہی علیحدہ کر دے —— وزیراعظم صاحب اس خدشے کی بنا پر خاموش ہو گئے۔ وہ میرے عزیز بھی ہیں۔ چنانچہ اس بارے میں انہوں نے مجھ سے ذاتی طور پر مشورہ کیا تو ہم نے باہمی مشورے سے ایک نئی سکیم تیار کی اس سکیم کے مطابق ولیسٹرن کارمن کی ایک مجرم تنظیم وائٹ سٹار کو لارڈ بومن کے مقابلے پر لا کر اس کے ہاتھوں لارڈ بومن کا خاتمہ کرانا تھا —— لیکن مسئلہ یہ تھا کہ لارڈ بومن کا ہیڈکوارٹر بے حد خفیہ تھا۔ صرف چیدہ چیدہ لوگوں کو اس کا علم تھا اور دوسری بات یہ کہ اس ہیڈکوارٹر کو انتہائی جدید ترین سائنسی نظام کے

SCANNED BY JAMSHED

تحت محفوظ کیا گیا تھا اور وہاں جانے والے آدمیوں کو جسمانی اور ذہنی دونوں طریقوں سے کمپیوٹر کے ذریعے چیک کیا جاتا تھا —— اندرونی صورت حال سے بہر حال وہ بھی واقف نہ تھے۔ اس کے ساتھ ہی یہ اطلاع بھی ملی تھی کہ لارڈ بومن گروپ نے بولیویا کے کسی خفیہ مقام پر ایک لیبارٹری بھی قائم کی ہوئی ہے جس میں اس دھات کی مدد سے کوئی خوفناک ہتھیار تیار کیا جا رہا ہے۔ ظاہر ہے یہ لیبارٹری ایکریمیا نے قائم کی تھی کہ جب تک بولیویا باقاعدہ آزاد ہو کر ان کے زیر تسلط نہیں آ جاتا۔ اس وقت تک وہیں وہ خوفناک ہتھیار تیار کر کے ایکریمیا کو سپلائی ہوتا رہے —— اس لیبارٹری کا انچارج بھی لارڈ بومن ہی تھا۔ اسے زیرو لیبارٹری کہا جاتا ہے —— لارڈ بومن جو کہ دراصل ایکریمین ایجنٹ ہے انتہائی وہمی، شکی اور محتاط قسم کا آدمی تھا۔ وہ سوائے اپنی بیٹی مادام جیکی کے اور کسی پر ذرہ برابر بھی اعتماد نہ کرتا تھا —— چنانچہ وائٹ سٹار کو جب میں نے آگے کیا تو ایک نیا پروگرام بنا کہ لارڈ بومن کی لڑکی مادام جیکی کو کسی ذہنی بیماری میں مبتلا کر کے ہسپتال لایا جائے —— ہسپتال بھی وہ منتخب کیا گیا جو لارڈ بومن کی ذاتی ملکیت تھا تاکہ اس وہمی آدمی کو شک نہ پڑ سکے۔ اور پھر کہیں دور دراز کے علاقے سے جیکی سے ملتی جلتی لڑکی تلاش کر کے اُسے بھی اسی ذہنی بیماری میں مبتلا کر کے یہاں ہسپتال لایا جائے بالکل قانونی طریقے سے تاکہ لارڈ بومن کو شک نہ پڑ سکے —— یہاں ذہنی امراض کا ڈاکٹر کارمن وائٹ سٹار کا آدمی تھا یا اُسے بنا لیا گیا تھا —— بہر حال پلاننگ یہ تھی کہ جیکی کی جگہ اس لڑکی کو جیکی بنا کر لارڈ بومن کے پاس بھیج دیا جائے۔ ڈاکٹر کارمن اس لڑکی کے ذہن کو کنٹرول کرے گا اور ذہنی طور پر اُسے مکمل جیکی بنا دے گا اور جیکی کے ذہن کو اس لڑکی کا ذہن بنا کر واپس اس دور دراز علاقے

میں بھیج دیا جائے گا۔ اس طرح لارڈ بومن کو بھی شک نہ ہوگا اور وہ لڑکی اس لارڈ بومن کے تمام راز ڈاکٹر کارمن کے ذریعے ہمارے پاس پہنچا دے گی۔ اس طرح وائٹ سٹار تنظیم کی طرف سے لارڈ بومن کے ہیڈ کوارٹر اور زیرو لیبارٹری پر قبضہ کر لیا جائے گا —— زیرو لیبارٹری کو حکومت اپنی تحویل میں لے لے گی اور اس کے بعد حکومت وائٹ سٹار کے خلاف آپریشن کر کے اس ساری صورت حال کا خاتمہ کر دے گی —— لارڈ بومن کے گروپ کے خاتمے کے بعد اس کے حکومت اور فوج میں موجود آدمیوں کو بھی ہٹا دیا جائے گا۔ لیکن وائٹ سٹار کی یہ پلاننگ پہلے ہی قدم پر ناکام ہو گئی —— جیسے ہی دوسری لڑکی ہسپتال پہنچی، لارڈ بومن کو اطلاع مل گئی۔ اس میں حماقت وائٹ سٹار سے ہوئی —— بالکل مماثلت رکھنے والی سوئس لڑکی —— اور لائی گئی پاکیشیا سے —— پھر وائٹ سٹار کے چیف کرنل جیروس کا دست راست ڈاکٹر کارگل ساتھ آیا —— چنانچہ لارڈ بومن نے فوری ایکشن لیا اور اس لڑکی جولیا اور ڈاکٹر کارمن کو خاموشی سے اپنے ہیڈ کوارٹر میں بلا لیا —— وہاں جب ڈاکٹر کارمن پر تشدد ہوا تو اس نے ساری سکیم ہی اُگل دی —— لارڈ بومن نے اپنی لڑکی جیکی کو بھی ہسپتال سے بلوا لیا —— وہ مصنوعی بیماری بھی سامنے آ گئی اور اس کا علاج بھی —— اب اس کے بعد دوسرا کام شروع ہوا —— کرنل جیروس نے ایک اور پلاننگ کی کہ اپنی ایک دوست فرینا کی مدد سے اس نے لارڈ بومن کو قتل کرانے کی پلاننگ کی —— فرینا کے تعلقات لارڈ بومن کے دست راست جیفرے سے تھے لیکن فرینا خود بھی کرنل جیروس سے مخلص نہ تھی —— چنانچہ اس نے اور جیفرے نے مل کر سازش کی۔ فرینا نے کرنل جیروس کو قتل کر کے وائٹ سٹار پر قبضہ کر لیا۔ ادھر

SCANNED BY JAMSHED

جیفرے نے لارڈ بومن کو قتل کر کے اس کے ہیڈ کوارٹر پر قبضہ کر لیا —— لیکن جیفرے کی بدقسمتی کہ جیکی کی جگہ لینے والی لڑکی جولیا نے سچوئیشن تبدیل کر دی اور جیفرے اور اس کے ساتھی مارے گئے اور لارڈ بومن کی جگہ اس کی لڑکی جیکی نے لے لی —— جیفرے کے مرتے ہی یہاں وائٹ سٹار میں بھی بغاوت ہو گئی اور فرینا کو قتل کر کے وائٹ سٹار پر قبضہ کرنل جیروس کے دست راست مرفی نے کر لیا —— پھر تیسرا چکر شروع ہوا۔ کرنل جیروس کی بدقسمتی کہ دور دراز علاقے کی تلاش کے سلسلے میں اس کے آدمیوں نے پاکیشیا کو منتخب کیا اور پاکیشیا میں بھی انہوں نے جس لڑکی پر ہاتھ ڈالا، اس کا تعلق پاکیشیا سیکرٹ سروس سے نکلا —— مس جولیا کا تعلق اگر سیکرٹ سروس سے نہ ہوتا تو پھر بھی لارڈ بومن کے قتل کے بعد حالات ایڈجسٹ ہو جاتے کیونکہ جیفرے اور فرینا ایک تھے —— اس طرح دونوں تنظیمیں ایک ہو جاتیں اور بہرحال ہمیں تمام راز اور لیبارٹری کا پتہ چل جاتا۔ لیکن جولیا نے سارا کھیل بگاڑ دیا —— جب مجھے اس سارے واقعات کی اطلاع ملی تو میں سمجھ گیا کہ جو لڑکی پاکیشیا سے لائی گئی ہے وہ کوئی عام لڑکی نہیں ہو سکتی۔ لیکن میں چونکہ پاکیشیا سیکرٹ سروس سے واقف نہ تھا۔ وہاں تو میں صرف تمہیں جانتا تھا —— اس لئے میں نے سوچا کہ اگر یہ لڑکی جولیا کوئی خاص حیثیت رکھتی ہے تو لازماً اس کا کوئی نہ کوئی ساتھی ساتھ آیا ہوگا۔ چنانچہ ان کی تلاش شروع ہوئی تو ٹیکسی ڈرائیور کے روپ میں سیکرٹ سروس کے رکن ڈوگی نے اطلاع دی کہ ایک پاکیشیائی کو اس نے مارٹن کی رہائش گاہ پر چھوڑا ہے —— پاکیشیائی کا نام سن کر میں چونک پڑا —— مارٹن کی رہائش گاہ میں ہمارا ایک ایجنٹ موجود ہے اسے کال کیا گیا تو اس نے فوری

SCANNED BY JAMSHED

طور پر ہمیں مکمل رپورٹ دے دی ـــــ اس کے پاس ایسا آلہ موجود تھا کہ وہ دُور بیٹھا اس ڈرائینگ رُوم میں ہونے والی تمام کارروائی دیکھ سکتا تھا اور وہاں ہونے والی بات چیت سُن سکتا تھا ـــــ اس رپورٹ میں وہ ٹرانسمیٹر کال بھی سامنے آگئی جو لارڈ بومن کے ہیڈ کوارٹر سے مارٹن کو کی گئی ـــــ اور پھر مسٹر صفدر اور جولیا کے درمیان جو بات چیت ہوئی اس سے بھی ساری صورت حال واضح ہو گئی ـــــ جیسے ہی ہمیں معلوم ہوا۔ ہم نے فوری طور پر سوچا کہ مسٹر صفدر کے ذریعے جولیا کو کور کیا جائے تاکہ جولیا جو کہ جیکی کا اعتماد حاصل کر چکی تھی۔ وہاں کے راز جیکی سے حاصل کر کے ہمیں پہنچا دے ـــــ چنانچہ مسٹر صفدر کو بیہوش کر کے اغوا کرا لیا گیا ـــــ یہاں جب میں نے مسٹر صفدر کو آپ کا حوالہ دیا تو انہوں نے بتایا کہ آپ خود یہاں پہنچ رہے ہیں ـــــ اس پر میں خاموش ہو گیا کہ آپ کے آنے کے بعد پھر ایک نئی پلاننگ کی جائے گی ـــــ چنانچہ میں نے اپنا ایک ایجنٹ ایئرپورٹ بھیج دیا اور اب آپ ہمارے سامنے موجود ہیں" ـــــ میورک نے پوری تفصیل سے سارا پس منظر بتاتے ہوئے کہا۔

"اور اب یہاں بیٹھے تمہاری یہ بور کُن تفصیل سُن رہے ہیں ـــ نہ چائے نہ پانی ـــ نہ کھانا ـــ بس بیٹھے تفصیل سنتے رہو" ـــــ عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا اور میورک چونک پڑا۔ اس کے چہرے پر گہری شرمندگی کے آثار نمودار ہو گئے تھے۔

"اوہ عمران صاحب! ـــــ آئی ایم ویری سوری! ـــــ واقعی اپنی غرض کے چکر میں مجھے یہ خیال ہی نہیں رہا" ـــــ میورک نے انتہائی شرمندہ لہجے میں کہا اور پھر اُٹھ کر تیزی سے کمرے سے باہر نکل گیا۔

"اب اس کا مطلب ہے کہ ہم جولیا کے ذریعے لارڈ بومن کے راز حاصل کر کے اس کے حوالے کریں ـــــ اور یہ بُزدل سیکرٹ سروس کا بُزدل چیف اطمینان سے بیٹھ کر اپنے سینے پر ایک اور کارنامے کا تمغہ لگا لے۔ نانسنس۔ ایسی سیکرٹ سروس کو تو واقعی اسی طرح دردر کی ٹھوکریں کھانی چاہیئیں"۔ عمران نے میورک کے جاتے ہی غصیلے لہجے میں کہا اور صفدر اور نعمانی دونوں نے بے اختیار سر ہلا دیئے۔ وہ بھی شاید ذہنی طور پر عمران جیسی بات ہی سوچ رہے تھے کہ اتنے بڑے ملک کی سیکرٹ سروس اس طرح بے بس بھی ہو سکتی ہے کہ خود کوئی کام کرنے کی بجائے مجرم تنظیموں کا سہارا لیتی پھر رہی ہے۔

SCANNED BY JAMSHED

"جولیا! ---- پلیز مجھے بتاؤ کہ تم دراصل کون ہو ---- یقین کرو۔ میں کبھی تمہارے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچاؤں گی" ---- مادام جیکی نے انتہائی منت بھ لہجے میں سامنے بیٹھی ہوئی جولیا سے مخاطب ہو کر کہا۔

"بہتر تو یہی ہے کہ تم مجھ سے کچھ نہ پوچھو ---- کیونکہ تمہارا تعلق بہرحال ایک مجرم تنظیم سے ہے اور میں مجرموں سے الرجک ہوں" ---- جولیا نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا۔

"اوہ! ---- میں سمجھ گئی ---- تو تمہارا تعلق یقیناً پاکیشیا کی پولیس یا انٹیلی جنس وغیرہ سے ہوگا ---- اس لئے تم مجرموں سے الرجک ہو ---- لیکن اگر واقعی ہے تو پھر میری بات سن لو کہ میں یا میرا باپ لارڈ بومن مجرم نہیں ہیں ---- نہ ہی ہمارا کسی طرح مجرموں سے کوئی تعلق ہے ---- یہ اور بات ہے کہ پہلے ہم جو کچھ کر رہے ہیں وہ بظاہر عام مجرموں جیسا کام ہی نظر آتا ہے ---- لیکن اگر تم پولیس میں ہو تو اتنا تو تمہیں بھی معلوم ہوگا کہ بعض اوقات پولیس والو

کو بھی بھیس بدل کر مجرم بننا پڑتا ہے" ---- جیکی نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"کیا مطلب! ---- کیا لارڈ بومن مجرم نہیں تھا ---- اور یہ تمہاری تنظیم مجرم تنظیم نہیں ہے" ---- ؟ جولیا مادام جیکی کی بات سن کر بُری طرح چونک پڑی۔ اس کے چہرے پر حیرت کے آثار نمودار ہو گئے۔

"نہیں! ---- شائد یہ راز میں تمہیں نہ بتاتی ---- لیکن تم نے جس خلوص سے میری زندگی بچائی ہے ---- اس خلوص کی بنا پر میں مجبور ہو گئی ہوں کہ تمہیں سب کچھ بتا دوں ---- اور اس سب کچھ بتانے میں میری اپنی بھی ایک غرض پوشیدہ ہے ---- مجھے تمہاری مزید مدد کی ضرورت ہے اور مجھے یقین ہے کہ تم میری مدد کے لئے مزید کچھ روز میرے پاس ضرور ٹھہرو گی" ---- مادام جیکی نے کہا اور اٹھ کر کمرے کی دائیں دیوار کی طرف بڑھ گئی۔ وہ دونوں اس وقت ایک دفتر نما کمرے میں موجود تھیں۔ یہ دفتر شائد پہلے لارڈ بومن کے زیر استعمال رہتا تھا۔

مادام جیکی نے دیوار کی ایک مخصوص جگہ پر ہاتھ مارا تو دیوار درمیان سے پھٹ گئی اور اب ایک راستہ سا نظر آنے لگا۔

"آؤ میرے ساتھ" ---- جیکی نے مڑ کر جولیا سے کہا اور جولیا تجسس بھرے انداز میں اٹھ کر اس کے پیچھے چل پڑی۔ دوسری طرف ایک اور کمرہ تھا جو بالکل اسی طرح کے فرنیچر سے آراستہ تھا۔ جولیا کے اندر داخل ہوتے ہی جیکی نے دیوار دوبارہ برابر کر دی۔

"بیٹھو ---- یہ خاص کمرہ ہے جس کا علم لارڈ بومن کے علاوہ صرف مجھے ہے اور آج تم تیسری شخصیت ہو جسے اس کا علم ہوا ہے" ---- جیکی نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا اور جولیا کے ایک کرسی پر بیٹھتے ہی وہ دیوار میں

SCANNED BY JAMSHED

موجود ایک الماری کی طرف بڑھ گئی۔ اس نے الماری کھولی اور اس میں موجود ایک فائل اٹھا کر واپس آئی۔ اس نے فائل لا کر جولیا کے سامنے رکھ دی۔

"یہ فائل ایک مخصوص کوڈ میں ہے اس لئے تم اس کے مندرجات تو نہ پڑھ سکو گی ــــ لیکن میں تمہیں صرف یہ بتانا چاہتی ہوں کہ اس فائل کا تعلق کسی ملک سے ہے ــــ اس ملک کا مخصوص سرکاری نشان فائل کے ہر صفحے پر موجود ہے" ــــ جیکی نے فائل کھولتے ہوئے مسکرا کر کہا اور پھر فائل کھول کر اس نے اُسے جولیا کی طرف گھما دیا۔ فائل میں چند کاغذات موجود تھے اور ہر کاغذ کے اوپر ایک مخصوص نشان موجود تھا۔

"یہ میرے خیال میں ولیسٹرن کارمن حکومت کا نشان ہے" ــــ جولیا نے اس نشان کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں! ــــ اس فائل کا تعلق ولیسٹرن کارمن حکومت سے ہی ہے۔ اب میں تمہیں تفصیل بتاتی ہوں ــــ لارڈ بومن مجرم نہیں تھا ــــ وہ ولیسٹرن کارمن کی ٹاپ سپیشل ایجنسی کا چیف تھا ــــ میرا تعلق بھی اسی ایجنسی سے ہے ــــ لیکن میرا تعلق فیلڈ سے نہیں ہے۔ صرف اپنے والد کی پرائیویٹ سیکرٹری کے طور پر کام کرتی ہوں" ــــ جیکی نے کہا۔

"تو یہ ساری تنظیم ــــ اس کے سارے ممبروں کا تعلق ٹاپ سپیشل ایجنسی سے ہے" ــــ جولیا نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

"نہیں ــــ ٹاپ سپیشل ایجنسی سے متعلق صرف ہم دونوں تھے۔ میرا مطلب ہے۔ لارڈ بومن اور میں ــــ باقی یہ سب لوگ عام مجرم ہی ہیں۔ اور ان میں سے کسی کو بھی اصل حقیقت کا علم نہیں ہے" ــــ جیکی نے

فائل بند کر کے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ــــ لیکن پھر اس تنظیم کو اس انداز میں قائم کرنے ــــ اور اسے چلانے کا کیا مقصد ہے" ــــ؟ جولیا نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"وہی بتانے جا رہی ہوں ــــ مقصد یہ ہے کہ ولیسٹرن کارمن اور بولیویا دو علیحدہ علیحدہ ملک ہیں۔ لیکن ان کے درمیان کنفیڈریشن ہے ــــ مطلب ہے مرکزی حکومت ایک ہے اور وہ حکومت ولیسٹرن کارمن کی ہے ــــ بولیویا کی مقامی حکومت بطور ملک ہی حکومت کرتی ہے ــــ یہاں ایک ایسی دھات ملی جو انتہائی نایاب تھی۔ لیکن بولیویا میں اس کے لامحدود ذخائر ملے ــــ اس دھات کے ملتے ہی بولیویا سپر پاورز کے لئے انتہائی اہم علاقہ بن گیا۔ چنانچہ سُپر پاورز نے اس علاقے میں موجود اس دھات پر مستقل قبضہ کرنے کی غرض سے رسّہ کشی شروع کر دی ــــ اب ایک اور پوزیشن بھی ہے۔ ولیسٹرن کارمن کی حکومت نے اپنے مخصوص مفادات کے تحت اس دھات کا سودا سُپر پاور روسیاہ سے کیا ــــ لیکن بولیویا کی مقامی حکومت اس دھات کے سودے کی مخالف تھی۔ وہ اس دھات کو خود استعمال کر کے اپنی طاقت بڑھانا چاہتی تھی ــــ لیکن ولیسٹرن کارمن کی حکومت کے لئے یہ بات ناقابلِ برداشت ہے کہ بولیویا اس قدر طاقت حاصل کرے ــــ اس طرح ولیسٹرن کارمن کو اپنے لئے خطرہ محسوس ہونے لگ گیا ــــ یہاں کی مقامی حکومت کا جھکاؤ ایکریمیا کی طرف ہے۔ لیکن وہ ایکریمیا کو بھی یہ دھات نہیں دینا چاہتی۔ البتہ اس نے اپنے تحفظ کے لئے ایکریمیا کے ساتھ خفیہ مذاکرات کئے اور ان مذاکرات کے نتیجے میں یہ طے پایا کہ ایکریمیا اس دھات کو ایک طاقتور ہتھیار میں تبدیل کرنے کے لئے ایک شاندار اور وسیع و عریض لیبارٹری قائم

کردے گی اور اس کے ساتھ ہی ویلسٹرن کارمن کی مرکزی حکومت کو اس دھات کا کسی سے سودا کرنے سے روکے گی ـــــــ اور اگر ویلسٹرن کارمن کی حکومت نے اس سلسلے میں کوئی اقدام کرنے کی کوشش کی تو اُسے ایسا کرنے سے روکا جائے گا ـــــــ اس کے بدلے میں کچھ دھات خفیہ طور پر ایکریمیا کو سپلائی کی جاتی رہے گی ۔ چنانچہ ان مذاکرات کے نتیجے میں یہاں لارڈ بومن کو سامنے لایا گیا ۔ لارڈ بومن بولیویا کا ہی باشندہ ہے ۔ لیکن یہاں وہ ایکریمیا کے ایجنٹ کے طور پر کام کر رہا تھا ـــــــ چنانچہ لارڈ بومن نے یہاں ایک مجرم تنظیم قائم کی جس کا نام لارڈ بومن گروپ رکھا گیا ـــــــ ایکریمیا نے یہ انتہائی جدید ترین خفیہ ہیڈ کوارٹر بنا کر دیا ۔ مجرم تنظیم تو صرف ایک آڑ کے طور پر بنائی گئی ـــــــ دراصل لارڈ بومن کا کام ویلسٹرن کارمن کی حکومت میں اپنے آدمیوں کو اس طرح پھیلانا تھا کہ وہ وہاں ایک مؤثر گروپ بن سکیں اور مرکزی حکومت کو بولیویا کے معاملے میں من مانی کرنے سے روک سکیں ـــــــ اس کے ساتھ ہی ایکریمیا نے اس دھات کو ہتھیار میں تبدیل کرنے کے لئے ایک خفیہ لیبارٹری بھی قائم کی جسے کوڈ میں زیرو لیبارٹری کا نام دیا گیا ـــــــ اس لیبارٹری کا چارج بھی لارڈ بومن کو دیا گیا لیکن اس کی اطلاع ویلسٹرن کارمن کی مرکزی حکومت کو مل گئی اور مرکزی حکومت چونکہ کھل کر بولیویا میں کوئی کام نہ کر سکتی تھی اس لئے اس نے ویلسٹرن کارمن کی ایک مجرم تنظیم وائٹ سٹار کو آگے بڑھایا ـــــــ اور پھر یہ سازش سامنے آئی کہ میری جگہ تمہیں دے کر راز حاصل کئے جائیں انہیں سب سے زیادہ اس لیبارٹری کا راز حاصل کرنے سے دلچسپی تھی تاکہ خفیہ طور پر اسے تباہ کر دیا جائے ـــــــ اس سازش کے چکر میں تم آ گئیں ـــــــ پھر یہ سازش کھل گئی اور نتیجہ تمہارے سامنے ہے ـــــــ اس کے فوراً بعد دوسری سازش ہوئی اور

SCANNED BY JAMSHED

لارڈ بومن کو قتل کر کے اس پوری تنظیم پر قبضہ کرنے کی کوشش کی گئی ۔ جیفرے کسی طور پر مجھے قتل نہ کر سکتا تھا ۔ کیونکہ لیبارٹری کا راز لارڈ بومن کے علاوہ صرف مجھے معلوم ہے ـــــــ وہ صرف مجھے ڈرا دھمکا رہا تھا تاکہ میں اپنی زندگی بچانے کے لئے اس کے اشارے پر چل سکوں ـــــــ بہرحال تمہاری وجہ سے یہ سازش بھی ناکام ہو گئی اور جیفرے ختم ہو گیا اور گروپ براہِ راست میری ماتحتی میں آ گیا ـــــــ لیکن ظاہر ہے مجھ میں وہ صلاحیتیں نہیں ہیں جو میرے ڈیڈی میں تھیں اس لئے لازماً حکومت بولیویا یا ایکریمیا مجھے اس پوزیشن پر مستقل نہ رکھیں گے بلکہ میری جگہ کوئی اور لے گا ـــــــ یا سرے سے یہ سارا سیٹ اپ ہی بدل دیا جائے گا ـــــــ میں دراصل یہ چاہتی ہوں کہ جب تک اس بات کا فیصلہ نہ ہو جائے کہ میرا کیا ہوتا ہے مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے ـــــــ کیونکہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ رازداری کی خاطر وہ مجھے ہی قتل کر دیں" ـــــــ جیکی نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا ۔

" ہاں ! ـــــــ تمہارا اندازہ درست ہے ـــــــ لیکن میں تمہاری اس سلسلے میں کیا مدد کر سکتی ہوں ـــــــ کیونکہ نہ مجھے ایکریمیا سے کوئی تعلق ہے ۔ اور نہ میرا تعلق روسیاہ سے ہے ـــــــ نہ مجھے ویلسٹرن کارمن سے کوئی دلچسپی ہے اور نہ بولیویا سے ـــــــ تم نے میری زندگی بچا کر مجھ پر جو احسان کیا تھا اس احسان کو میں نے تمہاری زندگی بچا کر برابر کر دیا " ـــــــ جولیا نے خشک لہجے میں کہا ۔

" تمہاری بات ٹھیک ہے ـــــــ تمہیں واقعی ان سارے واقعات سے کوئی دلچسپی نہیں ہو سکتی ـــــــ لیکن تمہیں اپنے ملک سے تو دلچسپی ہو گی ۔ اگر میں یہ کہوں کہ میں اس پوزیشن میں اگر قائم رہ جاتی ہوں تو میں یہ ہتھیار یا

SCANNED BY JAMSHED

دھات تمہارے ذریعے تمہارے ملک کو تحفے کے طور پر دونگی تو پھر تمہارا ردعمل کیا ہوگا" ——— جیکی نے کہا اور جولیا کھل کھلا کر ہنس پڑی۔

"مادام جیکی! ——— نہ مجھے کوئی لالچ ہے اور نہ ہی میرے ملک کو ——— اگر ہمارے ملک کو اس دھات کی یا اس ہتھیار کی ضرورت محسوس ہوئی تو ہم اسے حاصل کرنا بھی جانتے ہیں ——— اس لئے تم اس بات کو چھوڑ دو ——— میرا مشورہ یہ ہے کہ تم فوری طور پر اپنے اعلیٰ ترین حکام سے بات کرو اور خود ہی اپنے آپ کو علیٰحدہ کر لو ——— اس طرح تمہاری جان بہرحال بچ جائے گی" ——— جولیا نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔

"یعنی تمہارا مطلب ہے کہ میں اس گروپ کی سربراہی سے خود ہی علیٰحدہ ہو جاؤں" ——— جیکی نے چونک کر کہا۔

"ہاں! ——— یہ تمہارے بس کا روگ بھی نہیں ہے ——— اگر تم نے اس سے چمٹنا چاہا تو یقیناً تم کسی نہ کسی وقت ماری جا سکتی ہو۔ اور میں ہمیشہ تو یہاں نہیں رہ سکتی کہ تمہاری حفاظت کرتی رہوں" ——— جولیا نے کہا۔

"ٹھیک ہے ——— لیکن وہ لوگ بے حد ظالم ہیں ——— وہ رازداری قائم رکھنے کی غرض سے لازماً مجھے مار ڈالیں گے" ——— جیکی نے انتہائی خوفزدہ لہجے میں کہا اور جولیا نے بھی اثبات میں سر ہلا دیا کیونکہ یقیناً ایسا ہی ہونا تھا۔

"تو پھر یہ ہو سکتا ہے کہ تم سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر میرے ساتھ پاکیشیا چلی چلو۔" جولیا نے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد کہا۔

"نہیں! ——— ایکریمیا کے ہاتھ بہت لمبے ہیں ——— اس طرح فرار ہو جانے سے تو میری جان کو خطرہ مزید بڑھ جائے گا" ——— جیکی نے کہا۔

"پھر تمہارے ذہن میں کوئی خاص پلاننگ ہے تو بتاؤ ——— کیونکہ ذہنی طور

پر تم خاصی ذہین لگتی ہو" ——— جولیا نے کہا اور جیکی مسکرا دی اور اس کی آنکھوں میں چمک ابھر آئی۔

"ہاں! ——— میرے ذہن میں ایک آئیڈیا ہے ——— میری نسبت تم بے حد ہوشیار۔ ذہین اور تیز ہو ——— ایسا ہو سکتا ہے کہ ہم آپس میں بدل جائیں ——— تم مادام جیکی بن جاؤ ——— اور میں جولیانا ——— اس طرح تم لازماً نہ صرف اپنی حفاظت آسانی سے کر سکو گی ——— بلکہ میرا تحفظ بھی ہو جائے گا" ——— جیکی نے کہا۔

"اوہ! ——— آئیڈیا تو اچھا ہے۔ لیکن ———" جولیا نے چونک کر کہا لیکن دوسرے لمحے جیکی تیزی سے اٹھ کر اس کے قدموں میں بیٹھ گئی اور اس نے جولیا کے پیروں پر ہاتھ رکھ دیئے۔

"پلیز مجھے بچا لو کسی طرح بھی ——— وہ لوگ یقیناً مجھے مار ڈالیں گے میں ابھی مرنا نہیں چاہتی۔ پلیز" ——— جیکی نے روتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ——— تم فکر نہ کرو ——— میں تمہیں مرنے نہ دونگی ——— اٹھو اور کرسی پر بیٹھ جاؤ ——— اور مجھے تفصیل سے بتاؤ کہ کس طرف سے خطرہ محسوس کر رہی ہو ———؟" جولیا نے جذباتی لہجے میں کہا۔ اُسے واقعی جیکی پر ترس آ رہا تھا۔

"بولیویا اور ایکریمیا ——— دونوں حکومتیں اپنا راز چھپانے کے لئے لازماً مجھے قتل کر دیں گے اور شاید انہوں نے اس کے احکامات بھی صادر کر دیئے ہوں۔ اب نجانے گروپ اور ہیڈ کوارٹر میں کتنے لوگ ہوں گے جو بظاہر عام مجرم ہوں گے ——— لیکن دراصل ان کے ایجنٹ ہوں گے ——— انہیں معلوم ہے کہ میں لارڈ بوسن کی طرح یہ کام نہیں کر سکتی" ——— جیکی نے لسورتے ہوئے لہجے میں تفصیل بتائی۔

"یہاں میک اَپ باکس ہے ———؟" جولیا نے ہونٹ کاٹتے ہوئے پوچھا۔

اس کی آنکھیں بتا رہی تھیں کہ وہ کوئی خاص فیصلہ کر چکی ہے۔

"ہاں ہے" ـــــ جیکی نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور پھر اٹھ کر وہ دیوار کے ساتھ لگی ہوئی ایک بڑی سی الماری کی طرف بڑھ گئی۔ اس نے الماری کھولی اور اس میں سے ایک جدید قسم کا میک اپ باکس نکال کر جولیا کے سامنے رکھ دیا۔

"فوری طور پر تمہارا تحفظ تو اسی طرح ہو سکتا ہے کہ میں تمہارا میک اپ کر لوں۔ اور تم میرا ـــــ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ میں یہاں کے بارے میں تفصیلات سے قطعاً لاعلم ہوں ـــــ مجھے کسی چیز کا علم ہی نہیں ـــــ ورنہ میں تمہیں اپنے میک اپ میں باہر نکال دیتی" ـــــ جولیا نے میک اپ باکس کھولتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ـــــ یہاں سے میک اپ میں کوئی باہر نہیں جا سکتا ـــــ نہ کوئی اندر آ سکتا ہے ـــــ یہ ہیڈ کوارٹر زیر زمین ہے اور یہاں انتہائی جدید قسم کا کمپیوٹر حفاظتی نظام نصب ہے" ـــــ جیکی نے جواب دیا۔

"اچھا چلو ٹھیک ہے ـــــ فی الحال میک اپ تو کر لیں ـــــ باقی باتیں بعد میں ہوتی رہیں گی" ـــــ جولیا نے کہا اور پھر اس نے سب سے پہلے جیکی پر اپنا میک اپ کرنا شروع کر دیا۔

تھوڑی دیر بعد جب جولیا نے ہاتھ روکے اور باکس میں موجود چھوٹا سا آئینہ جیکی کو دیکھنے کے لئے دیا تو جیکی آئینہ دیکھ کر حیرت سے اچھل پڑی۔

"اوہ! ـــــ اوہ! تم تو جادوگر ہو جادوگر" ـــــ جیکی کے لہجے میں بے پناہ حیرت نمایاں تھی۔

"تم میرے لہجے میں بات کرنے کی پریکٹس کرو" ـــــ جولیا نے مسکراتے ہوئے جیکی سے کہا اور پھر اپنے آپ پر وہ جیکی کا میک اپ کرنے میں مصروف ہو گئی اور جیکی حیرت سے اس کی شکل بدلتے دیکھتی رہی۔ جب جولیا نے ہاتھ روکے تو

SCANNED BY JAMSHED

وہ مکمل طور پر جیکی کے روپ میں آ چکی تھی۔ جیکی کی آنکھوں اور چہرے پر شدید ترین حیرت جیسے ثبت ہو کر رہ گئی تھی۔

"اوہ! ـــــ اوہ! حیرت انگیز ـــــ انتہائی حیرت انگیز ـــــ سچ بتاؤ جولیا! تم کون ہو ـــــ کیا تم بھی ایجنٹ ہو ـــــ اوہ! میں سمجھ گئی ـــــ جس طرح ڈیڈی بولیویا میں ایکریمیا کے ایجنٹ تھے ـــــ اسی طرح تم یقیناً پاکیشیا میں سوئس ایجنٹ ہو گی" ـــــ جیکی نے کہا اور جولیا ہنس پڑی۔

"نہیں! ـــــ میرا سوئس سے اب کوئی تعلق نہیں ہے ـــــ میں پاکیشیا سیکرٹ سروس کی رکن ہوں" ـــــ جولیا نے ہنستے ہوئے کہا۔

"سیکرٹ سروس کی رکن! ـــــ اوہ! تو ایسے ہوتے ہیں سیکرٹ سروس کے رکن ـــــ بالکل جادوگروں جیسے ـــــ اوہ!" ـــــ جیکی کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی جا رہی تھیں اور جولیا مسکرا دی۔ وہ سمجھ گئی تھیں کہ لارڈ بومن نے جیکی کو بس سیکرٹری کی حد تک ہی رکھا ہوا تھا۔ اور لارڈ بومن کی جگہ لینے کی واقعی اس میں قطعاً کوئی صلاحیت نہ تھی۔

جولیا نے تھوڑی سی کوشش کے بعد جیکی کو اپنے لہجے میں بات کرنا سکھا دی اور خود تو وہ آسانی سے اس کے لہجے کی نقل کر سکتی تھی اس کے بعد ان دونوں نے لباس تبدیل کئے اور اب وہ پوری طرح جیکی بن چکی تھی۔

اس خاص کمرے سے نکل کر وہ دونوں جیسے ہی واپس دفتر میں پہنچیں تو اچانک دروازہ کھلا اور ایک نوجوان اندر داخل ہوا۔

"کیا بات ہے" ـــــ ؟ جولیا نے جواب لارڈ بومن والی کرسی پر بیٹھی تھی سخت اور تحکمانہ لہجے میں آنے والے سے پوچھا۔

"مادام! ـــــ بلیو روم میں آپ کے لئے کال ہے ایکریمیا سے" ـــــ نوجوان

SCANNED BY JAMSHED

نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"اچھا ٹھیک ہے ۔۔۔ ہم آ رہے ہیں ۔۔ جاؤ تم" ۔۔۔ جولیا نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور نوجوان اُسے سلام کر کے باہر چلا گیا۔

"اس کا مطلب ہے کہ کھیل شروع ہو گیا ہے" ۔۔۔ جولیا نے جیکی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور جیکی نے سر ہلا دیا۔

"آؤ پھر ہم بھی کھیل کا آغاز کر دیں" ۔۔ جولیا نے بڑے مطمئن لہجے میں مسکراتے ہوئے کہا اور اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھ گئی۔ بلیو روم اس نے دیکھا ہوا تھا کیونکہ اس سے پہلے وہ وہاں جا کر صفدر سے ٹرانسمیٹر پر بات چیت کر چکی تھی۔ چنانچہ تھوڑی دیر بعد وہ جیکی کے ساتھ اس بڑے سے کمرے میں پہنچ گئی جہاں ٹرانسمیٹر اور ہیڈ کوارٹر کو کنٹرول کرنے والی مشینری نصب تھی۔

"آیئے مادام" ۔۔۔ وہاں موجود جیکب نے احتراماً کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔

"رچرڈ کہاں ہے" ۔۔۔؟ جولیا نے پوچھا۔

"وہ زیرو لیبارٹری گئے ہیں" ۔۔۔ جیکب نے مؤدبانہ لہجے میں جواب دیا اور جولیا نے سر ہلا دیا۔

"بات کراؤ" ۔۔۔ جولیا نے جیکی کو ایک طرف رکھے ہوئے سٹول پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے جیکب سے کہا اور خود وہ کرسی پر بیٹھ گئی۔

جیکب نے انتہائی وسیع حیطہ عمل کے طاقتور ٹرانسمیٹر کے مختلف بٹن دبانے شروع کر دیئے۔

"ہیلو ہیلو ۔۔ جیکب کالنگ فرام بلیو روم ۔ اوور" ۔۔۔ جیکب نے ٹرانسمیٹر آن کر کے بار بار یہ فقرہ دوہرانا شروع کر دیا۔

"یس ۔۔ ٹی ۔ ون اٹنڈنگ یو فرام ایکریمیا ۔۔۔ مادام جیکی آ گئی ہیں بلیو روم

میں ۔ اوور" ۔۔۔ چند لمحوں بعد ہی ایک بھاری اور غراتی ہوئی آواز ٹرانسمیٹر سے نکلی۔

"یس سر ۔۔ بات کیجئے مادام سے ۔ اوور" ۔ جیکب نے کہا اور ایک طرف مؤدبانہ انداز میں ہٹ گیا۔

"ہیلو مادام جیکی ! میں ٹی ۔ ون بول رہا ہوں ایکریمیا سے ۔ اوور"
اُسی بھاری اور غراتی ہوئی آواز میں کہا گیا۔

"یس ۔۔ جیکی سپیکنگ ۔ اوور" ۔۔ جولیا نے بات شروع کرتے ہوئے کہا۔

"مادام جیکی ! ۔۔۔ آپ کے ڈیڈی لارڈ بومن کے قتل پر ہمیں بے حد افسوس ہے ۔۔۔ اور ہم اس کی تحقیقات کے لئے اپنی ایک ٹیم بھیجنا چاہتے ہیں۔ آپ اس ٹیم کے ہیڈ کوارٹر میں داخلے کے انتظامات کر لیں یہ ٹیم ایک گھنٹے بعد ہیڈ کوارٹر پہنچ جائے گی ۔ اوور" ۔۔۔ ٹی ۔ ون نے کہا۔ اس کے لہجے میں ایسا تحکمانہ پن تھا جیسے کوئی بہت بڑا افسر کسی ادنیٰ سے ماتحت سے بات کر رہا ہو۔

"سوری ٹی ۔ ون ! ۔۔۔ تحقیقات کی ضرورت نہیں ہے ۔۔۔ جو سازش تھی وہ پہلے ہی سامنے آ چکی ہے ۔ اوور" ۔۔۔ جولیا نے بڑے رُوکھے سے لہجے میں کہا۔ اور سٹول پر بیٹھی ہوئی جیکی بُری طرح چونک کر جولیا کو دیکھنے لگی۔ پاس کھڑا ہوا جیکب بھی جولیا کا جواب سُن کر واضح طور پر چونک پڑا تھا۔ شاید ان دونوں کے تصور میں ہی نہ تھا کہ جولیا اس قدر رُوکھے لہجے میں جواب دے گی۔

"کیا ۔۔ کیا کہہ رہی ہو تم جیکی ! ۔۔۔ کیا تم نہیں جانتی کہ ہم کون ہیں ۔ اوور" ۔۔۔ دوسری طرف سے بولنے والے کے لہجے میں بھی

SCANNED BY JAMSHED

شدید حیرت اُمڈ آئی تھی جیسے اُسے یقین نہ آرہا ہو کہ جیکی کی زبان سے بھی ایسی بات نکل سکتی ہے۔

"اچھی طرح جانتی ہوں —— لیکن تم بھی اچھی طرح سمجھ لو کہ میں لارڈ بومن کی لڑکی ضرور ہوں —— لیکن لارڈ بومن نہیں ہوں —— میرا نام جیکی ہے اور آئندہ مجھ سے بات کرتے وقت مادام جیکی کہا کرو —— میں خالی جیکی کہلانا پسند نہیں کرتی۔ اوور" —— جولیا کا لہجہ اور زیادہ تلخ ہو گیا۔

"اوہ! —— تو تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے —— ٹھیک ہے —— اب تمہارے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا جائے گا —— جیکب! - اوور" —— دوسری طرف سے حلق کے بل چیختے ہوئے کہا گیا۔

"لیس باس۔ اوور" —— پیچھے کھڑے ہوئے جیکب نے اونچی آواز میں کہا۔

"جیکی کو گرفتار کر لو۔ یہ ہمارا حکم ہے —— اوور اینڈ آل" —— دوسری طرف سے انتہائی کرخت لہجے میں کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا۔

"مجھے افسوس ہے جیکی! —— اب تمہیں موت سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ تم جانتی تو ہو کہ ہم سب ایکریمیا کے غلام ہیں —— اور لارڈ بومن اور تم صرف ڈمی کی حیثیت رکھتی ہو" —— جیکب نے بڑی تیزی سے جیب سے ریوالور نکالتے ہوئے کہا۔

"مجھے معلوم ہے جیکب! —— میں تو صرف وفاداریاں آزمانا چاہتی تھی"۔ جولیا نے بڑے اطمینان سے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔ وہ اب جیکب کی طرف مڑ گئی تھی۔

"جو کچھ بھی ہے —— اب تم اپنے آپ کو گرفتار سمجھو، اور لڑکی جولیا تم بھی۔ اور سنو! —— اگر تم نے پھر ویسی حرکت کی جیسے تم نے جیفرے کے ساتھ کی تھی تو پلک جھپکنے میں یہاں تمہاری لاش تڑپ رہی ہو گی —— یہ بلیو روم ہے - دفتر نہیں ہے" ..... جیکب نے بڑے کرخت لہجے میں ذرا ہٹ کر کھڑی جیکی سے مخاطب ہو کر کہا وہ میک اپ کی وجہ سے اُسے جولیا سمجھ رہا تھا۔

"یہ میری مہمان ہے اور اس کی حفاظت بھی مجھ پر فرض ہے سمجھے! —— اس لئے آئندہ تمیز سے اس کا نام لیا کرو" —— جولیا نے انتہائی کرخت لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی بلیو رُوم زوردار تھپڑ کی آواز سے گونج اٹھا۔ جولیا نے ایک ہاتھ جیکب کے ریوالور والے ہاتھ پر ڈالا تھا اور دوسرا اس نے اس کے گال پر جڑ دیا تھا اور جیکب چیختا ہوا اچھل کر ایک طرف جا گرا۔ بلیو رُوم میں موجود چار افراد جو مختلف مشینوں کے سامنے کھڑے تھے تھپڑ کی آواز سن کر یکلخت اچھل کر مُڑے اور انہوں نے بجلی کی سی پھرتی سے جیبوں میں ہاتھ ڈالنے ہی چاہے تھے کہ جولیا نے ٹریگر انتہائی تیز رفتاری سے دبانا شروع کر دیا اور ریوالور چلنے کے دھماکوں کے ساتھ ہی بلیو رُوم انسانی چیخوں سے گونج اٹھا۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ چاروں افراد فرش پر گر کر بُری طرح تڑپنے لگے۔ جیکی کی حالت اس قدر خون خرابہ دیکھ کر بُری طرح خراب ہونے لگ گئی۔

"اب اُٹھ کر کھڑے ہو جاؤ جیکب" —— جولیا نے انتہائی کرخت لہجے میں کہا اور جیکب جو یکلخت گولیاں چلنے کے دھماکوں اور چیخوں کی وجہ سے بے حس و حرکت ہو گیا تھا ایک جھٹکے سے کھڑا ہو گیا۔

"بولو! —— یہاں ایکریمیا کے کون کونسے غلام موجود ہیں" —— جولیا نے اس کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہا۔

"س —— سارا ہیڈ کوارٹر ہے" —— جیکب نے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"کیا رچرڈ بھی" ——؟ جولیا نے غراتے ہوئے پوچھا۔

"ہاں" — جیکب نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور جولیا نے ٹریگر دبا دیا اور جیکب چیخ مار کر پشت کے بل نیچے گرا اور ایک لمحہ تڑپنے کے بعد ساکت ہو گیا۔ جیکی کرسی پر تقریباً نیم بیہوشی کے عالم میں پڑی ہوئی تھی اس کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں لیکن یوں لگ رہا تھا جیسے اس کا ذہن ماؤف ہو چکا ہو۔

"سنو! — اب ہمیں یہاں سے فوری نکلنا ہے۔ ورنہ یہ لوگ لازماً ہم دونوں کو مار ڈالیں گے کوئی خفیہ راستہ بتاؤ۔ جلدی" — جولیا نے جیکی سے مخاطب ہو کر کہا۔

"اوہ! ہاں ہاں بالکل — آؤ میرے ساتھ۔ واقعی مجھے اس کا خیال ہی نہ آیا تھا۔ ایک راستہ ہے" —— جیکی نے یکلخت جھرجھری لیتے ہوئے کہا اور پھر وہ تیزی سے دروازے کی طرف دوڑ پڑی۔ ظاہر ہے جولیا نے اس کی پیروی ہی کرنی تھی۔

SCANNED BY JAMSHED

سیاہ رنگ کی لمبی سی نئے ماڈل کی کار سڑک پر خاصی تیز رفتاری سے دوڑتی چلی جا رہی تھی۔ ڈرائیونگ سیٹ پر ایک گھٹے ہوئے جسم کا نوجوان بیٹھا ہوا تھا اس کے چہرے پر بے پناہ سرد مہری نمایاں تھی سائیڈ سیٹ پر ایک اور نوجوان بیٹھا تھا۔ یہ دونوں ایکریمی تھے۔

"چارلس! —— میری تو سمجھ میں ابھی تک یہ بات نہیں آ رہی کہ جیکی نے بغاوت کیوں کر دی ہے" — سائیڈ سیٹ پر بیٹھے ہوئے ایکریمی نوجوان نے ڈرائیور سے مخاطب ہو کر کہا۔

"وہ احمق لڑکی ہے — وہ ایسا کر ہی نہیں سکتی — میں اس سے پہلے بھی کتنی بار مل چکا ہوں۔ اس میں تو اتنی جرأت ہی نہیں کہ وہ کوئی سخت اقدام کر سکے —— یہ ساری حرکت اس لڑکی جولیانا کی ہے — اور اب مجھے یقین آ گیا ہے کہ یہ جولیانا کوئی عام لڑکی نہیں ہے۔ لازماً اسے کسی خاص مقصد کے لئے سامنے لایا گیا ہے" —— ڈرائیور نے بڑے سرد لہجے میں

SCANNED BY JAMSHED

جواب دیا۔

اور پھر اس سے پہلے کہ سائیڈ سیٹ پر بیٹھا ہوا نوجوان کوئی جواب دیتا یکلخت کار کے ڈیش بورڈ سے ٹوں ٹوں کی مخصوص آوازیں نکلنے لگیں ڈرائیور جس کا نام چارلس تھا، نے ہاتھ آگے بڑھا کر ڈیش بورڈ کے نیچے موجود ایک بٹن پریس کر دیا۔

" ہیلو ہیلو ــــ ٹی۔ ون کالنگ ٹی تھرٹی ٹو۔ اوور" ــــ ایک بھاری اور غراتی ہوئی آواز سنائی دی۔

" یس ــ ٹی تھرٹی ٹو اٹنڈنگ باس۔ اوور" ــ چارلس نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

" تم اس وقت کہاں ہو ٹی تھرٹی ٹو۔ اوور" ــــ ؟ دوسری طرف سے سخت لہجے میں پوچھا گیا۔

" میں ایلگن روڈ پر ہوں باس۔ اوور" ــــ چارلس نے جواب دیا البتہ اس کے لہجے میں ہلکی سی حیرت بھی موجود تھی۔ شاید اسے اس بات پر حیرت ہو رہی تھی کہ باس آخر اس جگہ کا نام کیوں پوچھ رہا ہے۔

" تمہارے ساتھ کون ہے۔ اوور" ــــ ؟ دوسری طرف سے پوچھا گیا۔

" ٹی ہنڈرڈ باس۔ اوور" ــــ چارلس نے سائیڈ سیٹ پر بیٹھے ہوئے نوجوان کو دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

" اوہ! ــ صرف ایک آدمی ہے ــــ سنو! ابھی ابھی مجھے رپورٹ ملی ہے کہ اس جیکی نے بلیو روم میں جیکب سمیت چار افراد کو قتل کر دیا ہے ــ ــ اور پھر وہ اس نئی لڑکی جولیانا کے ساتھ ہی ہیڈ کوارٹر سے غائب ہو گئی ہے۔ اس لئے مجھے یقین ہے کہ جیکی لازماً ولیسٹرن کارمن کی حکومت سے مل گئی ہے۔

اس کے پاس اس ہیڈ کوارٹر اور زیرو لیبارٹری کے تمام راز موجود ہیں جو کسی بھی قیمت پر ولیسٹرن کارمن کی حکومت کے پاس نہیں جانے چاہئیں۔ اوور" باس نے کہا۔

" اوہ باس! ــــ تو اس کا مطلب ہے کہ اس جیکی اور جولیانا دونوں کو تلاش کرنا ضروری ہے۔ اوور" ــــ چارلس نے چونک کر کہا۔

" ہاں! ــ نہ صرف تلاش بلکہ ان دونوں کا فوری قتل بھی ضروری ہے ــ اس لئے ہیڈ کوارٹر اور لیبارٹری پر قبضے کے لئے میں ٹاسک فورس روانہ کر رہا ہوں ــــ اب تمہاری وہاں جانے کی ضرورت نہیں ہے ــ تم فوری طور پر پوائنٹ تھری پر پہنچو۔ سیکشن تھری کو میں تمہاری ماتحتی میں دے رہا ہوں تم نے سیکشن تھری کی مدد سے ان دونوں لڑکیوں کو نہ صرف فوری طور پر تلاش کرنا ہے ــــ بلکہ انہیں ہلاک بھی کرنا ہے۔ اوور" ــــ باس نے کہا۔

" یس باس۔ اوور" ــــ چارلس نے سرد لہجے میں جواب دیا۔

" سیکشن تھری ایسے معاملات میں بے حد ماہر ہے ــ ــ وہ جلد ہی ان دونوں کو تلاش کر لے گا ــ ــ تمہارا کام ان دونوں کے قتل کو یقینی بنانا ہے۔ وہ لڑکی جولیانا لازماً ولیسٹرن کارمن پہنچنے کی کوشش کرے گی۔ کیونکہ ولیسٹرن کارمن میں اس کا ایک ساتھی موجود ہے ــ ــ میں نے ولیسٹرن کارمن میں بلیو ایگلز کو الرٹ کر دیا ہے۔ وہ اس کے ساتھی کو تلاش کریں گے ــ ــ وہ بھی تمہیں پوائنٹ تھری پر رپورٹ دیں گے۔ تم اس سرچنگ اور کلنگ مشن کے انچارج ہو گے۔ اوور" ــــ باس نے جواب دیا۔

" یس باس! ــ آپ بے فکر رہیں ــ میں یہ کام جلد از جلد پورا کر کے آپ کو رپورٹ دوں گا۔ اوور" ــــ چارلس نے جواب دیا۔

SCANNED BY JAMSHED

"او کے ___ اوور اینڈ آل" ___ دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی ٹرانسمیٹر سے دوبارہ ٹوں ٹوں کی آوازیں بلند ہونے لگیں اور چارلس نے ہاتھ بڑھا کر ٹرانسمیٹر آف کر دیا۔

"اب ہوشیار ہو جاؤ انھقونی! ___ ہمارا دل پسند کام مل گیا ہے" ___ چارلس نے مسکراتے ہوئے سائیڈ سیٹ پر بیٹھے ہوئے نوجوان سے کہا۔

"ظاہر ہے دو خوبصورت اور جوان لڑکیوں کا شکار تمہاری پسند کے عین مطابق ہی ہے"۔ ___ انھقونی نے مسکراتے ہوئے کہا اور چارلس نے ہلکا سا قہقہہ مار کر کار کو ایک چوک سے دائیں طرف جانے والی سڑک پر موڑ دیا۔ پھر تقریباً دس منٹ تک انتہائی تیز رفتاری سے کار دوڑاتے ہوئے وہ ایک عمارت کے گیٹ پر پہنچ گیا۔ عمارت پر کسی کلب کا پرانا اور مٹا ہوا بورڈ لگا ہوا تھا۔ عمارت بھی خاصی بوسیدہ اور پرانی تھی۔ اس کا پھاٹک بند تھا۔

"یہ ہے سیکشن تھری ___ حیرت ہے۔ اس قدر پرانی عمارت میں"۔ انھقونی نے عمارت اور پھاٹک کو حیرت سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"یہ انسانوں کا مقتل ہے انھقونی! نجانے اس عمارت کی بنیادوں میں کتنے انسانوں کا خون جذب ہو چکا ہوگا۔ اس لئے اس پر ویرانی چھائی ہوئی ہے" چارلس نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے تین بار مخصوص انداز میں ہارن بجایا ___ اور انھقونی نے سر ہلا دیا۔ وہ سیکشن تھری کی کارکردگی کو اچھی طرح جانتا تھا۔ یہ لوگ انتہائی خوفناک قاتلوں کا گروہ تھا۔ اس گروہ کا کام تھا ایکریمیا کے مخالفوں کو اغوا کرنا اور ان کو قتل کرنا۔

تین بار مخصوص انداز میں ہارن بجتے ہی پھاٹک کھلا اور ایک لمبا تڑنگا نوجوان باہر نکل آیا۔ اس نوجوان کی آنکھوں اور چہرے سے سفاکی ٹپک رہی تھی۔

"ٹی تھرٹی چارلس ___ اور ٹی ہنڈرڈ انھقونی" ___ چارلس نے سخت لہجے میں اس نوجوان سے مخاطب ہو کر کہا۔

"اوہ یس باس! ___ ہیڈ کوارٹر سے ہمیں اطلاع مل چکی ہے۔ آئیے! ہم آپ کے ہی منتظر تھے" ___ نوجوان کے چہرے کے تاثرات یکلخت نرم پڑ گئے اور وہ تیزی سے پھاٹک کی طرف مڑ گیا۔

چند لمحوں بعد پھاٹک پوری طرح کھل گیا اور چارلس کار اندر لے گیا عمارت کے پورچ میں جا کر اس نے کار روکی اور پھر وہ دونوں نیچے اتر آئے پھاٹک کھولنے والا نوجوان بھی پھاٹک بند کر کے ان کے پاس پہنچ گیا۔

"میرا نام رومیکل ہے۔ آئیے! ___ اندر سب آپ کا انتظار کر رہے ہیں"۔ نوجوان نے کہا اور چارلس اور انھقونی کو ساتھ لے کر وہ مختلف کمروں سے گذر کر ایک بڑے کمرے میں پہنچ گیا۔ وہاں دس افراد موجود تھے جو چارلس کے اندر داخل ہوتے ہی اٹھ کھڑے ہوئے۔ وہ سب اپنے چہروں سے ہی قاتل نظر آ رہے تھے۔

"بیٹھو" ___ چارلس نے ایک کرسی پر بیٹھتے ہوئے ان سب سے کہا اور وہ سب خاموشی سے بیٹھ گئے۔

"سیکشن تھری کا انچارج کون ہے" ___ ؟ چارلس نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"میں انچارج ہوں ___ میرا نام کورو ہے" ___ سائیڈ پر بیٹھے ہوئے

ایک ادھیڑ عمر لیکن جسمانی طور پر انتہائی چاق و چوبند آدمی نے کرخت لہجے میں جواب دیا۔

"ہیڈ کوارٹر سے مجھے صرف ایک مخصوص مقصد کے لئے یہاں بھیجا گیا ہے میں یہاں مستقل طور پر نہیں آیا ہوں۔ اس لئے سیکشن کے انچارج تم ہی رہو گے" ـــــ چارلس نے کورو کے چہرے کو بغور دیکھتے ہوئے کہا اور کورو کا ستا ہوا چہرہ چارلس کی بات سن کر یکلخت کھل اٹھا اور چارلس بھی مسکرا دیا۔ کیونکہ ان سب کے ستے ہوئے چہرے دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ یہ لوگ اس کی ماتحتی میں آنے کو ناپسند کر رہے تھے اس لئے اس نے جان بوجھ کر یہ فقرہ کہا تھا اور اس کا ردعمل اس کی توقع کے عین مطابق خوشگوار ثابت ہوا اور کمرے میں موجود ناگواری کی فضا یکلخت خوشگواری میں تبدیل ہو گئی۔ ان سب کے چہرے نارمل ہو گئے تھے۔

"آپ حکم کریں جناب! ـــــ ہم تو ہیڈ کوارٹر کے احکامات کے پابند ہیں" ـــــ کورو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہیڈ کوارٹر نے آپ کو اس مشن کی کیا تفصیلات بتائی ہیں" ـــــ؟ چارلس نے کہا۔

"باس نے صرف اتنا کہا ہے کہ لارڈ بومن کی لڑکی جیکی اور اس کی ایک ساتھی جو سوئس لڑکی ہے، انہیں قتل کرنا ہے" ـــــ کورو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ہاں! ـــــ یہ دونوں لڑکیاں لارڈ بومن کے خفیہ ہیڈ کوارٹر سے فرار ہو گئی ہیں ـــــ ہم نے انہیں فوری طور پر ٹریس بھی کرنا ہے۔ اور انہیں قتل بھی کرنا ہے ـــــ ویسے یہ سوئس لڑکی جولیانا پاکیشیا کی

SCANNED BY JAMSHED

رہنے والی ہے اور ہیڈ کوارٹر نے اطلاع دی ہے کہ اس کا کوئی ساتھی ولیسٹرن کارمن میں موجود ہے ـــــ وہاں ہیڈ کوارٹر کے حکم سے بلیو ایگلز اس آدمی کو تلاش کر رہے ہیں۔ وہ بھی اس کی تلاش کے بعد مجھے ہی یہیں رپورٹ کریں گے۔ اور مجھے یقین ہے کہ یہ دونوں لڑکیاں یہاں سے فوری طور پر ولیسٹرن کارمن پہنچنے کی کوشش کریں گی ـــــ ہمیں ہر صورت میں انہیں ولیسٹرن کارمن پہنچنے سے روکنا ہے۔ کیونکہ ان کے پاس انتہائی اہم ترین راز ہیں جو ہم ولیسٹرن کارمن کی حکومت تک پہنچنے نہیں دینا چاہتے" ـــــ چارلس نے پوری تقریر کر ڈالی۔

"اوہ باس! ـــــ لارڈ بومن کے ہیڈ کوارٹر کے بارے میں مجھے اتنا تو معلوم ہے کہ یہ ہیڈ کوارٹر بوٹاسا کے پہاڑی علاقے میں ہے" ـــــ ایک نوجوان نے کہا۔

"ہاں! ـــــ تمہاری اطلاع درست ہے" ـــــ چارلس نے اسی کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا۔

"اگر یہ اطلاع درست ہے باس! ـــــ تو یہ دونوں لڑکیاں ہیڈ کوارٹر سے نکل کر فوری طور پر چوسان اسٹیشن پہنچنے کی کوشش کریں گی۔ اور وہاں سے ٹیوب میں سفر کر کے یہ ریڈ ایرو پوائنٹ پر آئیں گی ریڈ ایرو پوائنٹ سے انہیں آسانی سے ولیسٹرن کارمن جانے کے لئے گاڑی مل سکتی ہے" ـــــ اسی نوجوان نے کہا۔

"لیکن یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ یہ ریلوے کی بجائے کسی ٹیکسی کے ذریعے ریڈ ایرو پہنچیں" ـــــ کورو نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"اگر یہ ٹیکسی پر آنے کی کوشش کریں تو پھر ہمارے لئے زیادہ آسانی ہو

SCANNED BY JAMSHED

جائے گی ــــ ہم ٹیکسیوں کو تو فرنیک کی مدد سے چیک کر سکتے ہیں" ــــ اسی نوجوان نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے ــــ پہلے ٹیکسیوں کو چیک کر لو ــــ جاؤ جا کر فرنیک سے معلوم کرو اور ابھی رپورٹ دو تاکہ اس کے مطابق لائحہ عمل طے کیا جا سکے" ــــ کوردو نے اس نوجوان سے کہا اور نوجوان سر ہلاتا ہوا اٹھا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔

"میرا خیال ہے کہ ہمیں فوری طور پر ریڈ ایریو میں پکٹنگ کرنی چاہیئے"۔ چارلس نے کہا۔

"ٹھیک ہے ــــ میں چار آدمی وہاں بھیج دیتا ہوں" ــــ کوردو نے کہا اور چارلس کے سر ہلانے پر اس نے ایک طرف بیٹھے ہوئے چار افراد کو اشارہ کیا تو وہ چاروں تیزی سے اُٹھے اور پھر کمرے سے باہر نکل گئے۔

چند لمحوں بعد کمرے کے دروازے کے اندرونی طرف دیوار میں لگا ہوا ایک بلب تیزی سے جلنے بجھنے لگا۔

"اوہ! ــــ ٹرانسمیٹر کال ہے ۔ آیئے باس!" ــــ کوردو نے چونکتے ہوئے کہا اور چارلس ایک جھٹکے سے اُٹھ کھڑا ہوا۔ انھوں نے بھی ان کی پیروی کی اور پھر وہ کوردو کی رہنمائی میں مختلف راہداریوں سے گذرتے ہوئے ایک بڑے سے تہہ خانے میں پہنچ گئے ۔ تہہ خانے کی ایک دیوار میں ایک وسیع رینج کا انتہائی طاقتور ٹرانسمیٹر نصب تھا جس میں سے تیز سیٹی کی آواز نکل رہی تھی اور اس پر موجود بلب مسلسل جل بجھ رہا تھا۔ کوردو نے جلدی سے آگے بڑھ کر اس کے مختلف بٹن دبائے تو

سیٹی کی آواز تو بند ہو گئی اور اس کی جگہ ایک انسانی آواز اُبھری لہجہ بے حد باریک تھا۔

"ہیلو ــ ہیلو ــ سیکشن تھری اٹنڈ دی کال فرام بلیوا انگلز۔ اوور" ــــ بولنے والا بار بار یہی فقرہ دوہرا رہا تھا۔

"یس ــ کوروا ٹنڈنگ چیف آف سیکشن تھری۔ اوور" ــــ کوردو نے تیز لہجے میں کہا۔

"ٹی تھری سے بات کراؤ کوردو! ــــ میں الفائن بول رہا ہوں۔ چیف آف بلیوا انگلز۔ اوور" ــــ دوسری طرف سے کہا گیا۔

"یس ــ ٹی تھری اٹنڈنگ یور کال ۔ اوور" ــــ چارلس نے آگے بڑھتے ہوئے کہا۔

"ٹی تھری! ــــ انتہائی حیرت انگیز رپورٹ ملی ہے ــــ اس سوئس لڑکی جولیانا کا پاکیشیائی ساتھی جس کا نام صفدر بتایا گیا ہے مقامی سیکرٹ سروس کے چیف میورک کی رہائش گاہ پر موجود ہے اور اس کے ساتھ ہی یہ رپورٹ بھی ملی ہے کہ پاکیشیا سے آنے والے دو پاکیشیائی افراد اور بھی میورک کے پاس پہنچے ہیں ــــ میورک کا ایک ساتھی انہیں ایئرپورٹ سے ساتھ لے کر گیا ہے۔ اس گروپ کا انچارج کوئی علی عمران نامی نوجوان ہے۔ اوور" ــــ الفائن نے باریک سے لہجے میں جواب دیا۔

"اوہ! ــ اس کا مطلب ہے کہ مقامی سیکرٹ سروس اب کھل کر سامنے آ گئی ہے۔ اوور" ــــ چارلس نے تشویش بھرے لہجے میں کہا۔

"اس سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے باس! ــــ اب مزید ہمارے لئے کیا حکم ہے۔ اوور" ــــ الفائن نے پوچھا۔

SCANNED BY JAMSHED

"کیا جیکی اور سوئس لڑکی تو وہاں نہیں پہنچیں ابھی تک۔ اوور" ——؟ چارلس نے پوچھا۔

"نہیں —— وہ ابھی تک نہیں پہنچیں —— اور میرا اندازہ ہے کہ اس سوئس لڑکی کو ابھی تک یہ بھی علم نہیں ہے کہ اس کا ساتھی صفدر کہاں ہے۔ کیونکہ میں نے سیکرٹ سروس کے ارکان کو ہوٹل کے اس کمرے کی نگرانی کرتے ہوئے دیکھا ہے جس میں وہ آدمی صفدر رہائش پذیر تھا —— اس کا مطلب ہے کہ وہ لڑکی وہیں پہنچے گی اور پھر سیکرٹ سروس کے ارکان اسے ساتھ لے جائیں گے۔ اوور" —— الفانٹن نے جواب دیا۔

"سنو! —— میں سیکشن تھری کی مدد سے اس لڑکی اور جیکی کو یہاں ٹریس کرنے کی کوشش کر رہا ہوں —— ہماری کوشش یہی ہو گی کہ یہ دونوں لڑکیاں ویلسٹرن کارمن نہ پہنچ سکیں —— لیکن تم وہاں پوری طرح محتاط رہنا —— اگر یہ یہاں سے نکل بھی جائیں۔ تب بھی تم نے انہیں وہاں چیک کرنا ہے اور جیسے ہی یہ نظر آئیں۔ انہیں فوری طور پر گولی مار دینی ہے ایک لمحہ توقف کئے بغیر —— خاص طور پر اس جیکی کو۔ اوور" —— چارلس نے تیز لہجے میں کہا۔

"ٹھیک ہے باس! —— ایسا ہی ہو گا۔ اوور" —— دوسری طرف سے الفانٹن نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوکے —— ویسے میورک کی سرگرمیوں پر بھی نظر رکھنا —— جب تک یہ جیکی ہلاک نہیں ہو جاتی، اس کی اور اس کے پاس موجود ہر آدمی کی انتہائی کڑی نگرانی کی جائے۔ اوور" —— چارلس نے سخت لہجے میں کہا۔

"اوکے باس۔ اوور" —— دوسری طرف سے کہا گیا اور چارلس نے "اوور

اینڈ آل" کہہ کر رابطہ ختم کر دیا۔

"یہ لڑکی جولیا کچھ ضرورت سے زیادہ ہی اہمیت اختیار کرتی جا رہی ہے۔" چارلس نے بڑبڑاتے ہوئے پاس کھڑے انتھونی سے کہا اور انتھونی نے سر ہلا دیا۔

اسی لمحے دروازہ کھلا اور وہ نوجوان جو فرینک کی مدد سے ٹیکسیوں کی چیکنگ کے لئے گیا تھا اندر داخل ہوا۔

"باس! —— ان دونوں لڑکیوں کا پتہ چل گیا ہے —— وہ دونوں فرینک کی ٹیکسی میں ہی ریڈایریو کی طرف سفر کر رہی ہیں" —— نوجوان نے مسرت بھرے لہجے میں کہا اور چارلس۔ انتھونی اور کورو تینوں ہی اس کی بات سن کر بری طرح اچھل پڑے۔

"اوہ! —— کہاں ہے وہ" —— ؟ کورو نے تیز لہجے میں کہا۔

"وہ اس وقت ٹالبوٹ روڈ پر ہیں —— میں نے فرینک سے بات کی ہے ٹیکسی کوڈ میں —— اسی نے مجھے بتایا ہے" —— نوجوان نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"یہ ٹیکسی کوڈ کیا ہوتا ہے" —— ؟ چارلس نے چونک کر پوچھا۔

"یہ ٹیکسی ڈرائیوروں کا مخصوص کوڈ ہے —— اور سننے والا یہی سمجھتا ہے کہ دو ٹیکسی ڈرائیور آپس میں بزنس کی بات کر رہے ہیں" —— کورو نے جلدی سے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"باس! —— اب کیا حکم ہے" —— ؟ نوجوان نے بے چین سے لہجے میں پوچھا۔

"اس ٹیکسی کو ہی بم سے اڑا دو" —— چارلس نے کہا۔

"اوہ نہیں باس! —— اس طرح تو تمام ٹیکسی ڈرائیور ہمارے خلاف ہو جائیں گے —— البتہ دو طریقے ہو سکتے ہیں —— ایک تو یہ کہ ہم اس ٹیکسی کو روک لیں اور یہ ظاہر کریں جیسے ہمارا اس ٹیکسی ڈرائیور سے کوئی تعلق نہیں ہے اور ان دونوں لڑکیوں کو ٹیکسی سے باہر نکال کر گولیوں سے اُڑا دیں —— اور دوسرا طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ جہاں یہ دونوں لڑکیاں ٹیکسی سے اُتریں —— وہاں ہم پکٹنگ کر لیں اور ان کے ٹیکسی سے باہر نکلتے ہی انہیں گولیوں سے اُڑا دیں" —— کورو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"نہیں —— میں انہیں کسی قسم کی ڈھیل نہیں دینا چاہتا —— میرا تو خیال یہی تھا کہ ٹیکسی سمیت انہیں ختم کر دیا جائے —— لیکن اگر تم ٹیکسی اور ٹیکسی ڈرائیور کو علیحدہ رکھنا چاہتے ہو تو پھر ایسا ہے کہ تمہارے پہلے والے طریقہ پر عمل کیا جائے" —— چارلس نے کہا۔

"لیکن ٹالبوٹ روڈ پر تو پولیس کی گشت مسلسل ہوتی رہتی ہے۔ ایسا کریں کہ ہم پولیس کی وردی میں ٹیکسی کو روکیں —— اور پھر چیکنگ کے بہانے ان دونوں لڑکیوں کو کار میں بٹھا کر یہاں لے آئیں اور یہاں انہیں گولیوں سے اُڑا دیں —— اس طرح کسی کو بھی شک نہیں پڑے گا اور کام بھی ہو جائے گا" —— کورو نے جواب دیا۔

"باس! —— اگر آپ کہیں تو فرینک ہی کسی بہانے انہیں یہاں لا سکتا ہے" —— نوجوان نے کہا۔

"نہیں! —— میں کوئی رسک نہیں لینا چاہتا —— بس ٹیکسی روکو۔ انہیں باہر نکالو اور گولیوں سے اُڑا دو —— بعد میں جو ہو گا دیکھا جائے گا" —— چارلس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے باس! —— جیسے آپ کا حکم —— پھر چلیں" —— کورو نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور چارلس کے "ہاں" کہنے پر اس نے اپنے ساتھیوں کو تیزی سے ہدایات دینی شروع کر دیں۔

چند لمحوں بعد تین کاریں اس عمارت سے نکلیں اور انتہائی تیز رفتاری سے دوڑتی ہوئیں ٹالبوٹ روڈ کے آخری کراس کی طرف بڑھنے لگیں۔ ان میں سے ایک کار میں چارلس، انتھونی اور کورو تھے جب کہ دوسری دو کاروں میں سیکشن تھری کے باقی افراد تھے۔

SCANNED BY JAMSHED

SCANNED BY JAMSHED

ی گھنٹی بج اٹھی۔ میورک نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس" ۔۔۔ میورک نے تحکمانہ لہجے میں کہا۔

"میں صفدر بول رہا ہوں ۔۔۔ فون عمران صاحب کو دیں" ۔۔۔ دوسری طرف سے صفدر کی آواز سنائی دی۔ عمران نے صفدر اور نعمانی کو ہوٹل بھیج دیا تھا تاکہ جولیا کی کال آئے تو اسے بتا دیا جاتے کہ وہ فلاں نمبر پر عمران سے بات کرلے۔

"یس ۔۔ عمران بول رہا ہوں" ۔۔۔ عمران نے چونک کر میورک کے ہاتھ سے رسیور لیتے ہوئے کہا۔

"عمران صاحب! ۔۔۔ میری اور میرے کمرے کی بڑی مستعدی سے نگرانی ہو رہی ہے اور نگرانی کرنے والا ایکریمی لگتا ہے" ۔۔۔ صفدر کی آواز سنائی دی۔

"لگتا ہے سے مطلب ایک آدمی ہے" ۔۔۔ عمران صفدر کی بات سُن کر بُری طرح چونک پڑا۔

"کمرے کے باہر تو ایک ہی ہے ۔۔۔ ہو سکتا ہے اس کے اور بھی ساتھی ہوں" ۔۔۔ صفدر نے جواب دیا۔

"جولیا کی طرف سے کوئی کال آئی ہے" ۔۔۔ ؟ عمران نے پوچھا۔

"نہیں ۔۔ کوئی کال نہیں ہے" ۔۔۔ صفدر نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے ۔۔۔ تم وہیں رہو ۔۔۔ میں خود آ رہا ہوں" ۔۔۔ عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"ایکریمی نگرانی کر رہے ہیں ۔۔۔ لیکن کیوں" ۔۔۔ ؟ میورک نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"تمہیں اندازہ ہے کہ لارڈ بومن کا ہیڈ کوارٹر کس جگہ واقع ہے" ۔۔۔ ؟ عمران نے بڑے سنجیدہ لہجے میں میورک سے پوچھا۔

"ہاں! ۔۔۔ اتنا معلوم ہے کہ یہ ہیڈ کوارٹر بوٹاک کے پہاڑی علاقے میں کسی جگہ ہے ۔۔۔ ویسے میں نے وہاں کے ایک ایک چپّہ زمین کو چیک کیا ہے۔ لیکن وہاں مجھے ایسے کوئی آثار نہیں ملے" ۔۔۔ میورک نے جواب دیا۔

"تم ظاہر ہے ڈیتھرس میوزک بجانے کے لئے پورے بینڈ باجے کے ساتھ گئے ہو گے ۔۔۔ اور اس کا تو لازمی نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ دُولہا مع دلہن کے فرار ہو جاتا ہو گا" ۔۔۔ عمران نے کہا اور میورک ہنس پڑا۔

"ظاہر ہے چیکنگ کے لئے ٹیم تو لے جانا ہی پڑتی ہے" ۔۔۔ میورک نے کہا۔

اور پھر اس سے پہلے کہ عمران کوئی جواب دیتا، پاس پڑے ہوئے ٹیلیفون

SCANNED BY JAMSHED

"کیوں کا جواب حاصل کرنے کے لئے تو میں خود وہیں جا رہا ہوں"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور کرسی سے اُٹھ کھڑا ہوا۔

"میں تمہارے ساتھ چلتا ہوں"——— میورک نے بھی کرسی سے اُٹھتے ہوئے کہا۔

"نہیں ——تم یہیں رکو —— تم لازماً ان کی نظروں میں ہو گے اور تمہیں ساتھ دیکھ کر وہ چونک پڑیں گے"——— عمران نے قدرے سخت لہجے میں کہا اور تیز تیز قدم اٹھاتا کمرے سے باہر کی طرف مُڑ گیا۔

"چلو میری کار تو لے لو"——— میورک نے اس کے پیچھے چلتے ہوئے کہا۔

"میں ٹیکسی لے لونگا —— تمہاری کار بھی میرے لئے شناخت بن سکتی ہے —— تم فکر نہ کرو۔ کرایہ میری جیب میں ہے"——— عمران نے کہا اور پھر تیز تیز قدم اٹھاتا وہ اس عمارت کے پھاٹک سے باہر آ گیا۔ میورک ہونٹ بھینچے برآمدے میں ہی رُک گیا تھا۔

تھوڑی دیر بعد عمران ٹیکسی لے کر ہوٹل پہنچ گیا۔ ٹیکسی کو فارغ کر کے وہ جیسے ہی ہوٹل کے برآمدے میں چڑھا۔ اس نے ایک ایکریمی نوجوان کو ایک فون بوتھ سے نکل کر مخالف سمت جاتے دیکھا۔ لیکن یہاں ولیسٹرن کارمن میں چونکہ ایکریمی افراد کثیر تعداد میں آتے جاتے رہتے تھے اس لئے ظاہر ہے کسی ایکریمی پر وہ پوری طرح شک نہ کر سکتا تھا۔ اُسے صفدر کا کمرہ نمبر معلوم تھا اس لئے وہ اطمینان سے ہال میں داخل ہوا اور پھر لفٹ کے ذریعے وہ اس منزل پر پہنچ گیا جس پر صفدر کا کمرہ تھا۔ اس کی تیز نظروں نے ایک اور ایکریمی نوجوان کو تیزی سے ایک کمرے

میں داخل ہوتے دیکھا۔ یہ نوجوان شاید صفدر کے کمرے کے دروازے سے جھانک رہا تھا کہ لفٹ رُکنے کی آواز سُن کر مڑا تھا۔

عمران بڑے اطمینان سے چلتا ہوا آگے بڑھتا گیا۔ صفدر کا کمرہ منزل کے آخری کمروں میں سے ایک تھا۔ راہداری خالی تھی اور وہاں کوئی آدمی موجود نہ تھا۔ عمران نے اس کمرے کے سامنے سے گذرتے ہوئے کن انکھیوں سے دیکھ لیا کہ وہی ایکریمی نوجوان دروازے کی درز سے باہر جھانک رہا ہے اور عمران نے فوراً ہی ایک فیصلہ کر لیا وہ آگے بڑھتے بڑھتے بجلی کی سی تیزی سے مڑا اور دوسرے لمحے اس دروازے کو زور سے دھکا دے کر اندر داخل ہو گیا۔

اچانک دروازے کو دھکا لگنے سے وہی ایکریمی نوجوان چیخ مار کر پشت کے بل نیچے گرا اور پھر اس سے پہلے کہ وہ اٹھتا، عمران کی لات بجلی کی سی تیزی سے حرکت میں آئی اور فرش پر گرنے والے نوجوان کی کنپٹی پر بھرپور ضرب لگی۔ پہلی ضرب ہی اتنی بھرپور تھی کہ نوجوان کا جسم ایک بار پھڑک کر یکلخت ساکت ہو گیا۔ کمرے میں اس نوجوان کے علاوہ اور کوئی موجود نہ تھا۔ عمران تیزی سے مڑا اور اس نے دروازہ کھول کر باہر جھانکا۔ راہداری خالی تھی۔ عمران نے مُڑ کر اس نوجوان کو اٹھا کر کاندھے پر لادا اور پھر کمرے سے نکل کر دوڑتا ہوا صفدر کے کمرے کے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

"صفدر! —— دروازہ کھولو۔ جلدی"——— عمران نے دروازے پر دستک دیتے ہوئے زور سے کہا۔ اُسے خطرہ تھا کہ جس طرح اس نے اس بیہوش نوجوان کو اٹھایا ہوا ہے وہ کسی بھی لمحے چیک ہو سکتا ہے

اور ہوسکتا ہے کسی اور کمرے میں اس کے ساتھی بھی ہوں۔ دروازہ فوراً ہی کھل گیا اور عمران اس نوجوان سمیت اندر داخل ہو گیا۔

" اوہ! ۔۔۔ یہ تو باہر راہداری میں ٹہلتا رہا ہے ۔۔۔ آپ نے اسے کیسے چیک کر لیا" ۔۔۔ صفدر نے عمران کے کاندھے پر لدے ہوئے نوجوان کو دیکھتے ہی چونک کر کہا۔

" تم دروازے پر ہی رکو ۔۔۔ شاید اس کا کوئی ساتھی اچانک نہ آجائے میں ذرا اس سے پوچھ گچھ کرتا ہوں کہ آخر یہ لوگ کیوں تمہاری نگرانی کر رہے ہیں" ۔۔۔ عمران نے بیہوش نوجوان کو قالین پر پٹختے ہوئے کہا اور صفدر سر ہلاتا ہوا وہیں دروازے پر ہی رک گیا۔ اس نے دروازے میں معمولی سی جھری رکھ کر باہر کی نگرانی شروع کر دی۔

عمران بیہوش نوجوان کو نیچے پٹخ کر آگے بڑھا اور پھر اس نے جھک کر اس نوجوان کی ناک اور منہ دونوں ہاتھوں سے بیک وقت بند کر دیئے چند لمحوں بعد ہی بیہوش نوجوان کے جسم میں حرکت کے آثار پیدا ہوئے تو عمران اُسے چھوڑ کر سیدھا کھڑا ہو گیا۔

پھر جیسے ہی نوجوان نے کراہتے ہوئے آنکھیں کھولیں، عمران نے اپنا ایک پیر اس کی گردن پر مخصوص انداز میں رکھا اور ساتھ ہی ٹانگ کو ذرا سا گھمایا تو نوجوان کے حلق سے ہلکی ہلکی چیخیں نکلنے لگیں۔ اس نے اچھل کر کھڑا ہونے کی کوشش کی۔ لیکن عمران نے ٹانگ کو اور زیادہ موڑ دیا اور نوجوان کا اچھلتا ہوا جسم یکلخت ساکت پڑ گیا۔ اس کا چہرہ تیزی سے مسخ ہوتا جا رہا تھا اور آنکھیں پھٹتی جا رہی تھیں۔ عمران نے اس کی شہ رگ کو اپنے بوٹ سے مخصوص انداز میں دبایا ہوا تھا۔

SCANNED BY JAMSHED

" خبردار! ۔۔۔ اگر ذرا بھی غلط حرکت کی تو گردن توڑ دوں گا" ۔۔۔ عمران نے غراتے ہوئے کہا۔

" کک ۔۔۔ کک ۔۔۔ کون ہو تم ۔۔۔ اوہ ۔۔۔ اوہ! ۔۔۔ چھوڑ دو میرا سانس بند ہو رہا ہے" ۔۔۔ نوجوان نے خرخراہٹ بھری آواز میں رک رک کر کہا۔

" تم اس کمرے کی نگرانی کیوں کر رہے تھے ۔۔۔ فوراً جواب دو۔ ورنہ ۔۔۔" عمران نے غراتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی ٹانگ کو ذرا سا موڑا تو نوجوان کی حالت تیزی سے بگڑنے لگی۔

" مم ۔۔۔ مم ۔۔۔ میں مر جاؤں گا ۔۔۔ مر جاؤں گا" ۔۔۔ نوجوان کی حالت واقعی بُری طرح بگڑ گئی تھی اور اس کا چہرہ بتا رہا تھا کہ وہ کسی بھی لمحے مر جائے گا۔

عمران نے ٹانگ کو ذرا سا سیدھا کیا تو نوجوان کا مسخ ہوتا ہوا چہرہ دوبارہ نارمل ہونے لگ گیا۔

" بتاؤ ۔۔۔ ورنہ اس بار" ۔۔۔ عمران کی غراہٹ اُبھری۔

" وہ ۔۔۔ وہ ۔۔۔ بب ۔۔۔ باس کا حکم ہے ۔۔۔ یہاں وہ جیکی اور سولس لڑکی جولیا نے آنا ہے ۔۔۔ ہم نے انہیں گولی مارنی ہے" ۔۔۔ نوجوان نے رک رک کر اور ٹوٹے ہوئے الفاظ میں فقرہ مکمل کرتے ہوئے کہا اور عمران اس کی بات سُن کر چونک پڑا۔

" جیکی نے کیوں آنا ہے یہاں ۔۔۔ وہ تو لارڈ بومن گروپ کی چیف بن چکی ہے" ۔۔۔ عمران نے اسی طرح غراتے ہوئے پوچھا۔

" وہ ۔۔۔ وہ وہاں سے فرار ہو گئی ہے ۔۔۔ اس نے ایکریمیا کے خلاف

SCANNED BY JAMSHED

بغاوت کردی ہے ـــــ وہ دوسری لڑکی بھی اس کے ساتھ ہے" ـــــ نوجوان نے جواب دیا اور عمران کے ذہن میں جیسے چھناکا سا ہوا۔

"تمہارا تعلق کس گروپ سے ہے ـــــ جلدی بتاؤ ـــــ اور یہ لڑکیاں کہاں فرار ہوئی ہیں" ـــــ؟ عمران کے لہجے میں غراہٹ کا عنصر اور تیز ہو گیا۔

"مم ـــ مم ـــ میں بلیو اینگلز کا رکن ہوں ـ ـ ہمیں ولیسٹرن کارمن میں ان لڑکیوں کے پہنچنے پر گولی سے اڑانے کا حکم ملا ہے ـــــ جبکہ بولیویا میں سیکشن تھری یہ کام کر رہا ہے ـــــ ٹی تھری اس وقت دونوں کا انچارج ہے" ـــــ نوجوان نے جواب دیا۔

"کیا وہ لڑکیاں وہاں سے چل پڑی ہیں ـــــ بولو، جواب دو" ـــــ؟ عمران نے ٹانگ کو مروڑتے ہوئے کہا۔

"مم ـــ مم ـــ مجھے نہیں معلوم ـ ـ باس کو معلوم ہو گا ـــ یا ٹی تھری کو" ـــــ نوجوان نے خرخراہٹ آمیز لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔ اس کی حالت ایک بار پھر بگڑنے لگی تھی۔

"کس طرح رابطہ ہوتا ہے ـ ـ جلدی بولو" ـــــ؟ عمران نے چیخ کر پوچھا۔

"ٹٹ ـــ ٹٹ ـــ ٹرانسمیٹر سے" ـــــ نوجوان نے ڈوبتے ہوئے لہجے میں جواب دیا اور عمران نے جلدی سے ٹانگ کو سیدھا کر لیا۔ کیونکہ نوجوان واقعی مرنے کے قریب پہنچ چکا تھا۔

"مم ـــ مم ـــ مجھے مت مارو ـــ پلیز مجھے مت مارو ـــ میں سب کچھ بتا دوں گا ـــ مجھے مت مارو" ـــــ نوجوان نے گڑگڑاتے

ہوئے کہا۔

"ٹرانسمیٹر کی فریکوئنسی بتاؤ ـــــ جلدی بتاؤ" ـــــ عمران نے تیز لہجے میں کہا اور جواب میں نوجوان نے ایک فریکوئنسی بتا دی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یکلخت اس کی دونوں ٹانگیں ہوا میں بلند ہوئیں۔ وہ عمران کی پشت پر ضرب لگانا چاہتا تھا کہ عمران نے بجلی کی سی تیزی سے ٹانگ کو مروڑ دیا اور نہ صرف اس نوجوان کی ہوا میں بلند ٹانگیں ایک دھماکے سے نیچے گریں بلکہ اس کے جسم نے ایک جھٹکا لیا اور اس کی آنکھیں بے نور ہو گئیں۔ وہ ختم ہو چکا تھا۔

"جولیا شدید خطرے میں ہے صفدر! ـــــ میں واچ ٹرانسمیٹر پر کوشش کرتا ہوں" ـــــ عمران نے پریشان سے لہجے میں کہا۔

"لیکن جولیا کے پاس تو واچ ٹرانسمیٹر بھی نہیں ہے" ـــــ صفدر نے بھی پریشان ہوتے ہوئے کہا۔

"میں جولیا کی بات نہیں کر رہا ـــــ اس ٹی تھری کی بات کر رہا ہوں واچ ٹرانسمیٹر پر کوئی نئی فریکوئنسی ایڈجسٹ کرنا بے حد مشکل ہے ـ لیکن فوری طور پر اور کوئی صورت بھی نہیں" ـــــ عمران نے کلائی پر بندھی ہوئی ٹرانسمیٹر واچ اتارتے ہوئے کہا اور پھر وہ کرسی پر بیٹھ گیا اور پوری توجہ سے اس نوجوان کی بتائی ہوئی فریکوئنسی کو ایڈجسٹ کرنے میں مصروف ہو گیا۔ اس نے کئی بار اسے ایڈجسٹ کر کے ونڈ بٹن دبایا لیکن ٹوں ٹوں کی آواز نہ ابھرنے پر وہ ایک بار پھر کوشش شروع کر دیتا۔ اور پھر ایک بار اس نے جیسے ہی ونڈ بٹن دبایا تو گھڑی میں سے ٹوں ٹوں کی آوازیں نکلنے لگیں اور عمران کے چہرے پر چمک لہرا اٹھی۔ وہ ایک

SCANNED BY JAMSHED

انتہائی مشکل کام کو پورا کر لینے میں کامیاب ہو گیا تھا۔

"ہیلو — ہیلو — بلیو ایگل کالنگ۔ اوور" —— عمران نے اسی نوجوان کے لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔

"یس — سیکشن تھری اٹینڈنگ۔ اوور" —— چند لمحوں بعد ہی دوسری طرف سے ایک آواز سنائی دی۔

"کیا پوزیشن ہے اس لڑکی جیکی اور جولیا کی۔ اوور" —— عمران نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"اوہ! — ان کا پتہ چل گیا ہے —— وہ ہیڈ کوارٹر سے نکل کر ٹیکسی میں بیٹھ کر ریڈ ایرو پوائنٹ پر جا رہی تھیں —— ابھی وہ ٹالبوٹ روڈ پر ہیں —— باس سیکشن کے ساتھ وہاں گیا ہے تاکہ فوری طور پر ان دونوں کا خاتمہ کیا جا سکے۔ اوور" —— دوسری طرف سے بڑے فخریہ لہجے میں کہا گیا۔

"او۔ کے —— اوور اینڈ آل" —— عمران نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا اور ونڈ بٹن دبا کر اس نے رابطہ ختم کیا اور گھڑی کو کلائی پر باندھنے کی بجائے اس نے جیب میں ڈالا اور بجلی کی سی تیزی سے آگے بڑھ کر اس نے ٹیلیفون کا رسیور اٹھایا اور پھر تیزی سے میورک کے نمبر ڈائل کرنے لگا۔ اس کے چہرے پر شدید پریشانی کے آثار نمایاں تھے کیونکہ اسے جولیا کی زندگی سخت خطرے میں نظر آ رہی تھی۔

"یس" —— چند لمحوں بعد ہی میورک کی آواز سنائی دی۔

"میورک! — میں عمران بول رہا ہوں —— تم فوراً کار لے کر ہوٹل پہنچ جاؤ — فوراً —— جیکی اور جولیا دونوں لارڈ بومن کے ہیڈ کوارٹر سے

نکل کر ٹالبوٹ روڈ پر سے ہوتی ہوئی ریڈ ایرو پوائنٹ پر جا رہی ہیں اور ایکریمیا کے قاتل ان کا خاتمہ کرنے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ جلدی کرو —— فوراً کار لے کر آ جاؤ —— فوراً۔ جلدی" —— عمران نے انتہائی تیز لہجے میں کہا اور پھر رسیور کریڈل پر پھینک کر وہ تیزی سے دروازے کی طرف بڑھا۔ اس کے چہرے پر پریشانی کے آثار دیکھ کر صفدر کے چہرے پر بھی پریشانی کے آثار نمودار ہو گئے تھے۔ کیونکہ اُسے بھی صورتحال کی سنگینی کا اندازہ ہو گیا تھا۔

"آؤ صفدر! —— اب ایک ایک لمحہ قیمتی ہے —— اگر مجھے اس صورت حال کا ذرا سا بھی اندازہ ہوتا تو میں ٹیکسی پر آنے کی بجائے کار ہی لے آتا —— حالانکہ میورک نے کہا بھی تھا کہ کار لے جاؤ" —— عمران نے تیز لہجے میں کہا اور کمرے سے باہر نکل آیا۔ صفدر بھی سر ہلاتا ہوا اس کے پیچھے باہر آ گیا۔

کمرے سے باہر آ کر صفدر نے دروازہ باہر سے لاک کر دیا تاکہ فوری طور پر اندر موجود اس ایکریمی نوجوان کی لاش کا پتہ نہ چل سکے۔ اور پھر وہ دونوں تیزی سے لفٹ کی طرف بڑھ گئے۔

چند لمحوں بعد ہی وہ لفٹ کے ذریعے نیچے ہال میں پہنچ گئے۔ نعمانی ہال میں موجود تھا۔ وہ انہیں دیکھ کر اٹھ کھڑا ہوا۔

عمران نے نعمانی کو ساتھ آنے کا اشارہ کیا اور آندھی اور طوفان کی طرح بیرونی دروازے کی طرف بڑھتا گیا۔ ظاہر ہے صفدر نے بھی اس کی پیروی کرنی تھی۔

"تیار ہو جاؤ —— جولیا کی زندگی خطرے میں ہے" —— عمران نے

پھنکارتے ہوئے کہا اور تیزی سے سڑک طرف بڑھ گیا۔ وہ بار بار مٹھیاں بھینچ رہا تھا۔ کیونکہ ٹالبوٹ روڈ وہاں سے کافی فاصلے پر تھا اور ابھی تو کاریں بھی نہ پہنچی تھیں۔

لیکن جیسے ہی وہ سڑک پر پہنچے، دُور سے سیاہ رنگ کی دو کاریں آندھی اور طوفان کی طرح آتی دکھائی دیں اور دوسرے لمحے وہ عمران اور اس کے ساتھیوں کے قریب آکر رُک گئیں۔ آگے والی کار کی ڈرائیونگ سیٹ پر میورک موجود تھا۔ عمران نے صفدر اور نعمانی کو کار میں بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود وہ فرنٹ سائیڈ سیٹ پر بیٹھ گیا۔ جب کہ صفدر اور نعمانی پچھلی سیٹ پر پہنچ گئے۔

"پوری رفتار سے چلو میورک" ——— عمران نے سائیڈ سیٹ پر بیٹھتے ہی کہا اور میورک نے سر ہلاتے ہوئے ایک جھٹکے سے کار آگے بڑھا دی۔

SCANNED BY JAMSHED

جولیا اور جیکی دونوں پہاڑی چٹانوں کے درمیان چلتی ہوئی دُور نظر آنے والی سڑک کی طرف بڑھی جا رہی تھیں۔

"ہمیں جوشان اسٹیشن پہنچنا چاہیے جولیا! ——— وہاں سے ٹیوب میں سفر کر کے ہم آسانی سے ریڈ ایرو پوائنٹ پر پہنچ جائیں گی ——— اور ریڈ ایرو پوائنٹ سے ہمیں ولیسٹرن کارمن جانے کے لئے فوراً گاڑی مل جائے گی" ——— جیکی نے جولیا سے مخاطب ہو کر کہا۔ وہ دونوں ایک انتہائی خفیہ سرنگ نما راستے سے گذر کر ان پہاڑی چٹانوں میں پہنچی تھیں لارڈ بومن کا ہیڈ کوارٹر انہی پہاڑیوں کے اندر تھا۔ یہ راستہ کمپیوٹر کے کنٹرول میں نہ تھا۔ لارڈ بومن نے انتہائی ایمرجنسی کی صورت میں اس راستے کو محفوظ کیا ہوا تھا اور اس کے متعلق صرف لارڈ بومن اور جیکی کو ہی علم تھا اور کوئی شخص اس خفیہ راستے سے واقف نہ تھا۔

"جوشان اسٹیشن یہاں سے کتنی دُور ہے" ——— ؟ جولیا نے ہونٹ

چباتے ہوئے پوچھا۔

" وہ یہاں سے پانچ کلومیٹر ہے ___ سڑک کراس کر کے سامنے والی پہاڑیوں سے گذر کر جانا ہوگا" ___ جیکی نے جواب دیا۔ اور جولیا نے سر ہلا دیا۔ لیکن پھر وہ جیسے ہی پہاڑی چٹانوں میں سے گذر کر سڑک پر پہنچیں انہیں دُور سے ایک ٹیکسی آتی ہوئی دکھائی دی۔ ٹیکسی کے اوپر سُرخ رنگ کی مخصوص لائٹ جل رہی تھی جس کا مقصد تھا کہ ٹیکسی خالی ہے اور اُسے حائر کیا جاسکتا ہے۔

" اوہ! ___ خالی ٹیکسی آرہی ہے ___ ہم اس سے براہ راست بھی ریڈ ایرو پوائنٹ جاسکتی ہیں" ___ جیکی نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے آگے بڑھ کر ٹیکسی کو روکنے کے لئے ہاتھ ہلانا شروع کر دیا۔ ٹیکسی کی رفتار کم ہونے لگی اور پھر وہ ان کے قریب آکر رُک گئی۔

" اوہ! ___ مادام جیکی آپ" ___ ڈرائیور نے حیرت سے سڑک کے کنارے کھڑی جولیا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ کیونکہ جولیا اس وقت مادام جیکی کے میک اپ میں تھی۔

" میں مادام جیکی کی سیکرٹری جولیا ہوں ___ مادام جیکی بے حد پریشان ہیں ___ تم ہمیں ریڈ ایرو پوائنٹ پہنچا دو" ___ جیکی نے جولیا کے لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا اور ڈرائیور کے سر ہلانے پر اس نے عقبی دروازہ کھولا اور جولیا کو اندر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ جولیا کے سوار ہونے پر وہ بھی اس کے ساتھ ہی عقبی سیٹ پر بیٹھ گئی۔ اور ڈرائیور نے ٹیکسی آگے بڑھا دی۔

جولیا خاموش بیٹھی تھی کیونکہ وہ اس ڈرائیور کے بارے میں نہ جانتی تھی کہ یہ کون ہے اور کس انداز میں جیکی کو جانتا ہے۔ ویسے وہ اب سوچ رہی

SCANNED BY JAMSHED

تھی کہ ولیٹرن کارمن پہنچ کر وہ سب سے پہلے اس میک اپ کو صاف کرے گی۔

" یہ فرینک ہے ___ ٹیکسی ڈرائیور ایسوسی ایشن بولیویا کا صدر ___ مشہور آدمی ہے" ___ جیکی نے جولیا کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا اور جولیا نے سر ہلا دیا۔

" فرینک! ___ تم ادھر خالی ٹیکسی لے کر کہاں سے آرہے ہو" ___ جولیا نے جیکی کے لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔ کیونکہ اس نے محسوس کیا تھا کہ اس کی مسلسل خاموشی کی وجہ سے فرینک خاصا حیران اور اُلجھا ہوا تھا۔

" اوہ مادام! ___ میں پروفیسر آرٹلی کو ان کے بنگلے پر چھوڑنے گیا تھا" ___ فرینک نے خوش ہو کر جواب دیا۔ اور جولیا نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ ویسے وہ اب مطمئن ہو گئی تھی کیونکہ اس کے بات کرنے پر فرینک کا ستا ہوا چہرہ نارمل ہو گیا تھا۔

ابھی انہوں نے تھوڑا سا فاصلہ طے کیا تھا کہ یکلخت ڈیش بورڈ سے ٹیلیفون کی ہلکی سی گھنٹی بجنے کی آواز سنائی دی اور فرینک نے رسیور ڈیش بورڈ کے نیچے سے نکال کر کان سے لگا لیا۔ اب وہ ایک ہاتھ سے سٹیئرنگ تھامے ہوئے تھا۔

" ہیلو ___ فرینک بول رہا ہوں" ___ فرینک نے کہا۔

" اوہ فرینک! ___ میں جوڈی بول رہا ہوں ___ یار! کہاں پھر رہے ہو۔ کافی دیر سے نظر نہیں آئے ___ آج میری سالگرہ ہے۔ میں نے تمہیں بتایا بھی تھا کہ تم نے شریک ہونا ہے۔ لیکن تم نظر ہی نہیں آرہے ہے"۔

دوسری طرف سے ایک بے تکلف سی آواز سنائی دی۔ آواز اتنی اونچی تھی کہ رسیور سے نکل کر پچھلی سیٹ تک بخوبی سنائی دے رہی تھی۔

اوہ جوڈی! ـــ ویری سوری! ـــ دراصل میرے ذہن سے ہی بات نکل گئی ـــ پھر میں نے ایئر پورٹ سے ڈاکٹر آرٹلی کو لے کر پہنچانا تھا اور اب میں ٹالبوٹ روڈ پر ہوں ـــ میری ٹیکسی میں اس وقت انتہائی معزز سواریاں موجود ہیں۔ مادام جیکی اور ان کی سیکرٹری مس جولیا۔ میں انہیں ریڈایرو پوائنٹ پر پہنچا کر سیدھا تمہارے پاس پہنچوں گا ـــ میرے آنے تک فنکشن شروع نہ کرنا پلیز ـــ ورنہ میں ناراض ہو جاؤں گا" ـــ فرینک نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ نہیں! ـــ تم اطمینان سے آجاؤ ـــ میں تمہارا انتظار کروں گا اوکے ـــ گڈ بائی" ـــ دوسری طرف سے جوڈی نے کہا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا۔ فرینک نے مسکراتے ہوئے رسیور واپس ڈیش بورڈ کے نیچے ہک کر دیا۔

"مادام! ـــ یہ میرا بڑا بے تکلف دوست ہے ـــ آج اس کی سالگرہ ہے" ـــ فرینک نے مڑے بغیر بیک مرر میں جولیا کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"میری طرف سے بھی اُسے سالگرہ کی مبارکباد دے دینا" ـــ جولیا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"اوہ شکریہ مادام! ـــ ضرور ضرور" ـــ فرینک نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

ٹیکسی سڑک پر خاصی رفتار سے چلتی ہوئی آگے بڑھی جا رہی تھی اور جولیا خاموشی سے بیٹھی ارد گرد کے ماحول کا جائزہ لے رہی تھی۔ سڑک شیطان کی آنت کی طرح طویل سے طویل تر ہوتی جا رہی تھی اور اس قدر

SCANNED BY JAMSHED

سیدھی تھی کہ ابھی تک اس میں ہلکا سا موڑ بھی نہ آیا تھا۔ سڑک پر دوسری ٹریفک بھی جاری تھی لیکن ان کی تعداد خاصی کم تھی۔ اس سے جولیا نے اندازہ لگایا کہ یہ سڑک کوئی اہم شاہراہ نہیں ہے ورنہ اس پر ٹریفک کی بھرمار ہوتی۔ البتہ جولیا نے یہ ضرور چیک کیا تھا کہ ٹریفک پولیس کی گاڑیاں خاصی تعداد میں آجا رہی تھیں۔ اُسے اس بات پر حیرت تو ضرور ہوئی تھی کہ اس غیر اہم شاہراہ پر ٹریفک پولیس کی اس قدر گشت کا بظاہر کوئی جواز نظر نہ آتا تھا۔ لیکن وہ اس لئے خاموش رہی کہ وہ تو مادام جیکی بنی ہوئی تھی اور جیکی تو ظاہر ہے یہیں کی رہنے والی تھی اس لئے اس کی طرف سے حیرت کا اظہار یا اس سلسلے میں پوچھ گچھ سے ڈرائیور فرینک مشکوک ہو سکتا تھا۔ اور جولیا کا اندازہ تھا کہ بظاہر بڑا معصوم اور دوست نظر آنے والا یہ ڈرائیور فرینک دراصل بے حد شاطر اور عیار آدمی دکھائی دیتا تھا۔ شاید انہی خصوصیات کی وجہ سے وہ اپنی پیشہ ور ایسوسی ایشن کا صدر بن جانے میں بھی کامیاب ہو گیا تھا۔ ویسے وہ اپنے آپ کو اس وقت خاصی مشکل میں محسوس کر رہی تھی۔ کیونکہ وہ جیکی سے یہ بھی نہیں پوچھ سکتی تھی کہ وہ ریڈایرو پوائنٹ ابھی کتنی دور ہے۔ کیونکہ اُسے خطرہ تھا کہ ـــ ہیڈ کوارٹر میں ان کی گمشدگی کا احساس ہوتے ہی ان کی تلاش شروع ہو جائے گی اور اس تلاش سے پہلے ولیسٹرن کارمن پہنچ کر وہ صفدر سے مل لینا چاہتی تھی۔ اس کے بعد اس کا پروگرام تھا کہ وہ صفدر سے مشورہ کر کے اس مادام جیکی کے مستقبل کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ کرے گی۔ ویسے اس کا اپنا خیال یہی تھا کہ وہ مادام جیکی کو اپنے ساتھ پاکیشیا لے جائے تاکہ فوری طور پر اس کی جان کو پیدا ہو جانے

SCANNED BY JAMSHED

والا خطرہ ٹل جائے گا ——— پھر وقت گذر جانے کے بعد مادام جیکی اپنے مستقبل کے بارے میں خود فیصلہ بآسانی کر سکتی تھی۔ لیکن اس ڈرائیور فرینک کی وجہ سے اُسے خاموش بیٹھنا پڑ رہا تھا۔

پھر نجانے کس وقت خدا خدا کر کے ایک موڑ آیا اور اس کے ساتھ ہی دور ہائی وے ریستوران کی بلڈنگ بھی نظر آ گئی۔

"فرینک! ——— گاڑی ریستوران کے سامنے روکنا ——— مادام کا چہرہ بتا رہا ہے کہ انہیں پیاس لگی ہوئی ہے" ——— اچانک جیکی نے ڈرائیور سے مخاطب ہو کر کہا۔ وہ اس وقت واقعی بڑی نبض شناس سیکرٹری معلوم ہو رہی تھی اور جولیا اس کے اس فقرے پر بے اختیار مسکرا دی۔

"اوہ! ——— یس مادام" ——— فرینک نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور پھر ریستوران کی عمارت قریب آتے ہی اس نے گاڑی اس کی طرف موڑ دی۔ چند لمحوں بعد کار ریستوران کے گیٹ سے ذرا ہٹ کر رک گئی۔

"آیئے مادام" ——— جیکی نے دروازہ کھول کر نیچے اترتے ہوئے کہا اور جولیا سر ہلاتی ہوئی نیچے اُتر آئی اور پھر وہ دونوں تیز تیز قدم اٹھاتی ریستوران کی طرف بڑھ گئیں۔

"مجھے خود بے حد پیاس محسوس ہو رہی تھی جولیا" ——— جیکی نے دروازے پر پہنچ کر کہا اور جولیا نے سر ہلا دیا۔

ریستوران میں اس وقت اِکا دُکا افراد ہی موجود تھے۔ وہ دونوں تیز تیز قدم اٹھاتی ایک خالی میز کی طرف بڑھ گئیں۔ اور ان کے بیٹھتے ہی کاؤنٹر کے پیچھے کھڑا ہوا نوجوان تیزی سے کاؤنٹر کے پیچھے سے نکل کر ان کی طرف بڑھا۔

"یس مادام! ——— آپ طویل عرصے بعد یہاں تشریف لائی ہیں" ——— نوجوان نے مسکراتے ہوئے بڑے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"میں مادام کی نئی سیکرٹری جولیا ہوں ——— بلیک کافی لے آؤ" ——— جولیا کی بجائے جیکی نے کہا۔

"اوہ! ——— یس مادام" ——— نوجوان نے حیرت بھرے انداز میں خاموش بیٹھی ہوئی جولیا کو دیکھا اور پھر واپس کاؤنٹر کی طرف بڑھ گیا۔

جولیا جس جگہ بیٹھی ہوئی تھی وہاں سے باہر کا منظر صاف نظر آ رہا تھا۔ اور پھر اس سے پہلے کہ بلیک کافی ان کی ٹیبل پر پہنچتی، اس نے تین کاروں کو ٹیکسی کے قریب آ کر رکتے ہوئے دیکھا۔ ان کاروں میں سے کئی افراد باہر نکل آئے اور جولیا ان کے حُلیے اور چہروں کے علاوہ ان کی جیبوں کے اُبھار دیکھ کر چونک پڑی۔ وہ ٹیکسی سے باہر نکل کر کھڑے ہوئے ڈرائیور فرینک سے باتیں کر رہے تھے۔ اور فرینک نے اندر کی طرف اشارہ کیا۔

"جیکی بھاگو ——— خطرہ ——— یہ لوگ یقیناً تمہیں پکڑنے آئے ہیں ——— پچھلی طرف سے نکل جاؤ ——— جلدی ——— میں انہیں بھگت لوں گی ——— جلدی کرو" ——— جولیا نے تیز لہجے میں کہا اور جیکی ایک جھٹکے سے کھڑی ہو گئی۔ کیونکہ جولیا کو غور سے باہر کی طرف دیکھتے ہوئے اس نے بھی گردن موڑ کر باہر دیکھنا شروع کر دیا تھا۔ دوسرے لمحے وہ بجلی کی سی تیزی سے بھاگتی ہوئی کاؤنٹر کے قریب راہداری میں غائب ہو گئی۔

اسی لمحے ریستوران کا دروازہ کھلا اور پولیس شیرف دو پولیس آفیسروں کے ساتھ اندر داخل ہوا۔ اس نے جولیا کو دیکھ کر آشنائی کے انداز میں سر ہلایا اور پھر اپنے ساتھیوں سمیت ایک قریبی میز کی طرف بڑھ گیا۔ اسی لمحے چار

آدمی اندر داخل ہوتے اور وہ کاؤنٹر کی طرف بڑھ گئے۔

"یہ لیجئے مادام کافی ـــــ وہ آپ کی سیکرٹری صاحبہ کہاں گئی ہیں" ـــــ اسی لمحے کاؤنٹر بوائے ہاتھ میں ٹرے اٹھائے میز کے قریب پہنچ گیا۔

"وہ باتھ روم میں گئی ہیں" ـــــ جولیا نے جیکی کے لہجے میں کہا اور کاؤنٹر بوائے نے سر ہلاتے ہوئے کافی کی پیالیاں میز پر رکھ دیں۔

اسی لمحے دروازہ کھلا اور دو اور پولیس آفیسر اندر داخل ہوئے۔ انہوں نے بھی جولیا کی طرف دیکھ کر مؤدبانہ انداز میں سر ہلا دیا۔ اور جولیا کے جواب دینے پر وہ بھی اپنے پولیس ساتھیوں کی طرف بڑھ گئے جو دروازے کے قریب ہی ایک میز پر بیٹھے ہوئے تھے۔

جولیا بظاہر اطمینان سے بیٹھی کافی سپ کر رہی تھی لیکن کاؤنٹر پر کھڑے افراد کے چہرے اور ان کی بے چینی دیکھ کر ہی اُسے اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ لوگ کوئی واردات کرنے کے لئے انتہائی بے چین ہیں۔ شاید پولیس آفیسران کی وجہ سے وہ خاموش کھڑے تھے۔ جولیا چاہتی تھی کہ جیکی کو زیادہ سے زیادہ دُور نکل جانے کا موقع مِل جائے۔ اس لئے وہ بھی خاموش بیٹھی ہوئی تھی لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس کا ذہن اپنے بچاؤ کی تدبیریں بھی سوچ رہا تھا۔ اور پھر ایک تجویز اس کے ذہن میں آگئی۔ وہ جلدی سے اٹھی اور تیزی سے اس میز کی طرف بڑھ گئی جس پر پولیس آفیسران بیٹھے ہوئے تھے۔ جولیا کو اپنی طرف آتے دیکھ کر وہ سب ایک لمحے کے لئے تو حیران ہو گئے مگر دوسرے لمحے وہ اس کے لئے احتراماً کھڑے ہو گئے۔

"آیئے مادام! ـــ حکم" ـــــ پولیس شیرف نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"آپ میری تھوڑی سی مدد کر سکیں گے" ـــــ جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ یس مادام ـــــ حکم فرمائیں" ـــــ پولیس شیرف نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"باہر میری ٹیکسی کھڑی ہے۔ ڈرائیور فرینک ہے ـــــ میری سیکرٹری میرے ساتھ تھی لیکن وہ ایک ضروری کام سے چلی گئی ہے اور میں اکیلی سفر کرنا نہیں چاہتی ـــــ اس لئے کیا آپ اپنی ایک پولیس کار میرے ساتھ بھیجیں گے ریڈ ایرو پوائنٹ تک" ـــــ جولیا نے کہا۔

"اوہ یس مادام! ـــــ یہ تو کوئی مسئلہ نہیں ہے ـــــ آپ حکم کریں تو ہم اپنی کار میں آپ کو ریڈ ایرو پوائنٹ پہنچا دیتے ہیں" ـــــ پولیس شیرف نے کہا۔

"اوہ! ـــ اگر ایسا ہو جائے تو زیادہ بہتر ہے" ـــــ جولیا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ اس نے دراصل جان بوجھ کر یہ فرمائش نہ کی تھی۔ کیونکہ اُسے معلوم نہ تھا کہ مادام جیکی کے ان پولیس آفیسران سے کتنے گہرے مراسم ہیں۔ یہ بات بھی اس نے اس لئے کی تھی کہ ان پولیس آفیسران نے ریستوران میں داخل ہوتے وقت آشنائی کے طور پر اُسے دیکھ کر سر ہلایا تھا۔

"ھاورڈ! ـــ تم مادام کو ریڈ ایرو پوائنٹ پر چھوڑ آؤ ـــ اور آتے وقت انسپکٹر مائیکل سے رپورٹ بھی لیتے آنا" ـــــ پولیس شیرف نے ایک نوجوان پولیس آفیسر سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس سر ـــ آیئے مادام" ـــــ اس نوجوان پولیس آفیسر نے اُٹھتے

SCANNED BY JAMSHED

SCANNED BY JAMSHED

ہوتے کہا اور پھر وہ گیٹ کی طرف بڑھ گیا۔ جولیا بھی سر ہلاتی ہوئی اس کے پیچھے گیٹ کی طرف بڑھنے لگی۔

کاؤنٹر پر کھڑے ہوئے چاروں آدمی جولیا کے پولیس آفیسران کے پاس جاتے ہی تیزی سے ریستوران سے باہر نکل گئے تھے۔ جولیا کی چونکہ ان کی طرف سائیڈ تھی اس لئے وہ انہیں جاتے ہوئے نہ دیکھ سکی تھی اس لئے وہ انہیں کاؤنٹر پر موجود نہ پاکر چونک پڑی لیکن بہرحال اُسے جانا تو تھا۔ اس لئے وہ بھی ھاورڈ کے پیچھے ریستوران کا دروازہ کھول کر باہر آگئی۔ وہ تینوں کاریں اس وقت سٹارٹ ہوکر مڑ رہی تھیں اور باہر نکلتے ہی اچانک جولیا کو تینوں کاروں میں سے مشین گنوں کی نالیں باہر جھانکتی دکھائی دیں تو اس نے یکلخت بجلی کی سی تیزی سے چھلانگ لگائی اور ایک ستون کی آڑ میں ہوگئی اور عین اسی لمحے فضا مشین گنوں کے خوفناک دھماکوں اور ریستوران کے دروازے اور کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹنے کی آوازوں سے گونج اٹھی۔ ریستوران کے اندر سے بھی انسانی چیخوں کی آوازیں سنائی دیں اور وہ ھاورڈ بھی چیختا ہوا زمین پر گرا۔ گولیوں نے واقعی اُسے بھون ڈالا تھا۔

تینوں کاریں فائرنگ کرتی ہوئی تیزی سے آگے بڑھ گئیں اور جب چند لمحوں بعد دھماکوں کی گونج ختم ہوئی تو پولیس شیرف اور دوسرے پولیس آفیسران ریوالور لہراتے باہر کی طرف لپکے اور جولیا بھی ستون کی اوٹ سے نکلنا ہی چاہتی تھی کہ ایک بار پھر خوفناک فائرنگ کی آوازوں سے ماحول گونج اٹھا۔ اس بار پولیس کاروں کی اوٹ سے فائرنگ کی گئی تھی اور پولیس شیرف اور دوسرے پولیس آفیسران گولیوں

کا نشانہ بن گئے تھے۔

جولیا نے فائرنگ کا پہلا برسٹ ختم ہوتے ہی چھلانگ لگائی اور ریستوران کے ٹوٹے ہوئے دروازے میں سے گذر کر وہ فرش پر گر کر رول کرتی ہوئی تیزی سے دیوار کی اوٹ میں ہوئی اور پھر اٹھ کر بے تحاشا بھاگتی ہوئی وہ کاؤنٹر کے پیچھے جاکر چھپ گئی۔ کاؤنٹر بوائے بھی کاؤنٹر کے پیچھے چھپا ہوا تھا۔ اس نے جولیا کو دیکھا تو اس کی آنکھوں میں حیرت کی جھلکیاں نمودار ہوگئیں۔ لیکن وہ کچھ بولا نہیں۔

"اندر گئی ہے اندر"۔۔۔ باہر سے ایک چیختی ہوئی آواز سنائی دی اور اس کے ساتھ ہی بہت سے لوگوں کے دوڑنے کی آوازیں سنائی دیں۔ وہ سب دوڑتے ہوئے اندر آرہے تھے۔

جولیا نے اسی لمحے ایک اور فیصلہ کیا اور آہستہ سے کاؤنٹر کے خالی خانے کے اندر اس طرح گھس گئی کہ اگر کوئی اوپر سے جھانکے تو وہ نظر نہ آئے البتہ اس کے لئے یہ انتہائی رسک تھا کہ اگر کاؤنٹر پر باہر سے گولیاں برسائی جائیں تو وہ لازماً ہلاک ہو جاتی۔ دوڑتے ہوئے قدموں کی آوازیں اِدھر اُدھر سنائی دے رہی تھیں۔ اور پھر جولیا نے ایک بھاری سا ہاتھ کاؤنٹر کے اندر آتے اور کاؤنٹر بوائے کو کھینچ کر اوپر کو اٹھتے ہوئے دیکھا کاؤنٹر بوائے کو باہر گھسیٹ لیا گیا تھا۔

"کہاں ہے مادام!۔۔۔ وہ اندر آئی تھی"۔۔۔؟ ایک چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔

"مم۔۔۔ مم۔۔۔ مجھے نہیں معلوم"۔۔۔ کاؤنٹر بوائے کی دہشت زدہ آواز سنائی دی اور اس کے ساتھ ہی فائرنگ کی آوازیں اور اس نوجوان کی

چیخ اور گرنے کا دھماکہ سنائی دیا تو جولیا نے ہونٹ بھینچ لیے۔

"دوڑو —— وہ پچھلے دروازے سے نکل گئی ہوگی۔ اُدھر" —— ایک اور چیختی ہوئی آواز سنائی دی اور اس کے بعد دوڑتے ہوئے قدموں کی آوازیں ایک بار پھر سنائی دیں اور پھر باہر سے کاریں سٹارٹ ہونے کی آوازیں سنائی دیں اور پھر آہستہ آہستہ خاموشی چھا گئی۔

جولیا کاؤنٹر کے اندرونی خانے میں دبکی پڑی رہی۔ وہ ہر لحاظ سے پوری طرح تسلی کر لینا چاہتی تھی۔ جب کافی دیر تک بھیانک خاموشی رہی تو وہ اس خانے سے باہر نکلی اور اس نے سر اٹھا کر کاؤنٹر سے باہر دیکھا تو اس کے ہونٹ بھینچ گئے۔ ریستوران میں موجود افراد کی لاشیں فرش پر پڑی ہوئی تھیں۔ پورا ہال تباہ ہو چکا تھا۔ وہاں کوئی ذی نفس زندہ نہ بچا تھا۔ جولیا آہستہ آہستہ کاؤنٹر سے باہر آئی اور پھر تیزی سے بیرونی دروازے کی طرف بڑھنے لگی۔

باہر برآمدہ پولیس آفیسران کی لاشوں سے اٹا پڑا تھا۔ وہ بجلی کی سی تیزی سے آگے بڑھی —— اور ایک طرف کھڑی ٹیکسی کی طرف بڑھتی گئی دوسرے لمحے اس نے ایک طویل سانس لیا۔ ڈرائیور فرینک بھی مرا پڑا تھا اور ٹیکسی کے ٹائر بھی گولیوں سے چھلنی ہو کر فلیٹ ہو چکے تھے۔ وہ تیزی سے پولیس کاروں کی طرف بڑھی لیکن ان کے ٹائر بھی فلیٹ ہو چکے تھے چنانچہ وہ تیزی سے پیدل ہی آگے دوڑنے لگی۔ لیکن سڑک پر آگے بڑھنے کی بجائے وہ سائیڈ میں موجود پہاڑیوں کی طرف بھاگ رہی تھی۔ کیونکہ اس وقت اُسے دو خطرے لاحق تھے۔ ایک تو یہ کہ حملہ آور دوبارہ آسکتے تھے اور دوسرا یہ کہ پولیس بھی یہاں پہنچ سکتی تھی۔ اور چونکہ وہ میک اَپ میں تھی اس

SCANNED BY JAMSHED

لئے لازماً وہ پریشانیوں میں پھنس جاتی۔ اور شاید حملہ آور اب پولیس کا بھی لحاظ نہ کرتے۔ کیونکہ پہلے بھی انہوں نے پولیس والوں کو بھی نشانہ بنا دیا تھا۔

ایک لمحے کے لئے جولیا کو یہ سوچ کر حیرت ہوئی کہ انہوں نے پہلے ریستوران کے اندر فائر کیوں نہیں کھولا۔ حالانکہ وہ وہاں آسانی سے گولیوں کا شکار بن سکتی تھی۔ لیکن پھر جیسے ہی وہ باہر نکلی، حملہ آوروں نے پولیس کا بھی لحاظ نہ کیا تھا۔ اس کی توجیہہ اس کے ذہن نے یہی کی تھی کہ شاید حملہ آوروں کا سرغنہ باہر موجود تھا اور اس نے پولیس پر بھی فائر کھولنے کا حکم دے دیا تھا۔ بہرحال وہ اب جلد از جلد اس میک اَپ سے جان چھڑانا چاہتی تھی کیونکہ اس میک اَپ کی وجہ سے اس کی جان اس وقت شدید خطرے میں تھی۔ لیکن یہ میک اَپ ظاہر ہے پانی یا مٹی سے تو صاف نہ ہو سکتا تھا اس کے لئے مخصوص کیمیکلز چاہیئے تھے جو یہاں کسی صورت بھی دستیاب نہ ہو سکتے تھے۔ وہ سڑک سے ہٹ کر پہاڑیوں کے اندر دوڑتی ہوئی تیزی سے آگے بڑھی جا رہی تھی، جب اس کے خیال کے مطابق وہ محفوظ مقام پر پہنچ گئی تو وہ آہستہ آہستہ چلنے لگی۔ اس کا سانس پھولا ہوا تھا۔ اب یہاں سے ولیسٹرن کارمن حفاظت سے پہنچ جانا اس کے لئے بڑا مسئلہ بن گیا تھا۔ لیکن ظاہر ہے وہ یہاں رُک تو نہ سکتی تھی۔ اس لئے وہ مسلسل چلتی رہی اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ درختوں کے ایک ذخیرے کے قریب پہنچ گئی۔ اس کا سانس چونکہ مسلسل دوڑنے اور چلنے کی وجہ سے پھول گیا تھا اس لئے اس نے فیصلہ کیا تھا کہ درختوں کے اس جھنڈ میں بیٹھ کر وہ کچھ دیر آرام کرے گی اور اس

SCANNED BY JAMSHED

کے بعد کوئی لائحہ عمل سوچ کر آگے بڑھے گی۔ لیکن درختوں کے جُھنڈ میں داخل ہوتے ہی وہ بُری طرح چونک پڑی۔ کیونکہ وہاں اس نے مادام جیکی کو گھاس پر اوندھے منہ پڑے دیکھا۔ وہ دوڑ کر اس کی طرف بڑھی تو اسی لمحے ایک زردی مائل مٹیالے رنگ کا سانپ تیزی سے رینگتا ہوا گھاس میں آگے بڑھ گیا اور جولیا ٹھٹھک کر رُک گئی۔

جب سانپ کافی دور جا کر غائب ہو گیا اور گھاس کا سرسرانا بند ہو گیا تو جولیا آگے بڑھی۔ مادام جیکی اوندھے منہ پڑی ہوئی تھی اور جولیا یہ دیکھ کر چونک پڑی کہ مادام جیکی کی پنڈلی کے نچلے حصے پر جراب سے ذرا اوپر سانپ کے کاٹنے کا واضح نشان موجود تھا۔

جولیا نے جلدی سے مادام جیکی کو سیدھا کیا تو وہ زندہ تھی لیکن اس کے جسم کا رنگ خاصا زرد پڑ چکا تھا۔ اس کے ہونٹوں کے کناروں سے زردی مائل رنگ کے چھوٹے چھوٹے بلبلے نکل رہے تھے۔ وہ بیہوش تھی۔

جولیا یہ تو سمجھ گئی تھی کہ مادام جیکی کی یہ حالت سانپ کے کاٹنے کی وجہ سے ہوئی ہے۔ یقیناً مادام جیکی ریستوران سے نکل کر جان بچانے کے لئے دوڑتی ہوئی پہاڑیوں میں سے ہو کر اس جھنڈ میں آ گئی۔ چونکہ تیز دوڑنے کی وجہ سے اس کا سانس پھول گیا ہو گا اس لئے وہ یہاں گھاس پر گر گئی۔ اوندھے منہ گرنے کی یہی وجہ تھی کہ انتہائی تیز سانس میں اگر آدمی اوندھے منہ لیٹ جائے تو وہ جلدی نارمل ہو جاتا ہے۔ اور جسم کو بھی سکون ملتا ہے۔ لیکن یہاں موجود سانپ نے اُسے کاٹ لیا۔ اب جولیا واقعی پریشان ہو گئی۔ مادام جیکی کو فوری

طور پر طبی امداد کی ضرورت تھی۔ لیکن اس کی اپنی جان خطرے میں تھی۔ وہ مادام جیکی کے لئے طبی امداد کہاں سے لاتی ——— اور دوسری بات یہ کہ وہ اب یہاں خود بھی زیادہ دیر تک نہ رُکنا چاہتی تھی۔ کیونکہ وہ خطرناک سانپ کسی بھی وقت اس پر بھی حملہ کر سکتا تھا۔

جولیا نے جھک کر مادام جیکی کو اٹھایا اور اُسے کاندھے پر لاد کر وہ تیزی سے مُڑی اور پھر جھنڈ سے باہر آ کر وہ سڑک کی طرف دوڑنے لگی۔ اس کی سمجھ میں اب صرف یہی صورت آئی تھی کہ وہ اُسے سڑک کے کنارے ڈال دے۔ کیونکہ مادام جیکی اس وقت اس کے اپنے یعنی جولیا کے میک اَپ میں تھی اس لئے بظاہر اُسے ان حملہ آوروں سے کوئی خطرہ نہ تھا۔

مادام جیکی کے سڑک کے کنارے پڑے ہونے کی وجہ سے وہاں سے گذرنے والے لازماً اُسے چیک کریں گے اور پھر اگر اس کی زندگی باقی ہوئی تو اُسے بروقت طبی امداد بھی مل سکتی ہے۔ ورنہ اس کی قسمت ——— اس سے زیادہ جولیا اس وقت اس کے لئے کچھ کر بھی نہ سکتی تھی۔

پہاڑی چٹانوں سے نکل کر جولیا ایک لمحے کے لئے رُکی۔ سڑک اس وقت خالی تھی۔ جولیا بھاگ پڑی۔ اور پھر اس نے مادام جیکی کو سڑک کے کنارے جھاڑیوں میں لٹا دیا اور پھر واپس دوڑتی ہوئی پہاڑیوں کے اندر آ گئی۔ اس نے ایک بار پھر پہاڑیوں کے اندر دوڑنا شروع کر دیا وہ سڑک کے قریب دوڑنے کا خطرہ مول نہ لے سکتی تھی۔

کافی دُور آگے بڑھنے کے بعد جولیا بُری طرح تھک گئی تو ایک چٹان

SCANNED BY JAMSHED

کے سہارے بیٹھ کر ہانپنے لگی۔ اب وہ اس ریستوران سے کافی دُور آ چکی تھی اس لئے اب اس نے یہی فیصلہ کیا کہ وہ دوبارہ سڑک پر ہی جائے ورنہ نجانے وہ منحوس ریڈ ایرو پوائنٹ ابھی کتنی دُور تھا۔ اور وہ کب تک ان پہاڑیوں میں بھٹکتی پھرتی۔

چنانچہ جب اس کا سانس قدرے نارمل ہوا تو وہ اٹھی اور پھر آہستہ آہستہ سڑک کی طرف بڑھنے لگی۔ وہ اب فیصلہ کر چکی تھی کہ جو ہوگا دیکھا جائے گا۔

ابھی وہ سڑک کے قریب پہنچی تھی کہ اس نے ریستوران کی طرف سے ایک ہیوی لوڈر ٹرک کو آتے دیکھا۔ جولیا نے جلدی سے آگے بڑھ کر زور زور سے ہاتھ ہلانے شروع کر دیئے۔ اگر اُسے ٹرک میں لفٹ مل جائے تو اس کے نقطۂ نظر سے وہ کار کی نسبت زیادہ محفوظ طریقے سے سفر کر سکتی تھی۔ ٹرک کی رفتار کم ہونی شروع ہوگئی اور چند لمحوں بعد وہ جولیا کے قریب پہنچ کر رُک گیا۔ اُدھیڑ عمر ٹرک ڈرائیور نے کھڑکی سے سر باہر نکالا۔

"کیا آپ مجھے ریڈ ایرو پوائنٹ تک پہنچا سکتے ہیں ——— آپ کی مہربانی ہوگی" ——— ؟ جولیا نے کہا۔

"ریڈ ایرو پوائنٹ ——— ٹھیک ہے۔ آجایئے۔ دوسری طرف سے"۔ ڈرائیور نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور جولیا ٹرک کے سامنے سے گھوم کر جلدی سے اوپر چڑھ گئی۔ اس نے ڈرائیور کی آنکھوں میں حیرت اور شبہے کے تاثرات دیکھ لئے تھے۔ ایسا شاید اس کے مسلے ہوئے لباس اور پریشان بالوں کی وجہ سے تھا۔ لیکن جولیا نے پرواہ نہ کی۔ جیسے ہی وہ سائیڈ سیٹ

بیٹھی۔ ٹرک ڈرائیور نے ٹرک آگے بڑھا دیا۔ اور پھر جولیا ایک جھوٹی سچی کہانی سنا کر ٹرک ڈرائیور کو مطمئن کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ اور اب وہ خود بھی انتہائی اطمینان سے ریڈ ایرو پوائنٹ کی طرف سفر کر رہی تھی۔ اُسے بس مادام جیکی کی فکر تھی۔ ایک بار اُسے خیال بھی آیا کہ وہ ٹرک ڈرائیور سے اس بارے میں پوچھے۔ کیونکہ وہ ادھر سے ہی آ رہا تھا۔ لیکن وہ خاموش ہوگئی۔ کیونکہ اس طرح ٹرک ڈرائیور دوبارہ مشکوک ہو سکتا تھا اور اس کے مشکوک ہونے کی صورت میں وہ ایک بار پھر مشکل میں پھنس سکتی تھی۔ اس لئے مادام جیکی کو اس کی قسمت پر چھوڑ کر وہ خاموش بیٹھی رہی۔

SCANNED BY JAMSHED

میورک واقعی آندھی اور طوفان کی طرح کار دوڑائے چلا جا رہا تھا۔ چونکہ اس کی کار پر سیکرٹ سروس کا مخصوص نشان موجود تھا اس لئے شاید ٹریفک پولیس نے اس کی بے پناہ رفتار کے باوجود بھی اُسے چیک نہ کیا تھا پچھلی کار بھی اسی رفتار سے آ رہی تھی اور عمران ہونٹ بھینچے خاموش بیٹھا ہوا تھا۔ انہیں ویسٹرن کارمن اور بولیویا کی سرحد پر صرف ایک لمحہ کے لئے رُکنا پڑا لیکن میورک نے جیسے ہی اپنا مخصوص کارڈ گارڈ کو دکھایا تو اس نے فوراً انہیں جانے کا اشارہ کیا اور کار تیزی سے سرحدی شہر ریڈ ایرو میں داخل ہو گئی۔ شہر کچھ زیادہ وسیع نہ تھا اس لئے جلد ہی وہ شہر سے نکل کر ٹالبوٹ روڈ پر پہنچ گئے۔

عمران کی تیز نظریں سڑک کا جائزہ لے رہی تھیں۔ وہ اس ٹیکسی کو تلاش کر رہا تھا جس میں وہ دونوں سفر کر رہی تھیں۔ لیکن ابھی تک سوائے ہیوی لوڈر ٹرکوں اور کاروں کے اُسے کوئی ٹیکسی نظر نہ آئی تھی۔ تقریباً پندرہ کلومیٹر

کا فاصلہ طے ہونے کے بعد جیسے ہی سڑک ایک موڑ سے گھومی، عمران کی نظریں سڑک کے کنارے پڑے ہوئے ایک انسانی جسم پر جم گئیں۔

"اوہ روکو — میورک روکو! — میرے خیال میں یہ جولیا ہے" — عمران نے یکلخت چیخ کر کہا اور میورک نے بغیر پیچھے دیکھے انتہائی تیزی سے کار سڑک کے دوسرے کنارے کی طرف موڑ دی، اُسے بھی سڑک کے کنارے پڑا ہوا انسانی جسم نظر آ گیا تھا۔ گو یہ جسم جھاڑیوں میں پڑا تھا اور سرسری نگاہوں سے نظر نہ آتا تھا۔ لیکن چونکہ عمران بڑے غور سے سارے ماحول کو دیکھ رہا تھا اس لئے اس کی نظروں نے اسے چیک کر لیا تھا۔ اچانک کار موڑنے کی وجہ سے اس کے پیچھے آنے والے ڈرائیور نے بڑی مہارت سے سٹیرنگ کاٹ کر اپنی کار ٹکرانے سے بچائی ورنہ خوفناک ایکسیڈنٹ ہو جانا یقینی تھا۔ لیکن میورک اور عمران کو تو اس وقت سوائے جھاڑیوں میں پڑے ہوئے اس انسانی جسم کے اور کسی چیز کا ہی ہوش نہ تھا کیونکہ قریب آنے پر عمران نے اُسے پہچان لیا تھا۔ وہ واقعی جولیا تھی۔ کار رکنے سے پہلے ہی عمران نے دروازہ کھول کر نیچے چھلانگ لگا دی اور دوڑتا ہوا ان جھاڑیوں کے قریب پہنچ گیا۔ وہ واقعی جولیا تھی۔ عمران نے جیسے ہی اس کا چہرہ دیکھا اس کا دل دھک سے رہ گیا چہرے پر موجود بے پناہ زردی بتا رہی تھی کہ جولیا مر چکی ہے لیکن دوسرے لمحے عمران کی نظریں اس کے ہونٹوں کے کناروں سے نکلتے ہوئے زردی مائل بلبلوں پر پڑی تو وہ بُری طرح اچھل پڑا۔ بلبلے بننے کا مطلب تھا کہ ابھی سانس چل رہی ہے۔

عمران نے جھک کر جولیا کی نبض تھام لی اور اُسے معلوم ہو گیا کہ جولیا

SCANNED BY JAMSHED

زندہ تھی۔ میورک، صفدر اور نعمانی بھی اس کے پاس پہنچ چکے تھے۔

"ابھی یہ زندہ ہے۔ لیکن اسے فوری طور پر طبی امداد چاہیئے" ۔۔۔ عمران نے تیز لہجے میں کہا اور جھک کر اس نے جولیا کو اٹھا کر کاندھے پر لادا اور پھر واپس کار کی طرف دوڑ پڑا۔ میورک اور عمران کے ساتھی بھی اس کے پیچھے دوڑے۔ اسی لمحے دوسری کار جو تیز رفتاری کی وجہ سے آگے نکل گئی تھی۔ مُڑ کر واپس پہنچی۔ عمران نے اپنی کار کا عقبی دروازہ کھول کر جولیا کو عقبی سیٹ پر لٹایا اور خود اچھل کر وہ سیٹوں کے درمیانی حصے میں اکڑوں بیٹھ گیا۔ میورک، صفدر اور نعمانی تینوں اگلی سیٹوں پر بیٹھ چکے تھے اور دوسرے لمحے میورک نے کار موڑی اور پھر پوری رفتار سے اُسے واپس ریڈ ایرو پوائنٹ کی طرف دوڑانے لگا۔ وہ عمران کا فقرہ سُن چکا تھا کہ اس لڑکی کو فوری طبی امداد چاہیئے اور فوری طور پر طبی امداد ریڈ ایرو ہسپتال سے ہی مل سکتی تھی۔

"اوہ! ۔۔۔ اسے تو سانپ نے کاٹا ہے" ۔۔۔ عقبی سیٹوں کے درمیان اکڑوں جھکے ہوئے عمران نے کہا تو صفدر ۔ نعمانی اور میورک تینوں چونک پڑے۔

"سانپ نے" ۔۔۔ صفدر نے حیران ہو کر کہا۔

"ہاں! ۔۔۔ سانپ نے ۔۔۔ اور یہ جولیا بھی نہیں ہے البتہ یہ جولیا کے لباس اور اس کے میک اپ میں ہے ۔۔۔ اوہ! میں سمجھ گیا۔ یہ لازماً مادام جیکی ہو گی" ۔۔۔ عمران نے کہا اور اس بار صفدر بُری طرح اچھل پڑا۔

"اوہ! ۔۔۔ اگر ایسا ہے تو پھر جولیا کہاں ہے" ۔۔۔ صفدر نے

بے چین لہجے میں کہا۔

"اب اسے ہوش آنے پر ہی معلوم ہو سکتا ہے" ۔۔۔ عمران نے ہونٹ بھینچتے ہوئے جواب دیا۔

کار اب ریڈ ایرو میں داخل ہو چکی تھی اور چند لمحوں بعد میورک نے کار ایک شاندار ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ کے سامنے روک دی اور اس کے بعد میورک کے چیخنے چلانے پر ہسپتال والے انتہائی برق رفتاری سے حرکت میں آ گئے اور چند لمحوں بعد ہی اس لڑکی پر ہسپتال کے ماہر ترین ڈاکٹر جھکے ہوئے تھے۔ وہ اسے آپریشن تھیٹر میں لے گئے تھے۔

عمران بڑے اضطراب کے عالم میں باہر ٹہل رہا تھا کہ یکلخت وہ چونک کر رُکا۔

"اوہ صفدر! ۔۔۔ جولیا کو تو صرف تمہارے ہوٹل کا علم ہے ۔۔۔ وہ جب بھی پہنچے گی وہیں پہنچے گی ۔۔۔ اوہ! ۔۔۔ وہ وہاں فون بھی کر سکتی ہے اور تمہارے وہاں موجود نہ ہونے پر وہ ظاہر ہے ہوٹل نہ جائے گی" ۔۔۔ عمران نے بڑے پُرجوش انداز میں فقرے کا آغاز کیا تھا لیکن پھر ڈھیلے انداز میں اس نے اس کا اختتام کیا۔

"اگر آپ کہیں تو میں یہاں ریلوے سٹیشن پر جا کر چیک کروں ۔۔۔ جولیا لازماً یہاں آئی ہو گی تو ریلوے سٹیشن کے ذریعے ہی ولیسٹرن کارمن جائے گی" ۔۔۔ نعمانی نے کہا۔

"لیکن صفدر! ۔۔۔ اگر وہ اس لڑکی جیکی کے میک اپ میں ہوئی تو پھر اسے پہچانا نہ جا سکے گا۔ کیونکہ جیکی کا اصل چہرہ تو ہم میں سے کسی نے بھی اب تک نہیں دیکھا" ۔۔۔ عمران نے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔

SCANNED BY JAMSHED

"اگر ہم جولیا کو نہ پہچان سکیں گے تو جولیا تو ہمیں پہچان سکتی ہے" ——— صفدر نے کہا تو عمران ایک بار پھر چونک پڑا۔

"اوہ ہاں! ——— اس کا تو مجھے خیال نہ آیا تھا" ——— عمران نے اُلجھے ہوئے لہجے میں کہا۔ واقعی عمران کو یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کا ذہن ماؤف ہو کر رہ گیا ہو۔

"عمران صاحب! ——— آخر آپ اس قدر اُلجھ کیوں گئے ہیں ——— اس سے بھی زیادہ خطرناک حالات پہلے بھی پیش آتے رہے ہیں۔ اور پھر جولیا کوئی عام لڑکی نہیں ہے ——— وہ ہر قسم کے حالات سے نمٹنا خوب جانتی ہے۔" صفدر نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا اور عمران مسکرا دیا۔ صفدر کے اس فقرے نے واقعی اس کے ذہن کو جھنجھوڑ دیا تھا۔ اور اُسے اچانک محسوس ہونے لگا جیسے اس کے ذہن کی رُکی ہوئی گراریاں خود بخود چل پڑی ہوں۔

"او۔کے صفدر! ——— واقعی مجھے اس قدر نہیں اُلجھنا چاہیئے تھا ——— دیکھو! ——— تم باہر مت جاؤ۔ کیونکہ بلیو ایگل والے تمہیں جانتے ہیں البتہ نعمانی کو بھیجا جا سکتا ہے ——— نعمانی! ——— تم ریلوے اسٹیشن پر چلے جاؤ۔ جولیا لازماً وہیں پہنچے گی۔ جولیا نے تمہیں دیکھ لیا تو مسئلہ حل ہو جائے گا۔" عمران نے کہا اور نعمانی نے سر ہلا دیا۔

"میں گیٹ تک تمہارے ساتھ چلتا ہوں" ——— صفدر نے نعمانی سے کہا اور پھر وہ دونوں باہر کی طرف مُڑ گئے۔

چند لمحوں بعد آپریشن تھیٹر کا دروازہ کھُلا اور ڈاکٹر باہر آگیا۔

"کیا ہوا ڈاکٹر" ——— ؟ میورک نے جو دروازے کے قریب ہی کھڑا تھا بڑے بے چین لہجے میں پوچھا۔

"انہیں زہریلے سانپ نے کاٹ لیا تھا ——— لیکن یہ بچ گئی ہیں۔ یہ ٹابو سانپ تھا جس کے زہر کا مکمل اثر آٹھ گھنٹوں بعد ہوتا ہے۔ بہرحال مریضہ ہوش میں آگئی ہیں ——— آپ چند منٹ بعد اس سے مِل سکتے ہیں" ——— ڈاکٹر نے کہا اور میورک کا چہرہ کھِل اٹھا۔

تھوڑی دیر بعد وہ دونوں ہی ڈاکٹر کی رہنمائی میں ایک کمرے میں پہنچ گئے۔ جہاں بیڈ پر بظاہر جولیا لیٹی ہوئی تھی اس کے چہرے پر چھائی ہوئی زردی اب کافی حد تک کم ہو چکی تھی۔ لیکن عمران جانتا تھا کہ ابھی میک اَپ کے باوجود چہرے پر اس قدر زردی نظر آ رہی ہے تو اصل چہرے پر یہ زردی اس سے کئی گنا زیادہ ہی ہوگی۔ میک اَپ انتہائی ماہرانہ انداز میں کیا گیا تھا لیکن چونکہ کار میں لٹانے کے بعد عمران نے کافی قریب سے اُسے دیکھا تھا اس لئے اس کی تیز نظروں سے میک اَپ چھُپا نہ رہ سکتا تھا۔

"ہیلو مادام جیکی! ——— میں میورک ہوں۔ سیکرٹ سروس کا چیف" ——— میورک نے جلدی سے آگے بڑھتے ہوئے کہا۔

"آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے ——— میرا نام جولیا ہے ——— جیکی نہیں۔" لڑکی نے منہ بناتے ہوئے کہا۔ لہجہ بالکل جولیا جیسا تھا اور عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"آپ کا میک اَپ صاف ہو چکا ہے مادام جیکی! ——— اور دوسری بات یہ کہ جولیا ہماری ساتھی ہے ——— میرا نام علی عمران ہے" ——— عمران نے کہا۔

"میک اَپ صاف ہو چکا ہے ——— کیا مطلب! ——— میں نے

میک اَپ تو نہیں کر رکھا ـــــ آپ پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دیں ـــــ میری طبیعت بے حد خراب ہے" ـــــ لڑکی نے بڑے سخت لہجے میں جواب دیا۔

" آیئے جناب! ـــــ فی الحال مادام جیکی میوزک سُننے کے موڈ میں نہیں ہیں" ـــــ عمران نے میورک سے مخاطب ہو کر کہا۔

" اوہ نہیں عمران صاحب! ـــــ مادام جیکی سے میں نے زیرو لیبارٹری کے بارے میں معلوم کرنا ہے ـــــ یہ بے حد اہم ہے" ـــــ میورک نے سخت لہجے میں کہا اور عمران اس کی بات سُن کر بُری طرح چونک پڑا۔ میورک کے چہرے پر واقعی ایسے آثار تھے جیسے ـــــ زیرو لیبارٹری کے راز کے مقابلے میں عمران اور جولیا کی اُسے ذرہ برابر بھی پرواہ نہ ہو۔

" میں نے کہا ہے کہ میں جولیا ہوں ـــــ مجھے اکیلا چھوڑ دو پلیز" ـــــ لڑکی نے پہلے سے زیادہ کرخت لہجے میں کہا۔

" سنو جیکی! ـــــ میں سیکرٹ سروس کا چیف ہوں چیف ـــــ یہ میری مہربانی ہے کہ تم اس وقت ہسپتال میں ہو ـــــ ورنہ میں تمہیں اپنے ہیڈ کوارٹر لے جا کر بھی تم سے سب راز اُگلوا سکتا ہوں اس لئے اگر تم میرے ساتھ تعاون کرو تو تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہوگا" ـــــ میورک کا لہجہ بے حد کرخت ہو گیا۔

" مجھے کسی لیبارٹری کا کوئی علم نہیں ہے ـــــ پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دیں" ـــــ لڑکی نے ایک بار پھر جھنجھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

" میورک! ـــــ تمہیں راز چاہئیں ـــــ مل جائیں گے ـــــ اب مادام جیکی کہیں جا تو نہیں سکتی ـــــ آؤ میرے ساتھ ـــــ میں تمہیں راز

SCANNED BY JAMSHED

حاصل کرنے کی ترکیب بتاتا ہوں" ـــــ عمران نے میورک کے بازو پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

" سوری عمران! ـــــ یہ میرے ملک کے لئے اہم مسئلہ ہے تمہارا شکریہ کہ تم نے اس راز تک پہنچنے میں میری مدد کی ـــــ اب تم جا سکتے ہو ڈاکٹر" ـــــ میورک نے سرد لہجے میں جواب دیا اور پھر وہ پاس کھڑے ڈاکٹر سے مخاطب ہو گیا۔

" یس سر" ـــــ ڈاکٹر نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔ ظاہر ہے سیکرٹ سروس کے چیف کے سامنے اُسے مؤدب ہونا ہی تھا۔

" اس لڑکی کو میں ہیڈ کوارٹر لے جانا چاہتا ہوں ـــــ اس کے انتظامات کرو" ـــــ میورک کا لہجہ بے حد سخت تھا اور عمران ہونٹ بھینچے خاموش کھڑا رہا۔ اس کا چہرہ بتا رہا تھا کہ میورک کے اس رویے نے اُسے خاصا مشتعل کر دیا ہے۔

" جناب! ـــــ یہ لڑکی اب ٹھیک ہے ـــــ ہم نے اس کے خون سے زہر کے اثرات واش کر دیئے ہیں ـــــ صرف کمزوری ہے۔ اور کچھ نہیں ـــــ اس لئے آپ اسے جس طرح چاہیں لے جا سکتے ہیں۔ یہ آسانی سے چل پھر سکے گی" ـــــ ڈاکٹر نے جواب دیا۔

" او۔ کے! ـــــ اٹھو لڑکی! ـــــ تم اپنے آپ کو گرفتار سمجھو" ـــــ میورک نے یکلخت جیب سے ریوالور نکالتے ہوئے کہا۔ اس کے ساتھ ہی وہ ڈاکٹر کی طرف مُڑ گیا۔

" ڈاکٹر! ـــــ باہر جا کر میرے ساتھیوں کو بُلا لائیں" ـــــ میورک نے ڈاکٹر سے مخاطب ہو کر کہا اور ڈاکٹر سر ہلاتا ہوا باہر کی طرف لپک گیا۔

" میورک ! —— آخر اتنی جلدی بھی کیا ہے —— تم تو اس طرح بے چین ہو رہے ہو جیسے مادام جیکی عالم نزع میں ہو" —— عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

" تم خاموش رہو —— یہ سرکاری معاملات ہیں اور میں سرکاری معاملات میں کوئی مداخلت پسند نہیں کرتا" —— میورک نے اس بار عمران کو بھی جھڑک دیا۔ لیکن دوسرے لمحے وہ بُری طرح چیختا ہوا اچھل کر کمرے کی دیوار سے جا ٹکرایا۔ عمران کا زوردار تھپڑ واقعی پوری قوت سے اس کے چہرے پر پڑا تھا۔ ریوالور اس کے ہاتھ سے نکل کر دُور جا گرا تھا۔

" جب خود شکار کھیلنے لگ جاؤ —— تب کسی پر رعب جھاڑا کرنا۔ سمجھے" عمران نے غراتے ہوئے کہا۔

" تم —— تم —— میں تمہیں گولی مار دوں گا —— میں تمہیں دوست سمجھ کر تمہارا لحاظ کر رہا تھا اور تم میرے راستے میں آ رہے ہو" —— میورک نے گال پر ہاتھ رکھ کر اٹھتے ہوئے انتہائی خونخوار لہجے میں کہا۔

اسی لمحے دروازہ کھلا اور ڈاکٹر اندر داخل ہوا۔

" جناب ! —— باہر تو صرف آپ کی کار موجود ہے اور کوئی آدمی نہیں ہے" —— ڈاکٹر نے حیرت سے ماحول کو دیکھتے ہوئے کہا۔

" آپ باہر جائیں" —— عمران نے ڈاکٹر سے مخاطب ہو کر کہا۔ اس کا لہجہ تحکمانہ تھا۔

" ٹھہرو ڈاکٹر ! —— تم یہاں رکو —— اس لڑکی کو باہر نہ نکلنے دینا —— میں فون کر کے ابھی آدمی منگواتا ہوں —— اور عمران ! —— تم بھی اپنے آپ کو گرفتار سمجھو" —— میورک نے حلق کے بل چیختے ہوئے کہا اور پھر تیزی

SCANNED BY JAMSHED

سے دوڑتا ہوا دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

" چلو اٹھو جیکی ! —— اس کا تو دماغ خراب ہو گیا ہے" —— عمران نے میورک کے باہر نکلتے ہی مادام جیکی سے مخاطب ہو کر کہا جو بوکھلاہٹ میں بستر پر ہی اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔ اس کی آنکھوں سے خوف کے شدید آثار نمایاں تھے۔

" آپ انہیں نہیں لے جا سکتے جناب ! —— جب تک ——" ڈاکٹر نے احتجاج کرتے ہوئے کہا

" آپ ڈاکٹر ہیں —— اس لئے آپ کے پیشے کے تقدس کا خیال کرتے ہوئے میں آخری بار کہہ رہا ہوں کہ آپ خاموش رہیں ورنہ" —— عمران نے ایسے غراتے ہوئے لہجے میں کہا کہ ڈاکٹر بُری طرح سہم کر رہ گیا۔ اور منہ سے کچھ نہ بول سکا۔

" چلو جیکی" —— عمران نے جیکی کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔ اور جیکی اچھل کر بستر سے نیچے اُتر آئی۔

عمران نے آگے بڑھ کر جیکی کا بازو پکڑا اور پھر اُسے دوڑاتا ہوا دروازے سے باہر نکل آیا۔ آگے ایک راہداری تھی۔

ابھی عمران اور مادام جیکی دونوں ایک راہداری میں ہی تھے کہ موڑ سے میورک دوڑتا ہوا آیا۔

" رُک جاؤ —— تم نہیں جا سکتے" —— میورک نے ان دونوں کو دوڑتے ہوئے دیکھ کر چیختے ہوئے کہا۔

" اگر تم میں ہمت ہے روکنے کی تو روک کر دیکھو" —— عمران نے غراتے ہوئے کہا۔

"مم ــــ مم ــــ میں تمہیں گولی مار دوں گا" ــــ میورک نے حلق کے بل چیختے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے اچھل کر عمران پر حملہ کر دیا۔ لیکن دوسرے لمحے وہ چیختا ہوا فضا میں اچھلا اور پھر ایک دھماکے سے پشت کے بل فرش پر گرا اور بری طرح تڑپنے لگا۔ وہ اٹھنے کی کوشش کرتا لیکن پھر نیچے گر پڑتا۔ اس نے اپنے دونوں ہاتھ اپنی کمر پر رکھے ہوئے تھے اور اس کے چہرے پر شدید تکلیف کے آثار نمایاں تھے۔

"ڈاکٹر! ــــ اس کا علاج کرو ــــ ریڑھ کی ہڈی کا چھٹا مہرہ ایڈجسٹ کر دینا" ــــ عمران نے مڑ کر کمرے کے دروازے کے باہر کھڑے ڈاکٹر سے مخاطب ہو کر کہا اور پھر جیکی کو ساتھ لئے وہ دوڑتا ہوا مین گیٹ سے باہر آ گیا جہاں میورک کی کار کھڑی تھی۔

اسی لمحے صفدر مین گیٹ سے اندر داخل ہوا اور عمران اور جیکی کو کار کی طرف بڑھتے دیکھ کر ادھر ہی آ گیا۔

"کیا ہوا عمران صاحب" ــــ ؟ صفدر نے قریب آ کر حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"سب ٹھیک ہے ــــ آؤ بیٹھو۔ جلدی کرو" ــــ عمران نے کار کا عقبی دروازہ کھول کر جیکی کو اندر دھکیلتے ہوئے جواب دیا اور پھر خود تیزی سے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔ صفدر بجلی کی سی تیزی سے سائیڈ سیٹ پر آ بیٹھا اور عمران نے کار گیٹ کی طرف بڑھا دی۔

"وہ میورک صاحب" ــــ صفدر نے حیرت بھرے انداز میں ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

SCANNED BY JAMSHED

"ان کا ساؤنڈ خراب ہو گیا ہے"۔ عمران نے کہا اور کار ہسپتال سے باہر نکال کر تیزی سے دائیں طرف کو مڑ گیا۔

"نعمانی چلا گیا ہے"؟ عمران نے پوچھا۔

"ہاں! میں نے میورک کی دوسری کار میں اسے بھیج دیا ہے لیکن اگر اسے جولیا مل گئی تو وہ اسے ہسپتال لے آئے گا۔ مگر آپ تو یہاں سے جا رہے ہیں"۔ صفدر نے جلدی سے جواب دیا۔

"اوہ! جلدی سے اسے کال کرو اور کہو کہ اگر جولیا مل جائے تو پہلے واچ ٹرانسمیٹر پر جگہ پوچھ لے۔ فی الحال کوئی جگہ بھی میرے ذہن میں نہیں ہے"۔ عمران نے کہا اور صفدر نے واچ ٹرانسمیٹر پر نعمانی کو کال کرنا شروع کر دیا۔

"اوہ! نعمانی تو کال رسیو بھی نہیں کر رہا"۔ چند لمحوں بعد صفدر نے تشویش بھرے لہجے میں کہا اور عمران اس کی بات سن کر بری طرح چونک پڑا۔

"کال رسیو نہیں کر رہا۔ کیوں! کہیں جولیا کے ساتھ ہی اس کا ٹکراؤ اس حملہ آور گروپ سے تو نہیں ہو گیا"۔ عمران نے چونک کر پوچھا۔

"معلوم نہیں"۔ صفدر نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور عمران نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کار کا رخ ایک چوک سے دائیں طرف جانے والی سڑک کی طرف موڑ دیا۔

یہ سڑک ریلوے اسٹیشن کی طرف جاتی تھی اور چوک پر ہی ایک بہت بڑا اشارتی بورڈ نصب تھا جس پر ریلوے اسٹیشن کو جانے والی سڑک کی سمت درج تھی۔

"مادام جیکی اب تمہیں یقین آ گیا ہو گا کہ ہم جولیا کے ساتھی ہیں اور جولیا تمہارے میک اپ میں ہے۔ اس کی جان شدید خطرے میں ہے۔

SCANNED BY JAMSHED

لیکن مسئلہ یہ ہے کہ ہم نے اب تک تمہاری اصل شکل نہیں دیکھی اس لئے ہم جولیا کو تمہارے میک اپ میں پہچان نہیں سکتے۔ کیا تم خود ہی اپنا اصل حلیہ بتاؤ گی؟" عمران نے بیک مرر میں پیچھے بیٹھی مادام جیکی سے جو جولیا کے میک اپ میں تھی دیکھتے ہوئے کہا۔

"حلیہ کیا! میں اپنا فوٹو تمہیں دکھا دیتی ہوں" مادام جیکی نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور پھر اس نے اپنے گلے کے اندر ہاتھ ڈالا اور ایک جھٹکے سے واپس کھینچا تو اس کے ہاتھ میں باریک زنجیر کے ساتھ منسلک ایک لاکٹ موجود تھا۔ زنجیر شاید کافی لمبی تھی اس لئے لاکٹ گلے میں نہ ہونے کی وجہ سے نظر نہ آ سکتا تھا۔ مادام جیکی نے لاکٹ کو درمیان سے کھولا اور اسے عمران کی طرف بڑھا دیا۔ لاکٹ کے اندر ایک تصویر موجود تھی جو ظاہر ہے مادام جیکی کی ہوگی۔ عمران نے ایک نظر لاکٹ کو دیکھا اور پھر اسے صفدر کی طرف بڑھا دیا۔ صفدر نے بھی ایک نظر دیکھ کر لاکٹ واپس مادام جیکی کی طرف بڑھا دیا۔

"شکریہ! اب ہم تمہیں آسانی سے پہچان لیں گے" عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور صفدر بھی اس فقرے پر مسکرا دیا۔

ابھی عمران تھوڑا ہی آگے گیا تھا کہ اس نے سڑک پر لوگوں کا ہجوم اکٹھا دیکھا۔ لوگ ایک ٹیکسی کو گھیرے ہوئے تھے۔ عمران نے دور سے ہی چیک کر لیا کہ ٹیکسی کا ایکسیڈنٹ ہو چکا ہے۔ وہ سڑک کی سائیڈ پر موجود ایک فیکٹری کی پختہ دیوار سے ٹکرا کر رکی کھڑی تھی۔

عمران نے کار اس کے قریب جا کر روکی اور پھر نیچے اتر کر دوڑتا ہوا ہجوم کی طرف بڑھ گیا لیکن ہجوم کو چیر کر جب وہ ٹیکسی کے قریب پہنچا تو اس

کا ذہن بھک سے اڑ گیا۔ ٹیکسی کے ادھ کھلے دروازے سے مادام جیکی کے میک اپ میں جولیا کی لاش صاف نظر آ رہی تھی۔ بالکل وہی شکل جو ابھی اس نے مادام جیکی کے لاکٹ میں دیکھی تھی۔

سیکشن تھری کی پرانی سی عمارت کے ایک کمرے میں چارلس اور انتھونی بڑے مطمئن انداز میں کرسیوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور ان دونوں کے چہروں پر کامیابی کی مسکراہٹ جگمگا رہی تھی۔ اسی لمحے دروازہ کھلا اور کورو ہاتھ میں ایک لانگ رینج ٹرانسمیٹر لئے اندر داخل ہوا۔

"میں نے اس پر چیف باس کی فریکوئنسی ایڈجسٹ کر دی ہے۔ آپ بات کریں" ـــــ کورو نے ٹرانسمیٹر سامنے موجود میز پر رکھتے ہوئے کہا اور چارلس سر ہلاتے ہوئے اس پر جھک گیا۔ اس نے ٹرانسمیٹر کا بٹن آن کیا تو ٹرانسمیٹر سے ٹوں ٹوں کی آوازیں نکلنے لگیں اور اس پر موجود بلب تیزی سے جلنے بجھنے لگا۔

"ہیلو ـــ ہیلو ـــ ٹی تھری کالنگ باس۔ اوور" ـــــ چارلس نے بار بار یہ فقرہ کہنا شروع کر دیا۔

"یس ـــ ٹی ون اٹنڈنگ یو۔ اوور" ـــــ چند لمحوں بعد ہی چیف

باس کی آواز سنائی دی اور اس کے ساتھ ہی جلتا بجھتا ہوا بلب مسلسل جلنے لگا۔

" باس! ——— مشن مکمل ہو گیا ہے ——— مادام جیکی کو گولی مار دی گئی ہے۔ اوور" ——— چارلس نے کہا۔

" تفصیلی رپورٹ دو۔ اوور" ——— دوسری طرف سے سخت لہجے میں کہا گیا۔

" باس! ——— مادام جیکی اور دوسری لڑکی جولیا ہیڈ کوارٹر سے نکل کر ایک ٹیکسی کے ذریعے ریڈ ایریو جا رہی تھیں کہ ہمیں اطلاع مل گئی ——— ہم فوراً ان کی طرف روانہ ہو گئے۔ لیکن اس وقت تک وہ ایک ہائی وے سائیڈ ریستوران میں پہنچ چکی تھیں ——— ٹیکسی ہمیں ریستوران کے باہر کھڑی نظر آ گئی تھی۔ لیکن ریستوران میں صرف مادام جیکی بیٹھی ہوئی تھی۔ اس کی ساتھی لڑکی موجود نہ تھی ——— لیکن چونکہ ہمارے لئے اہم مادام جیکی ہی تھی اس لئے ہم نے اس پر فائر کھول دیا۔ لیکن وہاں موجود پولیس شیرف اور دوسرے پولیس افسران آڑے آ گئے۔ یہ لوگ تو ہلاک ہو گئے لیکن ان کی وجہ سے مادام جیکی کو فرار ہونے کا موقع مل گیا وہ اچانک ریستوران سے غائب ہو گئی ——— ہم اُسے تلاش کرتے رہے لیکن اس کا کہیں پتہ نہ چلا ——— اس پر مجھے خیال آیا کہ وہ جب بھی ریڈ ایریو پوائنٹ پہنچے گی۔ لازماً ویسٹرن کارمن جانے کے لئے ریلوے اسٹیشن کا ہی رخ کرے گی ——— چنانچہ ہم اس کی تلاش میں ناکام ہو کر ریڈ ایریو کے ریلوے اسٹیشن کی طرف گئے اور وہاں اُسے تلاش کیا گیا لیکن اس کا کہیں پتہ نہ چلا ——— میں نے سیکشن تھری کو باقی شہر میں پھیلا دیا تھا اور خود

SCANNED BY JAMSHED

انتھونی کے ساتھ ریلوے اسٹیشن پر ہی رہا کہ اچانک مجھے مادام جیکی ایک ٹیکسی میں بیٹھی ہوئی نظر آئی ——— میں نے فوراً اس کا تعاقب کیا اور پھر اسٹیشن سے کچھ دور آگے جا کر میں نے ٹیکسی کو کور کیا اور چلتی ہوئی ٹیکسی پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی۔ اس طرح مادام جیکی ٹیکسی ڈرائیور سمیت ہلاک ہو گئی اور ٹیکسی دیوار سے ٹکرا کر تباہ ہو گئی ——— چونکہ اس سڑک پر ٹریفک بے پناہ تھا اس لئے ہم وہاں رُکنے کی بجائے آگے بڑھ آئے۔ بہرحال مادام جیکی کے متعلق یقین ہے کہ وہ واقعی ختم ہو گئی ہے۔ اوور"۔ چارلس نے تفصیلی رپورٹ دیتے ہوئے کہا۔

" کیسے یقین آیا تمہیں ——— ہو سکتا ہے وہ ہلاک نہ ہوئی ہو ——— صرف زخمی ہو۔ اوور" ——— چیف نے انتہائی کرخت لہجے میں کہا۔

" باس! ——— جس انداز میں ہم نے ٹیکسی پر گولیاں برسائی ہیں اس کے بعد کسی کے بچ جانے کا پوائنٹ ایک فیصد بھی چانس باقی نہیں رہتا ——— ویسے آپ کہیں تو میں سیکشن تھری کے ذریعے اس کی تصدیق کرا لیتا ہوں۔ اوور" ——— چارلس نے جواب دیا۔

" ہاں! ——— تصدیق بے حد ضروری ہے ——— فوراً تصدیق کر کے مجھے رپورٹ دو ——— اوور اینڈ آل" ——— چیف باس نے کہا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا۔ چارلس نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے ٹرانسمیٹر آف کر دیا۔

" کورو! ——— تم کسی آدمی کو بھیج کر تصدیق کر لو۔ تاکہ چیف باس کو پوری طرح یقین آ جائے" ——— چارلس نے مسکراتے ہوئے کورو سے کہا۔

" ٹھیک ہے ——— میں ابھی معلوم کرا لیتا ہوں" ——— کورو نے

سر ہلاتے ہوئے کہا اور ٹرانسمیٹر اٹھا کر وہ دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

"ویسے ہم تصدیق کے لئے رُک تو سکتے تھے وہاں" ——— انتھونی نے کہا۔

"نہیں! —— اس طرح ہماری مکمل نشاندہی ہو جاتی —— ویسے تصدیق کی ضرورت ہی نہیں ہے" —— چارلس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"اب کیا پروگرام ہے —— یہ مشن تو ختم ہوا" —— انتھونی نے موضوع بدلتے ہوئے کہا۔

"پروگرام کیا ہونا ہے —— اب نئے مشن تک چھٹیاں —— میرا تو پروگرام اس بار سینڈ بیچ جانے کا ہے —— وہاں آجکل بڑا شاندار میلہ لگا ہوا ہے —— اگر تم ساتھ دو تو میری طرف سے دعوت سمجھو" —— چارلس نے ہنستے ہوئے کہا۔

"اوہ شکریہ! —— ضرور چلوں گا —— میں تو خود ایسے خوبصورت میلوں کا شوقین ہوں" —— انتھونی نے بھی ہنستے ہوئے کہا اور چارلس نے سر ہلا دیا۔ اور پھر وہ دونوں اس میلے کے بارے میں گفتگو میں مصروف ہو گئے۔

تھوڑی دیر بعد دروازہ ایک دھماکے سے کھلا اور کورو تقریباً بھاگنے کے سے انداز میں اندر داخل ہوا۔ اس کے چہرے پر شدید پریشانی کے آثار نمایاں تھے۔

"کیا ہوا کورو" ——؟ چارلس نے بُری طرح چونکتے ہوئے پوچھا۔

"اوہ باس! —— انتہائی تشویشناک خبر ہے —— مادام جیکی تو زندہ ہے" —— کورو نے تیز لہجے میں کہا۔

SCANNED BY JAMSHED

"کیا —— کیا کہہ رہے ہو —— یہ کیسے ممکن ہے —— اس قدر گولیاں کھانے کے بعد وہ کیسے زندہ رہ سکتی ہے" ——؟ چارلس نے ایک جھٹکے سے کرسی سے اُٹھتے ہوئے کہا۔

"اوہ باس! —— جسے آپ نے مارا ہے وہ زندہ نہیں ہے وہ تو مر گئی ہے —— لیکن وہ اصل مادام جیکی نہیں تھی —— اصل مادام جیکی اس لڑکی جولیا کے میک اپ میں تھی اور اُسے سیکرٹ سروس کا چیف میورک لے کر ہسپتال پہنچا —— اُسے سانپ نے کاٹا ہوا تھا۔ وہاں ڈاکٹروں نے اس کا علاج کیا —— میورک کے ساتھ پاکیشیائی نوجوان بھی تھے جو شاید اس لڑکی جولیا کے ساتھی تھے —— انہوں نے پہچانا کہ وہ جولیا نہیں ہے بلکہ جولیا کے میک اپ میں مادام جیکی ہے —— وہاں میورک نے اس سے زیرو لیبارٹری کے راز معلوم کرنے چاہے تو ان پاکیشیائی آدمیوں اور میورک کے درمیان جھگڑا ہو گیا اور انہوں نے میورک کو زخمی کر دیا اور مادام جیکی کو لے اُڑے —— میں نے تصدیق کے لئے ہسپتال بھی فون کیا تھا۔ اس کا انچارج ڈاکٹر میرا واقف ہے۔ اسی سے یہ ساری تفصیل معلوم ہوئی ہے وہ لڑکی اور ٹیکسی ڈرائیور جسے آپ نے گولیوں سے چھلنی کیا تھا ان کی لاشیں بھی اسی ہسپتال میں پہنچی ہیں اور ان کا پوسٹ مارٹم ہو رہا ہے" —— کورو نے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔

"اوہ! —— اوہ! ویری بیڈ —— اوہ! —— اب میں سمجھ گیا کہ ہمارے ساتھ کیا چکر ہوا ہے۔ دونوں میں مشابہت تو پہلے ہی تھی اس لئے ان دونوں نے ایک دوسرے کا میک اپ کر لیا —— اس طرح جسے ہم مادام جیکی سمجھتے رہے وہ دراصل مادام جیکی نہ تھی —— اوہ ویری بیڈ —— یہ تو بہت بُرا ہوا" ——

SCANNED BY JAMSHED

چارلس نے بُری طرح ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔اس کے چہرے پر شدید پریشانی کے آثار نمایاں ہوگئے تھے۔

"اوہ!۔۔۔ اسی لئے ریستوران میں وہ لڑکی جو مادام جیکی کے میک اَپ میں تھی۔اکیلی بیٹھی ہوئی تھی ۔۔۔ ویسے باس! جو پھرتی اس لڑکی نے دکھائی ہے اس سے مجھے پہلے بھی شک پڑا تھا کہ مادام جیکی اس قدر پھرتیلی نہیں ہوسکتی" ۔۔۔ انتھونی نے کہا۔

"کورو!۔۔۔ اب مادام جیکی کو تلاش کرنا ہماری مجبوری بن گیا ہے ورنہ تو چیف باس ہم سب کو گولیوں سے اڑا دے گا ۔۔۔ اب ایسا ہے کہ ان پاکیشیائیوں کو تلاش کیا جائے ۔۔۔ وہ بلیو اینگل کی طرف سے بھی کوئی رپورٹ نہیں ملی" ۔۔۔ چارلس نے کہا۔

"ہمارے مشن پر جانے کے بعد کال آئی تھی تو میرے آدمیوں نے اُسے بتایا کہ مادام جیکی ٹریس ہوگئی ہے اور ہم اُسے شکار کرنے گئے ہوئے ہیں ۔۔۔ میرے خیال میں اس کال کے بعد انہوں نے وہ نگرانی بھی ختم کردی ہوگی" ۔۔۔ کورو نے جواب دیا۔

"تم فوراً اپنے سب آدمیوں کو یہاں شہر میں پھیلا دو۔ اور بلیو اینگل کو ہدایت دے دو کہ وہ ولیسٹرن کارمن میں انہیں تلاش کریں ۔۔۔ جیسے ہی کوئی پاکیشیائی نظر آئے ۔۔۔ اُسے اغوا کرلیا جائے تاکہ اس سے پوچھ گچھ کرکے مادام جیکی کا پتہ لگایا جاسکے" ۔۔۔ چارلس نے تیز لہجے میں کہا۔

"یس باس" ۔۔۔ کورو نے سر ہلاتے ہوئے جواب دیا اور پھر تیزی سے بیرونی دروازے کی طرف لپک گیا۔

"آؤ انتھونی!۔۔۔ ہم خود بھی ان پاکیشیائیوں کو تلاش کریں۔ شاید کوئی ہمیں ہی نظر آجائے ۔۔۔ ہم نے واقعی بہت بڑا دھوکہ کھایا ہے" ۔۔۔ چارلس نے انتھونی سے مخاطب ہوکر کہا اور تیزی سے دروازے کی طرف بھاگنے کے سے انداز میں بڑھنے لگا۔ انتھونی بھی سر ہلاتا ہوا اس کے پیچھے تھا۔

ٹرک ڈرائیور نے جولیا کو ریڈ ایرو شہر کے پہلے چوک پر اتار دیا۔ کیونکہ اس نے شہر کے اندر جانے کی بجائے بیرونی سڑک سے آگے چلا جانا تھا۔

"بہت بہت شکریہ جناب" ـــــ جولیا نے مسکراتے ہوئے ٹرک ڈرائیور کا شکریہ ادا کیا اور ٹرک ڈرائیور مسکراتا ہوا آگے بڑھ گیا۔

جولیا نے اِدھر اُدھر دیکھا اور اُسے ایک طرف سڑک کے کنارے بنا ہوا ایک چھوٹا سا ریستوران نظر آگیا۔ وہ تیز تیز قدم اٹھاتی اس ریستوران کی طرف بڑھ گئی۔

"اوہ مادام آپ" ـــــ ریستوران کے کاؤنٹر پر بیٹھے ہوئے نوجوان نے جولیا کو دیکھتے ہی چونک کر کہا اور جولیا مادام جیکی کے اس وسیع تعارف سے دل ہی دل میں جھنجھلا کر رہ گئی۔ ہر جگہ کے لوگ مادام جیکی سے واقف تھے۔

"میں نے ایک فون کرنا ہے" ـــــ جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ یس مادام! ـــ یہاں کیوں ـــ آپ ادھر اندر دفتر میں تشریف

SCANNED BY JAMSHED

لے جائیں ـــ باس تھامسن وہاں موجود ہیں" ـــــ کاؤنٹر مین نے مسکراتے ہوئے کہا اور جولیا سر ہلاتی ہوئی اس راہداری کی طرف بڑھ گئی جس کی طرف کاؤنٹر مین نے اشارہ کیا تھا۔

راہداری کے آخر میں ایک کمرے کے دروازے پر تھامسن کے نام کی تختی لگی ہوئی تھی اور دروازہ بھی بند نہ تھا۔ جولیا اندر داخل ہوئی تو سامنے میز کے پیچھے بیٹھا ہوا ایک نوجوان چونک کر اٹھ کھڑا ہوا۔

"اوہ مادام جیکی ـــ آپ اور یہاں" ـــــ نوجوان کے لہجے میں بے پناہ حیرت تھی۔

"ہاں! ـــ یہاں سے گذر رہی تھی کہ فون کی ضرورت پڑ گئی" ـــــ جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ـــ یہ تو میری خوش قسمتی ہے مادام! ـــ آپ تو جانتی ہی ہیں کہ یہ ریستوران آپ کے ڈیڈی کی ملکیت ہے اور میں تو آپ کے ڈیڈی کا غلام ہوں" ـــــ تھامسن نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا اور جولیا نے سر ہلا دیا۔ وہ اب سمجھی تھی کہ آخر یہ لوگ اس سے اس قدر ادب سے کیوں پیش آرہے ہیں۔

"شکریہ" ـــ جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر اس نے میز کی سائیڈ پر موجود کرسی پر بیٹھتے ہوئے میز پر رکھے ٹیلیفون کا رسیور اٹھا لیا لیکن نمبر ڈائل کرنے سے پہلے وہ یکدم رُک گئی۔ کیونکہ اُسے تو بولیویا اور ولیسٹرن کارمن کے درمیان کوڈ نمبر کا علم نہ تھا اور وہ تھامسن پر یہ ظاہر نہ کرنا چاہتی تھی کہ اُسے کوڈ نمبر کا علم نہیں ہے۔

"تھامسن! ـــ میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے ـــ تم ایک نمبر ملا دو"۔

جولیا نے رسیور واپس کریڈل پر رکھتے ہوئے کہا۔

" اوہ ضرور مادام! ــــ ویسے ڈاکٹر کو کال کروں "ــــ تھامسن نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔

" نہیں! ــــ اب اس قدر بھی طبیعت خراب نہیں ہے "ــــ جولیا نے کہا اور اس نے صفدر کے ہوٹل کا نام بتا دیا۔

" یس مادام "ــــ تھامسن نے کہا اور رسیور اٹھا کر اس نے جلدی جلدی نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔ جب رابطہ قائم ہوگیا تو اس نے رسیور جولیا کی طرف بڑھا دیا۔ لیکن جولیا کو یہ معلوم کر کے بے حد مایوسی ہوئی کہ صفدر کمرے میں موجود نہیں ہے۔ اس کا کمرہ کافی دیر سے لاک تھا اور کوئی پیغام موجود نہ تھا۔ جولیا نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے رسیور رکھ دیا۔

" آپ واقعی پریشان لگتی ہیں مادام! ــــ مجھے بتایئے کیا پریشانی ہے آپ شاید نہ جانتی ہوں لیکن لارڈ بومن مجھے اچھی طرح جانتے ہیں "ــــ تھامسن نے غور سے جولیا کو دیکھتے ہوئے کہا۔

" کیا آپ میک اپ کا سامان اور میرے لئے کوئی دوسرا لباس مہیا کر سکتے ہیں فوری طور پر "ــــ آخر کار جولیا نے کہہ ہی دیا کیونکہ اس میک اپ کی وجہ سے وہ واقعی سخت اُلجھن محسوس کر رہی تھی۔

" میک اپ کا سامان اور لباس! ــــ اوہ کیوں مادام! ــــ ویسے یہ سب کچھ تو یہاں موجود ہے۔ لیکن مادام! ــــ آپ کھُل کر بتایئں کہ سلسلہ کیا ہے ــــ آپ یقین کریں تھامسن آپ کی خاطر جان بھی قربان کر دے گا ــــ لارڈ بومن کے مجھ پر بے پناہ احسانات ہیں "ــــ تھامسن نے بُری طرح چونکتے ہوئے کہا اور جولیا نے اس کے چہرے پر ابھرنے والے

SCANNED BY JAMSHED

تاثرات سے ہی اندازہ لگا لیا کہ یہ آدمی مخصوص ڈھب کا ہے۔

" اوکے تھامسن! ــــ اب میں تمہیں تفصیل بتاتی ہوں ــــ لارڈ بومن کو قتل کر دیا گیا ہے اور اس کو قتل کرنے والا گروپ مجھے بھی قتل کرنا چاہتا ہے ــــ یہاں تھوڑی دور پیچھے ریستوران میں بھی انہوں نے مجھ پر حملہ کیا لیکن میں بال بال بچ گئی ــــ اب انہوں نے پورے ریڈ ایریا اور ویسٹرن کارمن کو گھیرا ہوا ہے اس لئے میں چاہتی ہوں کہ میں میک اپ کر کے لباس تبدیل کر لوں تاکہ وہ مجھے پہچان نہ سکیں ــــ اس کے بعد میں اطمینان سے ویسٹرن کارمن پہنچ جاؤں گی "ــــ جولیا نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

" لارڈ بومن کو قتل کر دیا گیا ہے ــــ اوہ! ویری سیڈ ــــ اوہ مادام! یہ جو ریستوران پر حملے کے دوران پولیس آفیسران مارے گئے ہیں وہ حملہ آپ پر تھا ــــ مجھے ابھی اطلاع ملی ہے لیکن یہ حملہ آور کون ہیں ــــ مجھے بتایئے! میں ان کے خلاف کام کروں گا "ــــ تھامسن نے بڑے پُرجوش لہجے میں کہا۔

" فی الحال تم اتنا ہی کرو جتنا تمہیں کہا جا رہا ہے ــــ یہ لمبا کھیل ہے تمہاری سمجھ میں ابھی نہیں آئے گا "ــــ جولیا نے اُسے ضرورت سے زیادہ پھیلتے دیکھ کر قدرے سخت لہجے میں کہا۔

اوہ یس مادام! ــــ ٹھیک ہے۔ آیئے میرے ساتھ "ــــ تھامسن نے کہا اور اُٹھ کر ایک عقبی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ جولیا اٹھ کر اس کے پیچھے گئی اور تھامسن اُسے ایک بڑے سے کمرے میں لے آیا جو انتہائی شاندار انداز میں سجا ہوا تھا۔

SCANNED BY JAMSHED

"یہاں وارڈ روب میں ہر قسم کے لباس موجود ہیں مادام! ـــــ اور نچلے خانے میں انتہائی جدید میک اَپ باکس بھی موجود ہیں ـــــ میں اوپر دفتر میں موجود ہوں۔ آپ اس دوران تیار ہو جائیں" ـــــ تھامسن نے ایک کپڑوں والی دیوار گیر الماری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اور جولیا کے سر ہلانے پر وہ تیز تیز قدم اٹھاتا اوپر دفتر میں واپس چلا گیا۔

جولیا نے الماری کھولی تو واقعی اس میں ہر قسم کے زنانہ اور مردانہ لباس موجود تھے۔ نچلے خانے میں میک اَپ باکس بھی موجود تھا جولیا نے میک اَپ باکس اٹھایا اور ایک لباس منتخب کر کے وہ باتھ روم میں چلی گئی۔ تقریباً آدھے گھنٹے بعد جب وہ باتھ روم سے برآمد ہوئی تو نہ صرف اس کا حلیہ یکسر بدل چکا تھا بلکہ اس کا لباس بھی۔ اور اب اسے دیکھ کر کوئی نہ پہچان سکتا تھا کہ وہ مادام جیکی ہے۔ ویسے احتیاطاً اس نے میک اَپ کر لیا تھا تاکہ جب تک وہ خود نہ چاہے اسے جولیا کی حیثیت سے بھی کوئی نہ پہچان سکے۔ اس طرح وہ اپنے آپ کو زیادہ محفوظ تصور کر رہی تھی۔ میک اَپ باکس اس نے واپس الماری میں رکھا اور پھر سیڑھیاں چڑھتی ہوئی وہ اوپر دفتر میں پہنچ گئی۔

"آپ کے لئے کیا منگواؤں مادام! ـــــ آپ تو بالکل ہی بدل گئی ہیں" تھامسن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"شکریہ! ـــــ اب میں چلتی ہوں" ـــــ جولیا نے سر ہلاتے ہوئے جواب دیا۔

"کچھ دیر تشریف رکھیں مادام! ـــــ پھر میں خود آپ کو اسٹیشن چھوڑ آؤں گا ـــــ ویسے اگر آپ چاہیں تو میری کار حاضر ہے" ـــــ تھامسن نے کہا۔

"اوہ نہیں! ـــــ گاڑی میں زیادہ محفوظ رہوں گی" ـــــ جولیا نے کہا۔

"اوہ! ـــــ آپ اب اپنی حفاظت کے بارے میں قطعی بے فکر رہیں۔ میں نے اس کا بندوبست کر دیا ہے" ـــــ تھامسن نے بڑے پُراسرار سے انداز میں مسکراتے ہوئے کہا۔

"بندوبست کر دیا ہے ـــــ کیا مطلب! میں سمجھی نہیں" ـــــ جولیا اس کا فقرہ سُن کر بُری طرح چونک پڑی۔

"مادام! ـــــ آپ واقعی مجھے نہیں جانتیں ـــــ ورنہ تھامسن ریڈ ایریا میں لارڈ بومن کے مفادات کا نگہبان ہے اور میرے لئے کوئی بھی کام مشکل نہیں ہے ـــــ میں نے اس گروپ کی تلاش کے لئے فوری طور پر منصوبہ بندی کی ہے اور اس پر عملدرآمد بھی شروع ہو گیا ـــــ میرے پاس بہترین آدمی ہیں۔ ایک پورا گروپ ہے ـــــ میں نے فوری طور پر گروپ کی ایک لڑکی کو آپ کا میک اَپ کر کے اسٹیشن پہنچنے کا حکم دیا ہے اس لڑکی کی نگرانی میرا گروپ کرے گا۔ اسٹیشن پہنچ کر یہ لڑکی کچھ دیر گھومے پھرے گی اور پھر وہاں سے واپس شہر میں گھومے گی ـــــ ظاہر ہے حملہ آور گروپ آپ کے میک اَپ میں اسے دیکھ کر جیسے ہی پیچھے آئیں گے میرا گروپ انہیں چیک کرے گا اور ایک بھی آدمی ہاتھ آ گیا تو پھر میں اس پورے گروپ کو پاتال سے بھی کھینچ لاؤں گا" ـــــ تھامسن نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ـــــ منصوبہ تو تمہارا اچھا ہے لیکن وہ لڑکی کہیں ماری نہ جائے۔ کیونکہ انہوں نے دیکھتے ہی فائر کھول دینا ہے" ـــــ جولیا نے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔

"آپ بے فکر رہیں ـــــ میرے آدمی ایسے معاملات میں بے حد ہوشیار

SCANNED BY JAMSHED

ہیں" ــــ تھامسن نے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ ــــ اگر تم اس گروپ کو تلاش کر کے اس کا خاتمہ کر سکو تو مجھے خوشی ہو گی۔ لیکن میں نے فوراً ویلسٹن کارمن پہنچنا ہے ــــ یہ میرے لئے انتہائی اہم مسئلہ ہے" ــــ جولیا نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

" او کے ــ آیئے ! پھر میں آپ کو خود ہی اسٹیشن چھوڑ آتا ہوں" ــــ تھامسن نے کہا اور جولیا نے بھی سوچا کہ اب وہ کہاں ٹیکسی تلاش کرتی پھرے گی اس لئے اس نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

چند لمحوں بعد وہ تھامسن کی کار میں بیٹھی اسٹیشن کی طرف جانے والی سڑک پر سفر کر رہی تھی۔ ایک چوک سے تھامسن نے جیسے ہی کار موڑی۔ ایک اور کار اس کے قریب سے گذر کر آگے بڑھ گئی اور سائیڈ سیٹ پر بیٹھی ہوئی جولیا بُری طرح چونک پڑی۔ اس نے اس کار کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے ہوئے عمران اور اس کے ساتھ بیٹھے ہوئے صفدر کو چیک کر لیا تھا۔

" اوہ تھامسن ! ــــ اس سیاہ کار کے پیچھے چلو ــــ جلدی کرو۔ اس کار میں میرے اہم ساتھی موجود ہیں" ــــ جولیا نے چونک کر کہا اور تھامسن نے سر ہلاتے ہوئے ایکسیلیٹر پر مزید دباؤ ڈالا اور کار تیزی سے آگے بڑھنے لگی۔ لیکن عمران کی کار انتہائی تیز رفتاری سے جا رہی تھی اس لئے وہ کافی دُور آگے جا چکی تھی۔

" مگر مادام ! ــــ اس کار پر تو ویلسٹن کارمن کی سیکرٹ سروس کا مخصوص نشان موجود ہے ــــ تھامسن نے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔

" ہو گا ــــ تم فکر نہ کرو" ــــ جولیا نے کہا۔

اور پھر اچانک تھامسن اور جولیا دونوں دُور سڑک کے کنارے موجود

لوگوں کا ہجوم دیکھ کر چونک پڑے۔

وہ سیاہ کار بھی اسی ہجوم کے قریب پہنچ کر رُک گئی۔ جب جولیا کی کار وہاں پہنچی تو عمران اس سیاہ کار سے نکل کر دوڑتا ہوا اس ہجوم کے اندر جا رہا تھا۔

تھامسن بھی چونکہ اس سیاہ کار کو دیکھ چکا تھا اس لئے اس نے بھی سیاہ کار کے پیچھے جا کر کار روک دی اور جولیا کار رُکتے ہی اُتر کر عمران کے پیچھے دوڑ پڑی۔

عمران کی حالت قابل دید تھی۔ اُسے زندگی میں پہلی بار اپنی آنکھوں پر یقین نہ آرہا تھا۔ لیکن سامنے ٹیکسی کی کھلی سائیڈ سے آدھی سے زیادہ باہر کو لٹکی ہوئی عورت کا چہرہ صاف مادام جیکی کا نظر آرہا تھا اس کی گردن اور اوپر کا جسم گولیوں سے چھلنی تھا لیکن چہرہ بچا ہوا تھا۔ اور ظاہر ہے جولیا کے میک اپ میں مادام جیکی کے سامنے آنے کے بعد یہ بات طے تھی کہ مادام جیکی کے میک اپ میں جولیا ہے۔

"اوہ عمران صاحب! ــــ یہ تو جولیا کی لاش ہے" ــــ دوسرے لمحے صفدر کی چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔

"کاش! ــــ میں یہ ہولناک منظر دیکھنے کے لئے زندہ نہ رہتا" ــــ عمران نے لاشعوری انداز میں بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

"عمران! ــــ میں جولیا ہوں" ــــ اچانک عمران کے کانوں میں عقب سے جولیا کی ہلکی سی آواز پڑی اور عمران اس طرح اچھل کر مڑا جیسے اُسے

SCANNED BY JAMSHED

لاکھوں وولٹیج بجلی کا شاک لگا ہو۔

"میری شناخت مت کرنا ــــ آؤ میرے ساتھ" ــــ سامنے کھڑی ایک مقامی لڑکی نے مسکراتے ہوئے کہا اور عمران کا زلزلے کی زد میں آیا ہوا ذہن یکلخت کھل اٹھا۔ اس کے ذہن میں مسرت کی پھلجھڑیاں سی چھوٹنے لگی۔ وہ لڑکی کے چہرے پر موجود میک اپ پہچان گیا تھا۔

"عمران صاحب" ــــ صفدر کے لہجے میں بھی بے پناہ حیرت تھی۔

"ہاں! ــــ یہ جولیا ہے ــــ اوہ خدایا! ــــ تو کتنا رحیم ہے" ــــ عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔ جولیا اس دوران دوڑتی ہوئی ان کی سیاہ کار کے پیچھے کھڑی کار تک پہنچ گئی تھی۔

"صفدر! ــــ مادام جیکی کو لے آؤ ــــ جلدی کرو" ــــ عمران نے صفدر سے سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔

"یہ تو میرے گروپ کی لڑکی ہے مادام! ــــ اوہ! واقعی آپ درست کہہ رہی تھیں ــــ لیکن میرا گروپ کہاں گیا۔ شاید وہ ان حملہ آوروں کے پیچھے گیا ہوگا" ــــ اسی لمحے دُور سے دوڑ کر آتے ہوئے تھامسن نے تیز تیز لہجے میں کار کے قریب کھڑی جولیا سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یہ میرے ساتھی ہیں ــــ اور اب ہم تمہارے اڈے پر جا رہے ہیں۔ جلدی کرو" ــــ جولیا نے عمران اور صفدر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ صفدر اس وقت کار میں موجود جولیا کے میک اپ میں سہمی اور دبکی بیٹھی مادام جیکی کو باہر نکال رہا تھا۔

"اچھا چلو جلدی کرو ــــ پلیز میرا اڈے پر پہنچنا بے حد ضروری ہے" ــــ تھامسن نے سر ہلاتے ہوئے سٹیئرنگ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔ اور جولیا نے عمران

SCANNED BY JAMSHED

اور صفدر کو مادام جیکی سمیت پچھلی سیٹ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود فرنٹ سائیڈ سیٹ پر بیٹھ گئی۔ اپنے میک اَپ میں مادام جیکی کو ٹھیک ٹھاک دیکھ کر اُسے دل ہی دل میں بے حد خوشی ہو رہی تھی اور خوشی بھی ڈبل کہ ایک تو وہ سانپ کاٹنے سے صحت یاب ہو گئی اور دوسری اس لئے کہ وہ اپنے ساتھیوں کے پاس پہنچ گئی ہے۔

تھامسن نے ان کے بیٹھتے ہی بجلی کی سی تیزی سے کار موڑی اور پھر وہ اُسے انتہائی تیز رفتاری سے سڑک پر دوڑانے لگا۔

"میں آپ کو ایک خفیہ اڈے پر پہنچا دیتا ہوں ـــــ وہاں آپ بالکل محفوظ رہیں گی ـــــ اس طرح میں آپ کی طرف سے بے فکر ہو کر ان حملہ آوروں کے خلاف کام کر سکوں گا" ـــــ تھامسن نے پاس بیٹھی جولیا سے مخاطب ہو کر کہا اور جولیا نے سر ہلا دیا۔

اور پھر تھوڑی دیر بعد کار ایک رہائشی کالونی میں داخل ہوئی اور ایک کوٹھی کے پھاٹک پر رک گئی۔ تھامسن نے تین بار مخصوص انداز میں ہارن دیا تو سائیڈ پھاٹک کھلا اور ایک مسلح نوجوان باہر آ گیا۔

"راجر ـــــ یہ مادام جیکی اور ان کے مہمان ہیں ـــــ ان کا خیال رکھنا۔ انہیں کوئی تکلیف نہ ہو" ـــــ تھامسن نے نوجوان سے مخاطب ہو کر انتہائی تحکمانہ لہجے میں کہا۔

"یس باس" ـــــ نوجوان نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"جائیے مادام ! ـــــ اور بے فکر رہیں ـــــ یہاں آپ پوری طرح محفوظ رہیں گی" ـــــ تھامسن نے پاس بیٹھی جولیا سے مخاطب ہو کر کہا اور جولیا کار سے نیچے اُتر آئی۔ عمران، صفدر اور مادام جیکی بھی کار سے نیچے اُترے اور پھر جولیا

کی رہنمائی میں وہ پھاٹک کراس کر کے کوٹھی کے اندر پہنچ گئے۔ یہاں راجر کے علاوہ اور کوئی آدمی موجود نہ تھا۔ ویسے کوٹھی ہر قسم کے سازو سامان اور فرنیچر سے مکمل طور پر آراستہ تھی۔

"جیکی تم بچ گئی ـــــ مجھے بے حد خوشی ہوئی ہے" ـــــ کمرے میں پہنچتے ہی جولیا بے اختیار مادام جیکی سے لپٹ گئی۔

"اوہ ! ـــــ اوہ ! جولیا تم ـــــ لیکن" ـــــ مادام جیکی نے اس بار اپنے اصل لہجے میں بُری طرح چونک کر کہا۔ وہ شاید ابھی تک جولیا کو نہ پہچان سکی تھی۔

"میں نے تمہیں درختوں کے اس جھنڈ سے نکال کر سڑک کے کنارے لٹایا تھا ـــــ تمہیں زردی مائل سانپ نے کاٹ لیا تھا اور میرے پاس اس کے سوا اور کوئی چارہ نہ تھا ـــــ بہرحال مجھے بے حد مسرت ہوئی ہے کہ تم نہ صرف زندہ بچ گئی ہو ـــــ بلکہ میرے ساتھیوں کی تحویل میں آ گئی ہو" ـــــ جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تمہارے ساتھی" ـــــ مادام جیکی نے چونک کر کہا۔

"ہاں ! ـــــ یہ میرے ساتھی ہیں علی عمران اور صفدر ـــــ اوہ ! عمران کہاں گیا ہے" ـــــ جولیا نے مُڑ کر پیچھے دیکھتے ہوئے چونک کر کہا جہاں صرف صفدر موجود تھا۔ عمران غائب تھا۔

"وہ نعمانی کو کال کر کے یہاں بلانے کے لئے گیا ہے۔ کیونکہ نعمانی کو تمہاری تلاش میں ریلوے اسٹیشن بھیجا گیا تھا" ـــــ صفدر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"مگر یہ تھامسن تو ڈیڈی کا خاص آدمی ہے ـــــ یہ تمہیں کہاں سے مل

گیا" ——— مادام جیکی نے اس بار مطمئن لہجے میں کہا اور جولیا نے اُسے ریستوران سے لے کر تھامسن تک پہنچنے کی ساری تفصیل بتا دی۔

" اوہ! ——— تو وہ لڑکی جو تمہارے میک اپ میں تھی، تھامسن کی ساتھی تھی ——— اوہ! بیچاری تمہارے دھوکے میں ماری گئی" ——— صفدر نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ کیونکہ اُسے ابھی تک یہ بات سمجھ میں نہ آئی تھی کہ کار میں موجود لڑکی مادام جیکی کے میک اپ میں کیسے آ گئی۔

" میرے نہیں ——— وہ مادام جیکی کے مغالطے میں ماری گئی ہے" ——— جولیا نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور مادام جیکی نے سر جھکا دیا۔

اسی لمحے عمران مسکراتا ہوا اندر داخل ہوا۔

" جولیا تو موجود ہے ——— لیکن مادام جیکی کہاں گئیں" ——— عمران نے جولیا اور مادام جیکی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

" عمران! ——— یہ مادام جیکی ہیں" ——— جولیا نے جلدی سے مادام جیکی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

" اگر یہ مادام جیکی ہیں ——— تو پھر جولیا کہاں گئی" ——— عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا اور جولیا ہنس پڑی۔

" عمران صاحب! ——— مس جولیا انتہائی کٹھن مراحل سے گذر کر آئی ہیں"۔ صفدر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" کٹھالی میں پڑنے کے بعد ہی تو اصل شکل سامنے آتی ہے ——— ورنہ ہم تو ملاوٹی کو ہی اصل سونا ——— میرا مطلب ہے جولیا سمجھتے رہے" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور جولیا کھل کھلا کر ہنس پڑی۔

" ہاں تو مادام جیکی! ——— پہلے آپ یہ بتائیں کہ آپ سیکرٹ سروس کے

SCANNED BY JAMSHED

چیف میورک سے زیرو لیبارٹری کا راز کیوں چھپا رہی تھیں" ——— عمران نے یکلخت سنجیدہ ہو کر مادام جیکی سے پوچھا۔

" میرے پاس کوئی راز نہیں ہے" ——— مادام جیکی نے ہونٹ کاٹتے ہوئے جواب دیا۔

" اوہ مادام جیکی! ——— گھبراؤ مت ——— عمران کو سب کچھ کھل کر بتا دو"۔ جولیا نے کہا۔

" لیکن ———" مادام جیکی نے تذبذب بھرے لہجے میں کہا۔

" دیکھو مادام جیکی! ——— ہمیں تمہارے معاملات سے براہِ راست کوئی واسطہ نہیں ہے ——— ہماری ساتھی جولیا اتفاقاً اس چکر میں ملوث ہو گئی جس کی وجہ سے ہم بھاگ دوڑ کر رہے تھے ——— اب جولیا ہمیں مل گئی ہے اس لئے جہاں تک ہمارا تعلق ہے ہمارا کام ختم ہو گیا ہے ——— ہمیں نہ مقامی سیکرٹ سروس سے کوئی دلچسپی ہے نہ ایکریمیا سے ——— نہ وائٹ سٹار سے اور نہ ہی تمہارے ڈیڈی لارڈ بومن گروپ سے ——— وہاں ہسپتال میں تم نے میورک کی وجہ سے تذبذب کا اظہار کیا اور میورک جس طرح زیرو لیبارٹری کے راز کے حصول میں پاگل ہو رہا تھا اس لئے میں تمہیں وہاں سے نکال لایا تھا اور میورک سے ٹکراؤ پیدا کیا ——— اب اگر تم کچھ بتانا نہیں چاہتی تو بے شک نہ بتاؤ ——— یہ تھامسن تمہارا آدمی ہے۔ اگر تمہیں اس پر بھروسہ ہو تو ہم تمہیں چھوڑ کر یہیں سے واپس چلے جائیں گے ——— اور اگر تمہیں اس پر اعتماد نہ ہو تو مجھے بتاؤ کہ تم کہاں جانا چاہتی ہو۔ میں تمہیں بحفاظت وہاں پہنچا دوں گا" ——— عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

SCANNED BY JAMSHED

"تم نے کیسے سمجھ لیا کہ میں میورک کو کچھ نہ بتانا چاہتی تھی" ۔۔۔۔ مادام جیکی نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"تم جولیا کے میک اَپ میں ہو ۔۔۔۔ اور جولیا کے اشارے میں اچھی طرح سمجھتا ہوں ۔۔۔۔ کیوں جولیا" ۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"بکواس مت کرو" ۔۔۔۔ جولیا عمران کا مقصد سمجھ گئی تھی اور اس بار مادام جیکی کا چہرہ کھل اٹھا۔ جولیا نے جس طرح عمران کو ڈانٹا تھا اس سے وہ سمجھ گئی تھی کہ یہ واقعی جولیا کے قریبی ساتھی ہیں۔

"کیا تمہارا تعلق سیکرٹ سروس سے ہے" ۔۔۔۔ مادام جیکی نے کہا۔

"مرد بے چاروں کا تعلق صرف سروس سے ہوتا ہے ۔۔۔۔ اب چاہے یہ گورنمنٹ سروس ہو ۔۔۔۔ سیلف سروس ہو ۔۔۔۔ سیکرٹ سروس ہو یا بیگم سروس ہو" ۔۔۔۔ عمران نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا اور مادام جیکی بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑی

"میں اس لئے پوچھ رہی تھی کہ تم میورک کے ساتھ تھے ۔۔۔۔ اور میورک کے ساتھ موجود کسی بھی آدمی پر میں اعتماد نہیں کر سکتی" ۔۔۔۔ مادام جیکی نے کھلے الفاظ میں کہا۔

"اوہ! ۔۔۔۔ تو تم اسی لئے کچھ بتانے سے کترا رہی ہو ۔۔۔۔ ارے اس کے ساتھ میرا تعلق تو صرف میوزک سننے کی حد تک ہے" ۔۔۔۔ عمران نے ہنستے ہوئے کہا۔

"اوہ! ۔۔۔۔ تو کیا ولیسٹرن کارمن سیکرٹ سروس بھی تمہارے لئے قابل اعتماد نہیں ہے" ۔۔۔۔ جولیا نے چونک کر پوچھا۔

"ٹھیک ہے ۔۔۔۔ میں تمہیں بتا دیتی ہوں ۔۔۔۔ مس جولیا نے جس طرح

میری مدد کی ہے۔ اس کے بعد اس کے ساتھیوں پر اعتماد نہ کرنا میری کم ظرفی ہی ہو سکتی ہے ۔۔۔۔ تھامسن بہت نچلے درجے کا آدمی ہے اس لئے اس معاملے میں اس پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا ۔۔۔۔ اصل چکر یہ ہے کہ زیرو لیبارٹری انتہائی خفیہ طور پر ایکریمیا نے بولیویا میں قائم کی ہے لیکن اس کے وجود سے نہ ولیسٹرن کارمن کی حکومت باخبر ہے اور نہ ہی بولیویا کی حکومت ۔۔۔۔ لیکن روسیاہ کو اس کی بھنک پڑ گئی اور روسیاہ نے اس زیرو لیبارٹری پر قبضہ کرنے کی جدوجہد شروع کر دی ۔۔۔۔ میرا باپ ایکریمیا کا ایجنٹ تھا۔ اس نے اس لیبارٹری کو اس قدر خفیہ رکھا کہ روسیاہ کے ایجنٹ سر ٹکرا کر مر گئے لیکن اس لیبارٹری کا راز نہیں ملا ۔۔۔۔ مقامی سیکرٹ سروس کا چیف میورک دراصل روسیاہ ہی ایجنٹ ہے لیکن ولیسٹرن کارمن کی حکومت کو اس کا علم نہیں ہے ۔۔۔۔ روسیاہ والوں نے اپنے طور پر ناکام ہونے کے بعد میورک کو آگے کیا کہ وہ اس زیرو لیبارٹری کا پتہ چلائے لارڈ بومن نے مجھے میورک کے بارے میں بتا دیا تھا۔ اس لئے مجھے معلوم ہے کہ میورک ذاتی طور پر روسیاہ کا ایجنٹ ہے ۔۔۔۔ اور میورک نے ہی وائٹ سٹار کو آگے کیا ۔۔۔۔ اور راز حاصل کرنے کے لئے مس جولیا اور میری تبدیلی والی سازش سامنے آئی ۔۔۔۔ اب جہاں تک میرا تعلق ہے میں دراصل محب وطن ہوں۔ میں اپنے ڈیڈی سے بھی یہی مطالبہ کرتی رہتی تھی کہ اس قیمتی دھات کو ہمارے وطن ولیسٹرن کارمن اور بولیویا کے کام آنا چاہیئے ۔۔۔۔ لیکن میرا باپ ایکریمیا کا آدمی تھا۔ اس کو ولیسٹرن کارمن اور بولیویا سے زیادہ ایکریمیا سے دلچسپی تھی ۔۔۔۔ لیکن چونکہ وہ میرا باپ تھا اس لئے میں خاموش رہی اور ایکریمین بھی اسی لئے خاموش رہے کہ

SCANNED BY JAMSHED

لارڈ بومن کو وہ ہاتھ سے نہ گنوانا چاہتے تھے اور لارڈ بومن نے انہیں تسلی دی ہوئی تھی کہ یہ راز کبھی باہر نہ جائے گا ۔۔۔ لیکن جیفرے بھی دراصل روسیاہی ایجنٹ تھا۔ چنانچہ موقع ملتے ہی اس نے لارڈ بومن کو ہلاک کر دیا اور خود ہیڈ کوارٹر پر قبضہ کر لیا ۔۔۔ لیکن ہیڈ کوارٹر پر قبضے کے باوجود وہ کسی طرح بھی زیرو لیبارٹری کا پتہ نہ چلا سکا تھا ۔۔۔ مس جولیا کی وجہ سے وہ ہلاک ہو گیا اور عارضی طور پر میں نے چارج سنبھال لیا۔ لیکن مجھے معلوم تھا کہ ایکریمی کبھی بھی مجھے برداشت نہ کر سکیں گے۔ لیکن اس دوران مس جولیا نے میرے میک اپ میں ایکریمیا کے ایجنٹ سے تلخ باتیں کیں تو انہیں یقین آ گیا کہ میں ان سے بغاوت کروں گی۔ چنانچہ انہوں نے فوری طور پر میرے قتل کا حکم دے دیا ۔۔۔ ادھر میورک بھی جانتا ہے کہ ایکریمیا کے علاوہ صرف میری ذات ہی اس لیبارٹری کے راز سے واقف ہے ۔۔۔ چنانچہ میرے سامنے آتے ہی وہ پاگل ہو گیا کہ وہ مجھ سے راز حاصل کر کے روسیاہ تک پہنچا دے" ۔۔۔ مادام جیکی نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"لیکن پہلے تو تم نے کوئی اور کہانی سنائی تھی ۔۔۔ وہ بولیویا اور ولیسٹرن کارمن کی باہمی چپقلش والی" ۔۔۔ جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"وہ کہانی صرف کسی کو مطمئن کرنے کے لئے گھڑی گئی تھی ۔۔۔ اصل بات یہ ہے جو میں نے آپ لوگوں کو بتا دی ہے" ۔۔۔ مادام جیکی نے کہا۔

"ایسی ہی ایک کہانی میورک نے بھی مجھے سنائی ہے ۔۔۔ بہرحال

تم چاہتی ہو کہ زیرو لیبارٹری کا راز ولیسٹرن کارمن کی حکومت تک پہنچ جائے"۔ عمران نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"ہاں! ۔۔۔ میں چاہتی ہوں کہ اس دھات سے میرا اپنا ملک فائدہ اٹھائے ۔۔۔ غیر اسے کیوں لے جائیں" ۔۔۔ مادام جیکی نے کہا۔

"اس سلسلے میں تم کس پر اعتماد کرو گی" ۔۔۔ عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"صرف ولیسٹرن کارمن کے صدر پر ۔۔۔ کیونکہ وزیر اعظم میورک کے رشتہ دار ہیں۔ ہو سکتا ہے میورک کے خلاف وہ حرکت میں نہ آئیں یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وزیر اعظم کی وجہ سے یہ راز میورک تک اور وہاں سے روسیاہ تک پہنچ جائے تو پھر ولیسٹرن کارمن کی مشکلات بے حد بڑھ جائیں گی" ۔۔۔ مادام جیکی نے کہا۔

"ٹھیک ہے ۔۔۔ تم راز مجھے بتا دو۔ میں اسے صدر تک پہنچا دوں گا"۔ عمران نے کہا۔

"سوری! ۔۔۔ میں ایسا نہیں کر سکتی ۔۔۔ میں خود صدر صاحب سے بات کرنا چاہتی ہوں" ۔۔۔ مادام جیکی نے صاف جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوکے! ۔۔۔ پھر تم یہیں رہو ۔۔۔ میں ولیسٹرن کارمن کے صدر سے رابطے کی کوشش کرتا ہوں" ۔۔۔ عمران نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔

"تم چیف باس سے بات کر لو۔ وہ خود ہی تمہارا رابطہ کرا دے گا"۔ جولیا نے کہا۔

"ارے نہیں جولیا! ۔۔۔ ایسی کوئی بات نہیں ۔۔۔ ولیسٹرن کارمن کے صدر اور میں دونوں پرائمری میں اکٹھے پڑھتے رہے ہیں۔ اب یہ ان کی قسمت کہ وہ ملک کے صدر بن گئے اور میں کنواروں کی انجمن کا صدر" ۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

SCANNED BY JAMSHED

نعمانی سیکرٹ سروس کی کار میں ریڈ ایرو کے ریلوے اسٹیشن پر پہنچ گیا۔ ریلوے اسٹیشن خاصا وسیع و عریض بھی تھا اور وہاں لوگوں کا خاصا ہجوم بھی تھا۔ نعمانی ریلوے اسٹیشن پر اس طرح گھومتا پھر رہا تھا جیسے گاڑی پر سوار ہونے کی بجائے تفریح کرنے آیا ہو۔ جو لڑکی بھی اُسے جولیا کے قد و قامت اور جسمانی ساخت کی نظر آتی وہ جان بوجھ کر نہ صرف اس کے سامنے سے گذرتا، بلکہ کھنکار کر یا کسی اور بہانے سے اُسے اپنی طرف متوجہ بھی کرتا۔ لیکن ہر بار اُسے مایوسی ہی ہوتی۔

ابھی وہ ریلوے اسٹیشن پر گھوم ہی رہا تھا کہ اچانک اس کی کلائی پر ضربیں لگنی شروع ہو گئیں اور اس کا مطلب تھا کہ واچ ٹرانسمیٹر پر اُسے کال کیا جا رہا ہے۔ لیکن اس قدر ہجوم میں ظاہر ہے وہ کال رسیو نہ کر سکتا تھا اس لئے اس نے اِدھر اُدھر دیکھا۔ دُور اُسے باتھ رومز کی قطار نظر آئی تو وہ تیزی سے ان کی طرف بڑھ گیا۔ لیکن ابھی اس نے آدھا راستہ ہی طے کیا تھا کہ ضربیں لگنی بند

ہو گئیں۔ وہ سمجھ گیا کہ اس کی طرف سے جواب نہ ملنے پر کال بند کر دی گئی ہے لیکن وہ مطمئن تھا کیونکہ وہ خود بھی تو کال کر سکتا تھا۔ لیکن باتھ رُوم میں داخل ہونے کے بعد اس نے جیسے ہی واچ ٹرانسمیٹر کا ونڈ بٹن کھینچنا چاہا وہ بُری طرح چونک پڑا۔ کیونکہ ونڈ بٹن کا موٹا سرا غائب تھا۔ صرف باریک سی تار باہر نکلی نظر آ رہی تھی۔

"اوہ! —— یہ بٹن کہاں گر گیا" —— نعمانی نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ لیکن ظاہر ہے اس کا جواب وہ گھڑی تو نہ دے سکتی تھی۔ اب اس کے سوا اور کیا سوچا جا سکتا تھا کہ وہ ڈھیلا ہو گا اور رش میں سے گذرتے ہوئے کہیں گر گیا نعمانی نے ایک طویل سانس لیا اور باتھ رُوم سے باہر آ گیا۔ اب واچ ٹرانسمیٹر سے کال وصول تو کی جا سکتی تھی لیکن کال کی نہ جا سکتی تھی۔ وہ فون بوتھ تلاش کرنے لگا۔ کیونکہ اب یہی صورت رہ گئی تھی کہ وہ ہسپتال فون کر کے عمران یا صفدر سے بات کرے۔ لیکن تھوڑی دیر بعد جب ہسپتال فون کرنے پر اسے بتایا گیا کہ وہ دونوں پاکیشیائی مسٹر میورک کو زخمی کر کے مریضہ کے ساتھ فرار ہو گئے ہیں تو اس نے طویل سانس لیتے ہوئے رسیور رکھ دیا۔ دوسری طرف سے بولنے والی انکوائری آپریٹر تھی۔ اور اس نے اس کا نام و پتہ بھی بعد میں پوچھنے کی کوشش کی تھی لیکن نعمانی نے کوئی جواب دیئے بغیر رسیور رکھ دیا تھا۔

یہ صورت حال نعمانی کی سمجھ میں نہ آئی تھی کہ آخر عمران اور صفدر نے میورک کو کیوں زخمی کیا اور کیوں وہ اس مادام جیکی کو ساتھ لے کر اس طرح ہسپتال سے فرار ہو گئے۔ لیکن اب وہ سوائے یہاں گھومنے کے اور کچھ بھی نہ کر سکتا تھا کیونکہ کوئی اور ٹھکانہ اس کے علم میں نہ تھا۔ اُسے اُمید تھی کہ جلد

SCANNED BY JAMSHED

ہی عمران یا صفدر لازماً اس سے رابطہ قائم کریں گے اس لئے وہ دوبارہ ریلوے سٹیشن پر گھومنے لگا۔

پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد ایک بار پھر اس کی کلائی پر ضربیں لگنے لگیں تو اس بار اس نے کوئی اکیلی جگہ تلاش کرنے کا تکلف نہ کیا اور بازو کو اوپر کر کے اس نے گھڑی کو کان سے لگا لیا اور ساتھ ہی ونڈ بٹن کی جگہ موجود باریک سی تار کو اس نے انگوٹھے سے دبا دیا۔

"ہیلو نعمانی! ---- میں عمران بول رہا ہوں۔ اوور" ---- عمران کی آواز اس کے کانوں میں پڑی۔

"نعمانی۔ اوور" ---- نعمانی نے گھڑی کو منہ کے قریب لے جاتے ہوئے کہا۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے اس کی نظر بے حد کمزور ہو اور وہ وقت دیکھنے کی غرض سے گھڑی کو اونچا اٹھا رہا ہو۔ لیکن اس نے صرف اپنا نام ہی لیا تاکہ کوئی یہ نہ پہچان سکے کہ وہ باتیں کر رہا ہے۔

"نعمانی! ---- جولیا مل گئی ہے ---- تم فوراً کاڈیل کالونی کی کوٹھی نمبر پندرہ میں پہنچ جاؤ ---- ہم وہیں ہیں ---- اوور اینڈ آل" ---- دوسری طرف سے کہا گیا اور نعمانی نے سر ہلاتے ہوئے ہاتھ نیچے کیا اور انگوٹھے کی مدد سے ونڈ بٹن والی تار کو دبا کر اپنی گھڑی سے بھی کال کا رابطہ ختم کر دیا۔ جولیا کے مل جانے سے اُسے خاصا اطمینان ہو گیا تھا چنانچہ وہ تیز تیز چلتا ہوا ریلوے سٹیشن کے بیرونی گیٹ کی طرف بڑھنے لگا۔ چند لمحوں بعد وہ ٹیکسی میں بیٹھا کاڈیل کالونی کی طرف بڑھا جا رہا تھا۔ وہ چونکہ راڈیل کالونی کے متعلق کچھ نہ جانتا تھا اس لئے عقبی نشست پر

خاموش بیٹھا ہوا تھا اور سڑک پر سے گذرنے والی ٹریفک اور وہاں موجود بلند و بالا عمارتوں کو دیکھنے میں مصروف تھا۔ ٹیکسی ایک چوک پر ٹریفک لائٹ کی وجہ سے رُک گئی۔ اور اس کے ساتھ ہی ایک اور کار بھی رُکی اس کار میں تین افراد تھے اور وہ تینوں ہی نعمانی کو غور سے دیکھ رہے تھے لیکن ظاہر ہے نعمانی تو یہاں اجنبی تھا۔ اس لئے اس نے سوچا کہ شاید اُسے غیر ملکی سمجھ کر یہ لوگ غور سے دیکھ رہے ہیں۔

ٹریفک لائٹ کھُلتے ہی ٹیکسی آگے بڑھی تو وہ کار اس کے پیچھے تھی لیکن جیسے ہی اس کی ٹیکسی ایک قدرے سُنسان سڑک پر پہنچی اچانک پیچھے آنے والی کار کی رفتار یکلخت تیز ہو گئی اور پھر پلک جھپکنے میں اس کار نے ٹیکسی کو سائیڈ سے اس طرح دبایا کہ ٹیکسی ڈرائیور کو مجبوراً ٹیکسی روکنی پڑی۔

"خبردار" ---- اچانک کار میں سے دو آدمیوں نے نکل کر ریوالور کا رُخ ڈرائیور اور نعمانی کی طرف کیا اور پھر دروازہ کھول کر انہوں نے نعمانی کو نیچے اترنے کے لئے کہا۔

نعمانی اس وقت خالی جیب تھا۔ ایک لمحے کے لئے اس نے ان سے ٹکرا جانے کا فیصلہ کیا لیکن دوسرے لمحے اس نے فیصلہ بدل دیا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ ان لوگوں کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔ چنانچہ ان کے کہنے پر نعمانی عقبی سیٹ پر بیٹھ گیا۔

"تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے مسٹر ---- میں تو یہاں اجنبی ہوں" ---- نعمانی نے سائیڈ پر بیٹھے ہوئے ریوالور بردار سے مخاطب ہو کر کہا۔

"خاموش بیٹھے رہو۔ ورنہ" ---- اس آدمی نے انتہائی کرخت لہجے

میں کہا اور نعمانی ہونٹ چبا کر خاموش ہوگیا۔ اس دوران دوسرا آدمی بھی دوسری سائیڈ پر آکر بیٹھ گیا۔ اور کار انتہائی تیز رفتاری سے آگے بڑھ گئی مختلف سڑکوں سے گذرنے کے بعد کار ایک خستہ اور پرانی سی عمارت کے گیٹ میں داخل ہوگئی اور پھر نعمانی کو کار میں سے اتار کر ایک کمرے میں لے جایا گیا۔

کمرہ خالی پڑا ہوا تھا۔ نعمانی کی باقاعدہ تلاشی لی گئی لیکن ظاہر ہے اس کے پاس کوئی اسلحہ نہ تھا۔

"دیوار کے ساتھ پشت لگا کر کھڑے ہو جاؤ" ـــــ ایک ریوالور بردار نے کہا اور نعمانی خاموشی سے دیوار کے ساتھ پشت لگا کر کھڑا ہوگیا۔ تینوں ریوالور بردار اس کے سامنے بکھر کر بڑے چوکنے انداز میں کھڑے ہو گئے۔

چند لمحوں بعد دروازہ کھلا اور تین ایکریمی اندر داخل ہوئے۔

"باس! ـــ یہ پاکیشائی کارڈیل کالونی جا رہا تھا ـــــ ہمیں ایک چوک پر ٹریفک لائٹ کی وجہ سے رکنے پر نظر آگیا" ـــــ ایک ریوالور بردار نے آنے والے سے مخاطب ہو کر کہا۔

"کارڈیل کالونی ـــــ اوہ! میں سمجھ گیا ـــــ یہ لازماً تھامسن کے اڈے پر جا رہا ہوگا" ـــــ آنے والوں میں سے ایک نے چونک کر کہا۔

"کیوں! ـــ تم نے یہ اندازہ کیسے لگایا کورو" ـــــ سب سے آگے آنے والے نے چونک کر تیسرے سے پوچھا۔

"باس! ـــ مجھے رپورٹ ملی ہے کہ تھامسن گروپ کے آدمی اس کار کو تلاش کرتے پھر رہے ہیں جس سے اس ٹیکسی پر گولیاں چلائی گئی تھیں ـــ اور کارڈیل کالونی کا نام سامنے آتے ہی میں سمجھ گیا ہوں کہ یہ تھامسن کے اڈے

SCANNED BY JAMSHED

کی بات ہوگی۔ کیونکہ کارڈیل کالونی میں ہی تھامسن کا ایک خفیہ اڈہ موجود ہے ـــــ اور تھامسن لارڈ بومن کا خاص آدمی ہے" ـــــ کورو نے جواب دیا۔

"کیوں مسٹر! ـــ کیا تم تھامسن کے اڈے پر جا رہے تھے" ـــــ؟ باس نے نعمانی سے مخاطب ہو کر کہا۔

"میں تو کسی تھامسن یا اس کے اڈے کو نہیں جانتا ـــــ میں تو اپنے ایک دوست رافیل سے ملنے جا رہا تھا ـــــ لیکن تم مجھے یہاں کیوں پکڑ لائے ہو ـــ اور کون ہو تم" ـــ نعمانی نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔

"کورو! ـــ تم اپنے آدمی بھیج کر فوراً اس تھامسن کے اڈے پر چھاپہ مارو اور جو بھی وہاں موجود ہو اسے اٹھا کر یہاں لے آؤ" ـــــ باس نے کورو سے کہا اور کورو سر ہلاتا ہوا تیزی سے مڑا اور باہر کی طرف چلا گیا۔

"سنو مسٹر! ـــ کوئی غلط حرکت کرنے کی کوشش نہ کرنا ـــ ورنہ اپنی موت کے تم خود ذمہ دار ہوگے ـــ اگر تم واقعی غیر متعلق ثابت ہوئے تو ہم تمہیں چھوڑ دیں گے" ـــــ باس نے ایک بار پھر نعمانی سے مخاطب ہو کر کہا۔

"کس قسم کا تعلق ـــ میں سمجھا نہیں" ـــــ نعمانی نے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔

"ابھی تمہارے سوال کرنے کا وقت نہیں آیا ـــ سنو! ایک کرسی لے آؤ اور اسے اس کرسی سے باندھ دو۔ تاکہ یہ خوامخواہ کوئی غلط حرکت کر کے اپنی جان نہ ضائع کرا بیٹھے" ـــــ باس نے ایک ریوالور بردار سے کہا اور ریوالور بردار سر ہلاتا ہوا باہر نکل گیا۔

اسی لمحے دو مشین گن بردار اندر داخل ہوئے۔

نعمانی حیران تھا کہ آخر یہ لوگ اسے کیوں پکڑ لائے ہیں اور کس تھامسن

کی بات کر رہے ہیں ـــــ ویسے لارڈ بومن کا نام سامنے آیا تھا لیکن ظاہر ہے وہ ذاتی طور پر کسی تھامسن کو نہ جانتا تھا۔ اس لئے اس نے سوچا کہ جب تک صورت حال واضح نہ ہو جائے اُسے ان سے ٹکرانے کی فوری کوئی ضرورت نہیں ہے۔ چنانچہ وہ اطمینان سے لائی ہوئی کرسی پر بیٹھ گیا اور پھر اُسے ایک رسی سے کرسی سے باندھ دیا گیا اور نعمانی نے کوئی جدوجہد نہ کی۔ اور جدوجہد کرتا بھی کیا۔ کمرے میں دو ریوالور بردار اور دو مشین گن بردار موجود تھے اور ظاہر ہے اس باس اور اس کے ساتھی کی جیبوں میں بھی ریوالور تو لازماً موجود ہی ہوں گے۔

نعمانی کو باندھنے کے بعد باس اپنے ساتھی کے ساتھ باہر چلا گیا جبکہ کمرے میں صرف ریوالور اور مشین گن بردار ہی رہ گئے۔

اور پھر تقریباً پون گھنٹے کے بعد اچانک اُسے کمرے کے باہر سے قدموں اور تیز تیز لہجے میں باتیں کرنے کی آوازیں سنائی دیں۔ لیکن کمرے میں کوئی داخل نہ ہوا اور آوازیں کہیں دور چلی گئیں۔

چند لمحوں بعد دروازے سے وہی کورو اندر داخل ہوا۔ اس کا چہرہ مسرت سے گلنار ہو رہا تھا جیسے اس نے کوئی بڑا معرکہ مار لیا ہو۔

"اسے بھی بڑے کمرے میں لے آؤ" ـــــ کورو نے اپنے ساتھیوں سے کہا اور پھر تیزی سے واپس چلا گیا۔

نعمانی کو رسیوں سے کھول کر کھڑا کیا گیا اور پھر نعمانی ریوالور بردار اور مشین گن برداروں کے جلوس میں چلتا ہوا اس کمرے سے نکل کر ایک راہداری سے گذر کر ایک دروازے پر پہنچا۔ دروازہ بند تھا لیکن اس کے پہنچتے ہی دروازہ اندر سے کھل گیا اور نعمانی کو اندر لے جایا گیا۔

SCANNED BY JAMSHED

اندر پہنچتے ہی نعمانی بے اختیار چونک پڑا۔ کیونکہ کمرے میں موجود دس بارہ لوہے کی کرسیوں میں سے چار پُر تھیں اور ان میں سے ایک پر صفدر، دوسری پر مادام جولیا، تیسری پر ایک مقامی لڑکی اور چوتھی کرسی پر ایک مقامی آدمی بیہوشی کے عالم میں لوہے کے راڈز سے جکڑے ہوئے بیٹھے تھے۔ کمرے کے اندر چھ مشین گن بردار دیواروں کے ساتھ لگے کھڑے تھے۔

نعمانی کو صفدر کے ساتھ والی کرسی پر بٹھا کر کرسی میں موجود میکنزم کے ذریعے اسے راڈز میں جکڑ دیا گیا۔ نعمانی بُری طرح ہونٹ کاٹ رہا تھا کیونکہ صفدر اور جولیا کی موجودگی کا مطلب تھا کہ یہ لوگ اسی کوٹھی میں تھے جسے کورو کسی تھامسن کا خفیہ اڈہ بتا رہا تھا۔

چند لمحوں بعد دروازہ کھلا اور وہی باس اپنے ساتھی اور اس کورو کے ساتھ اندر داخل ہوا۔

"ان کا میک اَپ صاف کرو تاکہ پوری طرح پہچان ہو سکے کہ ان میں مادام جیکی کون ہے" ـــــ باس نے کورو سے مخاطب ہو کر کہا اور کورو سر ہلاتا ہوا باہر کی طرف چل پڑا۔

چند لمحوں بعد جب کورو واپس آیا تو اس نے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی مشین اٹھائی ہوئی تھی جس کے ساتھ منسلک موٹی لچھے دار تار کے ساتھ ایک بڑا سا بگل نما آلہ فٹ تھا۔ وہ تیزی سے اس مقامی لڑکی کی طرف بڑھا۔ اس نے بگل نما آلے کا کھلا حصہ اس مقامی لڑکی کے چہرے پر فٹ کر کے مشین کا بٹن آن کر دیا۔ مشین سے ہلکی ہلکی سیٹی کی آواز نکلنے لگی اور اس کے ساتھ ہی بگل نما آلے کی سائیڈوں سے گہرے براؤن

SCANNED BY JAMSHED

رنگ کا تھوڑا تھوڑا دھواں باہر نکلنے لگا۔

چند لمحوں بعد کورو نے مشین آف کر کے بگل نما آلہ ہٹایا تو اس مقامی لڑکی کا چہرہ گہرا براؤن ہو رہا تھا۔ نعمانی کو یوں محسوس ہوا جیسے اس مقامی لڑکی کے چہرے پر براؤن رنگ تھوپ دیا گیا ہو۔ لیکن پھر یہ رنگ تیزی سے غائب ہوتا گیا اور جب اس لڑکی کا چہرہ صاف دکھائی دینے لگا تو نعمانی بے اختیار چونک پڑا۔ کیونکہ وہ جولیا کا چہرہ تھا۔ اب ساتھ ساتھ کرسیوں پر دو جولیا موجود تھیں۔

"اوہ! ——— یہ دونوں ایک ہی چہرے کی ہو گئیں ——— لازماً یہ دوسری مادام جیکی ہو گی ——— اس کا میک اپ صاف کرو" ——— باس نے چیختے ہوئے کہا اور کورو دوسری لڑکی کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے وہی پہلے والی کارروائی اس کے ساتھ دوہرائی اور پھر جب بگل نما آلہ ہٹنے کے بعد رنگ صاف ہوا تو جولیا کی بجائے وہاں ایک مقامی لڑکی بیٹھی ہوئی تھی۔

"وہ مارا ——— یہ ہے مادام جیکی ——— پہلے بھی اس نے ہمیں چکر دیا تھا"۔ باس نے انتہائی مسرت بھرے لہجے میں کہا۔ اس کی آنکھیں مسرت سے جگمگا رہی تھیں۔

"لیکن باس! ——— جس لڑکی کے میک اپ میں مادام جیکی تھی۔ وہ لڑکی تو اس کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہے ——— پھر وہ ٹیکسی میں مرنے والی لڑکی کون تھی" ——— کورو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں واقعی! ——— یہ لازماً ان پاکیشیائیوں کی شرارت ہو گی ——— یہ لوگ بے حد تیز ہیں ——— لیکن اب ہمارا مشن پوری طرح مکمل ہو گیا ہے ——— دکھاؤ مشین گن! ——— میں اپنے ہاتھوں سے اس مادام جیکی کا تو خاتمہ کر دوں"۔

باس نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور ایک مشین گن بردار نے جلدی سے آگے بڑھ کر مشین گن باس کے ہاتھ میں دے دی۔

"میں نے آج تک احمقوں کا نام سنا تھا ——— لیکن آج پتہ چلا ہے کہ احمق کیسے ہوتے ہیں" ——— اچانک نعمانی نے ہنستے ہوئے بڑے طنزیہ لہجے میں کہا اور باس سمیت کمرے میں موجود ہر فرد چونک کر نعمانی کی طرف متوجہ ہو گیا۔

"کیا بکواس کر رہے ہو تم ——— کیا پاگل ہو گئے ہو" ——— باس نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔

"میں پاگل نہیں ہو گیا ——— مجھے تم پاگل نظر آ رہے ہو جو صرف میک اپ پر انحصار کر کے اس لڑکی کا خاتمہ کرنا چاہتے ہو ——— تم اسے ختم کر کے مطمئن ہو جاؤ گے ——— لیکن اگر بعد میں تمہیں پتہ چلا کہ یہ لڑکی مادام جیکی نہیں تو پھر ———" نعمانی نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ——— تم کیا کہنا چاہتے ہو ——— اس کا مطلب ہے کہ تمہارا بھی اس گروپ سے تعلق ہے" ——— باس نے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔

"ہاں! ——— میرا اس گروپ سے تعلق ہے ——— اور تم نے ابھی خود ہی تو پاکیشیائیوں کی تیزی کی تعریف کی ہے اور اب خود ہی احمقانہ اقدام کر کے اپنی بات کی توثیق کر رہے ہو" ——— نعمانی نے کہا۔

"کچھ بکو بھی سہی ——— تم کہنا کیا چاہتے ہو ——— ورنہ میں پہلے تمہاری ہی لاش گراؤں گا" ——— باس نے پھنکارتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"تم پہلے یقین تو کر لو کہ یہ لڑکی واقعی مادام جیکی ہے" ——— نعمانی نے کہا۔

"اوہ! ——— ٹھیک ہے کورو! ——— واقعی ہمیں جلدی نہیں کرنی چاہیے۔

یہ شخص ٹھیک کہہ رہا ہے ۔۔۔ تم ان سب کو ہوش میں لے آؤ" ۔۔۔ باس نے ہنکارا بھرتے ہوئے کہا اور کورو نے سر ہلاتے ہوئے ایک طرف مشین رکھی اور ایک الماری کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے الماری میں سے ایک ڈبہ نکالا اور اس میں موجود ایک سرنج نکال کر اس کے اوپر موجود کاغذ پھاڑ کر پھینک دیا۔ سرنج کے اندر ہلکے نیلے رنگ کا مائع بھرا ہوا تھا اور پھر اس سرنج سے اس نے تھوڑا تھوڑا مائع چاروں بیہوش افراد کے جسموں میں انجکٹ کر دیا۔ سرنج واپس ڈبے میں رکھ کر اس نے ڈبہ الماری میں جا کر بند کر دیا۔

نعمانی ہونٹ بھینچے خاموش بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے فوری طور پر باس کا ذہن بدل کر کچھ وقت تو حاصل کر لیا تھا لیکن صورت حال ابھی تک سنگین تھی۔ کمرہ مشین گن برداروں سے بھرا ہوا تھا۔ ظاہر ہے ان حالات میں ٹکراؤ کا نتیجہ صرف یقینی موت ہی نکل سکتا تھا۔

چند لمحوں بعد ہی صفدر سمیت سارے بیہوش افراد کراہتے ہوئے ہوش میں آ گئے۔ وہ سب حیرت سے آنکھیں پھاڑے ادھر ادھر دیکھ رہے تھے۔

" مادام جیکی ۔۔۔ تم نے ہمارے ہاتھ سے بچنے کی کتنی کوششیں کیں لیکن اب دیکھو ۔۔۔ تم حقیر چوہیا کی طرح ہمارے پنجے میں پھنسی ہوئی ہو" ۔۔۔ باس نے بڑے فاتحانہ انداز میں مادام جیکی سے مخاطب ہو کر کہا۔

" مادام جیکی ۔۔۔ کون ہو تم ۔۔۔ اور کیا کہہ رہے ہو" ۔۔۔ مادام جیکی کے لہجے میں حقیقی حیرت تھی اور باس بری طرح چونک پڑا۔

SCANNED BY JAMSHED

" تم شاید یہ سمجھ رہی ہو کہ ابھی تمہارے چہرے پر اس لڑکی جولیا کا میک اپ ہے ۔۔۔ نہیں ۔۔۔ ہم نے تمہارا میک اپ صاف کر دیا ہے ۔۔۔ اور اب تم اپنی اصلی شکل میں ہو ۔۔۔ اگر یقین نہ آتے تو اپنی اس ساتھی لڑکی کو دیکھ لو ۔۔۔ اس نے بھی مقامی لڑکی کا میک اپ کیا ہوا تھا ۔۔۔ اس کا میک اپ بھی صاف کر دیا گیا ہے اور اب یہ بھی اپنی اصلی شکل میں ہے" ۔۔۔ باس نے تیز لہجے میں جولیا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

" تمہیں بڑی غلط فہمی ہو گئی ہے مسٹر ۔۔۔ میں مادام جیکی نہیں ہوں ۔۔۔ میرا نام اسمارا ہے اور میں جنرل ہسپتال کے سرجیکل وارڈ میں نرس ہوں ۔۔۔ تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے" ۔۔۔ مادام جیکی نے ٹھوس لہجے میں کہا۔

" باس ۔۔۔ یہ ہمیں چکر دے رہی ہے ۔۔۔ ٹھیک ہے ۔ یہ جو کچھ بھی ہے ۔ اس کا خاتمہ کر دو ۔۔۔ بعد میں چیک کرتے رہیں گے کہ یہ کون ہے ۔ مادام جیکی ہے یا نرس ہے" ۔۔۔ باس کے ساتھ کھڑے ہوئے نوجوان نے پہلی بار بات کرتے ہوئے کہا۔

" مجھ سے بات کرو ۔۔۔ تم کون ہو ۔۔۔ اور کیا چاہتے ہو" ۔۔۔ ؟ اچانک جولیا نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

" تمہاری موت بھی یقینی ہے لڑکی ۔۔۔ تم نے اس مادام جیکی کے ساتھ مل کر ہمیں بہت چکر دیئے ہیں" ۔۔۔ باس نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔

" تم ہو کون ۔۔۔ کم از کم ہمیں پتہ تو چلے" ۔۔۔ جولیا نے بڑے طنزیہ

لہجے میں کہا۔

"تمہاری موت ___ ٹھیک ہے۔ بعد میں فیصلہ ہوتا رہے گا ___ یہ لوگ خوامخواہ ہمیں اُلجھانے کی کوشش کر رہے ہیں"۔ ___ باس نے یکلخت غصیلے لہجے میں کہا اور مشین گن کی نال یکلخت مادام جیکی کی طرف اٹھا دی۔ اس کے چہرے پر یکدم سفاکی اُبھر آئی تھی۔

"تم غلطی کر رہے ہو ___ ایک بار پھر سوچ لو ___ پھر تمہیں پچھتانے کا بھی وقت نہیں ملے گا"۔ ___ اچانک نعمانی نے کہا۔

"شٹ اپ"۔ ___ باس نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا اور اس کی انگلی ٹریگر پر سخت ہوتی گئی۔ اور دوسرے لمحے کمرہ مشین گن کی ریٹ ریٹ اور انسانی چیخوں سے گونج اٹھا۔

SCANNED BY JAMSHED

عمران کوٹھی سے نکل کر پیدل چلتا ہوا آگے بڑھتا گیا۔ اس کے ذہن میں ولیسٹرن کارمن کے صدر سے فوری ملاقات کا ایک پلان موجود تھا اور وہ اس پلان پر عمل کر کے فوری طور پر مادام جیکی کی ملاقات صدر سے کرا کر اپنی اور اپنے ساتھیوں کی جان چھڑانا چاہتا تھا۔ وہ اب واقعی اس چکر سے شدید بوریت محسوس کر رہا تھا۔ اُسے معلوم تھا کہ مقامی سیکرٹ سروس کے کارکن سارے شہر میں اُسے تلاش کرتے پھر رہے ہوں گے لیکن کارڈیل کالونی شہر کے مضافات میں تھی اور اُسے یقین تھا کہ یہاں تک پہنچنے سے پہلے وہ صدر سے مادام جیکی کی ملاقات کرا دینے میں کامیاب ہو جائے گا۔ اور ظاہر ہے اس کے بعد میورک یا اس کے ساتھی کچھ بھی نہ کر سکیں گے۔ اب یہ صدر اور مادام جیکی کا سردرد ہے کہ وہ لوگ کیا کرتے ہیں اور کیا نہیں کرتے۔ ایسی باتیں سوچتا ہوا وہ چوک تک پہنچ گیا۔ جہاں ایک پبلک فون بوتھ موجود تھا۔ وہ اگر چاہتا تو کوٹھی میں موجود فون سے بھی بات کر سکتا تھا۔

SCANNED BY JAMSHED

لیکن اس نے اس فون کے لئے کسی پبلک فون بوتھ کا انتخاب کرنا ہی مناسب سمجھا تھا کیونکہ ظاہر ہے کوٹھی کا تعلق تھامسن سے تھا اور تھامسن بہرحال زیرِ زمین سرگرمیوں میں ملوث تھا اس لئے وہ اس کا فون نمبر سامنے نہ لانا چاہتا تھا۔

اس نے فون بوتھ میں پڑی ہوئی فون ڈائریکٹری اٹھائی اور اسے کھول کر اس میں سے ولیسٹرن کارمن کے معروف سائنسدان ڈاکٹر فیگل کا فون نمبر تلاش کرنے لگا۔ ڈاکٹر فیگل بین الاقوامی شہرت کے سائنسدان تھے اور پاکیشیا کے سائنسدان سرداور سے ان کے تعلقات بے حد قریبی تھے اور کئی بار سرداور کی وجہ سے ڈاکٹر فیگل سے عمران کی ملاقات ہو چکی تھی اور سرداور کی وجہ سے ڈاکٹر فیگل اس سے اچھی طرح واقف تھے۔

عمران نے یہی پلان بنایا تھا کہ ڈاکٹر فیگل کے ذریعے وہ مادام جیکی اور صدر کی ملاقات کرا دے گا۔ کیونکہ ظاہر ہے پروٹوکول کی وجہ سے اس کی ویسے تو صدر مملکت سے براہِ راست فوری ملاقات ناممکن تھی۔ یا پھر دوسرا راستہ خاصا طویل تھا کہ وہ پہلے بلیک زیرو کو کہتا کہ وہ بطور ایکسٹو پاکیشیا کے صدر سے بات کرے اور پاکیشیا کا صدر ولیسٹرن کارمن کے صدر سے بات کرے اور پھر عمران کی ملاقات ہو۔ اس طرح الجھنیں بھی بڑھ جاتیں۔ کیونکہ پاکیشیا کے صدر لازماً اصل حالات معلوم کرنے کی کوشش کرتے۔ جب کہ ڈاکٹر فیگل والا معاملہ شارٹ کٹ تھا بشرطیکہ ان کا نمبر بھی مل جاتے اور وہ خود بھی فون پر مل جائیں لیکن چند لمحوں بعد اس نے ڈاکٹر فیگل کا نمبر تلاش کر لیا۔ یہ ان کی رہائش گاہ کا

نمبر تھا۔ اس نے جیب سے سکّے نکال کر فون پیس میں ڈالے اور پھر رسیور اٹھا کر تیزی سے نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے۔

"یس" ___ چند لمحوں بعد ہی دوسری طرف سے ایک آواز سنائی دی لیکن عمران آواز پہچانتا تھا۔ یہ ڈاکٹر فیگل کی آواز نہ تھی۔

"ڈاکٹر فیگل صاحب سے بات کرا دیں ___ میں پاکیشیا سے بول رہا ہوں" ___ عمران نے لہجے کو باوقار بناتے ہوئے کہا۔

"ہولڈ آن کریں" ___ دوسری طرف سے کہا گیا اور پھر چند لمحوں بعد ہی رسیور پر ڈاکٹر فیگل کی آواز ابھری۔

"ہیلو ___ ڈاکٹر فیگل اٹنڈنگ" ___ ڈاکٹر فیگل کے لہجے میں قدرے حیرت کے تاثرات موجود تھے۔

"اب پرندے بھی ڈاکٹر بننے لگ گئے ہیں ___ کمال ہے ___ واقعی انقلاب ہیں زمانے کے" ___ عمران نے اپنے مخصوص لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔

"پرندے ___ کیا مطلب! ___ کون ہو تم" ___؟ دوسری طرف سے ڈاکٹر فیگل نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"سی گل پرندے کا ہی نام ہوتا ہے ___ بڑا خوبصورت پرندہ ہوتا ہے سفید رنگ کا ___ ارے ہاں! ___ واقعی ڈاکٹروں کا کوٹ بھی تو سفید رنگ کا ہوتا ہے ___ واہ! واقعی سیگل تو بنا بنایا ڈاکٹر ہوا" ___ عمران کی زبان چل پڑی۔

"کیا بکواس ہے ___ میرا نام سیگل نہیں، فیگل ہے ___ ڈاکٹر فیگل" ___ اس بار ڈاکٹر فیگل نے جھنجھلائے ہوئے انداز میں کہا۔

SCANNED BY JAMSHED

"میں علی عمران بول رہا ہوں" ___ عمران نے جلدی سے اپنا نام لیتے ہوئے کہا۔ کیونکہ ڈاکٹر فیگل نے جس جھنجھلائے ہوئے انداز میں جواب دیا تھا اس سے عمران کو خطرہ لاحق ہو گیا تھا کہ وہ رسیور رکھ دے گا۔

"علی عمران! ___ اوہ اچھا اچھا ___ اوہ! یہ تم ہو نانٹی بوائے ___ میں بھی چکرا گیا تھا کہ یہ کون ایسی باتیں کر رہا ہے" ___ اس بار ڈاکٹر فیگل نے ہنستے ہوئے بے تکلفانہ انداز میں کہا۔

"شکر ہے کہ آپ نے پہچان لیا ___ ورنہ مجھے تو خطرہ لاحق ہو گیا تھا کہ جب آپ میری آواز نہیں پہچان سکے ___ تو شاید نام پہچاننے سے بھی انکار کر دیں" ___ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ___ مجھے شک تو پڑا تھا۔ لیکن تمہاری کال اس قدر غیر متوقع تھی کہ مجھے یقین نہ آ رہا تھا ___ خیریت ہے ___ کیسے کال کی ہے۔" ڈاکٹر فیگل نے ہنستے ہوئے کہا۔

"آپ کا نمبر ڈائریکٹری میں دیکھا ___ فون پیس میں سکے ڈالے ___ رسیور اٹھایا ___ نمبر گھمائے اور کال ہو گئی" ___ عمران نے شرارت بھرے انداز میں جواب دیا اور ڈاکٹر فیگل ایک بار پھر کھل کھلا کر ہنس پڑے۔

"تم واقعی نانٹی بوائے ہو ___ لیکن میں انتہائی اہم کام میں مصروف ہوں ___ صرف پاکیشیا کا سن کر میں نے کال اٹنڈ کر لی ہے۔ ورنہ شاید میں کال اٹنڈ ہی نہ کرتا" ___ ڈاکٹر فیگل نے کہا اور عمران مسکرا دیا۔

"میں نے بھی اسی لئے پاکیشیا کا نام لیا تھا۔ کیونکہ سائنسدان اور ٹیکسی ڈرائیور ایک ہی طرح ڈیل کرتے ہیں ___ سائنسدانوں کی سوچ لمبی ہوتی ہے ___ اور ٹیکسی ڈرائیور کو لمبی سواری کی ضرورت ہوتی ہے۔"

عمران نے کہا۔

"اوہ! ___ تو کیا تم پاکیشیا سے نہیں بول رہے ___ کہاں سے بول رہے ہو" ___ ڈاکٹر فیگل نے چونکتے ہوئے کہا۔

"فون کے ماؤتھ پیس سے" ___ عمران نے فوراً ہی جواب دیا اور ڈاکٹر فیگل ایک بار پھر ہنس پڑے۔

"اوکے علی عمران! ___ واقعی میرے پاس وقت بہت کم ہے۔ ورنہ میں تمہاری دلچسپ باتوں سے مزید محظوظ ہوتا۔ اس لئے ___" ڈاکٹر فیگل نے کہنا شروع کیا۔

"ارے ارے ڈاکٹر فیگل ___ پلیز فون بند نہ کیجئے ___ میرے پاس تو مزید سکے بھی نہیں ہیں ___ اور یہاں ویسٹرن کارمن میں تو ایک فون کرنے کے لئے ایک بوری سکے چاہئیں" ___ عمران نے ان کا فقرہ کاٹتے ہوئے کہا۔

"چلو ایک بات کا تو پتہ چلا کہ تم ویسٹرن کارمن سے بات کر رہے ہو۔ تو پھر فون پر بات کرنے کی کیا ضرورت ہے ___ یہیں میری رہائش گاہ پر آ جاؤ" ___ ڈاکٹر فیگل نے طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"نہیں ڈاکٹر فیگل! ___ اب میں آپ کی طرح فارغ تو نہیں ہوں۔ میرے پاس وقت کی بے حد کمی ہے ___ اور رہائش گاہ پر آنے کے لئے پہلے مجھے ٹیکسی کے انتظار میں سوکھنا پڑے گا ___ پھر آپ کے دربان کو سلام کرنا ہو گا ___ سوری ڈاکٹر! فون ہی ٹھیک ہے" ___ عمران نے کہا اور ڈاکٹر فیگل اس انداز میں ہنسے جیسے بے بسی اور بے چارگی کے عالم میں ہنس رہے ہوں۔

SCANNED BY JAMSHED

" بھئی تم سے باتوں میں جیتا نہیں جا سکتا ـــــ نہ تم کال کا مقصد بتاتے ہو ـــ نہ فون بند کرنے دیتے ہو" ـــــ ڈاکٹر فیگل نے کہا۔

" آپ نے پہلے مقصد پوچھا ہی کب ہے ـــــ اب پوچھا ہے تو بتا دیا ہوں کہ میں نے ایک محترمہ کو ولیسٹرن کارمن کے صدر سے فوری طور پر ملوانا ہے ـــ کیا آپ اس ملاقات کا بندوبست کر سکتے ہیں" ـــــ؟ عمران نے کہا۔

" دیکھو علی عمران! ـــ مذاق کی بھی ایک حد ہوتی ہے ـــ میں اس قسم کے مذاق کا ہرگز عادی نہیں ہوں" ـــــ ڈاکٹر فیگل شاید کچھ اور سمجھے تھے اس لئے اس بار وہ غصے سے چیخ پڑے۔

" ارے ارے ڈاکٹر فیگل! ـــ آپ غلط نہ سمجھیں ـــــ میں مذاق نہیں کر رہا۔ سیریس بات کر رہا ہوں ـــــ اور یہ ملاقات ولیسٹرن کارمن کے فائدے میں ہی ہے ـــــ چلیئے! میں آپ کو مختصر سا پس منظر بتا دیتا ہوں تاکہ آپ مزید ناراض نہ ہو جائیں ـــ بولیویا میں ایک ایسی دھات ملی ہے جو باقی پوری دنیا میں نایاب ہے اور اس سے انتہائی خطرناک اسلحہ تیار ہو سکتا ہے ـــــ اس دھات کو شاید ایکریمیا نے تلاش کیا۔ چنانچہ انہوں نے اسے خفیہ رکھا اور اپنے ایجنٹوں کے ذریعے بولیویا میں ہی ایک خفیہ لیبارٹری قائم کر لی جس میں ہتھیار تیار ہو کر ایکریمیا پہنچیں گے. شاید یہ اس دھات کی کوئی خصوصیت ہو گی کہ اسے یہاں سے باہر نہ لے جایا جا سکتا ہو گا ـــ روسیاہ والوں کو بھی اس کی خبر مل گئی. لیکن باوجود کوشش کے وہ اس لیبارٹری کو نہ تلاش کر سکے ـــــ چنانچہ انہوں نے یہاں کی مقامی سیکرٹ سروس کے چیف میورک کو آلہ کار بنا لیا۔ یہ چیف صاحب وزیر اعظم

کے رشتہ دار بھی ہیں ـــ چیف صاحب نے ایک اور مجرم تنظیم کو ایکریمین ایجنٹوں کے مقابلے پر لا کر ایک سازش کی. جس میں میری ایک ساتھی لڑکی خوامخواہ پھنس گئی اور مجھے اس کی وجہ سے یہاں آنا پڑا۔ پھر حالات بدل گئے ایکریمین ایجنٹ مارا گیا. اس کی لڑکی کا نام مادام جیکی ہے وہ محب وطن ہے وہ ایکریمیا اور روسیاہ کی بجائے اس دھات کو ولیسٹرن کارمن کے دفاع کے لئے استعمال کئے جانے کی خواہشمند ہے ـــ اس پر ایکریمیا اور روسیاہ دونوں کے ایجنٹ اس کے خلاف ہو گئے۔ وہ اس لیبارٹری کا راز جانتی ہے ـــ ایکریمین ایجنٹ اسے مارنا چاہتے ہیں تاکہ لیبارٹری کا راز کسی کو معلوم نہ ہو سکے ـــــ اور روسیاہی ایجنٹ اسے پکڑ کر اس سے راز اگلوانا چاہتے ہیں تاکہ راز اس سے حاصل کر کے روسیاہ اس لیبارٹری پر قبضہ حاصل کر لے ـــ میں اسے ان دونوں سے بچا کر لے آیا ہوں۔ وہ اب یہ راز براہ راست صدر کے حوالے کرنا چاہتی ہے ـــــ اس نے مجھ پر بھی اعتماد نہیں کیا اور چونکہ روسیاہی ایجنٹ اور مقامی سیکرٹ سروس کا چیف میورک وزیر اعظم صاحب کا رشتہ دار ہے اس لئے وہ لڑکی مادام جیکی اس سلسلے میں وزیر اعظم پر بھی اعتماد نہیں کر رہی ـــــ اس پر مجھے آپ کا خیال آیا کہ شاید آپ اس لڑکی کی صدر سے فوری ملاقات کا بندوبست کر سکیں ـــــ بندوبست تو میں دوسرے ذرائع سے بھی کر سکتا ہوں۔ لیکن ایک ایک لمحہ قیمتی ہے ـــ اب آپ فرمائیں۔ آپ کا کیا جواب ہے" ـــــ عمران نے اس بار انتہائی سنجیدگی سے پوری تفصیل بتا دی۔

" اوہ ویری سٹرینج ـــ یہ تو انتہائی سیریس مسئلہ ہے ـــ ٹھیک ہے. تم اس لڑکی کو لے کر میری رہائش گاہ پر آ جاؤ ـــــ میں اس دوران صدر

ملکت سے بات کر کے فوری طور پر ان سے ملاقات کا وقت لیتا ہوں اور پھر میں خود ساتھ جا کر یہ ملاقات کراؤں گا"۔۔۔ ڈاکٹر فیگل نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"ٹھیک ہے۔۔۔ آپ فوری ملاقات کی کوشش کریں۔۔۔ میں اس لڑکی کو لے کر آرہا ہوں۔ خدا حافظ"۔۔۔ عمران نے کہا اور رسیور رکھ کر وہ ایک طویل سانس لیتا ہوا فون بوتھ کا دروازہ کھول کر باہر آگیا۔ اُسے یقین تھا کہ ڈاکٹر فیگل یہ ملاقات کرادیں گے اور اگر فوری طور پر ایسا ممکن نہ بھی ہو سکا۔ تب بھی مادام جیکی ڈاکٹر فیگل کے پاس زیادہ محفوظ طور پر رہ سکے گی اور وہ مطمئن ہو کر واپس چلا جائے گا۔

فون بوتھ سے نکل کر وہ اسی طرح پیدل چلتا ہوا واپس کوٹھی کی طرف بڑھ گیا۔ کوٹھی کے گیٹ پر پہنچ کر اس نے کال بیل کے بٹن کو دوبار پریس کیا اور پھر پھاٹک کھلنے کا انتظار کرنے لگا۔

اسی لمحے ایک کار تیزی سے دوڑتی ہوئی قریب آئی اور پھر پھاٹک کے سامنے رک گئی۔ عمران نے چونک کر دیکھا تو ڈرائیونگ سیٹ پر وہی تھامسن بیٹھا ہوا تھا جو انہیں یہاں چھوڑ گیا تھا۔ اس نے عمران کو دیکھ کر سر ہلایا اور پھر تین بار مخصوص انداز میں ہارن بجایا لیکن پھاٹک ویسے ہی بند رہا تو عمران چونک پڑا۔ اس نے آگے بڑھ کر سائیڈ پھاٹک پر دباؤ ڈالا تو سائیڈ پھاٹک کھلتا چلا گیا۔

"ارے یہ کیا"۔۔۔ عمران نے حیران ہو کر کہا اور تیزی سے اندر داخل ہو گیا۔ دوسرے لمحے اس نے ناک سکوڑا۔ کیونکہ اُسے عمارت میں نامانوس سی بُو پھیلی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

SCANNED BY JAMSHED

"مادام کہاں ہیں مسٹر"۔۔۔ ؟ تھامسن اس دوران کار سے اُتر کر پھاٹک کے اندر آچکا تھا۔

"بادام۔۔۔ وہ کسی کریانہ فروش کی دکان پر ملیں گے"۔۔۔ عمران نے مڑ کر بڑے معصوم سے لہجے میں کہا۔

"میں مادام جیکی کے بارے میں پوچھ رہا ہوں۔۔۔ تم نے کیا چکر چلا رکھا ہے"۔۔۔ تھامسن نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔

"اس میں اتنا غصہ دکھانے کی کیا ضرورت ہے۔۔۔ میں بھی تمہارے سامنے باہر سے آرہا ہوں"۔۔۔ عمران کو بھی شاید اس کی طرز گفتگو پر غصہ آگیا تھا۔

"ہونہہ!"۔۔۔ تھامسن نے ہنکارا بھرتے ہوئے کہا اور تیزی سے اندر کی طرف بڑھ گیا۔ عمران بھی اس کے پیچھے تھا۔ لیکن کوٹھی پر چھایا ہوا پُراسرار سکوت اور وہاں پھیلی ہوئی نامانوس بُو نے اس کی نہ صرف چھٹی حس کو خطرے کی گھنٹی بلکہ سائرن بجانے پر مجبور کر دیا تھا۔

"اوہ!۔۔۔ اوہ! یہاں تو کوئی نہیں۔۔۔ بتاؤ کہاں ہے مادام جیکی"۔ تھامسن نے یکلخت جیب سے ریوالور نکال کر عمران پر تانتے ہوئے کہا اس کے لہجے سے شعلے نکل رہے تھے۔

"یہ کہاں چلے گئے ہیں۔۔۔ اوہ! یہ کیا ہے"۔۔۔ عمران نے اس کے غصے اور ریوالور کی پرواہ کئے بغیر ادھر ادھر حیرت بھرے انداز میں دیکھتے ہوئے کہا اور اسی لمحے اس کی نظریں برآمدے کے کونے میں پڑے ہوئے ایک سرخ رنگ کے بڑے سے کیپسول پر پڑ گئیں۔ جو ٹوٹ کر فرش پر بکھرا ہوا تھا۔ عمران نے آگے بڑھ کر اس کا ایک حصہ اٹھایا اور اسے ناک

SCANNED BY JAMSHED

کے قریب لے جاکر سونگھا۔

"اوہ! — تو انہیں بیہوش کر کے لے جایا گیا ہے" —— عمران نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"کن کی بات کر رہے ہو — دیکھو! شرافت سے بتا دو کہ تم نے مادام جیکی کو کہاں بھیج دیا ہے۔ ورنہ میں گولیوں سے بھون ڈالوں گا" — تھامسن ابھی تک عمران پر ہی شک کئے جا رہا تھا۔

"خاموش رہو — مادام کے ساتھ میرے ساتھی بھی غائب ہیں اور تمہارا آدمی بھی موجود نہیں ہے —— میں ٹیلیفون کرنے چوک تک گیا تھا — جاتے وقت انہیں یہیں چھوڑ گیا تھا اور اب واپس آیا ہوں تو یہ غائب ہیں" —— عمران نے جھنجھلاتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"بکواس — تم ڈرامہ کر رہے ہو — بتاؤ" —— تھامسن اور زیادہ بگڑ گیا۔ لیکن دوسرے لمحے وہ بُری طرح چیختا ہوا پُشت کے بل فرش پر جا گرا۔ عمران کا زوردار تھپڑ اس کے چہرے پر پڑا تھا۔ ریوالور اس کے ہاتھ سے نکل کر دُور جا گرا تھا۔

"اب اگر کوئی ایسی بات کی تو ہڈیاں توڑ دوں گا۔ سمجھے — بتا تو رہا ہوں کہ مجھے خود معلوم نہیں ہے" —— عمران نے غراتے ہوئے کہا اور پھر تیزی سے ایک طرف رکھے ٹیلیفون کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے جلدی سے رسیور اٹھایا اور تیزی سے ڈاکٹر فیگل کے نمبر ڈائل کرنے لگا۔

"یس" —— دوسری طرف کہا گیا۔

"میں علی عمران بول رہا ہوں — ڈاکٹر فیگل سے فوراً بات کرائیں" عمران نے تیز لہجے میں کہا۔

"ہولڈ آن کریں" —— دوسری طرف سے کہا گیا۔ اس دوران تھامسن اُٹھ کر اپنا ریوالور اٹھا چکا تھا۔ لیکن عمران کے منہ سے ڈاکٹر فیگل کا نام سُن کر وہ بھی ٹھٹھک گیا تھا۔ کیونکہ ڈاکٹر فیگل کا نام ویسٹرن کارمن میں اتنا مشہور تھا کہ وہ بھی اس سے واقف تھا۔ اور ظاہر ہے ڈاکٹر فیگل ویسٹرن کارمن کا معزز ترین آدمی تھا۔

"ہیلو — ڈاکٹر فیگل سپیکنگ" —— چند لمحوں بعد ڈاکٹر فیگل کی آواز سنائی دی۔

"علی عمران بول رہا ہوں ڈاکٹر" —— عمران نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"اوہ عمران! — تم ابھی تک آئے نہیں — میں نے صدر مملکت سے بات کر لی ہے —— وہ ہمارے منتظر ہیں" —— ڈاکٹر فیگل نے پُرجوش لہجے میں کہا۔

"میں نے اسی لئے تو فون کیا ہے —— میں آپ کو فون کر کے واپس اس کوٹھی میں پہنچا جہاں مادام جیکی اور میرے ساتھی موجود تھے لیکن یہاں سے یہ سب لوگ غائب ہو چکے ہیں —— میرے خیال میں میرے آپ کے فون کرنے کے وقفے میں دشمن انہیں بیہوش کر کے اغوا کر لے گئے ہیں —— آپ صدر مملکت سے فی الحال معذرت کر لیں — میں انہیں تلاش کرتا ہوں اور بعد میں خود ہی فون کر لوں گا۔ خدا حافظ" —— عمران نے تیز تیز لہجے میں کہا اور پھر دوسری طرف سے بات سُنے بغیر رسیور رکھ دیا۔

"اوہ! — کیا واقعی مادام جیکی کو اغوا کر لیا گیا ہے" —— اس بار

SCANNED BY JAMSHED

تھامسن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں! ـــ اور ساتھ ہی میرے ساتھی بھی اغوا ہوئے ہیں۔ لیکن تم تعاون کرنے کی بجائے اُلٹا میرے گلے پڑ رہے ہو" ـــ عمران نے جھنجھلاتے ہوئے کہا۔

عمران کو جولیا اور صفدر سمیت مادام جیکی کے اس طرح اغوا کئے جانے پر خاصا شاک پہنچا تھا اور اس طرح ڈاکٹر فینگل کے سامنے بھی اس کا وقار مجروح ہوا تھا۔

"لیکن کس نے یہاں سے انہیں اغوا کیا ہے ـــ اس اڈے کو تو سوائے میرے اور راجر کے اور کوئی نہیں جانتا تھا" ـــ تھامسن نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

"میں چوک پر ہی تھا۔ اس دوران اغوا کرنے والوں نے پہلے یہ بیہوش کر دینے والی گیس کے کیپسول اندر پھینکے ہیں اور پھر انہیں بیہوش کر کے اغوا کر گئے ہیں ـــ ورنہ دوسری صورت میں فائرنگ وغیرہ کی آواز مجھ تک لازماً پہنچ جاتی ـــ بہرحال اب ہمیں انہیں فوری طور پر تلاش کرنا ہے۔ کیونکہ وہ مادام جیکی کو دیکھتے ہی گولی مار دینے پر تلے ہوئے ہیں" ـــ عمران نے کہا۔

"لیکن اب کہاں سے انہیں ڈھونڈیں ـــ میرے آدمیوں نے سارا شہر چھان مارا ہے ـــ لیکن اب تک وہ ان لوگوں کا معمولی سا سراغ بھی حاصل نہیں کر سکے ـــ میں اسی لئے یہاں آیا تھا تا کہ مادام جیکی سے مزید معلومات حاصل کر کے انہیں نئے سرے سے تلاش کروں" تھامسن نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"سُرخ رنگ کی ایک کار تو میرے سامنے سے گذری ہے۔ بھڑکتے ہوئے سُرخ رنگ کی ـــ عام طور پر کار کلر میں یہ رنگ استعمال نہیں کیا جاتا۔ اگر سُرخ رنگ ہوتا بھی ہے تو ڈل ریڈ ہوتا ہے اس لئے میرے شعور میں یہ کار رہ گئی ہے ـــ ورنہ تو بے شمار کاریں وہاں سے گذری ہوں گی" ـــ عمران نے ایسے لہجے میں کہا جیسے وہ اپنے ذہن پر پورا زور دے کر یاد کرنے کی کوشش کر رہا ہو۔

"بھڑکتا ہوا سُرخ رنگ ـــ اوہ! ـــ اوہ! یہ تو کورو کی مخصوص کار کا رنگ ہے ـــ بالکل ـــ اوہ! ویری سیڈ ـــ اب مجھے خیال آ رہا ہے کہ کورو بھی اس اڈے سے واقف ہے۔ ایک بار وہ میرے ساتھ یہاں آیا تھا ـــ بالکل وہی ہوگا۔ وہ ایکریمی نژاد ہے" ـــ تھامسن نے بُری طرح چونکتے ہوئے کہا۔

"کورو ـــ کون ہے وہ" ـــ؟ عمران نے بھی چونکتے ہوئے پوچھا۔

"وہ ایک انتہائی خطرناک مجرم گروپ کا چیف ہے ـــ یہ پیشہ ور قاتلوں کا گروپ ہے اور سیکشن تھری کہلاتا ہے ـــ مم ـــ میرا دوست ہے وہ کورو ـــ بھڑکتے ہوئے سُرخ رنگ کی کار اسی کی ہے" ـــ تھامسن نے جلدی سے جواب دیا۔

"اوہ! ـــ اس کا اڈہ کہاں ہے ـــ جلدی بتاؤ" ـــ عمران نے تیز لہجے میں کہا۔

"اس کا اڈہ ایک پرانی سی خستہ عمارت میں ہے جس پر کلب کا پرانا سا بورڈ لگا ہوا ہے۔ میں نے دیکھی ہوئی ہے وہ عمارت ـــ آؤ میرے ساتھ"۔ تھامسن نے کہا۔

SCANNED BY JAMSHED

"تمہارے پاس اسلحہ ہے ____؟" عمران نے پوچھا۔ کیونکہ اس کے اپنے پاس سوائے ایک چھوٹے پستول کے اور کوئی اسلحہ نہ تھا۔

"اسلحہ ___ اوہ! اس کوٹھی میں اسلحہ موجود ہے۔ آؤ" ___ تھامسن نے کہا اور پھر وہ عمران کو لے کر ایک خفیہ تہہ خانے میں پہنچ گیا۔ وہاں واقعی ہر قسم کا اسلحہ کثیر تعداد میں موجود تھا۔ عمران نے وہاں سے چند دستی بم۔ ایک سائلنسر لگا مشین پسٹل اور ایک مشین گن اٹھا لی۔ تھامسن نے بھی ایک مشین گن اور اسلحہ لیا اور پھر عمران تھامسن کے ساتھ کار میں بیٹھ کر اس طرف بڑھ گیا جہاں اس کوردو یا سیکشن تھری کا اڈہ تھا۔ عمران کے ہونٹ بھینچے ہوئے تھے اور چہرے پر بے پناہ سنجیدگی تھی۔ اس وقت اُسے دیکھ کر کوئی یقین ہی نہ کر سکتا تھا کہ یہ وہی عمران ہے جس کے چہرے اور منہ سے ہر وقت پھلجھڑیاں چھوٹتی رہتی ہیں۔

میورک پاگلوں کے سے انداز میں دفتر کے انداز میں سجے ہوئے کمرے میں ٹہل رہا تھا۔ عمران اس مادام جیکی کے ساتھ غائب ہو چکا تھا اس کی کار ریلوے اسٹیشن کے قریب ہونے والے ایکسیڈنٹ کے قریب سڑک کے کنارے خالی کھڑی مل گئی تھی۔ ایکسیڈنٹ میں جو لڑکی ہلاک ہوئی تھی وہ مادام جیکی کے میک اپ میں تھی لیکن ہسپتال میں اس کی لاش آنے کے بعد پتہ چلا کہ وہ مادام جیکی نہ تھی بلکہ کوئی اور مقامی لڑکی تھی۔ مادام جیکی اور عمران اور اس کے ساتھیوں کی تلاش میں اس نے پوری سیکرٹ سروس کو فعال کیا ہوا تھا ریڈ ایرو کے ساتھ ساتھ ویسٹرن کارمن کے دارالحکومت میں بھی ان کی تلاش انتہائی زور شور سے جاری تھی لیکن کہیں سے بھی ان کے متعلق کوئی خبر نہ آ رہی تھی۔ اور جیسے جیسے وقت گذرتا جا رہا تھا میورک کی پریشانی بڑھتی جا رہی تھی۔ وہ جلد از جلد مادام جیکی کو پکڑنا چاہتا تھا تاکہ اس سے زیرو لیبارٹری کا راز حاصل کر سکے۔ لیکن اس کا کہیں اتہ پتہ ہی نہ چل رہا تھا۔

SCANNED BY JAMSHED

اسی لمحے ٹیلیفون کی گھنٹی زور سے بج اٹھی اور میورک اسطرح ٹیلیفون پر جھپٹا جیسے بھوکا عقاب کسی کبوتر پر جھپٹتا ہے۔

"یس میورک سپیکنگ"۔۔۔۔ میورک نے تقریباً چیختے ہوئے کہا۔

"باس! ۔۔۔ میں نے عمران کے ساتھی نعمانی کا پتہ چلا لیا ہے۔ وہ ایک ٹیکسی میں بیٹھا ریلوے سٹیشن سے کارڈیل کالونی جا رہا تھا کہ راستے میں کورو کے ساتھیوں نے اُسے اغوا کر لیا۔۔۔۔ مجھے اس اغوا کا پتہ اس ٹیکسی ڈرائیور سے لگا تو میں نے فوراً اُسے تلاش کیا اور پھر مجھے معلوم ہو گیا کہ نعمانی کو ٹاور روڈ کی ایک پرانی اور خستہ عمارت میں لے جایا گیا ہے جس پر کسی کلب کا پرانا بورڈ لگا ہوا ہے جس پر لکھے ہوئے الفاظ تقریباً مٹ چکے ہیں۔۔۔۔ میں نے اس عمارت کی نگرانی شروع کی تو معلوم ہوا کہ یہ اڈہ پیشہ ور قاتلوں کے گروپ سیکشن تھری کا ہے جس کا انچارج کورو ہے اور باس! ۔۔۔ جب میں وہاں پہنچا تو دو کاریں وہاں سے نکل کر گئی ہیں جن میں سے ایک سُرخ رنگ کی بھڑکتی ہوئی کار میں اس گروپ کا چیف کورو بھی سوار تھا"۔۔۔۔ دوسری طرف سے بولنے والے نے کہا۔

"وہاں اندر صرف نعمانی ہے ۔۔۔ یا مادام جیکی بھی ہے"۔۔۔؟ میورک نے تیز لہجے میں کہا۔

"اندر خاصے لوگ ہیں اس لئے میں اندر نہیں گیا۔۔۔۔ ویسے یہ بات طے شدہ ہے کہ عمران کا ساتھی نعمانی اندر ہے۔۔۔۔ میرا خیال ہے کہ یہ گروپ نعمانی کے ذریعے عمران اور مادام جیکی کو ٹریس کرنا چاہتا ہے اور شاید کورو اور اس کے ساتھی نعمانی سے معلومات حاصل کر کے مادام جیکی کو اغوا کرنے گئے ہیں"۔۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ٹھیک ہے۔ کچھ پتہ تو چلا ۔۔۔ میں وہاں پہنچ رہا ہوں"۔۔۔۔ میورک نے تیز لہجے میں کہا اور پھر ایک جھٹکے سے رسیور کریڈل پر رکھ کر وہ دیوار میں نصب ایک بڑے اور وسیع حیطہ عمل کے ٹرانسمیٹر کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے سیکرٹ سروس کی جنرل فریکونسی ایڈجسٹ کی اور پھر ریڈ ایریا میں موجود سیکرٹ سروس کے تمام ارکان کو اس نے بھڑکتے سرخ رنگ کی کار کو تلاش کرنے کے احکامات دے کر ٹرانسمیٹر آف کر دیا اور تیزی سے کمرے سے باہر نکل آیا۔ کمرے سے باہر راہداری میں ایک مشین گن بردار موجود تھا۔

"نارکی! ۔۔۔ فوراً ایڈورڈ کو کہو کہ دس آدمی لے کر آئے ۔۔۔ ہم نے ایک ریڈ کرنا ہے ۔۔۔ جلدی کرو ۔۔۔ فوراً"۔۔۔۔ میورک نے مشین گن بردار سے مخاطب ہو کر چیختے ہوئے کہا۔ اور نوجوان سر ہلاتا ہوا راہداری میں دوڑنے لگا اور پھر ایک موڑ مڑ کر غائب ہو گیا۔ میورک باہر کی طرف دوڑا جہاں اس کی مخصوص کار موجود تھی۔

تھوڑی دیر بعد وہ تین کاروں میں بھرے ہوئے ٹاور روڈ کی طرف اُڑے جا رہے تھے۔

میورک کی کار میں اس کے ساتھ ایک بھرے بھرے جسم کا نوجوان بیٹھا ہوا تھا۔ یہ ایڈورڈ تھا۔ اس کا نمبر ٹو ۔۔۔ میورک نے اُسے مختصر طور پر صورت بتائی۔

"سیکشن تھری تو بدنام قاتلوں کا گروپ ہے باس"۔۔۔۔ ایڈورڈ نے چونکتے ہوئے کہا۔

"ہاں! ۔۔۔ اسی لئے تو ہم نے فوری ایکشن لینا ہے"۔۔۔۔ میورک

SCANNED BY JAMSHED

نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

اسی لمحے ڈلیش بورڈ کے نیچے سے ٹوں ٹوں کی آوازیں سنائی دیں اور میورک نے جلدی سے ہاتھ بڑھا کر ایک بٹن دبا دیا۔

"ہیلو — ہیلو — چارمنگ کالنگ باس۔ اوور" —— ایک آواز سنائی دی۔

"یس — میورک اٹنڈنگ۔ اوور" —— میورک نے انتہائی تیز لہجے میں کہا۔

"باس! — بھڑکتے سرخ رنگ کی کار چیک کر لی گئی ہے —— اس میں ایک عورت کو بیہوش کر کے لے جایا گیا ہے —— یہ کار ٹاور روڈ کی طرف جاتی ہوئی دیکھی گئی ہے لیکن اس کا تعاقب نہیں ہو سکا۔ کیونکہ چیک کرنے والے کا موٹر سائیکل خراب ہو گیا تھا۔ اوور" —— دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اوہ! — ٹھیک ہے —— وہ اپنے اڈے پر جا رہے ہوں گے — او۔کے —— ہم نے ان کا اڈہ ٹریس کر لیا ہے —— اب ان کی تلاش بند کر دو —— اوور اینڈ آل" —— میورک نے چیختے ہوئے کہا اور ہاتھ بڑھا کر بٹن آف کر دیا۔ اس کی آنکھوں میں تیز چمک ابھر آئی تھی عورت کے حوالے سے وہ سمجھ گیا تھا کہ یہ عورت لازماً مادام جیکی ہو گی۔

تھوڑی دیر بعد ان کی کاریں ٹاور روڈ کی اس خستہ اور پرانی عمارت سے کچھ پہلے پہنچ کر رک گئیں۔

عمارت کا پھاٹک بند تھا اور بظاہر یہ خستہ سی عمارت خالی نظر آ رہی تھی۔ لیکن ان کی کاریں رکتے ہی ایک درخت کی اوٹ سے ایک نوجوان

تیزی سے نکلا اور دوڑتا ہوا میورک کی کار کی طرف آیا۔

"باس! — کورو اور اس کے ساتھی واپس آ گئے ہیں —— میں نے کورو کی کار میں ایک عورت کی جھلک دیکھی ہے" —— آنے والے نوجوان نے کہا۔

"ٹھیک ہے —— چارمنگ نے مجھے رپورٹ دے دی ہے —— کتنی دیر ہوتی ہے انہیں آئے ہوئے" —— میورک نے کار سے نیچے اترتے ہوئے کہا۔

"آٹھ دس منٹ ہوئے ہوں گے" —— آنے والے نے کہا اور میورک نے کار میں سے نکلنے والے اپنے ساتھیوں کو اس عمارت پر ریڈ کرنے کے بارے میں ہدایات دیں اور پھر وہ عمارت کے گرد پھیل کر اس کی طرف بڑھنے لگے۔

باس کسی بھی لمحے گولی چلانے والا تھا اور صفدر اور نعمانی دونوں بے بس بیٹھے ہوئے تھے کیونکہ لوہے کی کرسیوں میں موجود لوہے کے راڈز نے انہیں بُری طرح جکڑ رکھا تھا اور ویسے بھی کمرے میں چھ مشین گن بردار کھڑے تھے۔ نعمانی نے ایک بار پھر اس کی توجہ ہٹانے کی کوشش کی۔

"تم غلطی کر رہے ہو ۔۔۔۔ ایک بار پھر سوچ لو ۔۔۔ پھر تمہیں پچھتانے کا بھی موقع نہیں ملے گا" ۔۔۔۔ نعمانی نے باس سے مخاطب ہو کر کہا۔

"شٹ اَپ" ۔۔۔ باس نے اس بار انتہائی غصیلے لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس کی انگلی ٹریگر پر سخت ہوتی گئی۔ لیکن اسی لمحے جولیا کی لات بجلی کی سی تیزی سے حرکت میں آئی اور اس کے پیر میں موجود جوتی اُڑتی ہوئی باس کے اس ہاتھ سے ٹکرائی جس میں اس نے مشین گن پکڑی ہوئی تھی اور باس نے بھی عین اسی وقت ٹریگر دبا دیا تھا لیکن اچانک جوتی کی ضرب لگنے کی وجہ سے اس کا بازو گھوما اور پھر مشین گن کی ریٹ ریٹ

SCANNED BY JAMSHED

کے ساتھ ہی سائیڈ پر کھڑے ہوئے اس کے اپنے مشین گن بردار ساتھیوں کے حلق سے نکلنے والی چیخوں سے کمرہ گونج اٹھا۔ اس طرف اس کے چار ساتھی تھے جو اچانک گولیوں کی بوچھاڑ پڑتے ہی چیختے ہوئے مکھیوں طرح ڈھیر ہوتے گئے۔

"کک ۔ کک ۔۔ کیا مطلب" ۔۔۔۔ باس اپنے ہی ساتھیوں کے اس طرح گرنے اور ان کی چیخوں کی وجہ سے بوکھلاتے ہوئے انداز میں چیخ اٹھا۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ جولیا اور اس کے ساتھیوں پر فائر کھولتا، اچانک کمرہ ایک بار پھر گولیاں چلنے کے دھماکوں اور انسانی چیخوں سے گونج اٹھا۔ اس بار گولیاں کمرے کی ایک سائیڈ کھڑکی سے برسائی گئی تھیں اور ان گولیوں کی زد میں باس، اس کا ساتھی، کورو اور اس کے ساتھ کھڑے ہوئے دو مشین گن بردار براہ راست آ گئے تھے اور وہ بھی پہلے مشین گن برداروں کی طرح چیختے ہوئے نیچے گرے اور پھر چند لمحوں تک پھڑکنا بھی انہیں نصیب نہ ہوا۔ کیونکہ گولیوں نے ان کے جسموں کو چھلنی کر کے رکھ دیا تھا۔

اسی لمحے باہر سے بھی بے تحاشا گولیاں چلنے اور انسانوں کے چیخنے کی آوازیں اُبھرنے لگیں۔ یوں لگ رہا تھا جیسے کسی فوج نے عمارت پر حملہ کر دیا ہو۔

جولیا اور اس کے ساتھی اسی طرح کرسیوں پر لوہے کے راڈز سے جکڑے بیٹھے تھے۔ ان سب کے چہروں پر بے پناہ حیرت تھی۔ جولیا نے گو جوتی مار کر فوری طور پر باس کی مشین گن کا رُخ بدل دیا تھا لیکن اس کی یہ حرکت سراسر اضطراری تھی کیونکہ باس دوسرا برسٹ بھی مار سکتا تھا اور اس کے

ساتھی بھی ان پر گولیوں کی بارش کر سکتے تھے۔ لیکن کھڑکی سے ہونے والی اس فائرنگ کی انہیں خواب میں بھی توقع نہ تھی۔ کھڑکی میں لوہے کی گرل لگی ہوئی تھی۔ لیکن اس میں اتنے سوراخ بہرحال موجود تھے کہ ان میں سے مشین گن کی نال ڈال کر فائر کھولا جا سکتا تھا۔

"میرے خیال میں یہ لازماً عمران ہو گا" ——— جولیا نے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔

"لیکن عمران آتا تو اکیلا آتا ——— یہاں تو بہت سے افراد فائرنگ کر رہے ہیں" ——— صفدر نے کہا۔

"ارے ——— یہ مادام تو بیہوش پڑی ہے ——— اوہ! یہ لڑکی بھی انتہائی بزدل ہے" ——— جولیا نے اچانک چونک کر ساتھ بیٹھی ہوئی مادام جیکی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ اس کی گردن واقعی سائیڈ پر ڈھلکی ہوئی تھی۔

"یہ بیچاری عام سی لڑکی ہے ——— اس قدر خوفناک حالات میں اس نے بیہوش تو ہونا تھا" ——— صفدر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اسی لمحے باہر سے فائرنگ کی آواز بند ہو گئی اور پھر دوڑتے ہوئے قدموں کی آوازیں دروازے کی طرف آتی سنائی دیں۔ دوسرے لمحے دروازہ ایک دھماکے سے کھلا اور چار افراد اندر داخل ہوئے۔ ان سب کے ہاتھوں میں مشین گنیں تھیں اور نعمانی اور صفدر انہیں دیکھ کر چونک پڑے کیونکہ یہ سیکرٹ سروس کا چیف میورک اور اس کے ساتھی تھے میورک سب سے آگے تھا۔

"اوہ ——— عمران تو یہاں موجود نہیں ہے ——— ٹھیک ہے مادام جیکی کو اٹھاؤ اور چلو یہاں سے" ——— میورک نے چیخ کر اپنے ساتھیوں سے

SCANNED BY JAMSHED

کہا اور ساتھ ہی اس نے جولیا کی طرف اشارہ کیا۔ اور اس کا ایک ساتھی تیزی سے جولیا کی کرسی کے عقب میں آ گیا جب ایک اور ساتھی نے جلدی سے آگے بڑھ کر مشین گن کا دستہ جولیا کے سر پر رسید کر دیا۔

"یہ مادام نہیں ہے ——— جولیا ہے" ——— نعمانی اور صفدر بیک وقت چیخ پڑے۔

ایک ہی بھرپور ضرب سے جولیا کی گردن بھی ڈھلک گئی۔

"بکواس مت کرو ——— میں نے اسے ہسپتال میں دیکھا ہے ——— یہ مادام جیکی ہے جولیا کے میک اپ میں" ——— میورک نے چیخ کر جواب دیا۔

"یہ جولیا ہے ——— مادام جیکی نہیں ہے ——— اب یہ میک اپ میں نہیں ہے" ——— صفدر نے غراتے ہوئے کہا۔

"باس! ——— کیوں نہ اس دوسری لڑکی کو بھی ساتھ لے لیں ——— یہ پہلے ہی بیہوش پڑی ہوئی ہے" ——— میورک کے ایک ساتھی نے کہا۔

"نہیں! ——— یہ عمران کی ساتھی جولیا ہو گی ——— اور میں عمران سے ٹکرانا نہیں چاہتا ——— اس لئے میں انہیں زندہ بھی چھوڑ رہا ہوں ——— جلدی کرو اٹھاؤ اسے ——— جلدی" ——— میورک نے چیختے ہوئے کہا۔ اس دوران کرسی کا میکنزم ختم کر کے جولیا کو کرسی کے راڈز سے نکال لیا گیا تھا اور پھر وہ جولیا کو کاندھے پر لاد کر اس تیز رفتاری سے واپس دروازے سے باہر نکل گئے جس تیز رفتاری سے وہ اندر آئے تھے۔

"اوہ احمق آدمی! ——— نجانے کس نے اسے سیکرٹ سروس کا چیف بنا دیا ہے" ——— نعمانی نے غراتے ہوئے کہا۔

"یہ واقعی احمق ہے ——— اس نے ہسپتال میں مادام جیکی کو جولیا کے

SCANNED BY JAMSHED

میک اپ میں دیکھا تھا اور وہ یہی سمجھ رہا ہے کہ ابھی تک مادام جیکی جولیا کے میک اپ میں ہے" ــــ صفدر نے جواب دیا۔

"لیکن وہ لازماً مادام جیکی کو بھی تو پہچانتا ہو گا" ــــ نعمانی نے کہا۔

"لازماً پہچانتا ہو گا ــــ لیکن وہ یہی سمجھا ہے کہ مادام جیکی کے میک اپ میں جولیا ہے" ــــ صفدر نے جواب دیا اور نعمانی نے سر ہلا دیا۔

"اب ہمیں بھی کچھ کرنا چاہیے ــــ یا اسی طرح کرسیوں میں جکڑے بیٹھے رہیں گے ــــ اگر مجھے ذرا سا بھی شک پڑ جاتا کہ یہ تم لوگوں تک پہنچ جائیں گے تو میں شروع سے ہی ان سے ٹکرا جاتا ــــ وہیں ٹیکسی میں ہی ــــ میرے تو وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ یہ چکر چل رہا ہے" ۔ نعمانی نے کہا۔

"تو یہ تمہاری وجہ سے ہم تک پہنچے ہیں ــــ ہمیں تو احساس تک نہیں ہوا ــــ ہم تو کمرے میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے ــــ عمران کہیں گیا ہوا تھا کہ اچانک ہمارے دماغ چکرائے اور پھر ذہنوں پر یکلخت اندھیرا سا چھا گیا ــــ اس کے بعد ہمیں یہاں ہوش آیا ہے" ــــ صفدر نے کہا۔

"میں نے ٹیکسی ڈرائیور کو کارڈیل کالونی چلنے کا کہا تھا ــــ انہوں نے مجھے اغوا کرتے وقت ٹیکسی ڈرائیور سے پوچھ لیا تھا۔ اس کے بعد اس باس کے ساتھی کورونے جب کارڈیل کالونی کا نام سنا تو اس نے کہا کہ وہاں تھامسن کا خفیہ اڈہ ہے ــــ اور تھامسن لارڈ بومن کا آدمی ہے لیکن چونکہ میں کسی تھامسن سے واقف نہ تھا اس لئے خاموش رہا۔ پھر تم لوگ یہاں پہنچ گئے" ــــ نعمانی نے صفدر کو تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"ہونہہ ــــ تو اس طرح پہنچے یہ وہاں ــــ شائد ہمیں کسی گیس کی مدد سے بیہوش کیا گیا تھا" ــــ صفدر نے کہا۔

"ہاں ! ــــ اور یہ باس تو بیہوشی کے عالم میں ہی مادام جیکی اور جولیا کا خاتمہ کرنا چاہتا تھا ــــ مگر میں نے اُسے شک میں ڈال دیا۔ اس کے بعد اس نے مشین کی مدد سے میک اپ صاف کیے اور پھر انجکشن لگا کر تمہیں ہوش میں لے آیا" ــــ نعمانی نے کہا۔

"اسی میک اپ کی صفائی کی وجہ سے تو جولیا اس میورک کے ہتھے چڑھ گئی ہے ــــ بہرحال اب یہاں سے نکلیں کیسے ــــ ہم تو بُری طرح جکڑے ہوئے ہیں ــــ مجھے سوچنے دو" ــــ صفدر نے کہا۔ لیکن دوسرے لمحے وہ ایک بار پھر چونک پڑے۔ کیونکہ باہر سے عمران کی آواز سنائی دی تھی۔ الفاظ تو سمجھ نہ آئے تھے لیکن وہ دونوں عمران کی آواز اور لہجہ بخوبی پہچان گئے تھے۔

"عمران ــــ عمران" ــــ صفدر نے گلے پر دباؤ ڈال کر پوری قوت سے چیختے ہوئے کہا۔ چونکہ دروازہ کھلا ہوا تھا اس لئے صفدر کو یقین تھا کہ عمران تک اس کی آواز پہنچ جائے گی۔

اور پھر واقعی ایسا ہی ہوا کیونکہ چند لمحوں بعد ہی صفدر کو دروازے کے باہر راہداری میں دوڑتے ہوئے قدموں کی آواز سنائی دی۔ یہ دو آدمیوں کے دوڑنے کی آواز تھی۔

اور پھر عمران ہاتھ میں مشین گن پکڑے دروازے پر نمودار ہو گیا۔

"اوہ ! ــــ تو تم لوگ یہاں ہو ــــ جولیا کہاں ہے" ــــ عمران نے کمرے میں داخل ہوتے ہی کہا۔

"اُسے میورک لے گیا ہے" ـــــ صفدر نے جلدی سے جواب دیا۔

"میورک! ـــ وہ یہاں کیسے آ گیا ـــ اوہ! تو یہ ساری قتل و غارت اس نے کی ہے ـــ لیکن وہ جولیا کو کیوں لے گیا ہے ـــ اُسے تو مادام جیکی چاہیئے تھی" ـــ عمران نے جلدی سے کرسیوں کے عقب میں پہنچ کر ان کا راڈز میکنزم کھولتے ہوئے کہا۔ اور پھر صفدر اور نعمانی اُٹھ کھڑے ہوئے۔

اسی لمحے تھامسن اندر داخل ہوا تو صفدر اُسے پہچان گیا۔

"اوہ! ـــ مادام جیکی محفوظ ہیں ـــ میں تو یہاں ہونے والی قتل و غارت سے ڈر گیا تھا" ـــ تھامسن نے جلدی سے مادام جیکی کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

"تھامسن! ـــ تم نے سیکرٹ سروس کا ہیڈ کوارٹر تو دیکھا ہوا ہو گا" ـــ عمران نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"ہیڈ کوارٹر ـــ ہاں! دیکھا ہوا ہے ـــ کیوں" ـــ؟ تھامسن نے مادام جیکی کی طرف بڑھتے ہوئے چونک کر پوچھا۔

"یہ قتل و غارت میورک نے کی ہے ـــ اور وہ ہماری ساتھی جولیا کو مادام جیکی سمجھ کر لے گیا ہے ـــ اس کے ہیڈ کوارٹر کا پتہ بتاؤ" ـــ عمران نے تیز لہجے میں پوچھا۔

"ہیڈ کوارٹر ایلگن روڈ پر ہے ـــ سُرخ پتھروں سے بنی ہوئی بہت بڑی عمارت ہے" ـــ تھامسن نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"او کے! ـــ تم مادام جیکی کو ہوش میں لے آؤ ـــ ہم نے فوراً وہاں پہنچنا ہے" ـــ عمران نے تیز لہجے میں کہا اور پھر صفدر اور نعمانی

SCANNED BY JAMSHED

کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کر کے وہ بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔
تھامسن کے ساتھی راجر کو بھی عمران نے کرسی کے راڈز سے آزاد کرا دیا تھا اور راجر تھامسن کے ساتھ کھڑا تھا۔ عمران نے راجر کو وہیں چھوڑ دیا تھا۔

"میں مادام کو اپنے اڈے پر لے جاؤں گا ـــ تم لوگ میورک سے نمٹتے رہو" ـــ عمران کے دروازے پر پہنچنے سے پہلے تھامسن نے کہا۔

"نہیں! ـــ مادام جیکی نے فوراً صدر مملکت سے ملاقات کرنی ہے اور یہ ملاقات اب میورک کے ذریعے ہو گی ـــ اس لئے یہ ہمارے ساتھ جائے گی ـــ جلدی کرو۔ ورنہ اس کی جان کو پھر خطرہ لاحق ہو جائے گا" ـــ عمران نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا اور ایک بار پھر باہر کی طرف لپک پڑا۔

" اسے ہوش میں لے آؤ ایڈورڈ! ـــــ اب اسے زیرو لیبارٹری کا راز بتانا ہی پڑے گا" ـــــ میورک نے فاتحانہ لہجے میں کہا۔

" یس باس " ـــــ پاس کھڑے ایڈورڈ نے کہا اور کمرے کے کونے میں موجود باتھ روم کی طرف بڑھ گیا۔

چند لمحوں بعد جب ایڈورڈ واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں پانی کا گلاس موجود تھا۔ اس نے کرسی پر بیٹھی ہوئی اور رسیوں سے بندھی ہوئی جولیا کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارنے شروع کر دیئے اور چند لمحوں بعد ہی بندھی ہوئی جولیا ہوش میں آ گئی۔

" دیکھو مادام جیکی! ـــــ اگر تم اپنی زندگی چاہتے ہو تو فوراً زیرو لیبارٹری کا راز بتا دو" ـــــ جولیا کے ہوش میں آتے ہی میورک نے آگے بڑھ کر غراتے ہوئے لہجے میں کہا۔

" مادام جیکی ـــــ کون مادام جیکی ـــــ میرا نام جولیانا فٹزواٹر ہے" ـــــ

SCANNED BY JAMSHED

جولیا نے آنکھیں کھول کر ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے کہا۔

" بکواس مت کرو ـــــ وہاں ہسپتال میں بھی تم نے یہی ڈرامہ کھیلنے کی کوشش کی تھی ـــــ لیکن تمہارا یہ ڈرامہ یہاں نہیں چل سکتا ـــــ وہاں تو عمران تمہیں بچا کر لے گیا تھا۔ لیکن یہاں تمہیں بچانے کوئی نہیں آسکتا" ـــــ میورک نے اس بار انتہائی غضب ناک لہجے میں کہا۔

" تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے مسٹر ـــــ مادام جیکی تو میرے ساتھ والی کرسی پر موجود تھی ـــــ ہسپتال میں وہ واقعی میرے میک اَپ میں تھی۔ لیکن اس باس نے ہمارا میک اَپ ختم کر دیا تھا ـــــ میرا نام جولیا ہے اور میں عمران کی ساتھی ہوں" ـــــ جولیا نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

" میں تمہاری کھال اتار دوں گا سمجھیں! ـــــ مجھ سے اُڑنے کی کوشش مت کرو" ـــــ میورک اور زیادہ غضب ناک ہو گیا۔

" تم میرا چہرہ چیک کر لو ـــــ اگر میک اپ ہو گا تو تمہیں خود ہی معلوم ہو جائے گا" ـــــ جولیا نے بُرا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔

" تم اس انداز میں بات کر رہی ہو تو مجھے یقین ہے کہ اس عمران نے تمہارے چہرے پر کوئی خاص میک اَپ کیا ہو گا ـــــ اگر تم جولیا ہوتی تو تم پر مادام جیکی کا میک اَپ ہوتا" ـــــ میورک نے کرخت لہجے میں کہا۔

" میرے خیال میں تم دنیا کے سب سے بڑے احمق ہو ـــــ جب میں تمہیں بتا رہی ہوں کہ اس باس نے میک اَپ صاف کر دیا تھا تو پھر مادام جیکی میرے میک اَپ میں اور میں مادام جیکی کے میک اَپ میں کیسے رہ سکتی تھی" ـــــ جولیا نے کاٹ کھانے والے لہجے میں کہا۔

" تم مجھے چکر دینے کی کوشش کر رہی ہو ـــــ میں تمہاری بوٹیاں

اڑا دوں گا۔ سمجھیں" ___ میورک نے بُری طرح پیر پٹختے ہوئے کہا۔ اور اس کے ساتھ ہی اس کا بازو گھوم گیا اور کمرہ تھپڑ کی زوردار آواز سے گونج اٹھا۔ میورک نے بڑے غضب ناک انداز میں جولیا کے چہرے پر تھپڑ مارا تھا۔

"تم احمق ہی نہیں بلکہ کمینے اور بے غیرت بھی ہو کہ جو ایک بندھی ہوئی عورت پر ہاتھ اٹھا رہے ہو ___ تمہیں اس تھپڑ کا حساب دینا پڑے گا"۔ جولیا نے غصّے سے چیختے ہوئے کہا۔

"ایڈورڈ! ___ خنجر لے آؤ ___ میں اسے بتاؤں کہ یہ کیسے مجھے چکر دے سکتی ہے ___ میں اس کی بوٹی بوٹی علیحدہ کر دوں گا" ___ میورک نے غصّے سے چیختے ہوئے کہا۔

"یس باس" ___ ایڈورڈ نے کہا اور تیزی سے کمرے کی دیوار میں نصب ایک الماری کی طرف بڑھ گیا۔

"اب بھی وقت ہے مادام جیکی! ___ مجھے سب کچھ سچ سچ بتا دو ___ میں سیکرٹ سروس کا چیف ہوں ___ میں وعدہ کرتا ہوں کہ نہ صرف تمہاری جان کی حفاظت کروں گا ___ بلکہ میری سفارش پر تمہیں ملک کا سب سے بڑا اعزاز بھی دیا جا سکتا ہے" ___ میورک نے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ___ تو تم ہو میورک ___ سیکرٹ سروس کے سربراہ ___ اور روسیاہ کے ایجنٹ ___ یہ کیسا ملک ہے جس کی سیکرٹ سروس کا سربراہ دوسروں کا ایجنٹ ہے" ___ جولیا نے انتہائی طنزیہ لہجے میں کہا۔

"تم ___ تم یہ کیا بکواس کر رہی ہو" ___ میورک نے بُری طرح چونکتے ہوئے کہا۔ اس کے چہرے پر یکلخت سراسیمگی کے آثار دوڑنے لگے تھے۔

SCANNED BY JAMSHED

"مجھے مادام جیکی نے بتایا تھا ___ اور مادام جیکی نے اسی لئے ہسپتال میں تمہیں کچھ بتانے سے انکار کر دیا تھا۔ کیونکہ اس کے باپ لارڈ بومن کے پاس اس بات کے ثبوت موجود تھے کہ تم روسیاہ کے ایجنٹ ہو۔ اور تم زیرو لیبارٹری کے راز حاصل بھی اسی لئے کرنا چاہتے ہو کہ تم یہ راز روسیاہ تک پہنچا دو ___ جب کہ مادام جیکی محبِّ وطن ہے اور وہ یہ راز براہ راست صدر مملکت کے حوالے کرنا چاہتی تھی ___ اور عمران اس لئے کوٹھی سے باہر گیا تھا تاکہ مادام جیکی اور ولیسٹرن کارمن کے صدر مملکت کی ملاقات کرا سکے ___ اور تم یہ بھی سُن لو کہ تم مجھے مادام جیکی سمجھ کر لے آئے ہو ___ یہ تم نے حماقت کی ہے۔ مادام جیکی وہیں رہ گئی ہے اور لازماً عمران وہاں پہنچ جائے گا اور پھر وہ سب سے پہلے مادام جیکی کو لے کر صدر مملکت کے پاس پہنچے گا" ___ جولیا نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ___ اوہ! میں تمہیں گولی مار دوں گا ___ میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا" ___ میورک نے ہذیانی انداز میں چیختے ہوئے کہا اور اس نے بجلی کی سی تیزی سے جیب سے ریوالور نکال لیا۔ لیکن دوسرے لمحے پاس کھڑا ایڈورڈ بجلی کی سی تیزی سے اس پر جھپٹا اور اس نے انتہائی پھرتی سے ریوالور میورک کے ہاتھ سے چھین لیا۔

"خبردار باس! ___ اگر یہ لڑکی درست کہہ رہی ہے تو پھر تم غدار ہو۔ اور میں غدار کا وجود برداشت نہیں کر سکتا" ___ ایڈورڈ نے ریوالور چھین کر پیچھے ہٹتے ہوئے کہا۔ اس نے ریوالور کا رُخ اب میورک کی طرف کیا ہوا تھا۔ اس کے دوسرے ہاتھ میں خنجر تھا۔

"کیا تم پاگل ہو گئے ہو ایڈورڈ! ۔۔۔ احمق مت بنو" ۔۔۔ میورک نے بُری طرح ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔ وہ بڑی زہریلی نظروں سے ایڈورڈ کی طرف دیکھ رہا تھا۔

"سوری باس! ۔۔۔ مجھے بھی ایسی اطلاعات ملی تھیں۔ لیکن میرے پاس کوئی واضح ثبوت نہ تھا ۔۔۔ مگر اب اس لڑکی نے اس بات کی تصدیق کر دی ہے تو اب باقاعدہ تصدیق کے بعد ہی فیصلہ ہو سکے گا ۔۔۔ اگر آپ پر یہ الزام غلط ثابت ہوا تو میں معافی مانگ لوں گا" ۔۔۔ ایڈورڈ نے تیز لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ۔۔۔ تم اس کی باتوں میں آ گئے ہو ۔۔۔ میں تمہیں ابھی ڈسمس کرتا ہوں ۔۔۔ احمق ۔۔۔ نانسنس ۔۔۔ ڈیم فول" ۔۔۔ میورک نے ہذیانی انداز میں چیختے ہوئے کہا اور پھر پاگلوں کے سے انداز میں وہ ریوالور کا لحاظ کئے بغیر ایڈورڈ پر جا پڑا اور ایڈورڈ کو ساتھ لیتا ہوا وہ فرش سے ٹکرایا۔ ایڈورڈ نے دونوں گھٹنے جوڑ کر اُسے پیچھے اچھالنا چاہا لیکن میورک پر تو پاگل پن سوار تھا۔ اس نے ایڈورڈ کی گردن پکڑی اور اُسے پاگلوں کے سے انداز میں دبانے لگا ساتھ ساتھ وہ اُسے بُری طرح گالیاں بھی دے رہا تھا۔ ایڈورڈ نے اپنے آپ کو بچانے کے لئے اس کی پشت پر پیر گھما کر مارے اور میورک چیختا ہوا سائیڈ میں گرا۔ لیکن اس نے ایڈورڈ کی گردن نہ چھوڑی اور وہ دونوں فرش پر ہی لوٹ پوٹ ہونے لگے۔

اچانک ایڈورڈ کا داؤ چلا اور اس نے پوری قوت سے کہنی میورک کی پسلیوں میں اتنے زور سے ماری کہ میورک کی چیخ سے کمرہ گونج اٹھا۔

SCANNED BY JAMSHED

اور اس بار میورک بُری طرح تڑپنے لگا۔ ایڈورڈ کی گردن سے اس کے ہاتھ چھوٹ گئے تھے۔

ایڈورڈ اچھل کر کھڑا ہو گیا۔ اس کا چہرہ گردن کے مسلسل دبنے کی وجہ سے سیاہ پڑ چکا تھا۔ اس کی حالت ایسی تھی کہ شاید اگر چند منٹ اور اس کی گردن پر دباؤ ختم نہ ہوتا تو یقیناً اس کا سانس رک جاتا۔ وہ کھڑے ہو کر زور زور سے سانس لینے لگا۔

میورک چند لمحے تڑپنے کے بعد ساکت ہو گیا۔ وہ بیہوش ہو چکا تھا۔

جولیا کرسی سے بندھی خاموش بیٹھی ہوئی تھی۔ یہ لڑائی چونکہ اس سے کافی فاصلے پر ہو رہی تھی اس لئے ایڈورڈ کے ہاتھوں سے ریوالور اور خنجر نکل کر بھی اس سے دور گرے تھے ورنہ اگر خنجر نزدیک گرتا تو شاید جولیا پیروں کی مدد سے اُسے اٹھا کر رسیاں کاٹنے کی کوشش کرتی۔

ایڈورڈ نے اپنا سانس درست کرنے کے بعد آگے بڑھ کر سب سے پہلے ریوالور اور خنجر اٹھایا۔ اور پھر ریوالور جیب میں ڈال کر وہ جولیا کی طرف بڑھا۔

"اب جلدی سے زیرو لیبارٹری کا راز مجھے بتا دو ۔۔۔ میں تمہیں زندہ چھوڑ دوں گا۔ ورنہ میورک تو راز حاصل کرنے کے بعد تمہیں قتل کرنے کا منصوبہ بنا چکا تھا" ۔۔۔ ایڈورڈ نے جولیا سے مخاطب ہو کر کہا۔

"میں نے بتایا تو ہے کہ میں مادام جیکی نہیں ہوں" ۔۔۔ جولیا نے حیرت بھرے انداز میں ایڈورڈ کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"شٹ اپ! ۔۔۔ میورک کو تو تم چکر دے سکتی ہو ۔۔۔ مجھے نہیں۔

اچھا ٹھہرو! ــــ میں پہلے میورک کا بندوبست کر لوں ۔ پھر تم سے بھی راز حاصل کرتا ہوں" ــــ ایڈورڈ نے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا اور تیزی سے مُڑ کر میورک کی طرف بڑھا اور پھر اُسے اٹھا کر اس نے کاندھے پر لادا اور تیزی سے کمرے کے دروازے سے باہر نکل گیا ۔ وہ شاید اُسے کہیں قید کرنے گیا تھا ۔

جولیا ہونٹ بھینچے بیٹھی ہوئی تھی ۔ اس کے ہاتھ پیچھے کر کے کرسی کی پشت کے اندر رسی سے بندھے ہوئے تھے اور پھر اس کے جسم کو کرسی کے ساتھ رسیوں سے باندھا گیا تھا ۔ جولیا نے اب رہائی کی باقاعدہ کوشش کا آغاز کر دیا ۔ کیونکہ اُسے ایڈورڈ ، میورک سے بھی زیادہ پاگل نظر آ رہا تھا ۔ اور جس انداز میں ایڈورڈ نے بات کی تھی اس سے جولیا کو خیال آیا تھا کہ یقیناً یہ ایڈورڈ بھی کسی اور ملک کا ایجنٹ ہے ۔

جولیا نے اپنے جسم کو پوری قوت سے آگے کی طرف کر کے زور لگایا اور پھر تیزی سے پیچھے ہو گئی ۔ اس طرح تین چار بار کرنے سے رسیاں قدرے ڈھیلی پڑ گئیں ۔ لیکن ابھی وہ اتنی ڈھیلی نہ ہوئی تھیں کہ جولیا نیچے کی طرف کھسک کر ان کی گرفت سے نکل جاتی اور پھر اس کے ہاتھ بھی پُشت کی طرف کر کے بندھے ہوئے تھے ۔ لیکن جولیا نے ہمت نہ ہاری اور مسلسل رسیوں پر جھٹکے دے دے کر دباؤ ڈالتی رہی ۔ تھوڑی دیر بعد وہ اپنی کوششوں میں کامیاب ہو گئی ۔ شاید زوردار جھٹکوں کی وجہ سے کرسی کی پشت پر بندھی ہوئی گانٹھ کُھل گئی تھی یا پھر وہ کھسک گئی تھی ۔ بہرحال رسیاں اب خاصی ڈھیلی پڑ گئی تھیں ۔ چنانچہ جولیا نے نیچے کی طرف کھسکنا شروع کر دیا ۔ وہ ٹانگیں اور جسم کو اکڑا کر آگے کی طرف کھسک رہی

SCANNED BY JAMSHED

تھی اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ کھسک کر کرسی سے نیچے فرش پر آ بیٹھی ۔ لیکن ابھی تک اس کے ہاتھ پُشت پر بندھے ہوئے تھے اسی لمحے ایڈورڈ اندر داخل ہوا ۔

" اوہ! ــ تو تم فرار ہو رہی ہو " ــــ ایڈورڈ نے جولیا کو دیکھتے ہی کہا ۔

" یہ رسیاں خود بخود ڈھیلی ہو گئی ہیں ــــ میں نے کچھ نہیں کیا " ــــ جولیا نے بڑے منمناتے ہوئے لہجے میں کہا ۔

" ہوں! ــــ خود بخود ڈھیلی ہو گئی ہیں ــــ ابھی پوچھتا ہوں تم سے " ــــ ایڈورڈ نے غراتے ہوئے کہا اور اس نے جھپٹ کر جولیا کو بازو سے پکڑ کر اوپر کو اٹھایا اور جولیا اٹھ کر کھڑی ہو گئی ۔ پھر ایڈورڈ تیزی سے کرسی کی طرف مُڑا تاکہ اس کی رسیاں کھول کر جولیا کو اس پر بٹھا کر دوبارہ باندھ دے وہ شاید جولیا کی طرف سے اس لئے مطمئن تھا کہ جولیا کے ہاتھ پُشت پر بندھے ہوئے ہیں اس لئے جولیا کیا کر سکتی ہے ۔ لیکن جیسے ہی ایڈورڈ کرسی کی طرف مُڑا ، جولیا یکلخت اپنی جگہ سے اچھلی اور اس کے پیر کی بھرپور ٹھوکر ایڈورڈ کی پسلیوں پر پوری قوت سے پڑی اور ایڈورڈ بُری طرح چیختا ہوا نیچے گرا ۔ نیچے گرتے ہی اس نے پھُرتی سے سائیڈ جیب سے ریوالور کھینچا لیکن اسی لمحے جولیا کی لات گھومی اور ریوالور اس کے ہاتھ سے نکل کر دُور جا گرا ۔ ایڈورڈ نے تڑپ کر اٹھنے کی کوشش کی لیکن جولیا کا پیر اس کی ٹھوڑی کے نیچے پوری قوت سے پڑا اور ایڈورڈ کی چیخ سے کمرہ گونج اٹھا ۔ وہ دھماکے سے نیچے گرا اور اس نے بُری طرح تڑپ کر جولیا کی لات پکڑنی چاہی لیکن جولیا تو واقعی بجلی بنی ہوئی تھی ۔ وہ اس طرح اچھل اچھل کر مسلسل ایڈورڈ کو ضربیں لگا رہی تھی جیسے کوئی مشہور اور پھُرتیلا باکسر باکسنگ رنگ میں اپنے فٹ ورک سے کام لیتا ہے ۔ ایڈورڈ مسلسل چیخ رہا تھا اور وہ بھی

SCANNED BY JAMSHED

مسلسل اٹھ کر کھڑے ہونے اور جولیا کو پکڑنے کی کوششوں میں مصروف تھا اور پھر اچانک ایک بار وہ کامیاب ہو گیا۔ جولیا کی گھومتی ہوئی لات اس کے ہاتھ میں آ گئی اور جولیا کے چونکہ ہاتھ بندھے ہوئے تھے اس لئے وہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکی اور دھڑام سے پشت کے بل فرش پر گری۔ اسی لمحے ایڈورڈ اچھل کر اس پر آ گرا۔ جولیا نے پھرتی سے کروٹ بدل کر اسے نیچے گرانے کی کوشش کی۔ لیکن ایڈورڈ نے دونوں ہاتھوں سے اس کی گردن پکڑی اور پھر گردن کو ایک زور دار جھٹکے سے اس طرح دبایا کہ جولیا کے دماغ پر ایک لمحے کے لئے تو رنگ برنگی پھلجھڑیوں کی بارش ہوئی مگر دوسرے لمحے اس کا ذہن تاریکی میں ڈوب گیا۔ وہ سانس رک جانے کی وجہ سے بیہوش ہو چکی تھی۔

عمران نے کار سیکرٹ سروس کے ہیڈ کوارٹر کے گیٹ پر روکی اور پھر نیچے اتر کر اس نے کال بیل کا بٹن دبا دیا۔ عمران کے ساتھ کار میں تھامسن نعمانی صفدر اور مادام جینکی موجود تھے۔ راجر کو تھامسن نے وہیں سے واپس کہیں بھیج دیا تھا۔

کال بیل بجنے کے چند لمحوں بعد ہی پھاٹک کی کھڑکی کھلی اور ایک لمبا تڑنگا نوجوان باہر نکل آیا۔ اس کے چہرے پر خاصی درشتی تھی۔

"سیکرٹ سروس کے چیف میورک سے کہو کہ پاکیشیا سے اس کا دوست علی عمران آیا ہے ——— ایمرجنسی بات کرنی ہے" ——— عمران نے تیز لہجے میں کہا۔

"چیف تو ہیڈ کوارٹر میں نہیں ہیں" ——— نوجوان نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"اوہ! ——— اوہ ویری بیڈ ——— اگر تمہارا چیف فوری نہ ملا تو ویلسٹن کارمن

SCANNED BY JAMSHED

کو تاریخ کی سب سے بڑی تباہی کا سامنا کرنا پڑے گا ـــ اوہ! کہاں ملے گا" ـــ عمران نے ایسی اداکاری کرتے ہوئے یہ فقرہ کہا کہ نوجوان بُری طرح بوکھلا گیا۔

"اوہ! ـــ چیف زارسن روڈ والے پوائنٹ پر گیا ہے۔ کوٹھی نمبر بارہ۔" نوجوان نے اسی طرح بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"اوہ شکریہ! ـــ اوہ! کاش وہ وہاں مل جائے۔ ورنہ ولیسٹرن کاربن کے لئے بڑا مسئلہ بن جائے گا ـــ میں معلوم کرتا ہوں" ـــ عمران کی اداکاری عروج پر تھی۔

"وہ وہیں ہیں ـــ انہوں نے کہیں ریڈ کیا تھا ـــ باقی ممبران کو تو انہوں نے یہاں واپس بھجوا دیا ہے اور خود ایڈورڈ کے ساتھ وہاں چلے گئے ہیں ـــ آنے والوں نے مجھے بتایا ہے" ـــ نوجوان واقعی عمران کی خوبصورت اداکاری کے چکر میں آ گیا تھا۔

"اوہ! ـ اچھا اچھا" ـــ عمران نے کہا اور مڑ کر تیزی سے کار کی طرف بڑھ گیا۔ اس کا مقصد حل ہو گیا تھا۔

"تم نے اچھا چکمہ دیا اس آدمی کو" ـــ تھامسن نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اچھے اور خراب کا پتہ تو وہاں پہنچ کر ہی لگے گا ـــ فی الحال تو ہم چکر میں ہیں" ـــ عمران نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

تھامسن کار دوڑاتا ہوا آگے بڑھا جا رہا تھا۔ زارسن روڈ کا پتہ عمران کو نہ تھا لیکن ظاہر ہے تھامسن تو یہیں کا رہائشی تھا اُسے تو علم تھا اس لئے عمران خاموش بیٹھا تھا۔ پچھلی سیٹوں پر نعمانی صفدر اور مادام جیکی بیٹھے ہوئے تھے۔ مادام جیکی ہوش میں آ چکی تھی اور جب اُسے معلوم ہوا کہ سیکرٹ

سروس کا چیف میورک اس کی بجائے جولیا کو اٹھا کر لے گیا ہے تو وہ خاموشی سے کار میں بیٹھ گئی تھی۔ اس نے عمران سے معذرت کرنے کی بھی کوشش کی تھی کہ اس کی وجہ سے جولیا اور انہیں مسلسل تکلیف اٹھانی پڑ رہی ہے لیکن عمران نے مسکرا کر اسے ٹال دیا۔

تھوڑی دیر بعد تھامسن زارسن روڈ پہنچ گیا اور پھر چند لمحوں بعد وہ کوٹھی نمبر بارہ کے سامنے پہنچ چکے تھے۔ کوٹھی کا پھاٹک آدھا کھُلا ہوا تھا۔ عمران تیزی سے نیچے اُترا اور دوڑتا ہوا اس ادھ کھُلے پھاٹک کے اندر داخل ہو گیا۔ صفدر اور نعمانی نے بھی اس کی پیروی کی۔ لیکن عمارت خالی پڑی ہوئی تھی۔ تھامسن بھی اس دوران اندر آ چکا تھا۔ جبکہ مادام جیکی کار میں ہی بیٹھی رہی تھی۔

کوٹھی کے ایک کمرے میں کرسی سے ڈھیلی رسیاں بندھی ہوئی دکھائی دیں اور پھر عمران کو ایک کونے میں پڑا ہوا خنجر بھی نظر آ گیا۔ اس نے آگے بڑھ کر خنجر اٹھا لیا۔ لیکن جولیا، میورک اور اس ایڈورڈ کا کہیں پتہ نہ تھا۔ کرسی پر بندھی ہوئی ڈھیلی رسیاں دیکھ کر تو انہیں یقین آ گیا تھا کہ جولیا کو یہاں لایا گیا ہے لیکن پھر وہ کہاں چلی گئی۔ کوٹھی میں اُسے کہیں ٹیلیفون بھی نظر نہ آیا کہ وہ سمجھتا کہ اس ہیڈ کوارٹر والے نوجوان نے یہاں فون کر کے اس کی آمد کا بتا دیا ہو اور وہ لوگ نکل گئے ہوں۔

ابھی وہ کوٹھی میں گھوم ہی رہے تھے کہ اچانک انہیں ایک کمرے کے فرش کے نیچے کسی کے کراہنے کی ہلکی سی آواز سنائی دی اور عمران اور اس کے ساتھی یہ آواز سُن کر اچھل پڑے۔

"اوہ! ـــ یہاں کوئی تہہ خانہ ہے" ـــ عمران نے کہا اور غور سے کمرے کو دیکھنے لگا۔ چند لمحوں بعد اس نے ٹائلوں سے بنے ہوئے فرش

SCANNED BY JAMSHED

میں سے ایک قدرے اُبھری ہوئی اینٹ تاڑ لی۔ اس نے جیسے ہی اس اینٹ پر پیر کا دباؤ ڈالا اور فرش کا ایک حصّہ تیزی سے کھسک کر دیوار کے اندر غائب ہو گیا۔ اب سیڑھیاں نیچے جاتی دکھائی دے رہی تھی۔ عمران سیڑھیاں اُتر کر ایک بند دروازے پر پہنچا۔ اب کراہنے کی آوازیں واضح سنائی دے رہی تھیں اور یہ آوازیں اس دروازے کی دوسری طرف سے سنائی دے رہی تھیں۔

عمران نے دروازے پر دباؤ ڈالا تو دروازہ کھُل گیا اور عمران اندر داخل ہوا تو سامنے میورک فرش پر رسیوں سے بندھا ہوا پڑا تھا اور کراہ رہا تھا۔

" اوہ! میورک تم ــــ وہ جولیا کہاں ہے" ــــ عمران نے تیزی سے اس کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔ میورک بھی کراہنا بند کر کے اب حیرت سے عمران کو دیکھنے لگا تھا۔

" جولیا ــــ تو کیا وہ واقعی جولیا تھی ــــ اوہ! وہ ایڈورڈ اُسے لے گیا ہے ــــ وہ حرامی ــــ میں سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ وہ اس طرح مجھ سے غداری کرے گا ــــ مجھے کھولو۔ جلدی کرو" ــــ میورک نے تیز لہجے میں کہا۔

" ایڈورڈ ــــ کون ہے وہ" ــــ؟ عمران نے حیرت سے پوچھا۔

" وہ میرا نمبر ٹو ہے ــــ وہ مجھ پر اچانک جھپٹ پڑا اور اس کے اس خلاف توقع حملے کی وجہ سے میں مار کھا گیا ــــ مجھے کھولو ــــ میں اس اُلّو کے پٹھے کو ایسی سزا دوں گا کہ اس کی آئندہ نسلیں بھی روتی رہیں گی" ــــ میورک نے غصیلے لہجے میں چیختے ہوئے کہا۔

" وہ کہاں گیا ہو گا جولیا کو لے کر" ــــ عمران نے اس کی بات سُنی اَن سُنی کرتے ہوئے ایک بار پھر پوچھا۔

" تم مجھے کھولو تو سہی ــــ پھر دیکھنا ــــ میں اس چوہے کو بل سے کیسے نکالتا ہوں ــــ وہ حرام زادہ سمجھتا ہے کہ میں اس کے ٹھکانوں سے واقف نہیں ہوں ــــ مجھے پہلے ہی شک تھا اس پر کہ وہ کارٹ لینڈ کا ایجنٹ ہے ــــ میں اسے عبرت ناک سزا دوں گا" ــــ میورک نے غرانے کے سے انداز میں کہا۔

" یہ کیسا ملک ہے کہ یہاں کی سیکرٹ سروس کا ہر آدمی کسی دوسرے ملک کا ایجنٹ ہے ــــ بتاؤ کہاں لے گیا ہو گا وہ اسے" ــــ؟ عمران نے اس بار انتہائی سرد لہجے میں کہا۔

تم مجھے کھولو تو سہی ــــ کھڑے میرا منہ کیوں دیکھ رہے ہو" ــــ میورک نے چیختے ہوئے کہا۔

" سنو میورک! ــــ تم صرف ایک ہی صورت میں رہائی حاصل کر سکتے ہو ــــ کہ مجھے اس ایڈورڈ کا ٹھکانہ بتا دو ــــ میں وہاں جا کر اُسے چیک کروں گا ــــ میرا وعدہ رہا کہ جب جولیا مجھے واپس مل جائے گی تو میں آ کر تمہیں رہا کر دوں گا ــــ ورنہ دوسری صورت میں تم یہیں اسی طرح بندھے پڑے سِسک سِسک کر مر جاؤ گے ــــ بولو! کیا چاہتے ہو ــــ ایک لمحے میں جواب دو۔ میرے پاس اب زیادہ وقت نہیں ہے" ــــ عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

" اوہ! ــــ تم مجھے کھولو ــــ میں اُسے خود ہی ڈھونڈ سکتا ہوں ــــ تم نہیں ڈھونڈ سکتے" ــــ میورک نے دانت پیستے ہوئے کہا۔

SCANNED BY JAMSHED

"او کے! ۔۔۔ پھر پڑے رہو یہیں ۔۔ میں خود ہی اُسے ڈھونڈ لوں گا ۔۔۔ عمران نے بڑے مطمئن انداز میں مڑتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اس نے ساتھیوں کو بھی واپس چلنے کا اشارہ کیا۔

"اوہ! ۔۔۔ اوہ عمران! ۔۔۔ پلیز مجھے چھوڑ کر مت جاؤ ۔۔۔ میں مر جاؤں گا ۔۔۔ تم میرے دوست ہو۔ پلیز" ۔۔۔ میورک نے بُری طرح گڑگڑاتے ہوئے کہا۔

"آخری بار کہہ رہا ہوں ۔۔۔ ایڈورڈ کا ٹھکانہ بتا دو" ۔۔۔ عمران نے مُڑ کر سرد لہجے میں کہا۔

"وہ ریگن بار گیا ہوگا ۔۔۔ وہ اس کا خاص ٹھکانہ ہے۔ بار کے نیچے ایک تہہ خانہ ہے ۔۔۔ ریگن اس کا دوست ہے اور ریگن کے متعلق مجھے شک ہے کہ وہ کارٹ لینڈ کا ایجنٹ ہے" ۔۔۔ میورک نے جلدی سے جواب دیا۔

"او کے! ۔۔۔ پہلے میں چیک کر لوں" ۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور دوبارہ دروازے کی طرف مُڑ گیا۔

"ارے ارے ۔۔۔ مجھے اس طرح مت چھوڑ کر جاؤ ۔۔۔ پلیز پلیز" ۔۔۔ میورک نے بُری طرح گھگھیاتے ہوئے کہا۔

"فکر نہ کرو ۔۔۔ غدار اتنی آسانی سے نہیں مرا کرتے" ۔۔۔ عمران نے بڑے طنزیہ لہجے میں کہا اور قدم اٹھاتا کمرے سے باہر آگیا۔ میورک وہیں فرش پر پڑا بُری طرح چیخ رہا تھا۔ پہلے تو وہ گڑگڑاتا اور منتیں کرتا رہا پھر گالیوں پر اُتر آیا۔ لیکن عمران نے پیچھے مُڑ کر بھی نہ دیکھا اور اوپر کمرے میں پہنچ کر اس نے فرش دوبارہ برابر کر دیا۔

"کہیں یہ مر ہی نہ جائے" ۔۔۔ نعمانی نے کہا۔

"فکر نہ کرو ۔۔۔ میں نے اس کی حالت دیکھی ہے ۔۔۔ ابھی یہ دو تین گھنٹے نہیں مرتا اور مجھے اتنا وقفہ ہی چاہیئے ۔۔۔ اگر میں اسے رہا کر دیتا تو یہ پوری سیکرٹ سروس کو حرکت میں لے آتا" ۔۔۔ عمران نے سرد لہجے میں کہا اور نعمانی نے سر ہلا دیا۔

کوٹھی سے باہر نکل کر وہ کار میں بیٹھے اور کار ایک بار پھر خاصی تیز رفتاری سے سڑکوں پر دوڑنے لگی۔

"یہ ریگن تو انتہائی خطرناک آدمی ہے ۔۔۔ زیر زمین دنیا میں اس کے ہاتھ بہت لمبے ہیں" ۔۔۔ تھامسن نے عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔

"تم فکر نہ کرو ۔۔۔ لمبے ہاتھوں کو چھوٹا کرنے کا میرے پاس اکسیری نسخہ ہے" ۔۔۔ عمران نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ اور تھامسن حیرت سے اُسے دیکھنے لگا۔ وہ شاید سوچ رہا تھا کہ یہ کس مٹی کا بنا ہوا آدمی ہے جس پر کسی بات کا کوئی اثر ہی نہیں ہوتا۔ لیکن اب اُسے کون بتائے کہ وہ جس آدمی کو ایک عام سے مجرم ریگن سے ڈرانے کی کوشش کر رہا ہے اس کے ہاتھوں نجانے اس جیسے کتنے مجرم اپنی گردنیں تڑوا چکے ہیں۔

کار خاصی تیز رفتاری سے سڑک پر دوڑ رہی تھی کہ اچانک عمران کو ایک خیال آگیا۔

"تھامسن! ۔۔۔ تم نے زیرو کالونی دیکھی ہوئی ہے" ۔۔۔؟ عمران نے چونک کر تھامسن سے پوچھا۔

"زیرو کالونی ۔۔۔ ہاں! دیکھی ہے۔ وہاں تو بہت بڑے بڑے آفیسروں کی کوٹھیاں ہیں" ۔۔۔ تھامسن نے چونک کر جواب دیا۔

"ہاں! — وہیں کوٹھی نمبر چوبیس۔ اے بلاک میں ڈاکٹر فیگل کی رہائش گاہ ہے میں نے ٹیلیفون ڈائریکٹری میں یہ پتہ دیکھا تھا — تم ایسا کرو کہ مجھے کسی چوک پر اتار دو جہاں سے مجھے ٹیکسی مل جائے اور تم مادام جیکی کو لیکر ڈاکٹر فیگل کے پاس چلے جاؤ۔ تاکہ ڈاکٹر فیگل مادام جیکی کی صدر مملکت سے ملاقات کرا دیں — میں جولیا کو خود ہی چھڑا لوں گا۔ نعمانی بھی تمہارے ساتھ جائے گا" — عمران نے کہا۔

"نہیں عمران صاحب! — جب تک مس جولیا نہیں ملے گی — میں کہیں نہیں جاؤں گی" — مادام جیکی نے احتجاج بھرے انداز میں کہا۔

"جولیا کی آپ فکر نہ کریں — اوّل تو وہ اپنی حفاظت خود کرنا جانتی ہے — دوسرا ہم بہرحال اُسے ڈھونڈ نکالیں گے — لیکن آپ کا صدر مملکت سے ملنا بے حد ضروری ہے" — عمران نے کہا۔

"نہیں! — جب تک مس جولیا کے متعلق مجھے پوری طرح تسلی نہیں ہو جاتی — میں کوئی اقدام نہیں کروں گی — میری وجہ سے مس جولیا کو اس قدر پریشانی اور تکلیف کا سامنا ہو رہا ہے۔ میں اس پر پہلے ہی اپنے دل میں بیحد شرمندہ ہوں" — مادام جیکی اپنی ضد پر اڑی رہی۔

"ٹھیک ہے — جیسے آپ کی مرضی" — عمران نے سر ہلاتے ہوئے کہا لیکن دوسرے لمحے وہ بُری طرح چونک پڑا۔

"روکو۔ روکو — کار روکو" — عمران نے چیخ کر کہا اور تھامسن نے بوکھلاہٹ میں یکلخت بریک پیڈل پر پورا دباؤ ڈال دیا۔ اس کے ساتھ ہی عقب میں آنے والی گاڑی — انتہائی خوفناک انداز میں ان کی کار سے ٹکرائی اور خوفناک دھماکے کے ساتھ عمران کو یوں محسوس ہوا جیسے

SCANNED BY JAMSHED

اس کا جسم ہزاروں ٹکڑوں میں تبدیل ہو کر بکھر گیا ہو۔

جولیا کے جسم میں درد کی ایک تیز لہر دوڑی تو اس کا سویا ہوا ذہن ایک جھٹکے سے بیدار ہو گیا۔ اس نے آنکھیں کھول دیں۔ اور اس کے ساتھ ہی اس کے ہونٹ ایک بار پھر بھنچ گئے۔ اس وقت وہ ایک نئے کمرے کے فرش پر اوندھے منہ لیٹی ہوئی تھی اور اس کے بازو بھی پُشت پر کر کے بندھے ہوئے تھے اور پیر بھی۔ اس کے ساتھ ہی اس کی پُشت پر سے نائلون کی رسی گھما کر اُسے فرش میں جکڑے ہوئے لوہے کے دو کڑوں کے ساتھ اس طرح باندھ دیا گیا تھا کہ جولیا کے لئے سوائے گردن گھما کر اِدھر اُدھر دیکھنے کے اور کسی قسم کی حرکت کرنے کی کوئی گنجائش ہی نہ رہی تھی۔ کمرہ خالی تھا اور کمرے کا اکلوتا دروازہ بند تھا۔

"کس مصیبت میں پھنس گئی ہوں میں — یہ لوگ یقین ہی نہیں کر رہے کہ میں مادام جیکی نہیں ہوں" — جولیا نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ اسی لمحے دروازہ کھلا اور جولیا نے گردن گھما کر دیکھا تو ایڈورڈ ہاتھ

SCANNED BY JAMSHED

میں ایک کوڑا لٹکائے اندر داخل ہوا۔ اس کے پیچھے ایک لمبے قد اور بھاری جسم کا نیا آدمی تھا۔

"تمہیں ہوش آگیا مس جولیا" ـــــ ایڈورڈ نے جولیا کے قریب آکر رکتے ہوئے کہا۔

"شکر ہے تمہیں تو یقین آیا کہ میں جولیا ہوں ـــ مادام جیکی نہیں ہوں۔ اب مجھے تم لوگوں نے کس خوشی میں باندھ رکھا ہے" ـــــ جولیا نے طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"ہم نے میک اپ چیکنگ مشین سے تمہارا چیک اپ کرالیا ہے ـ اور مشین نے تمہارے چہرے پر میک اپ کی نشاندہی نہیں کی ـــــ اس لئے ہمیں یقین آگیا ہے کہ تم میک اپ میں نہیں ہو ـــــ اور مادام جیکی کی بجائے جولیا ہو جس کا تعلق پاکیشیا سے ہے ـــــ دوسری طرف ہم دوبارہ اس عمارت میں پہنچے جہاں ہم تمہارے ساتھیوں اور مادام جیکی کو چھوڑ آئے تھے ـــــ لیکن وہاں سے پتہ چلا کہ مادام جیکی اور تمہارے ساتھی ایک مقامی آدمی کے ساتھ کار میں بیٹھ کر کہیں گئے ہیں ـــــ اور اب تم ہمیں فوری طور پر بتاؤ گی کہ تمہارے ساتھیوں کا اصل ٹھکانہ کہاں ہے ـــــ کیونکہ ہم نے فوری طور پر مادام جیکی کو وہاں سے برآمد کرنا ہے" ـــــ ایڈورڈ نے سخت لہجے میں کہا۔

"مجھے کسی ٹھکانے کا علم نہیں ہے ـــــ جس ٹھکانے پر ہم موجود تھے وہاں سے وہ ایکریمی ہمیں بیہوش کر کے لے آئے تھے اس کے علاوہ مجھے کسی اور ٹھکانے کا کوئی علم نہیں ہے" ـــــ جولیا نے جواب دیا لیکن دوسرے لمحے کمرے کا ماحول کوڑے کی سرسراہٹ اور پھر جولیا کے حلق سے

نکلنے والی سسکی سے گونج اٹھا۔ ایڈورڈ نے پوری قوت سے کوڑا جولیا کی پشت پر مار دیا تھا اور پہلے ہی کوڑے نے جولیا کی پشت پر موجود قمیض پھاڑ کر اس کی پشت پر زخم ڈال دیا تھا۔

"بولو ــــ جلدی بولو ـــ ورنہ میں تمہارے جسم کو چیتھڑوں میں بدل دوں گا" ـــــ ایڈورڈ نے غصے سے پھنکارتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی فضا کوڑے کی سرسراہٹ اور جولیا کے حلق سے نکلنے والی سسکاریوں سے مسلسل گونجنے لگی۔ ایڈورڈ بڑے وحشیانہ انداز میں مسلسل جولیا کی پشت پر کوڑے برسائے جا رہا تھا اور پھر جولیا کا ذہن ایک بار پھر تکلیف کی شدت سے تاریک ہو گیا۔

اس بار جولیا کا ذہن جسم میں پیدا ہونے والی ٹھنڈک کی وجہ سے بیدار ہوا اور اس نے آنکھیں کھولیں تو منظر ایک بار پھر بدل چکا تھا جولیا ایک کرسی پر بیٹھی ہوئی تھی۔ اس کے ہاتھ پیر رسیوں سے آزاد تھے لیکن اس کا پورا جسم پانی سے شرابور ہو رہا تھا۔ یہ شائد اسی پانی کی ٹھنڈک تھی جس کی وجہ سے اس کا ذہن بیدار ہو گیا تھا۔ اس کے بازو بھی شدید زخمی تھے کیونکہ جس وقت اس کی پشت پر کوڑے برسائے گئے تھے اس وقت اس کے دونوں بازو پشت پر ہی بندھے ہوئے تھے اس لئے وہ بھی براہ راست کوڑوں کی زد میں آگئے تھے۔ لیکن ہوش میں آنے کے چند لمحوں تک تو اسے ٹھنڈک کا احساس ہوا لیکن پھر درد کی اس قدر تیز لہریں پیدا ہوئیں کہ جولیا کے حلق سے بے اختیار سسکیاں سی نکلنے لگیں۔

"تم واقعی انتہائی باہمت لڑکی ہو ــــ ورنہ جس طرح تم پر کوڑے برسائے گئے تھے، تمہاری چیخوں سے آسمان گونج اٹھتا۔ لیکن تم نے تو

ہمت اور حوصلے میں مردوں کو بھی پیچھے دھکیل دیا ہے" ——— اچانک سائیڈ سے ایک نرم سی آواز گونجی اور جولیا نے چونک کر اس طرف دیکھا تو وہاں وہی لمبا اور بھرے ہوئے جسم کا آدمی کھڑا تھا جو اس سے پہلے ایڈورڈ کے ساتھ کمرے کے اندر آیا تھا۔

" تم میری تعریف کر کے شاید یہ چاہتے ہو کہ میں تمہیں ٹھکانہ بتا دونگی حقیقت واقعی یہ ہے کہ مجھے کسی ٹھکانے کا علم نہیں ہے ——— اگر مجھے علم ہوتا تو میں ویسے ہی ایڈورڈ کو بتا دیتی ——— کیونکہ میرے ساتھیوں کے ساتھ ٹکرانے کے بعد ہی اسے معلوم ہوتا کہ کسی بندھی ہوئی عورت پر کوڑے برسانے اور کسی سے مقابلہ کرنے میں کتنا فرق ہوتا ہے" ——— جولیا نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

" یہ بہت گہری لڑکی ہے ریگن ! ——— اس پر نہ نرمی کا اثر ہوتا ہے اور نہ سختی کا ——— لیکن اسے بتانا ہی پڑے گا ——— میرا نام بھی ایڈورڈ ہے" ——— اچانک مخالف سمت سے ایڈورڈ کی تیز اور پھنکارتی ہوئی تیز آواز گونجی اور جولیا نے گردن موڑ کر دیکھا تو اس طرف دیوار میں ایک دروازہ تھا جس میں سے ایڈورڈ اندر داخل ہو رہا تھا۔ اب اس کے ہاتھ میں ایک تیز خنجر نظر آ رہا تھا اور چہرے پر درشتی اور سفاکی کے آثار نمایاں تھے۔

" ہو سکتا ہے باس ! ——— یہ لڑکی درست کہہ رہی ہو" ——— ریگن نے ایڈورڈ سے مخاطب ہو کر کہا۔

" نہیں اسے سب کچھ معلوم ہے ——— یہ بتانا نہیں چاہتی ——— اور میں اس سے پوچھ کر رہوں گا ——— اسے دوبارہ باندھ دو تاکہ میں اطمینان

SCANNED BY JAMSHED

سے اس کے جسم کی کھال اتارنے کا عمل شروع کروں ——— میں دیکھتا ہوں کہ اس کی قوت برداشت کہاں تک کام کرتی ہے" ——— ایڈورڈ نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

" یہ بیچاری تو حرکت بھی نہ کر سکے گی باس ! ——— اس کا پورا جسم شدید زخمی ہے ——— اب اسے باندھنے کا کیا فائدہ ——— ویسے بھی میں موجود ہوں۔ یہ ننھی منی سی چڑیا ریگن کے ہاتھوں میں پھڑپھڑا تو سکتی ہے لیکن اڑ نہیں سکتی"۔ ریگن نے ہنستے ہوئے کہا۔

ویسے جولیا کو اپنی حالت بھی ایسی ہی محسوس ہو رہی تھی اس کا پورا جسم بے پناہ تکلیف کی شدت سے ابھی تک لرز رہا تھا اور ذہن میں بھی بار بار دھماکے سے ہو رہے تھے اور اس نے بڑی کوشش سے اپنے آپ کو سنبھالا ہوا تھا۔

" چلو ایسے ہی سہی" ——— ایڈورڈ نے کہا اور گھوم کر وہ جولیا کے سامنے آ گیا۔ اس نے اپنے ہاتھ میں تیز اور چمکدار خنجر کو اس طرح تھاما ہوا تھا جیسے واقعی پلک جھپکنے میں وہ خنجر جولیا کے جسم میں ترازو کر دے گا۔

" بتاؤ لڑکی ! ——— آخری موقع دے رہا ہوں ——— بولو ! کہاں ہے ٹھکانہ"۔ ایڈورڈ نے ہونٹ بھینچتے ہوئے بڑے طنزیہ لہجے میں کہا اور اس کی شکل اور طنزیہ لہجہ سن کر جولیا کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کے جسم میں غصے اور نفرت کا جوالا مکھی پھوٹ پڑا ہو۔ اور یہ جوالا مکھی جیسے ہی اس کے ذہن تک پہنچا جولیا کو واقعی کوئی ہوش نہ رہا۔ وہ یکلخت اپنی جگہ سے تڑپی اور دوسرے لمحے اس کی دونوں ٹانگیں ——— سامنے کھڑے ایڈورڈ کے سینے پر پوری قوت سے پڑیں اور ایڈورڈ چیختا ہوا اچھل کر پشت کے بل نیچے فرش پر گرا اور

SCANNED BY JAMSHED

جولیا اچھلنے کی وجہ سے کرسی سے اُٹھ کر ــــ پُشت کے بل نیچے گرنے لگی ہی تھی کہ اس نے یکلخت قلابازی کھائی اور نیچے گرنے کی بجائے وہ قلابازی کھا کر کرسی کے اوپر اس طرح کھڑی ہو گئی۔ جیسے کوئی مجمع کے سامنے سٹیج پر تقریر کرنے کے لئے کھڑا ہوا ہو۔

"ارے" ــــ اچانک ریگن کے منہ سے حیرت بھرا کلمہ نکلا اور وہ تیزی سے جولیا کی طرف جھپٹا۔ لیکن دوسرے لمحے وہ بھی چیختا ہوا اچھل کر پیچھے جا گرا۔ جولیا نے اچھل کر بڑے بھرپور انداز میں اس کی ٹھوڑی کے نیچے لات ماری تھی اور ایک بار پھر قلابازی کھا کر وہ سیدھی کھڑی ہوئی ہی تھی کہ ایڈورڈ چیختا ہوا کسی بدمست سانڈ کی طرح اس سے آ ٹکرایا اور جولیا اچھل کر پشت کے بل گری اور پشت پر موجود زخموں میں اس قدر تیز ٹیس اٹھی کہ اس کا پورا جسم ایک لمحے کے لئے مفلوج سا ہو گیا۔ اسی لمحے ایڈورڈ نے پوری قوت سے اس کی ناک پر اپنے سر کی زوردار ٹکر ماری اور اس ٹکر نے اس کے ماؤف جسم کو جھنجھلا کر رکھ دیا۔ ایڈورڈ غصے سے چیختا ہوا دوسری ٹکر مارنے ہی والا تھا کہ جولیا نے گھٹنے موڑے اور ایڈورڈ چیختا ہوا اچھل کر اس کی پشت پر ایک دھماکے سے جا گرا۔

اسی لمحے ریگن نے اچھل کر پوری قوت سے جولیا پر چھلانگ لگائی لیکن جولیا بجلی کی سی تیزی سے کروٹ بدل گئی اور ریگن پوری قوت سے منہ کے بل ایک خوفناک دھماکے سے فرش سے ٹکرایا اور اس کے حلق سے نکلنے والی خوفناک چیخ نے کمرے کی فضا میں زلزلہ سا پیدا کر دیا۔ اس چیخ نے جولیا کے اعصاب پر الٹا اثر کیا۔ اُسے یوں محسوس ہوا جیسے اس کی رگ رگ میں بجلیاں سی بھر گئی ہوں۔ ایڈورڈ اس دوران اُٹھ کر کھڑا ہو

چکا تھا اور پھر جولیا بھی اچھل کر کھڑی ہو گئی۔ دوسرا لمحہ ایڈورڈ پر بہت بھاری پڑا۔ جولیا نے ایک بار پھر انتہائی ماہرانہ انداز میں اس کے سینے پر زوردار فلائنگ کک ماری اور پھر قلابازی کھا کر وہ سیدھی ہوئی تو ریگن کے حلق سے ایک اور خوفناک چیخ نکلی۔ اٹھتے ہوئے ریگن کی پسلیوں پر قلابازی کھاتی ہوئی جولیا کی کھڑی ہتھیلی کی زوردار ضرب لگی تھی اور پھر تو کمرے میں چیخوں اور کراہوں کا طوفان سا آ گیا۔ جولیا ایکشن میں آ چکی تھی اور جولیا نا ٹاپ ایکشن اپنی پوری فارم میں نظر آنے لگ گیا تھا۔ جولیا کا پورا جسم کمرے میں پارے کی طرح پھڑک رہا تھا اور ایڈورڈ اور ریگن دونوں کو یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے کوئی نادیدہ مشین ان کے جسموں پر خوفناک ضربیں لگا رہی ہو اور چند ہی لمحوں میں ان دونوں کے جسموں کے مختلف حصے جولیا کے نوکدار جوتے کی ضربوں سے لہولہان ہو کر شدید زخمی ہو چکے تھے۔ ریگن کا چہرہ فرش سے ٹکرانے کی وجہ سے پہلے ہی بُری طرح پچک کر زخمی ہو گیا تھا۔ اور پھر ان دونوں کی ہمتیں جواب دے گئیں اور وہ بیہوش ہو کر مُردہ چھپکلیوں کی طرح ساکت ہو گئے۔ جب کہ جولیا جو بقول ان کے ننھی مُنی چڑیا تھی اور شدید زخمی بھی تھی فاتحانہ انداز میں کھڑی تیز تیز سانس لے رہی تھی اس کے چہرے پر اس وقت تکلیف کے آثار کی بجائے فاتحانہ مسکراہٹ کی جگمگاہٹ تھی۔

چند لمحے تیز تیز سانس لینے کے بعد جولیا تیزی سے مُڑی اور اس دروازے کی طرف بڑھ گئی جدھر سے ایڈورڈ اندر داخل ہوا تھا دروازہ ابھی تک کھُلا ہوا تھا۔ دوسری طرف ایک راہداری تھی اور راہداری کے اختتام پر وہ برآمدے میں پہنچ گئی جس کے سامنے وسیع لان اور پھر پھاٹک

SCANNED BY JAMSHED

نظر آ رہا تھا۔ پھاٹک اندر سے بند تھا۔

کوٹھی میں اور کوئی آدمی نہ تھا یہی وجہ تھی کہ ایڈورڈ اور ریگن کے خوفناک انداز میں چیخنے کے باوجود کوئی کمرے میں نہ آیا تھا۔ پورچ بھی خالی پڑا ہوا تھا اس لئے جولیا پیدل ہی دروازے کی طرف بڑھ گئی لیکن اب اس کے جسم میں ایک بار پھر درد اور تکلیف کی شدید لہریں دوڑنے لگ گئی تھیں اور ذہن میں دوبارہ دھماکے سے ہونے شروع ہو گئے تھے۔ جوش انتقام اور نفرت کی بنا پر اس کی یہ تکلیف اس وقت تو غائب ہو گئی تھی جب وہ ایڈورڈ اور ریگن سے لڑ رہی تھی لیکن اب جبکہ یہ جنگ وہ فاتحانہ انداز میں جیت چکی تھی اس کے ذہن اور اعصاب پر چھایا ہوا جوش اور غصے کا الاؤ سرد پڑ جانے کے بعد اس کے زخموں نے دوبارہ اپنا ردعمل ظاہر کرنا شروع کر دیا تھا اور جولیا کو اب ایسا محسوس ہونے لگ گیا تھا جیسے وہ پھاٹک تک پہنچنے سے پہلے ہی بیہوش ہو کر گر جائے گی۔ لیکن وہ مسلسل اپنے آپ کو سنبھالتی ہوئی کسی نہ کسی طرح پھاٹک تک پہنچ ہی گئی۔

اس نے پھاٹک کی چھوٹی کھڑکی کھولی اور باہر سڑک پر آ گئی۔ سڑک پر تیز رفتار ٹریفک رواں دواں تھی لیکن جولیا کی حالت لمحہ بہ لمحہ غیر ہوتی جا رہی تھی۔ اس کا پورا جسم شدید زخمی تھا۔ اس کے کپڑے پھٹے ہوتے تھے اس لئے سڑک سے گذرنے والے افراد اسے حیرت سے چونک کر دیکھتے۔ لیکن پھر آگے نکل جاتے۔ یہاں کا معاشرہ ہی ایسا تھا کہ کوئی کسی کے لئے وقت ضائع نہ کرتا تھا۔ انتہائی سنگدل اور بے حس معاشرہ۔ اگر اس حالت میں جولیا پاکیشیا میں سڑک پر نکل آتی تو یقیناً لوگ اس کی مدد کے لئے دوڑ پڑتے لیکن یہاں جولیا اس قدر شدید زخمی ہونے کے باوجود اکیلی ہی لڑکھڑاتی ہوئی

آگے بڑھی جا رہی تھی۔ لمحہ بہ لمحہ اسے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ زندگی کی حدود سے نکل کر موت کی گہری اور اندھی وادی میں اترتی جا رہی ہو اور پھر اس کی قوت اور ہمت یکلخت جواب دے گئی۔ اس کے ذہن پر شب خون مارنے والے اندھیروں نے اس بار کامیاب یلغار کی اور جولیا وہیں سڑک کے کنارے ہی ڈھیر ہوتی گئی۔ لیکن مکمل طور پر ذہن تاریک ہونے سے پہلے اس کے ذہن پر آخری احساس ایک خوفناک دھماکے کا تھا جو شاید اس کے قریب ہی کہیں ہوا تھا۔ ایک ایسا خوفناک دھماکہ جس نے اس کے ڈوبتے ہوئے ذہن کو ایک لمحے کے لئے جھٹکا دے کر بیدار کیا لیکن پھر اس کے ذہن پر موت جیسی تاریکی کی دبیز چادر پھیلتی چلی گئی۔

SCANNED BY JAMSHED

عمران کی آنکھیں ایک جھٹکے سے کُھلیں تو وہ بری طرح چونک پڑا۔ اس کے ذہن میں اس خوفناک دھماکے کی بازگشت گونجی جو اس کے ڈوبتے ہوئے ذہن نے آخری بار ریکارڈ کی تھی اور اس کے ساتھ ہی اس کے منہ سے بے اختیار کراہ سی نکل گئی۔

"اوہ عمران! ــــ تمہیں ہوش آ گیا ــــ تھینک گاڈ" ــــ عمران کے دائیں طرف سے ڈاکٹر فیگل کی مانوس آواز ابھری اور عمران نے بے اختیار ادھر گردن گھما دی تو اس نے بوڑھے ڈاکٹر فیگل کو کرسی سے اٹھ کر تیزی سے اپنی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا۔

عمران نے بے اختیار اٹھنے کی کوشش کی لیکن دوسرے لمحے اس کے حلق سے ایک طویل سانس نکل گیا۔ سر سمیت اس کا پورا جسم پٹیوں میں لپٹا ہوا تھا۔ صرف اس کا چہرہ اور گردن کھلی ہوئی تھی اور اس صورت میں وہ بالکل کسی مصری اہرام میں رکھی جانے والی ممی کی طرح دکھائی

دے رہا تھا اس کے جسم نے صرف معمولی سی حرکت کی تھی۔

"اوہ! مت ہلو ــــ تمہیں شدید چوٹیں آئی ہیں ــــ تمہاری کئی پسلیاں ایک ران کی ہڈی اور ایک بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے ــــ اور باقی جسم پر بھی زخم آئے ہیں" ــــ ڈاکٹر فیگل نے انتہائی ہمدردانہ لہجے میں کہا اور عمران نے اپنی حالت سن کر ایک بار پھر طویل سانس لیا۔

"میرے ساتھی ــــ اوہ! صفدر نعمانی مادام جیکی ــــ اور ہاں! وہ جولیا جسے میں نے شدید زخمی حالت میں سڑک کے کنارے لڑکھڑا کر چلتے ہوئے دیکھا تھا" ــــ عمران نے یکلخت چونکتے ہوئے پوچھا۔

"مجھے افسوس ہے عمران! ــــ مادام جیکی مر چکی ہے اور تمہارے پاکیشیائی ساتھی بچ تو گئے ہیں لیکن وہ بھی شدید زخمی ہیں ــــ البتہ ڈرائیور جو مقامی تھا وہ بھی مر گیا ہے ــــ سٹیئرنگ نے اس کا سینہ بری طرح پچکا کر توڑ دیا تھا ــــ اور کار میں دوسری کوئی عورت تو موجود ہی نہ تھی" ــــ ڈاکٹر فیگل نے آہستہ سے کہا۔

"اوہ! ــــ وہ کار میں نہیں تھی۔ وہ تو سڑک کے دوسرے کنارے پر چل رہی تھی ــــ میں نے اچانک اسے دیکھ کر بے اختیار تھامسن کو کار روکنے کے لئے کہا اور تھامسن نے بغیر سوچے سمجھے وہیں سڑک کے درمیان ہی فل بریک لگا دی ــــ اوہ! مادام جیکی مر گئی ــــ بیچاری اپنے ساتھ ہی زیرو لیبارٹری کا راز بھی لے گئی ــــ ڈاکٹر! جولیا کا پتہ کرو" ــــ عمران نے کہا۔

"میں معلوم کرتا ہوں ــــ تم فکر نہ کرو۔ ویسے مادام جیکی مرنے سے پہلے ہوش میں آ گئی تھی اور اس نے ڈاکٹر سے کہا کہ وہ زیرو کالونی کی کوٹھی میں رہنے

SCANNED BY JAMSHED

والے ڈاکٹر فیگل سے فوراً ملنا چاہتی ہے تاکہ ویسٹرن کارمن کا ایک اہم راز وہ بتا سکے ـــــ ڈاکٹر مجھے اس لئے جانتا تھا کہ وہ میرا بھتیجا ہے۔ اس نے مجھے فون کیا تو میں مادام جیکی کا نام سنتے ہی فوراً یہاں پہنچ گیا تو مادام جیکی نے اٹک اٹک کر بتایا کہ علی عمران نے یہ نام لیا تھا۔ وہ اُسے اس کے پاس بھیجنا چاہتا تھا لیکن پھر ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ اس لئے یہ نام اس کے ذہن میں رہ گیا ـــــ اس کی حالت چونکہ بے حد خراب تھی اس لئے اس نے زیرو لیبارٹری کا راز مجھے بتا دیا اور اس کے ساتھ ہی اس نے وہ کوٹھی بھی بتا دی جہاں سیکرٹ سروس کا چیف میورک بندھا پڑا تھا ـــــ اس نے ساری بات تفصیل سے بتا دی اور اس کے بعد وہ مر گئی ـــــ وہ ویسٹرن کارمن کی عظیم بیٹی تھی ـــــ میں نے فوراً صدر مملکت سے رابطہ قائم کیا اور جب انہیں ساری حقیقت کا علم ہوا تو صدر مملکت نے اپنی مخصوص فورس جسے پریذیڈنٹ فورس کہا جاتا ہے اور جو براہ راست صدر کے ماتحت ہوتی ہے کو زیرو لیبارٹری پر فوری قبضہ کرنے اور میورک کی گرفتاری کے احکامات دیئے۔ چنانچہ پریذیڈنٹ فورس نے ایک خوفناک آپریشن کے بعد ایکریمین ایجنٹوں کا خاتمہ کر کے اس زیرو لیبارٹری پر قبضہ کر لیا ہے ـــــ اور اس کوٹھی سے میورک کو بھی زندہ برآمد کر لیا ہے ـــــ میورک نے اپنے روسیاہی ایجنٹ ہونے کا اعتراف کر لیا ہے۔ اس کا مقدمہ ایک خصوصی عدالت میں چلایا جائے گا اور اسے غداری کی سزا دی جائے گی ـــــ اس کے ساتھ ہی میورک نے اپنے نمبر دو ایڈورڈ کے متعلق بھی بتایا کہ وہ بھی کارٹ لینڈ کا ایجنٹ ہے اور اس کا ساتھی ریگن بار کا مالک ہے ـــــ پریذیڈنٹ فورس نے ریگن بار پر ریڈ کیا لیکن وہاں سے ایڈورڈ اور ریگن دونوں نہ ملے۔ البتہ پریذیڈنٹ فورس نے

ان کے ایک اور مخصوص اڈے کا پتہ چلا لیا۔ وہ ایک کوٹھی ہے۔ وہ دونوں شدید زخمی حالت میں اس کوٹھی میں بیہوش پڑے ہوئے ملے ہیں ـــــ یوں لگتا تھا جیسے انہیں دس بارہ آدمیوں نے مل کر شدید زخمی کیا ہو۔ اور حیرت کی بات یہ ہے کہ یہ کوٹھی تقریباً اسی جگہ ہے جہاں تمہاری کار کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے"۔ ڈاکٹر فیگل نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"اوہ! میں سمجھ گیا کہ ان دونوں کو کن دس بارہ آدمیوں نے مل کر زخمی کیا ہوگا"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب! ـــــ تم ان آدمیوں کو کیسے جانتے ہو ـــــ ان کے متعلق بتاؤ۔ وہ تو محب وطن افراد ہوں گے جنہوں نے ان غداروں کو اس حالت میں پہنچایا ہے ـــــ صدر مملکت بھی ان محب وطن افراد سے ملنا چاہتے ہیں لیکن چونکہ یہ دونوں ابھی تک ہوش میں نہیں آئے۔ اس لئے ان کے بارے میں پتہ نہیں چل رہا" ـــــ ڈاکٹر فیگل نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"وہ دس بارہ آدمی نہیں، ایک لڑکی ہے۔ جولیانا فٹز واٹر ـــــ جس کے متعلق میں نے آپ کو بتایا ہے کہ اُسے شدید زخمی حالت میں سڑک کے دوسرے کنارے پر لڑکھڑا کر چلتے ہوئے دیکھ کر میں نے تھامسن کو رُکنے کے لئے کہا تھا" ـــــ عمران نے جواب دیا۔

"ایک لڑکی! ـــــ اوہ نہیں مسٹر عمران! ـــــ ایڈورڈ اور ریگن کی حالت تم نے نہیں دیکھی ـــــ ایک لڑکی تو کجا کئی مرد مل کر بھی ان کا یہ حشر نہیں کر سکتے"۔ ڈاکٹر فیگل نے یقین نہ آنے والے لہجے میں کہا۔

"جولیا ہے ہی ایسی لڑکی ـــــ بظاہر نرم و نازک ـــــ بالکل چینی گڑیا جیسی۔ لیکن جب وہ فارم میں آ جائے تو پھر جولیانا ایکشن کے مقابلے میں ایڈورڈ اور

ریگن تو کوئی حیثیت ہی نہیں رکھتے ـــــ پوری فوج بھی ہوتی تو ان سب کا بھی یہی حشر ہوتا ـــــ آپ پلیز! اس کا فوراً پتہ کریں" ـــــ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

جولیا کی بہادری ۔ جی داری ۔ ہمت اور حوصلے کی تعریف کرتے ہوئے عمران کی آنکھوں میں فخر کی چمک اُبھر آئی تھی ۔ جب کہ ڈاکٹر فیگل کے چہرے پر حیرت کے تاثرات نمایاں طور پر نظر آ رہے تھے۔

"اوہ! ـــ حیرت ہے ـــ بہرحال میں معلوم کرتا ہوں" ـــــ ڈاکٹر فیگل نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور پھر تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے دروازے کی طرف مُڑ گئے ۔ اور عمران آنکھیں بند کر کے جولیا نا ایکشن کے تصور میں محو ہو گیا۔

"اوہ عمران! ـــ وہ لڑکی تو سوئس نژاد ہے جو شدید زخمی حالت میں سڑک کے کنارے گری پڑی تھی ـــــ وہاں جہاں تمہاری کار کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا ـــــ کیا اسی لڑکی کی بات تم کر رہے تھے ـــــ وہ ٹھیک ہے ۔ اس کی پُشت اور بازو شدید زخمی ہیں ـــــ ڈاکٹر بتا رہے ہیں کہ اس لڑکی کے زخم اس نوعیت کے ہیں کہ جیسے کسی نے اس کے بازوؤں اور پُشت پر انتہائی بے دردی سے کوڑے برسائے ہوں" کیا اس لڑکی کا نام جولیا ہے" ـــــ تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر فیگل نے کمرے میں داخل ہوتے ہی کہا۔

"ہاں! ـــ وہی ہے جولیا ـــــ ڈاکٹر فیگل! وہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کی سیکنڈ چیف ہے ـــــ اور یہ کارنامہ وہی سرانجام دے سکتی ہے کہ اس قدر شدید زخمی ہونے کے باوجود بھی وہ ایڈورڈ اور ریگن کا یہ حشر

کر سکے جو آپ بتا رہے ہیں ـــــ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

واقعی حیرت انگیز بات ہے ـــــ میں تصور بھی نہیں کر سکتا تھا کہ ایک نرم و نازک لڑکی ریگن اور ایڈورڈ کا یہ حشر بھی کر سکتی ہے ـــــ میں صدرِ مملکت سے بات کروں گا ـــــ وہ لازماً پاکیشیا کے صدرِ مملکت کا شکریہ ادا کریں گے کہ ان کی سیکرٹ سروس کی سیکنڈ چیف نے ہمارے ملک ویسٹرن کارمن کے لئے اس قدر عظیم کارنامہ سرانجام دیا ہے ـــــ ڈاکٹر فیگل نے انتہائی مرعوب ہونے والے لہجے میں کہا۔

"ویسے مجھے اس مادام جیکی کی موت کا بے حد افسوس ہوا ہے ـــــ کاش ـــ وہ زندہ بچ جاتی ـــــ وہ انتہائی محبِ وطن لڑکی تھی" ـــــ عمران نے افسوس بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں! ـــ ڈاکٹروں نے مادام جیکی کو بچانے کی سر توڑ کوششیں کی ہیں ـــــ لیکن وہ اپنی کوششوں میں کامیاب نہ ہو سکے اور اس عظیم لڑکی کو نہ بچا سکے ـــــ وہ واقعی انتہائی محبِ وطن اور عظیم لڑکی تھی ۔ صدرِ مملکت نے اس لڑکی کو ویسٹرن کارمن کا سب سے بڑا اعزاز دینے کا فیصلہ کیا ہے ـــــ ویسٹرن کارمن کی تاریخ میں اس عظیم اور محبِ وطن لڑکی کا نام ہمیشہ جگمگاتا رہے گا" ـــــ ڈاکٹر فیگل نے بھی افسوس بھرے لہجے میں کہا۔

"کیا جولیا کو یہاں لایا جا سکتا ہے ڈاکٹر! ـــــ یا مجھے وہاں پہنچایا جاتے ـــــ میں اس سے ملنا چاہتا ہوں ـــــ اور وہ میرے ساتھی ـــــ میں انہیں بھی دیکھنا چاہتا ہوں" ـــــ عمران نے کہا۔

"ہاں! ـــ کیوں نہیں ـــ میں ابھی بندوبست کراتا ہوں ـــ لیکن

کیا یہ عظیم لڑکی جولیا تمہاری بیوی ہے جو تم اس کے لئے اتنے بے چین ہو"۔ ڈاکٹر فیگل نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" ارے ارے ڈاکٹر! ـــــ خدا کے لئے کیا آپ مجھے بھی جولیانا ایکشن کی زد میں لانا چاہتے ہیں ـــــ وہ ایڈورڈ اور ریگن تو پھر بھی سخت جان آدمی ہونگے کہ جولیانا ایکشن کی زد میں آجانے کے باوجود زندہ بچ گئے۔ میں تو کمزور سا آدمی ہوں" ـــــ عمران نے خوفزدہ لہجے میں کہا اور ڈاکٹر فیگل اس کے اس انداز پر کھل کھلا کر ہنس پڑے۔

ختم شد

SCANNED BY JAMSHED

عمران سیریز میں ایک دلچسپ اور منفرد ناول

لاسلکی

مصنف

مظہر کلیم ایم اے

لاسلکی ـــ ایک یورپی ملک اسٹارم کی سرکاری ایجنسی جس نے پاکیشیا سے ایک قیمتی سائنسی پرزہ چرانے کا فیصلہ کیا ـــــ کیوں اور کیسے ـــــ؟

لاسلکی ـــ جس کے بین الاقوامی شہرت کے ایجنٹ والٹ اور مورین نے واقعی بغیر کسی رکاوٹ کے اپنا مشن مکمل کر لیا جبکہ عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس باوجود شدید کوشش کے ان کے مشن میں معمولی سی رکاوٹ بھی نہ ڈال سکے۔ کیوں؟

والٹ ـــ بین الاقوامی شہرت یافتہ ایجنٹ جس کے مقابلے میں عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس ایک لمحے کیلئے بھی نہ ٹھہر سکے۔ انتہائی حیرت انگیز اور منفرد کارکردگی۔

مورین ـــ جو پوری دنیا میں مارشل آرٹ کی ماہر سمجھی جاتی تھی اور جو عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس سے دو دو ہاتھ کرنے کیلئے انتہائی بے چین تھی۔ پھر کیا ہوا ـــ؟

- وہ لمحہ جب عمران نے والٹ اور مورین کو ان کا مشن خود ہی تحفہ میں دے دیا۔ کیوں ـــ؟
- انتہائی حیرت انگیز، دلچسپ، ایکشن اور سسپنس سے بھرپور ایک منفرد اور یادگار ناول۔

یوسف برادرز۔ پاک گیٹ ملتان

SCANNED BY JAMSHED

عمران سیریز میں خیر و شر کی آویزش پر مبنی ایک دلچسپ اور چونکا دینے والا ناول

سپیشل نمبر

مہا پُرش

مصنف
مظہر کلیم ایم اے

مہا پرش — کافرستان کے شیطان فطرت پجاری کی قائم کردہ تنظیم۔

مہا پرش — جس میں انتہائی تربیت یافتہ افراد شامل کئے گئے تھے۔

شری پدم — جو دنیا کے قدیم ترین اور خوفناک کاشام جادو کا مہا گرو تھا۔

کاشام جادو — جسے صدیوں بعد اس لئے زندہ کیا گیا تاکہ مسلمانوں کا خاتمہ کیا جا سکے —؟

شری پدم — جس نے پوری پاکیشیا سیکرٹ سروس کو اغوا کرا لیا۔ پھر کیا ہوا —؟

شری پدم — جس نے صالحہ اور جولیا کو ایک معبد کی پجارنیں بنانے کے لئے خصوصی طور پر اغوا کرایا۔ پھر کیا ہوا —؟

عمران — جو صالحہ اور جولیا کا انتقام لینے شری پدم کے مقابلے پر اتر آیا۔

وہ لمحہ جب مہا پرش کے تربیت یافتہ مسلح افراد اور شری پدم کی طاقتور شیطانی طاقتیں بیک وقت عمران اور اس کے ساتھیوں کے مقابل آ گئیں۔

وہ لمحہ جب عمران اور اس کے ساتھی شیطانی طاقتوں کے خلاف ڈٹ گئے۔ پھر؟

خیر و شر کی آویزش پر مبنی ایک انتہائی دلچسپ
اور چونکا دینے والی حیرت انگیز کہانی

یوسف برادرز پاک گیٹ ملتان

عمران سیریز میں انتہائی دلچسپ اور منفرد انداز کی کہانی

مکمل ناول

لاسٹ ٹریپ

مصنف مظہر کلیم ایم اے

لاسٹ ٹریپ = ایک ایسا مشن جس میں عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کو ہر قدم پر موجود ٹریپ سے واسطہ پڑا۔

لاسٹ ٹریپ = ایک ایسا مشن جس میں عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کا ایک بار بھی مخالف ایجنٹوں سے آمنا سامنا نہ ہو سکا۔ اس کے باوجود عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس ناکام ہو گئے۔ کیوں اور کیسے —؟

لاسٹ ٹریپ = جس میں کامیابی آخری لمحے میں حقیقی ناکامی میں تبدیل ہو گی۔

اور پھر —؟

کیا = عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس باوجود انتہائی شدید جدوجہد کے لاسٹ ٹریپ میں پھنس کر ناکام ہو گئے۔ یا —؟

انتہائی منفرد اور دلچسپ موضوع پر مبنی ایک یادگار ناول

یوسف برادرز پاک گیٹ ملتان

SCANNED BY JAMSHED

عمران سیریز میں دلچسپ اور منفرد انداز کی کہانی

میکارٹو سینڈیکیٹ

مکمل ناول

مصنف مظہر کلیم ایم اے

کانٹاس

ایکریمیا کی ایک ریاست جہاں میکارٹو سینڈیکیٹ ظلم‘ سفاکی اور بربریت میں اپنی مثال آپ تھا۔

میکارٹو سینڈیکیٹ

جو انسانوں کو بے دریغ ہلاک کرنے‘ املاک کو تباہ کرنے اور معصوم اور بے گناہ افراد‘ عورتوں اور بچوں کو زندہ جلا دینے میں معمولی سی جھجک بھی نہ رکھتا تھا۔

میکارٹو سینڈیکیٹ

جس نے ایک پاکیشیائی خاتون کے ساتھ بربریت اور سفاکی کی انتہا کر دی اور معاملہ ایکسٹو تک پہنچ گیا۔ پھر؟

میکارٹو سینڈیکیٹ

جس کے مقابل عمران بھی اس قدر جذباتی ہو گیا کہ اس نے پاکیشیا سیکرٹ سروس کو اس کے مقابل غیرت سینڈیکیٹ کا نام دے دیا۔ پھر؟

جیری میکارٹو

سینڈیکیٹ کا سپر ماسٹر جو اپنی طاقت‘ پھرتی اور مارشل آرٹ میں بے پناہ مہارت کی وجہ سے ناقابل تسخیر سمجھا جاتا تھا۔ کیا واقعی وہ ایسا تھا؟

کنگ برادرز

جیری میکارٹو کے باڈی گارڈ جو جوانا اور جوزف سے بھی پھرتی اور مارشل آرٹ میں ماہر تھے۔ کیا واقعی؟

≪ وہ لمحہ جب جوزف اور کنگ برادرز کے درمیان انتہائی خوفناک جسمانی فائٹ ہوئی اور جوزف کو فرش چاٹنے پر مجبور ہونا پڑا۔ اس فائٹ کا انجام کیا ہوا۔

حیرت انگیز اور دلچسپ انجام

≪ وہ لمحہ جب جیری میکارٹو اور عمران کے درمیان مارشل آرٹ کی ایسی خوفناک فائٹ ہوئی کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کے ارکان کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آ رہا تھا۔ انتہائی خوفناک‘ جان لیوا اور خونریز جسمانی فائٹ۔ انجام کیا ہوا؟

≪ عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کا اصل مشن کیا تھا؟ کیا وہ اپنے مشن کی طرف توجہ بھی کر سکے۔ یا؟

انتہائی دلچسپ‘ حیرت انگیز اور منفرد انداز کا ناول

خوفناک جسمانی فائٹس‘ تیز رفتار ایکشن

اور بے پناہ سسپنس سے بھرپور

یوسف برادرز پاک گیٹ ملتان

SCANNED BY JAMSHED

عمران سیریز میں فورسٹارز کے سلسلے کا ایک دلچسپ اور منفرد ناول

مکمل ناول

سفاک مجرم

مصنف مظہر کلیم ایم اے

سفاک مجرم

جو پاکیشیا سے معصوم بچوں کو اغوا کر کے غیر ملکی ادویہ ساز لیبارٹریوں کو فروخت کر دیتے تھے۔ جہاں ان پر انتہائی زہریلی ادویات کے تجربات کئے جاتے۔

سفاک مجرم

جنہوں نے پاکیشیا کے سینکڑوں ہزاروں خاندانوں کو انتہائی سفاکانہ انداز میں موت کی دلدل میں دھکیل دیا۔

سفاک مجرم

جن کا طریقہ کار اس قدر پراسرار تھا کہ عمران اور فورسٹارز باوجود انتہائی کوشش کے ان کا معمولی سا سراغ بھی نہ لگا سکے۔

سفاک مجرم

جن کے خلاف فورسٹارز نے اپنی مکمل ناکامی کا برملا اعتراف کر لیا۔

سفاک مجرم

جو اپنے خلاف ہر ثبوت انتہائی سفاکی سے مٹا دیا کرتے تھے۔

سفاک مجرم

جن کے سفاکانہ جرم سے واقف ہو جانے کے باوجود عمران ان کے خلاف بے بس ہو کر رہ گیا۔ کیوں؟

سفاک مجرم

جن کے ساتھ عمران کے باورچی سلیمان کو جان لیوا مقابلہ کرنا پڑا۔

کیا سلیمان مجرموں کے ہاتھ ہلاک ہو گیا۔ یا ؟

کیا عمران اور فورسٹارز ان سفاک مجرموں کو پکڑنے اور پاکیشیا کے ہزاروں معصوم بچوں کی زندگیاں بچانے میں کامیاب ہو سکے یا ناکامی ان کا مقدر ٹھہری؟

انتہائی خوفناک اور جان لیوا جدوجہد

اعصاب کو منجمد کر دینے والا سسپنس

اور

بے پناہ تیز رفتار ایکشن سے بھرپور

ایک انتہائی منفرد انداز کی کہانی

شائع ہو گئی ہے

آج ہی اپنے قریبی بک سٹال یا
براہ راست ہم سے طلب کریں

یوسف برادرز پاک گیٹ ملتان

SCANNED BY JAMSHED

عمران سیریز میں ایک دلچسپ اور منفرد انداز کی کہانی

مکمل ناول

کارکس پوائنٹ

مصنف مظہر کلیم ایم اے

کارکس پوائنٹ جو پاکیشیا کے فضائی دفاع کا اہم ترین آلہ تھا جس کی حفاظت انتہائی خصوصی طور پر کی جاتی تھی۔

کارکس پوائنٹ جسے پوری دنیا سے خفیہ رکھا گیا تھا تاکہ سپر پاورز اس کے بارے میں کچھ نہ جان سکیں۔

ڈاسن اناڈا کی سرکاری ایجنسی جسے کارکس پوائنٹ کے بارے میں علم ہو گیا۔

ڈیرکی ڈاسن کا ٹاپ ایجنٹ جو اپنی ساتھی گلوریا کے ساتھ کارکس پوائنٹ حاصل کرنے کے لئے پاکیشیا پہنچ گیا۔

ڈیرکی جس کی آمد کی اطلاع پاکیشیا سیکرٹ سروس اور عمران کو ہو گئی لیکن وہ اسے انتہائی کوشش کے باوجود ٹریس نہ کر سکے۔ کیوں؟

ڈیرکی جس نے گلوریا کے ساتھ مل کر نہ صرف کارکس پوائنٹ حاصل کر لیا بلکہ بے شمار پاکیشیائی کمانڈوز کو بھی ہلاک کر دیا اور کوئی ان کا کچھ نہ بگاڑ سکا۔

ڈیرکی جس کے تعاقب میں عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس پاگلوں کی طرح دوڑتی رہی لیکن وہ آخری لمحات تک ان تک نہ پہنچ سکے۔ کیوں ———؟

وہ لمحہ جب ڈیرکی اور گلوریا نے مشن کو ہر لحاظ سے مکمل کر لیا اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کو واضح طور پر بھرپور شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

عمران جو زندگی میں پہلی بار سامنے آنے کی بجائے ہوٹل کے کمرے میں چھپنے پر مجبور ہو گیا۔ کیوں ———؟

کیا پاکیشیا سیکرٹ سروس اور عمران واقعی شکست کھا گئے۔ یا ———؟

انتہائی دلچسپ، منفرد واقعات

بے پناہ اور اعصاب شکن سسپنس سے بھرپور

ایک منفرد انداز کا ناول

یوسف برادرز پاک گیٹ ملتان

SCANNED BY JAMSHED

شہرہ آفاق مصنف جناب مظہر کلیم ایم اے کی عمران سیریز

ڈبل مشن	اول	کاسمک سٹار	دوم
ڈبل مشن	دوم	ریڈ آرمی	اول
ریڈ اتھارٹی	اول	ریڈ آرمی	دوم
ریڈ اتھارٹی	دوم	ریڈ آرمی نیٹ ورک	اول
لاسلکی	مکمل	ریڈ آرمی نیٹ ورک	دوم
ڈارک آئی	اول	ریڈ فلیگ	مکمل
ڈارک آئی	دوم	پرل پائریٹ	مکمل
سنیک کلرز	مکمل	مکروہ چہرے	مکمل
شودرمان	اول	کراؤن ایجنسی	مکمل
شودرمان	دوم	فیبن سوسائٹی	اول
سی ایگل	اول	فیبن سوسائٹی	دوم
سی ایگل	دوم	لاسٹ موومنٹ	مکمل
چیف ایجنٹ	اول	سمارٹ مشن	مکمل
چیف ایجنٹ	دوم	سپر ماسٹر گروپ	مکمل
ایگروسان	مکمل	تھریڈ بال مشن	مکمل
کاسمک سٹار	اول	فورٹ ڈیم	مکمل

یوسف برادرز پاک گیٹ ملتان

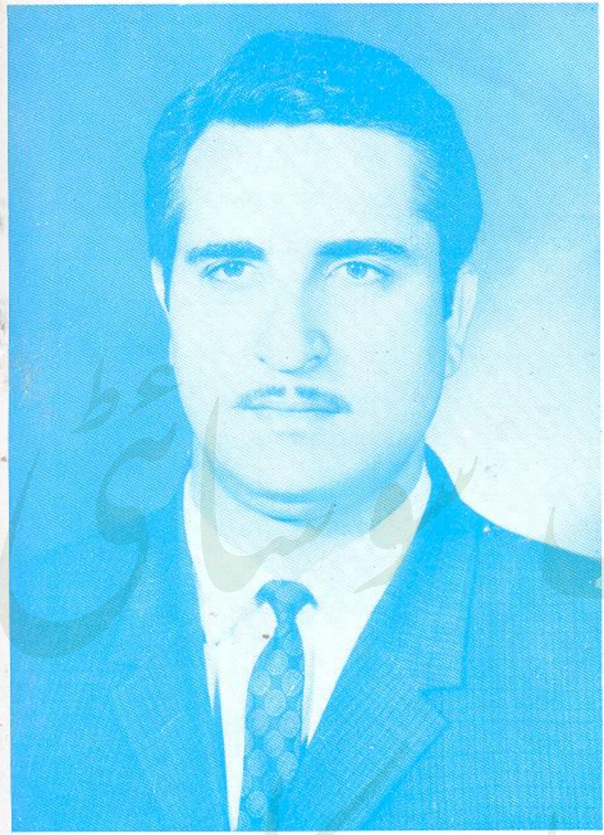

مظہر کلیم ایم اے

یکے از مطبوعات

یوسف برادرز

پبلشرز، بک سیلرز

پاک گیٹ ○ ملتان

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام